(نمبر) ۲۷۶/۱۹۸

پرشن یعنی سوالات متعلق حالات معلوم کرنے کا

بے نظیر رسالہ

پرشن آفتاب

مصنفہ و مرتبہ

پنڈت دیوی دیال مشہور عالم جوتشی اینڈ سنز

مصنف پترہ ناگری دگورمکھی و مالک کارخانہ مفید عالم جنتری لاہور

و مولف کتب متعددہ علم جوتش وغیرہ

جس کو

موہن لال منیجر کارخانہ مفید عالم جنتری لاہور نے

شائقینوں کی سہولیت اور فائدہ کے لیے تیار کر کے

گرو ہرسٹیم پریس لاہور میں باہتمام لالہ الجیند بہل چھپوا کر شائع کیا

۱۲/ بار دوم قیمت مع محصول فی جلد

علم جوتش و پرشن کے متعلق بے نظیر رسالہ جات

علم جوتش کے ان رسالہ جات میں پوشیدہ باتوں کو ظاہر کرنے کے طریق و اصول ایسے شرح و مفصل بتلائے گئے ہیں جن کے مطالعہ کرنے سے ہر شخص گوہر مقصود سے دامن امید بھر کر قدرتی کا انکشاف کر سکتا ہے۔

لگن آفتاب

لگن یعنی طالع وقت معلوم کرنے کیلئے قابل دید ہے جس سے ہر شخص ہر ماہ کی ہر ایک تاریخ کو ہر وقت کا لگن ایک منٹ میں بخوبی دیکھ سکتا ہے قیمت ۸ر

آئینہ قسمت

اس رسالہ میں ہر شخص کی زندگی کے متعلق نیک و بد احکام دیکھنے کا طریقہ ایسا شرح اور مفصل درج ہو کہ جس سے ہر آدمی اپنی جنم کنڈلی آپ بنا کر تمام زندگی کے واقعات معلوم کر سکتا ہے قیمت ۱۲ر

سررشتہ تقدیر حصہ اول

اس رسالہ میں برش پھل بنانے کے اصول و قواعد نہایت واضح اور مفصل طور سے درج کیے گئے ہیں جس سے ہر شخص اپنے زائچہ پیدائش جنم پتری یا بلا جنم پتری کے سال بھر کے حالات معلوم کر سکتا ہے قیمت ۱ا

سررشتہ تقدیر حصہ دوم

اس رسالہ میں اجتماع سیارگان یعنی برش کنڈلی کے گرہوں کے لوگوں کا ثمرہ مفصل طور سے بیان کیا گیا ہے جس سے ہر شخص سال بھر کے نیک و بد احکام بخوبی معلوم کر سکتا ہے قیمت ۱ا

رسالہ علم کیرل

یہ علم راز کا وہ بے نظیر رسالہ ہے جو نمائش آج تک اردو میں آپ کی نظر سے نہ گذرا ہوگا پوشیدہ حالات دریافت کرنے کیلئے آپ دریافت کنندہ سے کسی پھل یا پھول وغیرہ کا نام کہلوا کر اس سے نیک و بد احکام بخوبی بتلا سکتے ہیں قیمت ۱۲ر

رسالہ علم قیافہ و سامدرک

یہ علم سامدرک کا وہ بے نظیر رسالہ ہے جس میں ہر ایک انسان کی شکل و شباہت رفتار و گفتار اور ہاتھ پاؤں کی بناوٹ خط و خال سے اس کی زندگی کے حالات معلوم ہو سکتے ہیں قیمت صرف ۱۲ر

آئینہ فلک

اس رسالہ میں آسمانی علامات اور گردش کواکب کی تاثیرات سے سال کے حالات رنج و راحت ابر و باراں عنبروں کے مندہ و تیزی کے حالات معلوم کرنے کے آسان طریقے درج ہیں قیمت ۱۲ا

آئینہ علم الرمل

اس رسالہ میں علم رمل کے وہ اصول و قواعد درج ہیں جن پر عمل کرنے سے ہر شخص کے حالات خیر و شر او ضمیر و احکام اور موجودات عالم کی اصلیت بخوبی معلوم ہو جاتی ہے قیمت ۱۲ر

پنڈت دیوی دیال مشہور عالم جوتشی۔ مالک کارخانہ مفید عالم جنتری لاہور

اوم ۷۸۶ اوم

(۱) بابِ اوّل

پرشن آفتاب

پرماتما سرب شکتی مان کی صفت اور گنوں کا گائن کرنا قلم کی تحریر اور زبان کی تقریر سے باہر ہے جس کی قدرت کاملہ اور حکمت بالغہ کی ماہیت کو جاننے کے لیئے انسان تو کیا فرشتگان علوی بھی حیران و پریشان ہو رہے ہیں۔ اس کا پورا بھید سوائے اس قادر مطلق کے کسی کو معلوم نہیں ہو سکتا۔ یوروپ کے فلاسفر اور علم ہیئت کے دانشمند و زبردست عالموں نے جن کی علمی ترقی اور تہذیب کا اثر مصر و یونان اور ایران سے ہندوستان تک پھیلا ہوا ہے۔ اس قدرت حقیقی کے جلوہ عجائبات اور طبقات زمین و آسمان کی شکل و شباہت اور حکمت بالغہ کی ماہیت کو جاننے کے لیے اپنے علم و عقل کے بیان میں کوئی دقیقہ فرو گذاشت نہیں کیا۔ یہ انادی کائنات عالم کا سلسلہ جو اس جسمانی دنیا کے اندر ہماری نظر سے گذر رہا ہے اور جس کے نظم و نسق کے انقلاب و تغیرات کی رنگت پر نظر ڈالنے سے بے اختیار کہنا پڑتا ہے کہ اس میں کسی چیز کو قیام نہیں ہے۔ اس کے اندر بڑے بڑے عالم علوم ہوئے۔ اور ہوتے ہیں۔ اور آئندہ بھی ہوتے چلے جائیں گے اور پھر اسی طرح اس کے اندر سما جائیں گے۔ کیونکہ جب ہم گذشتہ زمانہ پر نگاہ ڈالنے سے دیکھتے ہیں تو معلوم ہوتا ہے کہ اس انادی دنیا میں ایسے ایسے صاحب حکمت لوگ ہو گذرے ہیں جنہوں نے قدرت ایزدی کی تحقیقات میں بڑی جد و جہد سے کام لیا ہے جن کی بدولت

اس وقت ہزاروں علم و ہنر دنیا میں جاری ہیں جو گردش زمانہ کے باعث تنزل کی حد پر پہنچکر پھر دوبارہ رواج پا گئے ہیں۔ جن کو دیکھکر ہر ایک شخص اب اپنی اپنی جولانی طبع سے وسیع پیمانہ پر پہنچانے کی کوشش کرتا ہے۔

ایک زمانہ تھا جبکہ علم و دولت کا آفتاب ہندوستان میں نصف النہار کی طرح چمک رہا تھا جس کو دیکھکر دیگر ملکوں کے باشندے اس ملک کے فضلا سے درس حاصل کر کے فیضیاب ہوتے تھے۔ مگر آج ایک یہ وقت آگیا ہے کہ ہندوستان کے اب وہی باشندے اپنے ہی تمام علوم و فنون سے غافل اور بے پرواہ ہو کر کنارہ کش ہو رہے ہیں۔ جس کی وجہ سے یہ عام تاریکی روشنی میں چھا رہی ہے۔ اگر ذرا بھی غور کرنے سے دیکھا جائے تو ہمیں بہت جلد معلوم ہو جائے گا۔ کہ جن مشرقی علوم و فنون کو ہم محض ناکارآمد سمجھکر ان سے کنارہ کش ہو رہے ہیں۔ فی الاصل وہ کیسے گوہر بے بہا گوہر شب چراغ تھے۔ جن کے جاننے والے اس وقت بہت ہی کمیاب ہو گئے ہیں۔ اور جو کچھ جانتے ہیں وہ اس کا ظاہر کرنا ہرگز پسند نہیں کرتے یہ زمانہ کا انقلاب ہے۔ جس کی وجہ سے یہ علم ہندوستان سے بالکل معدوم ہو گیا ہے۔

مشرقی علوم کی روشنی

جب یہ ہندوستان سائینس کے تمام عجائبات اور ہر ایک علم و ہنر کا بانی مبانی تھا اس وقت امریکہ اور دیگر ملکوں کے فلاسفر اس کے روبرو سر تسلیم خم کرتے تھے۔ اب جبکہ وہاں سائنس کی روشنی پورے طور سے چمک رہی ہے۔ ہندوستان میں آج نئی روشنی کے خیال پر جہالت اور تاریکی کا پردہ چھا رہا ہے۔ جس وقت ہم آریہ ورت کے گذشتہ علم و ہنر اور بڑے بڑے دیوتاؤں اور رشیوں منیوں کی ایجادوں پر نظر ڈالتے ہیں تو اس وقت طبیعت میں فی الفور ایک سنسنی سی پیدا ہو جاتی ہے اور بے اختیار زبان سے نکل جاتا ہے کہ اہل ہند کے قدیمی اور متبرک علوم کا باغ جو موجودہ زمانہ کے لوگوں کے

خیالات میں خشک ہوگیا تھا۔ وہ اہل یوروپ کی حیرت انگیز ایجادوں سے پھر سرسبز ہوکر شیریں ثمرہ دینے والا ہے۔ اور وہ وقت قریب آیا چاہتا ہے کہ ہندوستان پھر اپنی شان و عظمت سے جنت نشان کے نام سے پکارا جائیگا۔ کیونکہ غور کرنے سے اگر دیکھا جائے تو کون علم اور کون سی سائینس ہے جس کو آریہ ورت نے کمال کے درجہ تک نہ پہنچایا ہو۔ جو اس وقت ہماری غفلت اور لاپرواہی کی وجہ سے مغربی روشنی میں نظر آتی ہیں۔

سائنس دانوں کے خیالات

کوئی وقت ایسا تھا جب یہ ستارہ اجرام فلکی کی طرح رفتہ رفتہ مغرب کی طرف بڑھنے لگا۔ ایران اور شام سے مغرب کی طرف بڑھتا گیا۔ ایرانیوں سے یونان والوں کو علم و ہنر کا سرتاج نظر آنے لگا۔ اور کچھ عرصہ تک اپنی طالع مندی سے یونان میں تسخیر کرتا رہا۔ یونان سے روم اور روم سے فرانس نے حاصل کیا۔ بعد ازاں ہندوستان نے جو کچھ اس کی روشنی کسے ترقی کی ہے وہ اظہر من الشمس ہے۔ عرب کے ترقی زمانہ میں جب سلطنت خلفا عباسیہ میں زیادہ تر سنسکرت کتابوں کا ترجمہ کیا گیا تھا اس وقت انہوں نے عالمان ہند سے علم ریاضی و ہئیت، حاصل کیا تھا جس کا نام علم ہندسہ رکھا گیا تھا جس زمانہ میں سری رامچندر جی نے لنکا کو فتح کیا اور راون اور اس کے ہمراہیوں کو شکست ہوئی اور راج لنکا بھبیکشن کو دیا گیا تو اس وقت بھکیمشر کے مخالف فرار ہوکر ملک عرب میں جاکر آباد ہوئے۔ اس زمانہ سے یہ علم عرب میں پھیل گیا اور مصر میں اسی کی روشنی اس وقت نمودار ہوئی جب گرگ رشی سفیر ہوکر مصر میں گئے تھے اس زمانہ میں حکیم بطلیموس جو مصر نے علم نجوم کی شاخ ریاضی میں تعلیم پائی اور پھر اس کی ممالک غیر میں اس حد تک ترقی ہوئی۔ جو کہتے ہیں۔ ایک وقت ملک الموت ہر مان میں اتر آیا۔ اور اس نے ایک عیال سے پتہ فرشتہ ملک الموت کے متعلق

دریافت کیا۔ اس حالت میں اس نے ایک زائچہ کھینچکر تبلایا کہ اس وقت ملک الموت آسمان پر نہیں ہے اور نہ ہی کسی اور زمین میں پایا جاتا ہے۔ بلکہ اس جگہ موجود ہے پس اس وقت چونکہ اس جگہ پر بغیر میرے اور تمہارے کوئی دیگر ذی روح اور بشر نہیں ہے۔ میں ملک الموت نہیں ہوں انسان ہوں۔ اس لیے تم ملک الموت ہو اس کے بعد وہ آگے دروازہ شہر پر پہنچے اور دریافت فرمایا کہ میں ضعیف العمر ہوں میرے ہاتھ پاؤں کو لرزہ ہوتا ہے۔ کسی حکیم کا پتہ تبلایا جاوے۔ جس سے معالجہ کرانے سے شفا حاصل کرسکوں۔ اسی دروازہ کے بالاخانہ پر ایک حکیم موجود تھا۔ اس نے دروازہ پر ایک گھڑیال لٹکایا ہوا تھا۔ دربان نے اس گھڑیال کے ذریعہ مثل تار برقی حکیم صاحب کو اس بیمار کی اطلاع دی۔ حکیم صاحب نے فرمایا کہ بیمار گھڑیال پر ہاتھ لگا دیوے۔ چنانچہ حکیم صاحب کے فرمان کے مطابق ملک الموت نے جب گھڑیال کو ہاتھ لگایا تو اس حالت میں حکیم صاحب نے حکم دیا کہ بیمار اوپر بالاخانہ پر چلا آوے۔ بیمار نے عذر کمزوری اور ضعیف العمری بیان کرکے بالاخانہ پر جانے سے انکار کیا۔ اس پر حکیم صاحب فرماتے ہیں۔ کہ وہ ساتویں آسمان سے کس طرح زمین پر آگیا ہے۔ وہ بیمار اور ضعیف نہیں ہے۔ اس جواب کو سنتے ہی ملک الموت اپنے آسمان پر واپس چلے گئے۔ اگرچہ فی زمانہ ایسی روایتوں کو بعض تعلیم یافتہ لوگ مبالغہ خیال کرتے ہیں۔ مگر دراصل اگر غور کرکے دیکھا جاوے تو یہ مبالغہ نہیں ہے۔ کیونکہ بمقابلہ اس کے جب کل حالات کائنات اور انسان ماضی حال و مستقبل اس علم سے تبلائے جاسکتے ہیں تو ملک الموت کا ایسی حالت میں معلوم کرلینا زیادہ مشکل نہیں تھا۔

انحراف اور اعتراضات

زمانہ سلف کے عامل حضرت دانیالؑ یا حضرت شعیبؑ یا ادریسؑ حضرت لقمانؑ و حضرت

محمد مصطفےٰ صلعم اور حضرت آدم علیہ السلام نے اس ... کی نسبت ایمان لانے میں اگرچہ اختلاف رائے ظاہر فرمایا ہے۔ لیکن ان کے فرمان میں یہ مطلب نہیں ہے کہ علم نجوم غلط یا بے بنیاد ہے یا اس کے ذریعہ پیشین گوئی کا کرنا گناہ یا کفر ہے۔ اُن کے فرمان سے اس علم کی نسبت زیادہ نزاعات اور انحراف کی وجہ یہ ہے کہ یہ علم چونکہ تخمین اور ریاضی سے تعلق رکھتا ہے اور علم ریاضی میں خطا بسیار کا صحیح اور غلط واقع ہونا ضروری ہے اس لیے اس پر یقین کرنا تشویش میں ڈالتا ہے کیونکہ یہ علم غائب نہیں ہے۔ عالم الغیب وہ پروردگار ہے۔ جس کے راز غیب سے یہ انسان قاصر و معذور ہے۔

محمد شاہ بادشاہ دہلوی نے اپنے زمانے میں دہلی کے اندر ایک رصدگاہ قائم کر کے زائچ محمد شاہی ایک کتاب کو تیار کیا۔ جس کے زمانہ میں یہ علم کمال ترقی پر انتہا دارا تھا۔ سکندر اور مامون الرشید کے زمانہ میں یہ علم ایسے دانا اور عالم لوگوں کے ہاتھ میں پایا جاتا تھا جنہوں نے غایت درجہ کی ریاضی سے ایسے علوم حاصل کیے تھے۔ جس میں عقل انسان حیران اور عاجز ہے۔ یہ علم گویا کہ بادشاہوں اور پیغمبروں اور رشی لوگوں کی ایجاد تھا۔ جس کو ریاضت اور عبادت سے حاصل کیا گیا تھا۔ جو انقلاب زمانہ سے اب خاص خاص لوگوں میں پایا جاتا ہے۔

قسمت کی روشنی

یہ بات تو سب جانتے ہیں کہ جو کچھ تقدیر میں ہوتا ہے اس کے برخلاف کچھ نہیں ہو سکتا۔ لیکن تقدیر کے اس لفظ پر روشنی ڈالنے کے لیے قانون قدرت نے بہت سے ایسے طریق واصول ایجاد کر دیئے ہیں جس کے ذریعہ اس کی قسمت وغیرہ کا تمام احوال روشن ہو جاتا ہے۔ یہ تقدیر و قسمت کسی لوح یا تختی پر نصب نہیں ہے۔ اس کے جاننے کے لیے اس معبود حقیقی پروردگار نے آسمانی رفتار کو ایک ایسی روشنی سے نکتہ مرکز پر قائم

کیلہ ہے جس کی تاثیر سے یہ تمام سیارگان انسان کے سابقہ کرموں کے انسار اس کے زائچہ (جنم کنڈلی) کے سعد و نحس گھروں میں پڑ کر اس کی گذشتہ و آیندہ زندگی کے حالات آئینہ کی مانند بتلا دیتے ہیں۔ اگر غور کرنے سے دیکھا جائے تو اس پروردگار کی مہماں اپرم اپار ہے۔ اس کے جاننے اور پہچاننے سے یہ عقل انسان حیرانی میں پڑ جاتی ہے۔ علم جوتش کے جاننے والے رفتار کواکب کی سعدت و نحوست سے زندگی کے حالات اور زمانہ کے رنج و راحت کا انکشاف کرتے ہیں۔ اور قبل از وقت ایسی باتوں کا اظہار کر دیتے ہیں جن کا اس وقت کوئی بھی وجود نہیں ہوتا۔ طلسمات کے عامل علوی تاثیرات کو مادہ سفلی میں جاذب کرنے کے لیئے کواکب کی سعدت و نحوست کے وقت کا انتظار کرتے ہیں۔ رمل کے جاننے والے سولہ اشکال سے زندگی کے واقعات کا اظہار کرتے ہیں۔ علم سرودھا کے ماہر سروں کے ذریعہ سوانس کی رفتار سے نیک و بد انجام بتلاتے ہیں۔ علم مسمریزم کے عامل اپنی روحانی طاقت سے انسان کے حالات کا انکشاف کرتے ہیں۔ علم جفر کے عامل استخراج عزیمات سے حل مشکلات کی سبیل نکالتے ہیں۔ سحر و افسوں کے عامل اپنے کرتبوں سے ایک نئی تاثیر دکھلا کر لوگوں کو حیرانی میں ڈال دیتے ہیں علم سامدرک کے معتقد ہاتھ کی ریکھاؤں سے اور علم قیافہ کے عامل انسان کی شکل اور جسم کی بناوٹ سے اس کے عیب و ثواب اور زندگی کے نیک و بد حالات کا انکشاف کرتے ہیں۔ علم کیرل کے شائقین پھل پھول کے اعداد سے۔ اور پرشن یعنی سوالات کے بھی کا دار و مدار علم جوتش کے عالموں نے لگن یعنی طالع وقت پہ مقدم رکھا ہے جس کے ذریعہ شائقین کی طاقت اپنے بھلے اور برے حالات دریافت کر کے اپنا کاریج درستی پر کر لیتی ہے۔

بر قانون قدرت جس کے ہر ایک علم و ہنر کے عامل اپنے اپنے خیال سے ہر علم و فن میں ترقی کا زینہ تلاش کر رہے ہیں زمانہ حال میں بہت بھاری انقلاب پیدا کر گیا ہے۔ جس کے جاننے والے شاذ و نادر بہت ہی کم پائے جاتے ہیں۔

قدرت کی روشنی

پرماتما کا کوئی کام حکمت سے خالی نہیں ہے۔ موجوداتِ عالم کی ہر چیز میں قدرت کے راز مخفی ہیں جس کی بقا اور فنا کے لیئے اس کے اسباب اس کے ساتھ ہی چلے آتے ہیں۔ یہ متبرک علم جوتش و دیا جس کے پراچین گرنتھوں اور مستند اصولوں کو بنظر غور ملاحظہ کرتے ہوئے ہم کو تسلیم کرنا پڑتا ہے کہ اس علم کے دانشمند و زبردست اور لائق عالموں نے جن کی علمی ترقی اور تہذیب کا اثر مصر و یونان اور ایران سے ہندوستان تک پھیلا ہوا ہے اس قدرت حقیقی کے مخفی رازوں کا پردہ اٹھانے میں اپنے علم و عقل کے بیان کا کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کیا۔ اس کی تشخیص اور ریاضی سے منجم کے سامنے وہ صورت گردش دور فلکی مشابہ کرتی ہے جس کے رو سے منجم حالات زمانہ ماضی حال اور مستقبل بتلاتا ہے۔ اس کے جاننے کے لیئے ایک انسان کی عمر کافی نہیں ہے۔ اور نہ ہی فی زمانہ ایسا کوئی لائق مترجم اور زبردست عالم پایا جاتا ہے جو اس تمام بحر عمیق کو کوزہ میں بند کر سکے۔ اس کے تجربات اور معلومات اس قدر وسیع اور کشادہ ہیں کہ ان کو تھوڑے عرصہ میں حوالہ قلم کرنا نہایت مشکل ہے لیکن تاہم یہ ارادہ مصمم کیا گیا ہے کہ حتی المقدور اس کا کوئی راز اور دقیقہ تا حد علم مخفی نہیں رکھا جائے گا۔ اور حتی الامکان اظہار حالات میں پوری توجہ اور کوشش کی جائے گی۔

جوتش و نجوم

علم جوتش و نجوم شاخ ریاضی کی بنیاد و ہندسہ ملک ہندوستان میں زیادہ تر سنسکرت ودیا میں پرکاش کرتی تھی۔ جس کا نشان بسبب کمی شاستروں ہندوستان سے جاتا رہا اور نہ ہی اس طرف لائق براہمنوں کی زیادہ توجہ مبذول ہوئی۔ اس لیئے جب علم

سنسکرت میں کمی واقع ہوگئی۔ تو اس کے لیئے بہر ضروری اور مناسب سمجھا گیا کہ اس کو اب شاستری بھاشا یا اردو میں جہاں تک ممکن ہو سکے ایک ایسے سلیس طریقہ پر سرسبز کیا جائے جس سے ہر فرد بشر نہایت آسانی سے فائدہ اٹھا سکے۔ کیونکہ فی زمانہ ویاکرن اور علم سنسکرت کے بعد اس علم کا حاصل کرنا دشوار و نایاب ہو گیا ہے۔ ورنہ اس علم میں ایسے اسرار موجود ہیں کہ جن سے نادیدہ اور ناشنیدہ ماضی مستقبل وغیرہ تمام اتفاقات معلوم ہو سکتے ہیں

پرستش آفتاب

یہ متبرک علم جس کو کھٹ شاستروں میں سب سے اعلیٰ مرتبہ قرار دیا گیا ہے۔ جوتش ودیا کے مخفی اسرار کی ایک عظیم جزو ہے جس کے ذریعہ نیک اور بد وقت کی پہچان ہوتی ہے۔ آریہ ورت کے مہا رشیوں میں سے بھرگو رشی نے جو اس علم میں بڑے عالم و فاضل کامل صاحب کمال ہوئے ہیں ابتدا میں اس علم کی بنیاد رکھی تھی۔ جو یکے بعد دیگرے اہل ہنود کے دانشمند زبردست اور لائق عالم رشی لوگوں میں درجہ بدرجہ کمالیت اور ترقی کرتا چلا آیا ہے۔ اول اس علم کی بنیاد و اختراع ہندوستان سے شروع ہوئی۔ اور بعد ازاں رفتہ رفتہ مغرب کی طرف بڑھنے لگا۔ اور دیگر ممالک اور امریکہ کے ساحل کیلیفورنیا تک پہنچ گیا۔ جو آج تک اس میں قابل تحسین ترقی کر رہے ہیں۔ یہ متبرک علم ہمارے قدیمی رکھیشروں اور بڑے بڑے زبردست عالموں کی طفیل قدیم سے چلا آتا ہے۔ جو کچھ عرصہ سے ہندوستان میں بہت ہی کمیاب ہو گیا ہے۔ جس کے سیکھنے اور عمل کرنے سے ہم اشرف المخلوقات کے درجہ کو حاصل کر سکتے ہیں۔ اس کے مستند گرنتھ بزبان سنسکرت بہت موجود ہیں۔ مگر اردو میں غالباً اس قسم کا کوئی ایسا رسالہ شائع نہیں ہوا جس کے ذریعہ ایک ناخواندہ اور ناتجربہ کار شخص بھی بلا خوض و فکر کے فائدہ اٹھا سکے۔ اگرچہ انسان شائق علم جوتش تاوقتیکہ خود محنت اور ذاتی تعلیم سے اس علم میں مہارت اور تجربہ حاصل نہ کرے۔ اس کی ہستی اور راستی

پر اعتبار نہیں لاسکتا۔ لیکن تاہم میں نے بڑی محنت اور کوشش اور جانفشانی سے اس منبرک علم کی مستند کتب کو دیکھکر بزبان اُردو اس لیئے رفاہ عام کے واسطے شایع کیا ہے۔ کہ اُردو خواں احباب بھی اس تحفۂ نایاب سے محروم نہ رہیں۔ میں اس بات کا فخر نہیں سمجھتا اور نہ ہی میں کوئی عالم فاضل شخص ہوں جو اپنی ناموری کے باعث اپنی علمیت اور لیاقت دکھانے کی غرض سے یہ رسالہ جات لکھ رہا ہوں۔ میرے نزدیک دنیا کی ناموری اور برسات کی دھوپ میں کچھ فرق نہیں ہے۔

رسالہ جات

اس وقت تک میری دیگر کتب علم جوتش لگن آفتاب۔ آئینۂ قسمت۔ سر رشتۂ تقدیر رسالہ علم کیرل۔ مسمریزم اور رسالہ علم قیافہ وسامدرک وغیرہ اور اس کے سالیانہ پنچانگ و دیواکر پنزہ شاستری وگور مکھی اور مفید عالم جنتری سے جو عالمگیر شہرت تمام ملکوں میں ہو رہی ہے۔ میں اس پر بھی نازاں نہیں ہوں جن کو دیکھنے سے علم جوتش کے احکامات کا موازنہ ہر شخص بخوبی اور آسانی سے کر سکتا ہے۔ جو صرف پرماتما کی مہربانی اور ملک کی قدردانی کا باعث ہے۔ جس کا میں نہایت شکرگذار ہوں۔ یہ رسالہ پرشن آفتاب جس کے شایع کرنے سے میری صرف غرض یہ ہے کہ وہ لوگ جو اس منبرک علم کے مستند اور سچے اصولوں سے کم مہارت اور عدم واقفیت رکھتے ہیں اور مایوس الامید ہوگئے ہیں اور کم لیاقت اور کم واقفیت رکھتے ہیں۔ اور مایوس الامید ہوگئے ہیں اور کم لیاقت اور کم واقفیت ہونے کی وجہ سے اپنے خیالات کا انجام اچھی طرح سے معلوم نہیں کر سکتے۔ اُن کے واسطے یہ رسالہ ایک امولک رتن ہے اس کا اثر خواندہ اور ناخواندہ ہر ایک شخص پر پڑتا ہے۔ اس کے اصول و فوائد کو دیکھکر ایک تھوڑی ودیا والا بھی اس آئینۂ سکندری سے پورن لابھ اُٹھائے گا۔

جس طرح علم جوتش کے عالم انسان کی جنم کنڈلی کو دیکھکر اس شخص کی ماہیت و خاصیت و عادت اور خصلت اور ترقی و تنزل اور اس کی حیات و ممات اور رنج و راحت کے حالات بذریعہ علم جوتش قلمبند کرتے ہیں اسی طرح اس کے عامل پرشن وقت کی گرہ چال کو دیکھکر اس کے عیب و ثواب اور زندگی کے نیک و بد حالات کی تمیز کرسکتے ہیں۔ یہ رسالہ پرشن آفتاب جس کا تمام دارو مدار اہل نجوم نے دلگن، طالع وقت پر قائم رکھا ہے۔ دنیا کے ہر ایک کام کا آغاز و انجام اور اس کے نیک و بد نتائج کو معلوم کرنے کے لیے ایک آئینہ طلسمات ہے۔ اس کے طریق و اصول ایسے آسان اور سہل طریقہ میں استخراج کیے گئے ہیں جس سے مجھے کامل بھروسہ اور کافی امید ہے کہ اس کے شائق انسان کی زندگی اور کاروبار کے نفع نقصان اور رنج و راحت کے متعلق نیک و بد حالات خود بخود دیکھ لیا کریں گے۔ یہ گپت ودیا انسان کی زندگی کا ایک اعمالنامہ ہے۔ جس کے جاننے والا اگر لائق اور اس علم میں ماہر ہو۔ تو اس آئینہ سکندری کے ذریعہ انسان کی زندگی کا فوٹو نہایت عمدہ طرح سے اتار سکتا ہے۔ اس میں اُن قدرتی اصولوں کو جو ابتدائے پیدائش سے تا زندگی انسان اس قادر مطلق نے وابستہ کردیئے ہیں بڑی محنت اور کوشش سے اپنا وقت صرف کرکے مختلف ذرائع اور کتب ہائے مستند حکمائے ہند سے استخراج کرکے رفاہ عام کے واسطے شائع کردیئے ہیں۔ جن کے مطالعہ سے ہر ایک شائق بلا تکلیف وقت مطلوب کی لگن کنڈلی سے ہر ایک سوال کا نتیجہ بڑی اچھی طرح اور آسانی سے دیکھ سکتا ہے۔ اگرچہ بعض نئی روشنی کے اصحاب اس رسالہ کو دیکھکر بحکم فکر ہر کس بقدر ہمت اوست اس کے عظیم اور شاندار اصولوں سے فایدہ اٹھانے میں محروم رہیں گے۔ لیکن جو احباب اس رسالہ کے مضامین کو پڑھکر اس کے مطابق عمل کریں گے وہ ضرور اس قادر مطلق کے قدرتی اصولوں کے قائل ہوکر حکمائے ہند کی ایجادوں کی قدر کرینگے۔ اور اس پر کاربند ہوکر ہر قسم کا دینی اور دنیاوی فائدہ اٹھائیں گے۔

پرشن دیکھنے کے ابتدائی مراتب

(قسمت کے حالات)

پرشن دیکھنے کے ابتدائی مراتب اور کارآمد اصول تو بہت ہیں جن کے حل کرنے اور پڑھنے کے لیئے زندگی بھی کفایت نہیں کرتی۔ لیکن ماہران جوتش نے اپنی وسیع معلومات اور علمی ترقی و تحقیقات سے قدرت کے اصلی رازوں کا انکشاف ایسے رموز و کنایات سے حل کر کے دکھلایا ہے کہ جس سے ہر ایک شخص کی قسمت وغیرہ کا تمام احوال روشن ہو جاتا ہے۔

علم جوتش میں حالات قسمت دیکھنے کے متعلق دو طریق و اصول بیان کیئے گئے ہیں اول بذریعہ زائچہ تولد یعنی جنم کنڈلی اور دوسرے بذریعہ زائچہ سوال یعنی پرشن کنڈلی کو مقدم رکھا گیا ہے۔ ان ہر دو صورتوں میں جنم لگن ہو۔ یا پرشن وقت سے تعلق ہو لگن وقت کا ہر صورت میں صحیح استخراج کرنا ضروری ہے۔ کیونکہ اس علم کا تمام دار و مدار اور موجودات عالم کی نیکی و بدی کا فیصلہ اس پرماتمانے لگن یعنی طالع وقت اور گردش سیارگان پر قائم رکھا ہے۔ جن کی تاثیر اور روزانہ گردش سے تمام موجودات کی ہستی و نیستی ظاہر ہو رہی ہے۔ زمانہ سلف کی تمام کتب سے تاثیر وقت کی نسبت اس امر کا ثبوت ملتا ہے کہ اس پروردگار عالم قادر مطلق نے کل دار و مدار ابتدا اور انتہا عالم اور نیکی و بدی کا وقت اور عروج اور زوال اور دیگر تمام کائنات کو وقت کی پابندی پر قائم کیا ہے۔ جس کو ماہران جوتش نے گردش کواکب اور حوادثات فلکی پر قائم رکھا ہے۔ جس وقت قدرت روشنی نے ہر ایک ستارہ کا وقت اور ان کے مقام شرف و ہبوط کو قائم کر کے اس کائنات عالم کے دور کو شروع کیا اس وقت زائچہ آفرینش کائنات میں وقت طالع لگن کرک رکھا گیا جس کے اندر تمام سیارگان برج حمل دمیکھ راشی میں واقع ہوئے تھے۔ چونکہ اس وقت چاروں کیندر یا اوتاد خانہ (۱)، (۴)، (۷)، (۱۰) چر دمنقلب تھے اس

لیے کل کائنات اور اس کے اسباب تمام منقلب قرار پائے۔ یہ زمانہ کا انقلاب۔ ترقی و تنزل اور عروج و زوال جو دیکھنے سے چلا آتا ہے۔ اس زائچہ آفرینش کائنات کا موجب ثابت ہوتا ہے۔ جس کی تاثیر وقت اور اسرار گردش فلکی سے تمام اوتار پیغمبر۔ اور شاہان ملک اور بڑے بڑے عالم علوم ترقی اور تنزل کے زمانہ پر انقلاب کرتے چلے گئے ہیں۔

پرشن کے متعلق ضروری ہدایات

(۱) پرشن دیکھنے کے وقت سب سے اول طالع و لگن وقت کا دیکھنا ضروری ہے کیونکہ جب تک لگن سپشٹ اور صحیح نہ ہو اس وقت تک سیارگان کی ہستی اور راستی پر اعتبار نہیں ہو سکتا۔ (۲) پرشن بتلانے والے کو لازم ہے کہ وہ دریافت کنندہ کے سوال کا جواب نہایت غور اور توجہ سے بیان کرے۔ اور پیشتر اس کے کہ وہ اس علم کے اصلاحات سے بخوبی واقف نہ ہو کوئی حکم ظاہر نہ کرے۔ کیونکہ احکام کا بیان کرنا مثل اس کے کہ منجم جو خبر موت یا بارش کی بیان کرتا ہے۔ وہ علم غیب نہیں ہے۔ وہ صرف طالع یعنی لگن کو دیکھکر با دلیل و قیاس بنا بر غلبہ ظن کے بیان کرتا ہے۔ اور جو خبر کہ حساب دلیل و قیاس معلوم ہو وہ علم غیب نہیں ہے۔ علم غیب وہ علم ہے کہ جو بلا حساب و بلا دلیل و بلا قیاس مدرک و معلوم ہو سکے۔ علاوہ اس کے وہ ظن اور چیز کا نشان ہے لیکن منجم و طبیب کی مثال کو یہاں پر مقدم رکھا ہے۔ جس طرح سے طبیب حال مریض دیکھکر بیان کرتا ہے کہ یہ مریض فلاں روز مر جائے گا۔ اسی طرح سے منجم بھی زائچہ وقت ولادت میں دلائل موت دیکھکر کہتا ہے کہ یہ بیمار فلاں دن فوت ہو جائے گا۔ اس واسطے منجم جو حکم خاص یا عام بیان کرتا ہے وہ بنا بر غلبہ ظن کے بروے حساب بتلاتا ہے نہ کہ بنا بر علم و یقین کے بیان کرتا ہے۔ پس جس طرح سے قول طبیب علم غیب نہیں ہو سکتا۔ اسی طرح سے قول منجم بھی علم غیب نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ جب سائل بوقت ضرورت خاص توجہ

سے بصدق دل سوال کرتا ہے۔ تو اس توجہ عظیم کا اثر اس وقت میں داخل ہوتا ہے
جب اس کی تاثیر گردش فلکی سے بروے حساب و قیاس ظن غالب پر مبنی پائی جاتی ہے۔ وہ
تاثیر غیب دان نہیں ہو سکتی۔ (۳) پرشن دیکھنے کے وقت جب مزاج صحیح سالم اور تندرست
نہ ہو یا کسی غم عظیم اور خوف کی وجہ سے طبیعت بطرف سوال مبذول نہ ہو سکے یا کسی ضروری
کام کے باعث تمام حواس اسی خیال میں مصروف ہو گئے ہوں۔ تو ایسی حالت میں ہرگز
کسی پرشن کے جواب دینے میں توجہ نہ کرے۔ (۴) پرشن دیکھنے والے کو لازم ہے کہ
وہ اپنی غیب دانی پر کبھی نازاں نہ ہو پرماتما کو عالم الغیب اور حاضر و ناظر سمجھکر اس علم
کے اصولوں سے دریافت کنندہ کے سوال کا جواب نہایت غور اور یکسوئی قلب سے بیان کرے
(۵) جو لوگ اس علم کی طرف سے متنفر اور بدظن ہوں۔ یا کھنڈی۔ مورکھ۔ بے یقین
اور ہنسی سے پوچھنے والے شخص کو سوال کا جواب دینے میں کبھی مخاطب نہ ہو۔ بلکہ جہاں
تک ہو سکے اپنے آپکو لاف زنی اور ناجائز خیالات سے بچا کر راہ راست پر لانے کی کوشش
رکھے۔ اور بغیر ضرورت بروقت شام اور آسمان ابر آلود ہوتے پر کسی پرشن کے جواب
دینے میں توجہ نہ کرے۔ ورنہ مندرجہ اصولوں کے برخلاف چلنے والا سوال کا نتیجہ درست نہ پائیگا

پرشن کے وقت سائل کی توجہ

پرشن دریافت کرنے والے کو لازم ہے کہ جب کسی نیک و بد مطلب کے لیے کچھ دریافت
کرنے کی ضرورت ہو تو نیک نیتی اور سچے دل سے اس علم کے جاننے والوں کو کچھ بھینٹ
یعنی نذرانہ دے کر استفسار کرے۔ اگر زیادہ سامرتھ نہ ہو تو حسب حیثیت کوئی پھل
یا پھول اس کے سامنے رکھکر اپنے مطلب اور مدعا کو دریافت کرے۔ کیونکہ جب سائل
کسی چیز کو ہاتھ میں لے کر دریافت کرے گا۔ تو یہ امر باعث زیادتی توجہ سائل کا ہوگا۔
اور جب قبل از سوال دریافت کرنے وہ چیز منجم کو دیدے گا تو یہ امر سبب زیادتی توجہ منجم

پر دلالت کرے گا۔ جب تک منجم تشخیص سوال میں توجہ عظیم نہیں کرے گا اس وقت تک
سوال کا اثر تاثیرات گردش فلکی بھی اثر عظیم نہیں رکھے گا۔ (۲) جب کسی امر کے دریافت
کرنے کی ضرورت ہو تو اس وقت اپنے دریافت طلب سوال کو پیشتر سے اپنے نیت دل
میں خیال رکھے۔ بعض عالموں کا خیال ہے کہ اس نیت (ارادہ) سوال کو ۲۸ یوم پیشتر
سے اپنے دل میں پیدا کرے۔ کیونکہ اس زمانہ میں چاند تمام راشیوں کا دورہ ختم کر کے
اپنے اصل نور کو حاصل کر لیتا ہے۔ بعض معتقدان کا خیال ہے کہ اپنے نیت سوال کو
سات دن پیشتر سے دل میں قائم کرے۔ کیونکہ ساتوں سیارگان کی حکومت اور
طاقت ایک ہفتہ میں گذر جاتی ہے اگر اس پر بھی عمل نہ ہو سکے تو چوبیس گھنٹہ سے
کم از کم پیشتر نیت سوال کو دل میں رکھنا ضروری ہے۔ کیونکہ وقت تمام دور فلک کا ہے
جس میں طلوع وغروب بارہ برجوں کا طے ہو جاتا ہے۔ اگر اتنے عرصہ کے اندر بھی
نیت (ارادہ) سوال کو دل میں نہ رکھ سکے تو اس سے کم وقت میں سوال کا روبروئے
منجم پیش کرنا ہرگز فائدہ مند نہیں ہے۔ اور نہ حکم اس کا درست آتا ہے۔ ضرور خطا
واقع ہو جاتی ہے (۳) ضرورت کے بغیر اور برائے امتحان منجم ہرگز سوال کرنے کا ارادہ
ظاہر نہ کرے۔ جب تک وہ خود اس کے اصلاحات سے ماہر اور واقف نہ ہو۔

پرشن دیکھنے کے اصول

تعداد سوالات

جب ایک وقت میں کئی شخص آ کر سوال کریں تو پرشن بتلانے والے کو لازم ہے
کہ بروقت پرشن وقت مطلوب کا لگن استخراج کر کے سائل اول کو طالع لگن سے
جواب بیان کرے۔ اور سائل دوم کو خانہ دوسرے سے اور تیسرے سائل کو خانہ سوم
سے اور سائل چہارم کو خانہ چہارم سے لگن قرار دے کر احکام بیان کرے۔ پس

پس اس طرح بارہویں خانہ تک بارہ شخصوں کا جواب اس وقت میں دے سکتا ہے۔ تیرہویں سائل کو اس لگن میں جواب کا نتیجہ راست نہیں آئے گا۔ جب تک کہ لگن اول ختم ہو کر دوسرے لگن کا زمانہ شروع نہ ہو جاوے۔

طریق دوم

بعض گرنتھوں کا قول ہے کہ سائل اول کو طالع یعنی لگن سے اور سائل دوم کو خانہ دہم۔ سائل سوم کو خانہ یازدہم اور سائل چہارم کو خانہ پنجم سے۔ سائل پنجم کو خانہ ہفتم اور سائل ششم کو خانہ سوم۔ اور سائل ہفتم کو خانہ چہارم اور سائل ہشتم کو خانہ نہم سے احکام بیان کرے۔ پس نانویں سائل کا جواب اس طالع وقت میں درست نہیں آئیگا۔ جب تک دوسرا لگن شروع نہ ہوگا۔ کیونکہ باقی چار خانہ جات سے احکام بیان نہیں ہو سکتے ہیں۔ چونکہ وہ طالع (لگن) کو ناظر نہیں ہیں۔

طریق سوم

بعض عالموں کا خیال ہے کہ سائل اول کو طالع یعنی لگن سے اور سائل دوم کو قمر سے یعنی جس گھر میں چندرماں واقع ہو اس کو لگن قرار دے کر سائل دوم کا احکام بیان کرے اور سائل سوم کو شمس سے کہ جس خانہ میں آفتاب پڑا ہو اس کو طالع قرار دے کر سائل سوم کا جواب بیان کرے۔ اور سائل چہارم کو مشتری سے یعنی جس خانہ میں برسپت واقع ہو اس کو طالع قرار دیوے۔ اور سائل پنجم کو مریخ سے یعنی جس خانہ میں منگل پڑا ہو اس خانہ کو طالع قرار دے کر سائل عدد کا احکام بیان کرے۔ اور سائل ششم کو بدھ سے یعنی جس خانہ میں بدھ واقع ہو۔ اس کو طالع قرار دے کر احکام بیان کرے۔ اور سائل ہفتم کو سقام شکر سے یعنی جس خانہ میں شکر واقع ہو۔ اس کو لگن قرار دیوے۔ اور سائل ہشتم کو زحل سے یعنی جس خانہ میں سنیچر واقع ہو۔ اس کو طالع قرار دے کر سائل ۸ کا جواب بیان کرے لیکن اگر سنیچر کم طاقت ہو تو آٹھواں پرشن دوسرے پرشن کے دوسرے گھر سے بچانا چاہیئے۔ دوسرا پرشن چونکہ چندرماں سے متعلق ہے

تو چندرماں کے دوسرے خانے کو لگن قرار دیکر آٹھواں پرشن بیان کرے۔ نانواں پرشن تیسرے سوال کو دوسرے گھر سے بیان کرے نیز اس سوال سورج سے متعلق ہے
تو سورج کے دوسرے خانے کو لگن قرار دیکر نانواں پرشن بیان کرے۔ دسواں سوال چوتھے پرشن کے دوسرے گھر سے دینا چاہیئے اور گیارہواں
سوال پانچویں پرشن کے دوسرے گھر سے اور بارہواں سوال چھٹے پرشن کے دوسرے گھر سے بیان کرنا چاہیئے۔ اگر ایک وقت میں ایک ہی شخص کئی
سوال کرے تو سوال نمبر ۱ کا جواب طالع سے اور سوال ۲ کا خانہ دوم سے اور سوال ۳ کا خانہ سوم سے علیٰ ہذا القیاس بارہویں خانہ تک اس شخص
کے بارہ سوالات کا جواب دے سکتا ہے اس کے علاوہ قاعدہ یہ بھی ہے کہ جو سوال جس خانہ کے منسوبات سے ہو اس سوال کا جواب اس خانہ کو لگن قرار دیکر
بیان کر سکتا ہے لیکن اگر کوئی گرہ ساقط از طالع ہو یا وکری یا برج ہشتم خانہ نیچ میں ہو یا اکا ہو کر بیٹھا ہو یا دشمن کے گھر یا ضعیف ہو کر یا
تحت الشعاع میں سورج کے ہمراہ است ہو گیا ہو تو اس خانہ سے سائل کے سوال کا طالع قرار دیکر کوئی احکام بیان نہ کرے بلکہ اس سے آئندہ گرہ کو لگن قرار دیکر حکم ظاہر کرنا

پرشن یعنی سوالات

پرشن ہمیشہ ایک لگن میں ایک ہی ہونا چاہیئے۔ کیونکہ بہت پرشن ایک وقت میں درست نہیں ہوتے اور اگر پوچھنے والا بضد ہو کر ایک وقت میں دو چار پرشن کرے۔ تو پہلے پرشن کا جواب پرشن لگن سے دوسرے کا چندرماں کی راشی سے تیسرے کا سورج کے استھان سے چوتھے کا برسپت کی راشی سے اور پانچویں پرشن کا جواب بدھ اور شکر میں سے جو زیادہ بلوان ہو اس کی راشی سے جواب دینا چاہیئے۔

زمانہ ماضی حال و مستقبل کے حالات

طالع وقت یعنی خانہ لگن سے حالات زمانہ حال اور خانہ بارہویں سے احوال زمانہ ماضی گذشتہ اور خانہ دوم سے زمانہ آئندہ مستقبل کے حالات دیکھے جاتے ہیں۔

سائل و منجم کی دلیل

جب کوئی شخص آکر کسی اور کیلیے سوال کرے تو منجم کو چاہیئے اس وقت سب اول طالع وقت یعنی لگن کو صحیح طور پر استخراج کرے۔ اور بعد ازاں دلائل سائل و منجم اور سیارگان کی قوت و ضعف اور سعادت و نحوست کو بڑی غور اور توجہ سے دیکھکر اس کا حکم ظاہر کرے۔ لیکن یہ واضح رہے کہ دلائل متعلق تحقیق سوالات چار دی گئی ہیں۔ اول طالع وقت

یعنی لگن (۲) صاحب طالع یعنی لگنیش (لگن کا مالک) (۳) چاند یعنی قمر اور چہارم وہ ستارہ جس سے قمر منصرف ہو اسی طرح سے دلائل منجم خانہ ہفتم اور مالک خانہ ہفتم ہے۔ لیکن اکثر امورات میں دلائل منجم وہی خانہ ہے کہ جس کے منسوبات سے سائل کا سوال ہو۔ اور مالک اس گھر کا اور وہ ستارہ کہ جس سے قمر منفصل ہونے والا ہو دلائل خانہ غرض سائل سے متعلق ہے پس اگر دلائل سائل قوی اور سعادت پر غالب ہوں تو حکم سعادت و قوت پر ظاہر کرے اور اگر دلائل منحوس و ضعیف ہوں تو حکم اس کا نحوست و ضعف پر اور اگر دلائل مشترک ہوں تو حکم اس کا غلبہ اور ظن پر بیان کرے بعض معتقدان کا خیال ہے کہ طالع لگن، دلیل سائل اور رابع یعنی (خانہ ہفتم) دلیل منجم ہے۔ پس جب لگن طالع وقت (دلیل سائل) اور خانہ ہفتم یا مالک اس کا (دلیل منجم) منحوس ہو تو دلیل ہے کہ منجم کو جس حال پر ہونا چاہیے نہیں ہے اور نہ وہ اس وقت صحیح حکم لگانے کے قابل ہے اس لیے وہ ایسے وقت میں خاموش رہے اور کوئی حکم ظاہر نہ کرے۔ کیونکہ جب منجم اپنے قیاس اور حال پر صحیح اور درست نہیں ہے تو اس کی رائے میں خطا کو بسیار کا ہونا ممکن ہے لیکن بوقت سوال اگر خانہ ہفتم اور مالک خانہ ہفتم منحوس ہو اور سوال منسوبات خانہ ہفتم سے متعلق ہو تو اس وقت نحوست اس کی غرض سائل سے موثر ہوگی۔ منجم کا حال صحیح اور درست ہے وہ اس وقت میں احکام اس کے بیان کر سکتا ہے لیکن اگر سوال کسی اور خانہ کے منسوبات سے ہو جس کی تاثیر سائل خانہ سے متعلق نہ ہو تو اس وقت نحوست اس کی منجم سے متعلق ہوگی اس کی رائے میں اس وقت خطا کا واقع ہونا ممکن ہے۔ ایسے وقت میں منجم خاموشی اختیار کرے اور سائل کو اس کے متعلق کوئی حکم ظاہر نہ کرے

پرشن کے وقت سائل کے خیالات

جس وقت کوئی شخص آکر سوال کرے اس وقت پرشن بتلانے والے کو لازم ہے کہ بوقت پرشن جو وقت مطلوب کا لگن استخراج کر کے سب سے پہلے سائل کی نیت اور اس کے سوال کو دیکھے جو سائل کا سوال کس خیال سے کسی گھر کے متعلق ہے اور سائل شدہ خیالات سے آیا ہے یا غرض ہے جوتش کی پرکشا دا آزمائش کرنے کیلئے سوال کرنے کا ارادہ رکھتا ہے اگر پرشن لگن میں چندرماں ہو اور کسی کیندر گھر میں سنیچر یا بدھ پڑا ہو اور وہ است ہو یا ہونے والا

ہو تو پوچھنے والا کُل آدمی دفریب ہے جو تشی کی پریکشا کے کارن (آزمائش) کرنے کیلئے آیا ہے وہ اصل اس کا
کوئی سوال نہیں ہے اگر لگن میں چندرماں ہو اور منگل یا بدھ اس کو لوری نظر سے دیکھتا ہو تو بھی پوچھنے
والے کا خیال تحقیق ہو جائے ہیں نہیں ہے آزمائش کرنے کیلئے آیا ہے اگر لگن میں پاپی گرہ ہو تو بھی لشرح مدر سمجھنا
چاہیئے۔ اگر بدھ برہسپت ستیش یعنی دو مالک خانہ مقیم با کو شترو درشٹی (نظر دشمنی) سے دیکھتے ہوں
تو بھی لشرح مسدر اچھی نیت نہیں ہے۔ اگر مترو درشٹی (نظر دوستی) سے دیکھتے ہوں تو
سرل چت ز پرشن کی غرض سے سوال کرنے کی نیت کرتا ہے۔

پرشن کرنیوالے کی راستہ میں حالت

جس وقت کوئی شخص آکر پرشن کرے تو اس وقت دیکھنا چاہیئے کہ بروقت پرشن
وقت مطلوبہ پر کون لگن ہے۔ اگر پرشن لگن برج ثابت (استھر لگن) ہے یا سفر کے وقت پرشن
استھر لگن میں کیا گیا ہے اور شبھ گرہ اس کو دیکھتا ہے یا اس میں پڑا ہے تو پرشن کرنے والا
راستہ میں دو جگہ ٹھہرے گا۔ اگر پرشن لگن دوسبھاؤ (برج ذوجسدین) ہے اور شبھ گرہ اس کو
دیکھتا ہے یا اس میں پڑا ہے تو تین جگہ راستہ میں ٹھہرے گا۔ جس قدر شبھ گرہ بلوان ہو کر
لگن کو دیکھتے ہوں اتنا سے چند مقامات پر راستہ میں مسافر کا قیام سمجھنا چاہیئے۔
مثلاً چار گرہ لگن کو دیکھتے ہیں تو ان کو سہ گنا کرنے سے بارہ ہوتے ہیں گویا بارہ جگہ
پر مسافر کو راستہ میں ٹھہرنے کا اتفاق ہو گا۔ اگر پرشن لگن چر (برج منقلب) ہے اور اس کو
کوئی شبھ گرہ دیکھتا ہے یا لگن میں پڑا ہے تو پرشن کرنے والا (مسافر) منزل بمنزل برابر
اپنے مقام مقصود پر چلا جائے گا۔ آٹھویں گھر میں جتنے مالک گرہ ہو کر پڑے ہیں گے اتنے دشٹ
بدکار لوگوں کا راستہ میں مسافر کو ملنے کا اتفاق ہو گا۔

راستہ میں کون ملا تھا

جس وقت کوئی شخص دریافت کرنے کے واسطے آوے تو آتی مرتبہ راستہ میں کون ملا

تھا ایسے سوال کے دریافت کرنے پر اگر سائل سینگھ لگن یا برکھ لگن کے طالع میں پرشن کیا ہو
تو دلیل ہے کہ دریافت کنندہ کو راستہ میں آٹھ مرتبہ کسی تن اور ستقاد جوان عمر اور شوخ
مزاج شخص سے میل ہوا ہے۔ یا کسی چوپائے جانور گائے وغیرہ سے ملاپ کا اتفاق ہوا ہے
اگر پرشن مینھ یا کنیا لگن میں دریافت کیا گیا ہے تو سائل کو آٹھ مرتبہ راستہ میں دو کماری (کنیا) لڑکی
چھوٹی عمر یا عورات سے ملاپ ہوا ہے۔ کرک لگن سے ہاتھ میں آگ لیے ہوئے کوئی
عورت یا زرد میانی اور سفا لڑکے کا ملاپ ہوا ہے۔ سنگھ لگن سے بلی وغیرہ کوئی منحوس
جانور یا بڈھا اور ستھا ضعیف العمر شخص سے ملاپ ہوا ہے۔ تلا لگن سے آٹھ مرتبہ کوئی
نیک شبد شبھ آواز کا داہنی طرف سے سائل کو ہوا ہے۔ اور اس سے آگے پھر کسی شخص
سے ملاقات کا اتفاق ہوا ہے۔ برسچک لگن سے کوئی شخص جوان عمر نشان ہاتھ میں لیے
ہوئے۔ دھن لگن میں پرشن کنندہ کو کوئی بڈھا اور ستھا ضعیف العمر شخص، یا کسی
خوبصورت اور شوخ مزاج شخص سے ملاپ کا اتفاق ہوا ہے۔ مکر لگن سے دو شخص
نیچ قوم کی بوڑھی عورت یا کسی بیوہ عورت کا ملاپ ہوا ہے۔ کنبھ لگن سے کوئی
پانی کا برتن ہاتھ میں لیے ہوئے عورت ملی ہے۔ اور اگر مین لگن میں دریافت کنندہ
نے آکر سوال کیا ہے۔ تو اس کو جواب دینا چاہیے کہ تم کو آٹھ مرتبہ راستہ میں کوئی بیٹا
عالم یا ودوان شخص یا کسی دیوتا یا برہمن سے یا دو شخصوں سے اکٹھا ملاپ کا
اتفاق ہوا ہے۔ اگر پرشن لگن سے چندرماں چھٹے گھر میں پاپ گرہ کے ساتھ بیٹھا ہو
تو سائل کو راستہ میں کچھ تکلیف پہنچی ہے۔ اگر پرشن کنڈلی میں چندرماں کے ساتھ منگل
ہو یا چندرماں کو منگل دیکھتا ہو اور کسی شبھ گرہ کی درشٹی اس پر نہ ہو تو سائل
(پرشن کنندہ) کے لیے راستہ میں کسی چوٹ کا اندیشہ ہے۔ اگر چندرماں و شکر دونوں ساتویں گھر میں
بلوان ہو کر واقع ہوں۔ تو پرشن کنندہ کو راستہ میں عورت سے ملاپ کا اتفاق ہوا ہے
اگر پرشن لگن میں چندرماں سنیچر ہو۔ اور کنبھ راشی پر سورج ہو اور بدھ غروب ہو۔ تو سائل آزمائش اور دھوکہ سے سوال کرتا
(اور منجم کی لیاقت کا امتحان کرنا چاہتا ہے)

باب دوم

پرشن کنڈلی دیکھنے کا بیان

وتد الطالع یعنی لگن

علم جوتش میں ہر کام کیلئے سب سے اول لگن کا دیکھنا ضروری ہے۔ کیونکہ اس علم کا تمام دار و مدار اور ہوجودات عالم کی نیکی و بدی کا فیصلہ اس پر مانا نے لگن یعنی طالع وقت اور گردش سیارگان پر قائم رکھا ہو جس سے کل کائنات جکڑی ہوئی ہے۔ اہل ہنود میں جس وقت کوئی مولود شکم مادر سے باہر آتا ہے تو اسوقت جس قدر گھڑی پل وقت بوقت تولید مولود طلوع آفتاب سے گذرتا ہے اس وقت اس کے عاملی اس وقت کو قلمبند کر کے جوتشیوں سے اس کے متعلق شبہ واشبہ حالات مولود کا دریافت کرتے ہیں۔ اور جوتشی لوگ اس وقت کا اول طالع وقت یعنی لگن قائم کر کے بارہ گھروں کی ایک کنڈلی بنا کر اس وقت کے تمام سیارگان اس سال کی جنتری ایچ الوقت سے درج کرتے ہیں جس کا نام جنم کنڈلی ہوتا ہے اور بعد ازاں اس کی جنم کنڈلی کو دیکھ کر اس کی زندگی کی ماہیت و خاصیت و عادت و خصلت و ترقی و تنزل لوہ اس کی حیات و ممات او رنج و راحت کے حالات بذریعہ جوتش قلمبند کرتے ہیں جو اس کے سابقہ کرموں کے اثر سے اس کی جنم کنڈلی کے سعد و نحس گھروں میں پڑ کر اس کی گذشتہ و آئندہ زندگی کے حالات آئینہ کی مانند بتلا دیتے ہیں یہ سیارگان اس مولود کی زندگی کا اعمالنامہ ہوتا ہے جس سے اگر اس کو دیکھنے والا لائق اور علم جوتش میں ماہر ہو تو اس آئینہ سکندری کے ذریعہ اس کی زندگی کا فوٹو نہایت عمدہ طور سے اُتار سکتا ہے اس لیئے ہم اس جگہ شائقینوں کی خاطر علم جوتش کے مستند اصول و قواعد پرشن کنڈلی کے متعلق نہایت سہل طریقہ پر درج کرتے ہیں جن پر عمل کرنے سے شائق اپنے وقت ضرورت کے مطابق ان کی نیک و بد تاثیرات سے آگاہ

وتد الطالع یعنی لگن کا بیان

لگن دیکھنے کے مفصل قواعد ہم اپنے رسالہ لگن آفتاب میں واضح طور سے درج کر چکے ہیں جس کے مطالعہ سے ہر شخص اپنے وقت

مزدورت کے مطابق ہر ایک مہینہ کی ہر ایک تاریخ کو ہر وقت کا روز آنہ لگن ماہند اسے انہا تک ٹھیک ٹھیک طرح اور آسانی سے دیکھ سکتا ہی لیکن تاہم اس موقع پہ لگن کا استخراج کرنا بھی ضروری ہے ونذ الطالع یعنی لگن ہر زائچہ میں پہلا گھر برج طالع یعنی لگن کہلاتا ہی اس کا حساب طلوع آفتاب پر مبنی ہی۔ اس لیے اس طالع وقت یعنی زائچہ سوال کو زائچہ شمسی بھی کہتے ہیں۔ اس کے نکالنے کے قاعدے بہت ہیں مگر ہم شائقین کی خاطر اس جگہ پر نہایت معتبر اور آسان طریقہ پرشن آفتاب تیج درج کرتے ہیں جس پر عمل کرنے سے اس کے بنا تعین لو وقت ضرورت فائدہ اٹھا سکینگے

لگن یعنی طالع بحساب گھڑی و پل

طریق اول

جس ماہ میں جس تاریخ کو جس وقت کا لگن دیکھنا ہو تو اول اس ماہ میں جنتری راج الوقت سے اس روز کا مقدار دنمان دیکھ لیں کہ کیا ہے اور کس عدد گھڑی و پل ہو وقت اس روز تمہارے وقت مطلوب تک دن چڑھا ہے۔ ڈھائی پل کا ایک منٹ اور ۲۴ منٹ کی ایک گھڑی اور ڈھائی گھڑی کا ایک گھنٹہ ہوتا ہے پس طلوع آفتاب سے جس قدر گھڑی و پل وقت تمہارے وقت مطلوب تک دن چڑھا ہو اس کو یاد رکھیں اور پھر جدول و پل یعنی نقشہ اوقات روز آنہ لگن سے اس ماہ یعنی راس کے نیچے اور اس تاریخ یعنی انشوں کے سامنے کے خانہ میں جو اعداد ہوں ان کو علحدہ لکھ کر اس میں اپنی یادداشت یعنی وقت مطلوب کی گھڑی و پل کو جمع کر دیں جو حاصل جمع ہو اس کو پھر جدول نقشہ اوقات لگن میں دیکھیں جہاں وہ عدد جس راس کے نیچے اور جس تاریخ کے سامنے درج ہوں گے وہی لگن اس وقت کا تصور کیا جائیگا۔

لگن دیکھنے کی مثال

ایک شخص ۹ بیساکھ سمت ۱۹۷۳ مطابق ۱۰ اپریل سنہ ۱۹۱۶ء کو بر وقت ۱۲ بجے دوپہر لگن دریافت کرنا چاہتا ہی۔ پس جنتری راج الوقت سے اس روز مقدار دنمان کو دیکھا .... تو ۹ بیساکھ کو ۳۲ گھڑی ۳۰ پل مقدار دنمان درج ہے چونکہ ہم کو ۱۲ بجے دوپہر کا لگن دیکھنا مطلوب ہے اس لیے مقدار دنمان ۳۲ گھڑی ۳۰ پل کو نصف کر دیا تو ۱۶ گھڑی ۱۵ پل جو ہمارے وقت مطلوب ۱۲ بجے دوپہر کا یادداشت آیا ہی اس کو اب علحدہ لکھ لو بعد ازاں اب جدول نقشہ اوقات روز آنہ لگن سے بیساکھ کی ۹ تاریخ کے سامنے جو ماہ بیساکھ کے زیرین خانہ میں ۳ گھڑی ۴۱ پل کا ہندسہ درج ہی لکھ کر اس میں اپنے وقت مطلوب کی ۱۶ گھڑی ۱۵ پل کو جمع کرو تو حاصل جمع ۱۹ گھڑی ۵۶ پل برآمد ہونگے اب جدول نقشہ اوقات لگن کو ملاحظہ کرو تو کرک راس یعنی ماہ ساون کے نیچے اور ۷ تاریخ کے سامنے جہاں ہم خانہ میں ۱۹ گھڑی ۵۶ پل کا ہندسہ آپ کو معلوم ہوگا پس اس سے ثابت ہوا کہ ہمارے وقت مطلوب ۱۲ بجے دوپہر یعنی ۱۶ گھڑی ۱۵ پل وقت پر کرک لگن برتتا ہی جو ۱۶ انش گذر گیا ہی۔ اور ۱۲ انش باقی ہی۔ پس جنتری سے اب کرک لگن کے مطابق ۹ بیساکھ کی کنڈلی کو دیکھ کر اس وقت کے گرہ جس جس راشی میں ہوں درج کر لو۔ پرشن کنڈلی تیار ہو جائے گی

نقشہ اوقات لگن

نام ماہ	بیساکھ	جیٹھ	ہاڑ	ساون	بھادوں	اسوج	کارتک	مگھر	پوہ	ماگھ	پھاگن	چیت
نام لگن	میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	تلا	برسچک	دھن	مکر	کنبھ	مین
۰	۳ ۵۴	۶ ۲۱	۱۱ ۰۰	۱۶ ۳۵	۲۳ ۳۱	۲۸ ۲۹	۳۴ ۱۹	۳۸ ۱۶	۴۶ ۴۵	۵۱ ۱۸	۵۵ ۳۴	۵۹ ۵۰
۱	۳ ۳۶	۶ ۲۶	۱۱ ۱۲	۱۶ ۴۷	۲۳ ۳۴	۲۸ ۳۹	۳۴ ۱۳	۳۸ ۴۸	۴۶ ۱۹	۵۱ ۴۴	۵۵ ۱۴	۵۹ ۳۱
۲	۳ ۴۴	۶ ۳۴	۱۱ ۲۰	۱۶ ۵۸	۲۳ ۵۵	۲۸ ۴۹	۳۴ ۲۴	۳۸ ۴۵	۴۶ ۳۰	۵۱ ۳۸	۵۵ ۴۹	۵۹ ۱۹
۳	۳ ۴۹	۶ ۴۳	۱۱ ۳۰	۱۷ ۱۰	۲۴ ۷	۲۹ ۶	۳۴ ۵۴	۴۰ ۵۶	۴۶ ۴۳	۵۱ ۴۸	۵۵ ۵۷	۵۹ ۴۶
۴	۳ ۵۶	۶ ۵۰	۱۱ ۴۰	۱۷ ۲۲	۲۴ ۱۹	۲۹ ۱۴	۳۵ ۶	۴۰ ۳۳	۴۶ ۵۴	۵۱ ۵۸	۵۶ ۷	۵۹ ۵۷
۵	۴ ۴	۶ ۵۸	۱۱ ۵۰	۱۷ ۳۳	۲۴ ۳۱	۲۹ ۲۴	۳۵ ۱۸	۴۱ ۱۷	۴۷ ۵	۵۲ ۸	۵۶ ۱۳	۵۹ ۳۰
۶	۴ ۹	۷ ۶	۱۲ ۰۰	۱۷ ۴۵	۲۴ ۴۳	۲۹ ۳۶	۳۵ ۲۹	۴۱ ۲۸	۴۷ ۱۸	۵۲ ۱۸	۵۶ ۲۱	۵۹ ۴۶
۷	۴ ۱۶	۷ ۱۳	۱۲ ۱۰	۱۷ ۵۶	۲۴ ۵۵	۲۹ ۴۸	۳۵ ۴۱	۴۱ ۴۰	۴۷ ۳۹	۵۲ ۲۸	۵۶ ۳۹	۵۹ ۵۳
۸	۴ ۲۳	۷ ۲۳	۱۲ ۲۰	۱۸ ۸	۲۵ ۷	۳۰ ۰	۳۵ ۵۳	۴۱ ۵۲	۴۷ ۴۰	۵۲ ۳۹	۵۶ ۴۷	۰۰ ۰۰
۹	۴ ۳۱	۷ ۳۲	۱۲ ۳۰	۱۸ ۲۰	۲۵ ۱۹	۳۰ ۱۳	۳۶ ۵	۴۲ ۴	۴۷ ۵۰	۵۲ ۴۹	۵۶ ۵۴	۰۰ ۷
۱۰	۴ ۳۹	۷ ۴۰	۱۲ ۴۰	۱۸ ۳۲	۲۵ ۳۱	۳۰ ۲۴	۳۶ ۱۷	۴۲ ۱۵	۴۷ ۵۹	۵۲ ۵۹	۵۶ ۵۰	۰۰ ۱۴
۱۱	۴ ۴۷	۷ ۵۰	۱۲ ۵۰	۱۸ ۴۴	۲۵ ۴۳	۳۰ ۳۶	۳۶ ۲۹	۴۲ ۲۶	۴۸ ۱۰	۵۳ ۲	۵۶ ۵۷	۰۰ ۲۰
۱۲	۴ ۵۵	۸ ۰	۱۳ ۶	۱۸ ۵۶	۲۵ ۵۵	۳۰ ۴۸	۳۶ ۴۱	۴۲ ۳۸	۴۸ ۲۰	۵۳ ۱۰	۵۷ ۴	۰۰ ۲۷
۱۳	۵ ۳	۸ ۱۳	۱۳ ۱۸	۱۹ ۸	۲۵ ۶	۳۱ ۰	۳۶ ۵۳	۴۲ ۵۰	۴۸ ۳۰	۵۳ ۱۸	۵۷ ۱۱	۰۰ ۳۴
۱۴	۵ ۱۱	۸ ۲۶	۱۳ ۳۰	۱۹ ۲۰	۲۵ ۱۸	۳۱ ۱۱	۳۷ ۵	۴۳ ۲	۴۸ ۴۰	۵۳ ۲۶	۵۷ ۱۸	۰۰ ۴۱
۱۵	۵ ۱۹	۸ ۳۹	۱۳ ۴۱	۱۹ ۳۲	۲۵ ۲۹	۳۱ ۲۳	۳۷ ۱۷	۴۳ ۱۴	۴۸ ۵۰	۵۳ ۳۴	۵۷ ۲۴	۰۰ ۴۷

نقشہ اوقات لگن

نام ماہ	بیساکھ	جیٹھ	ہاڑ	ساون	بھادوں	اسوج	کاتک	مگھر	پوہ	ماگھ	پھاگن	چیت
نام لگن	میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	تلا	برچھک	دھن	مکر	کنبھ	مین
۱۶	۴ ۲۷	۸ ۴۱	۱۳ ۵۲	۱۹ ۴۴	۲۵ ۴۱	۳۱ ۳۴	۳۷ ۲۹	۴۳ ۲۵	۴۸ ۵۹	۵۳ ۴۲	۵۷ ۳۱	۰ ۵۴
۱۷	۴ ۳۵	۸ ۵۱	۱۴ ۴	۱۹ ۵۶	۲۵ ۵۳	۳۱ ۴۶	۳۷ ۴۱	۴۳ ۳۶	۴۹ ۹	۵۳ ۵۰	۵۷ ۳۸	۱ ۱
۱۸	۴ ۴۳	۹ ۱	۱۴ ۱۷	۲۰ ۸	۲۶ ۵	۳۱ ۵۵	۳۷ ۵۳	۴۳ ۴۸	۴۹ ۱۹	۵۳ ۵۸	۵۷ ۴۴	۱ ۸
۱۹	۴ ۵۱	۹ ۱۱	۱۴ ۲۸	۲۰ ۲۰	۲۶ ۱۷	۳۲ ۹	۳۸ ۵	۴۳ ۵۹	۴۹ ۲۹	۵۴ ۶	۵۷ ۵۱	۱ ۱۴
۲۰	۴ ۵۹	۹ ۲۱	۱۴ ۳۹	۲۰ ۳۲	۲۶ ۲۸	۳۲ ۲۱	۳۸ ۱۷	۴۴ ۱۱	۴۹ ۳۹	۵۴ ۱۴	۵۷ ۵۸	۱ ۲۱
۲۱	۵ ۷	۹ ۳۱	۱۴ ۵۱	۲۰ ۴۴	۲۶ ۴۰	۳۲ ۳۳	۳۸ ۲۹	۴۴ ۲۳	۴۹ ۴۹	۵۴ ۲۲	۵۸ ۵	۱ ۲۸
۲۲	۵ ۱۵	۹ ۴۱	۱۵ ۲	۲۰ ۵۶	۲۶ ۵۲	۳۲ ۴۴	۳۸ ۴۱	۴۴ ۳۴	۴۹ ۵۹	۵۴ ۲۹	۵۸ ۱۲	۱ ۳۵
۲۳	۵ ۲۳	۹ ۵۱	۱۵ ۱۳	۲۱ ۷	۲۷ ۳	۳۲ ۵۶	۳۸ ۵۳	۴۴ ۴۶	۵۰ ۹	۵۴ ۳۷	۵۸ ۱۸	۱ ۴۱
۲۴	۵ ۳۰	۱۰ ۱	۱۵ ۲۴	۲۱ ۱۹	۲۷ ۱۵	۳۳ ۸	۳۹ ۴	۴۴ ۵۸	۵۰ ۱۹	۵۴ ۴۵	۵۸ ۲۵	۱ ۴۹
۲۵	۵ ۳۸	۱۰ ۱۱	۱۵ ۳۵	۲۱ ۳۱	۲۷ ۲۷	۳۳ ۲۰	۳۹ ۱۶	۴۵ ۹	۵۰ ۲۹	۵۴ ۵۳	۵۸ ۳۲	۱ ۵۶
۲۶	۵ ۴۶	۱۰ ۲۱	۱۵ ۴۶	۲۱ ۴۳	۲۷ ۳۹	۳۳ ۳۲	۳۹ ۲۸	۴۵ ۲۱	۵۰ ۳۹	۵۵ ۱	۵۸ ۳۹	۲ ۲
۲۷	۵ ۵۴	۱۰ ۳۱	۱۶ ۰	۲۱ ۵۵	۲۷ ۵۱	۳۳ ۴۴	۳۹ ۴۰	۴۵ ۳۳	۵۰ ۴۹	۵۵ ۹	۵۸ ۴۵	۲ ۹
۲۸	۶ ۲	۱۰ ۴۱	۱۶ ۱۲	۲۲ ۷	۲۸ ۳	۳۳ ۵۵	۳۹ ۵۲	۴۵ ۴۴	۵۰ ۵۹	۵۵ ۱۷	۵۸ ۵۲	۲ ۱۵
۲۹	۶ ۱۰	۱۰ ۵۱	۱۶ ۲۴	۲۲ ۱۹	۲۸ ۱۴	۳۴ ۷	۴۰ ۴	۴۵ ۵۶	۵۱ ۹	۵۵ ۲۵	۵۸ ۵۹	۲ ۲۲

لگن یعنی طالع بحساب گھڑی پل

طریق دوم

جس ماہ میں جس تاریخ کو جس وقت کا لگن دیکھنا ہو۔ تو اول اس ماہ میں جنتری رائج الوقت سے اس روز کا مقدار دنمان دیکھ لیں کہ کیا ہے اور کس قدر گھڑی و پل اس روز تمہارے وقت مطلوب تک دن چڑھا ہے۔ ڈھائی پل کا ایک منٹ اور ۲۴ منٹ کی ایک گھڑی اور ڈھائی گھڑی کا ایک گھنٹہ ہوتا ہے۔ پس طلوع آفتاب سے جس قدر گھڑی و پل تمہارے وقت مطلوب تک دن چڑھا ہے اس کو یاد رکھیں۔ اور پھر اس تاریخ کے مقابلہ میں اس مہینہ کی جدول سے دیکھ لیں کہ اس روز کون لگن ہے۔ اور اس کی گنتی گھڑی و پل درج ہیں۔ پس جس مہینہ میں آفتاب جس برج یعنی لگن میں طلوع ہوتا ہے تو سالم ماہ طلوع آفتاب میں اول وہی لگن برتمان ہوتا ہے بعد ازاں اس سے دوسرا تیسرا۔ چوتھا۔ علی ہذا القیاس بارہ لگن دن رات کی ۶۰ گھڑی یعنی ۲۴ گھنٹہ میں اپنا دورہ باترتیب اپنی اوقات معینہ پر ختم کرتے ہیں۔ پس بروقت ضرورت جو لگن جس تاریخ کے مقابلہ میں جس قدر گھڑی و پل کا درج کیا گیا ہے اس کو اس مہینہ کی جدول سے لکھ کر پھر نقشہ اوقات لگن سے اس کے آئندہ لگنوں کی گھڑیاں و پل لے کر اس میں جمع کر لیں پس جب قدر گھڑیاں و پل تمہارے وقت مطلوب تک ہوں گی وہی لگن اس وقت برتمان ہوگا۔

نقشہ اوقات لگن

نمبر شمار	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
نام ماہ	بیساکھ	جیٹھ	ہاڑ	ساون	بھادوں	اسوج	کاتک	مگھر	پوہ	ماگھ	پھاگن	چیت
نام لگن	میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	تلا	برسچک	دھن	مکر	کنبھ	مین
گھڑی	۳	۳	۴	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۴	۳	۳
پل	۲۳	۵۹	۵۸	۴۸	۵۹	۵۳	۵۳	۵۹	۴۸	۵۸	۵۹	۲۳

لگن دیکھنے کی مثال

مورخہ ۹ بیساکھ سمت ۷۳ مطابق ۲۰ اپریل ۱۹۱۶ء بروز ویر وار بروقت ۱۲ بجے دوپہر یعنی ۱۶ گھڑی ۵ پل دن چڑھے کا لگن دیکھنا مطلوب ہے۔ جنتری راجح الوقت سے اُس روز مقدار دنمان کو دیکھا تو ۹ بیساکھ کو ۳۲ گھڑی ۱۰ پل دنمان درج ہے۔ چونکہ ہم کو ۱۲ بجے دوپہر کا لگن دیکھنا مطلوب ہے اس لیے مقدار دنمان ۳۲ گھڑی ۱۰ پل کو نصف کر دیا تو ۱۶ گھڑی ۵ پل ہمارے وقت مطلوب ۱۲ بجے دوپہر کا اِشٹ آیا ہے۔ اس کو علحدہ لکھدیں اور بعد ازاں اب پرشٹ آفتاب سے بیساکھ مہینہ کی جدول کے خانہ ۹ بیساکھ کو ملاحظہ کریں کہ اس روز کون لگن ہے۔ اور کس قدر گھڑی و پل کا درج ہے۔ چونکہ ماہ بیساکھ میں سورج میکھ راشی کا طلوع ہوتا ہے اور ۹ بیساکھ کو طلوع آفتاب سے ۲ گھڑی ۲۸ پل تک میکھ لگن درج ہے اس لیے اب اس سے آیندہ برکھ لگن اوقات ۳ گھڑی ۵۹ پل کو نقشہ اوقات لگن سے لے کر اس میکھ لگن اوقات ۲ گھڑی ۲۸ پل میں شامل کر دیں تو ۶ گھڑی ۲۷ پل تک برکھ لگن قائم رہے گا۔ چونکہ ہم کو ۱۶ گھڑی ۵ پل دن چڑھے کا لگن دیکھنا مطلوب ہے اور ہمارے اس وقت مطلوب سے یہ تعداد مجموعی لگن کم ہے اس لیے اب آیندہ متھن لگن اوقات ۴ گھڑی ۵۸ پل کو اوقات برکھ لگن ۶ گھڑی ۲۷ پل میں جمع کر دیں۔ تو ۱۱ گھڑی ۲۵ پل تک متھن لگن ہوا۔ چونکہ ہمارے وقت مطلوب ۱۶ گھڑی ۵ پل کو یہ تعداد مجموعی لگن بھی کم ہے اس لیے اب آیندہ کرک لگن اوقات ۵ گھڑی ۴۸ پل کو اوقات متھن لگن ۱۱ گھڑی ۲۵ پل میں شامل کر دیں۔ تو ۱۷ گھڑی ۱۳ پل تک کرک لگن قائم رہے گا۔ پس یہ تعداد چونکہ ہمارے وقت مطلوب ۱۶ گھڑی ۵ پل سے زیادہ ہے اس لیے ہمارے وقت مطلوب ۱۶ گھڑی ۵ پل کے لحاظ سے اس وقت کرک لگن برتمان ہے جو غالباً ۱۱ گھڑی ۲۵ پل سے شروع ہوا ہے اور قریباً ۱۷ گھڑی ۱۳ پل پر ختم ہو جائیگا۔ پس اسیطرح پر دیگر لگن ہر ماہ کے مطابق معلوم کریں

لگن یعنی طالع بحساب گھنٹہ منٹ

چونکہ آجکل رواج گھنٹہ و منٹ عام طور پر برتاؤ میں لایا جاتا ہے اور شائقین علم جوتش

بھی حساب گھنٹہ اور منٹ کو زیادہ ترجیح دیتے ہیں۔ اس لیے ہم نے اس تکلیف کے رفع کرنے کے لیئے بارہ جدولوں میں ہر ایک مہینہ کی ہر ایک تاریخ کا روزانہ لگن بروقت طلوع آفتاب بحساب گھنٹہ منٹ دلیوے ٹائم درج کر دیا ہے جس کو دیکھکر ہر ایک شخص بلا امداد اُستاد ہر ایک ماہ کی جدول سے ہر ایک تاریخ کا روزانہ لگن وقت ضرورت کے لحاظ سے بروقت طلوع آفتاب دیکھکر بعد ازاں اس میں اس کے آئیندہ مقررہ اوقات کے باقی لگن نقشہ اوقات لگن سے شمار کر کے اپنے وقت مطلوبہ کا لگن بڑی اچھی طرح اور آسانی سے دیکھ سکتا ہے۔ جیسا کہ آج سنکرانت میکھ ہے اور بیساکھ مہینہ میں آفتاب تمام ماہ بیساکھ مہینہ سے تعلق رکھتا ہے۔ اس لیے یکم بیساکھ کو بروقت طلوع آفتاب ۷ بجکر ۳۰ منٹ تک میکھ لگن کا وقت رہے گا۔ اس کے بعد پھر آئیندہ برکھ لگن کا دورہ اوقات ۱ گھنٹہ ۳۰ منٹ کا برتمان ہوگا۔ بعد ازاں پھر متھن لگن اوقات ۱ گھنٹہ ۵۵ منٹ اس کے بعد پھر کرک۔ پھر سنگھ۔ پھر کنیا۔ علیٰ ہذالقیاس بارہ لگن اپنے اپنے ٹائم مقررہ میں صبح وشام باترتیب گذرتے چلے جاینگے۔ اسی طرح سے دوسرے دن صبح کو پھر میکھ لگن ۷ بجکر ۲۶ منٹ تک برتمان ہوگا بعد ازاں پھر ۳ بیساکھ کو ۷ بجکر ۲۲ منٹ تک بروقت طلوع آفتاب برتمان رہے گا۔ میکھ لگن کی روزانہ کمی کا وقت اسی طرح سے جدول میکھ لگن کے مطابق قریباً ۴ منٹ روزانہ اخیر ماہ تک کم ہوتا چلا جائیگا جو آخر ماہ بیساکھ تک ۵ بجکر ۵۴ منٹ طلوع آفتاب کے وقت تک رہ جاویگا۔ اور باقی تمام لگن طلوع آفتاب سے پہلے گذر جاوےگا۔ اسی طرح سے باقی لگنوں کا بھی بموجب ان کی اوقات کے لحاظ رکھنا چاہیئے۔ لیکن یہ بات ضروری اور یاد رکھنے کے قابل ہے کہ علم جوتش میں دن رات کی ۲۴ گھنٹوں میں بارہ برج یعنی راشیوں کا دورہ مختلف طریقہ میں برتمان ہوتا ہے۔ جس ماہ میں جس راشی کا سورج یعنی سنکرانت ہو تو تمام ماہ طلوع آفتاب میں اول وہی لگن برتمان ہوتا ہے۔ بعد ازاں اس سے دوسرا۔ تیسرا اور پھر چوتھا۔ اسی طرح سے بارہ لگن صبح وشام اپنے اپنے وقت مقررہ میں گذرتے جاتے ہیں اور جوں جوں اس ماہ کے دن گذرتے جاتے ہیں اسی

طرح اس لگن کی مقدار میں کمی واقع ہوتی چلی جاتی ہے۔ اور وہ کمی لگن طلوع آفتاب سے اُس ماہ کے آخر ایام تک تمام ختم ہو جاتی ہے۔ بعد ازاں پھر اسی طرح سے صبح کے وقت وہی لگن ہوتا ہے جس راشی میں سورج دورہ کرتا ہے۔ جیسا کہ ماہ بیساکھ میں سورج میکھ راشی۔ جیٹھ میں برکھ۔ ہاڑ میں متھن۔ ساون میں کرک۔ بھادوں میں سنگھ۔ اسوج میں کنیا۔ کارتک میں تلا۔ مگھر میں برسچک۔ پوہ میں دھن۔ ماگھ میں مکر۔ پھاگن میں کنبھ۔ اور چیت میں مین راشی کا سورج طلوع ہوتا ہے۔ جو نقشہ اوقات لگن کمی روزانہ سے بخوبی ظاہر ہے۔ لہٰذا شائقین کی سہولیت کیلئے ہم نے بارہ جدولوں میں ہر ایک ماہ کی ہر ایک تاریخ کا وقت لگن طلوع آفتاب کے لحاظ سے درج کر دیا ہے جس پر عمل کر کے ناظرین اپنے وقت مطلوب کا لگن بڑی آسانی سے معلوم کر سکیں گے۔

طالع وقت یعنی لگن

طریق چہارم

مورخہ ۲۲ ماگھ سمت ۱۹۹۵ مطابق ۳ فروری سنہ ۱۹۳۹ء بروز بدھ وار بوقت ۱۲ بجکر ۵۳ منٹ بعد طلوع آفتاب لگن دریافت کرنا ہے۔ پس ۲۲ ماگھ کی جدول صفحہ ۷ کو دیکھنے سے معلوم ہوا کہ طلوع آفتاب سے ۷ بجکر ۵۰ منٹ تک مکر لگن درج ہے۔ اب اس کے بعد آئندہ کنبھ لگن اوقات ۱ گھنٹہ ۵۳ منٹ کو اوقات اس مکر لگن ۷ بجکر ۵۰ منٹ میں شامل کیا۔ تو ۹ بجکر ۴۳ منٹ تک کنبھ لگن ہوا۔ اب اس سے آئندہ مین لگن اوقات ایک گھنٹہ ۱۲ منٹ کو کنبھ لگن اوقات ۹ بجکر ۴۳ منٹ میں جمع کیا۔ تو ۱۰ بجکر ۵۵ منٹ تک مین لگن قائم رہا۔ اس کے بعد اب میکھ لگن اوقات ایک گھنٹہ ۱۳ منٹ کو اس مین لگن اوقات ۱۰ بجکر ۵۵ منٹ میں شامل کیا تو ۱۲ بجکر ۸ منٹ تک میکھ لگن ہوا۔ چونکہ ہم کو ۱۲ بجکر ۵۳ منٹ پر لگن دیکھنا مطلوب ہے اس لیے آئندہ برکھ لگن اوقات ایک گھنٹہ ۳۶ منٹ کو اس میکھ لگن اوقات ۱۲ بجکر ۸ منٹ میں ایک بجکر ۴۴ منٹ تک برکھ لگن ہوا۔ پس ہمارے وقت مطلوب ۱۲ بجکر ۵۳ منٹ پر برکھ لگن برتمان ہے جو ۱۲ بجکر ۸ منٹ سے شروع ہوا اور ایک بجکر

ہو منٹ تک رہیگا اس کے بعد متھن لگن شروع ہو جائیگا پس بوقت ضرورت ہر ایک شخص اپنے وقت کا لگن مطلوب کا لگن اسی طرح سے قاعدہ مندرجہ کے مطابق بآسانی نکال کر فایدہ اٹھا سکتا ہے۔ لہذا ہم شائقینوں کی سہولیت کے لیے نقشہ اوقات لگن اور ہر ایک ماہ کی جدول آیندہ میں ہر ایک تاریخ کو روزانہ لگن کا وقت طلوع آفتاب کے لحاظ سے درج کرتے ہیں۔ جس سے شائقینوں کو لگن دریافت کرنے کی دقت نہ رہیگی اور جب وقت چاہیں گے نہایت آسانی سے اس ماہ کی جدول کے ذریعہ روزمرہ کے لگن کا وقت بروقت طلوع آفتاب دیکھکر بعد ازاں اس سے آیندہ مقررہ اوقات کے باقی لگن اس ہی نقشہ اوقات لگن سے شمار کر کے اپنے وقت مطلوب کا لگن بخوبی دیکھ لیں گے۔

نقشہ اوقات لگن

نمبر شمار	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
نام ماہ	بیساکھ	جیٹھ	اساڑھ	ساون	بھادوں	اسوج	کارتک	مگھر	پوہ	ماگھ	پھاگن	چیت
نام لگن	میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	تلا	برسچک	دھن	مکر	کنبھ	مین
گھنٹہ	۱	۳	۴	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۴	۳	۳
منٹ	۲۱	۵۹	۵۸	۴۸	۵۹	۵۳	۵۳	۵۹	۴۸	۵۸	۵۹	۲۳

اوقات میکھ لگن بابت ماہ بیساکھ

اس ماہ کے ابتدا سے انتہا تک آفتاب میکھ لگن میں طلوع ہوتا ہے گا اس کے بعد مقررہ اوقات کے مندرجہ ذیل باقی لگن پی نام مقررہ میں بالترتیب گذرتے چلے جائینگے میکھ لگن کا وقت روزانہ نقشہ ذیل میں ہر ایک تاریخ کے مقابل درج ہے

نام لگن	میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	تلا	برسچک	دھن	مکر	کنبھ	مین
اوقات لگن بحساب گھنٹہ و منٹ	طلوع آفتاب	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ
		۱-۳۶	۱-۵۹	۲-۱۹	۲-۲۴	۲-۲۱	۲-۲۱	۲-۲۴	۲-۱۹	۱-۵۹	۱-۳۶	۱-۲۱
اوقات لگن بحساب گھڑی پل	طلوع آفتاب	گھڑی پل	گھڑی پل	گھڑی پل	گھڑی پل	گھڑی پل	گھڑی پل	گھڑی پل	گھڑی پل	گھڑی پل	گھڑی پل	گھڑی پل
		۳-۵۹	۴-۵۸	۵-۴۸	۵-۵۹	۵-۵۳	۵-۵۳	۵-۵۹	۵-۴۸	۴-۵۸	۳-۵۹	۳-۲۳

اوقات میکھ لگن بابت ماہ بیساکھ

اس ماہ کے ابتدا سے انتہا تک آفتاب میکھ لگن میں طلوع ہوتا ہے۔ اس کے بعد مقررہ اوقات کے مندرجہ ذیل باقی لگن اپنے ٹائم مقررہ میں باترتیب گذرتے چلے جاینگے میکھ لگن کا وقت روزانہ نقشہ ذیل میں ہر ایک تاریخ کے مقابل درج کر دیا گیا ہے۔

تاریخ ماہ بیساکھ	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
اوقات میکھ لگن بحساب گھنٹہ منٹ	بجہ	۷ / ۲۶	۷ / ۲۲	۷ / ۱۸	۷ / ۱۵	۷ / ۱۲	۷ / ۸	۷ / ۴	۷ / ۰	۶ / ۵۶	۶ / ۵۳	۶ / ۵۰	۶ / ۴۷	۶ / ۴۳	۶ / ۴۰	۶ / ۳۸
اوقات میکھ لگن بحساب گھڑی پل	۳ / ۲۳	۳ / ۱۶	۳ / ۹	۳ / ۲	۲ / ۵۵	۲ / ۴۹	۲ / ۴۲	۲ / ۳۵	۲ / ۲۸	۲ / ۲۲	۲ / ۱۵	۲ / ۸	۲ / ۱	۱ / ۵۵	۱ / ۴۸	۱ / ۴۱
تاریخ ماہ بیساکھ	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲
اوقات میکھ لگن بحساب گھنٹہ منٹ	۶ / ۳۵	۶ / ۳۲	۶ / ۲۸	۶ / ۲۵	۶ / ۲۲	۶ / ۱۸	۶ / ۱۵	۶ / ۱۲	۶ / ۸	۶ / ۴	۶ / ۰	۵ / ۵۷	۵ / ۵۳	۵ / ۵۰	۵ / ۴۷	۵ / ۴۵
اوقات میکھ لگن بحساب گھڑی پل	۱ / ۳۴	۱ / ۲۷	۱ / ۲۱	۱ / ۱۴	۱ / ۷	۱ / [illegible]	۱ / ۰	۰ / ۵۴	۰ / ۴۷	۰ / ۴۰	۰ / ۳۳	۰ / ۲۷	۰ / ۲۰	۰ / ۱۳	۰ / ۶	۰ / ۰

اوقات برکھ لگن بابت ماہ جیٹھ

اس ماہ کے ابتدا سے انتہا تک آفتاب برکھ لگن میں طلوع ہوتا ہے گا اس کے بعد مقررہ اوقات کے مندرجہ ذیل باقی لگن اپنے ٹائم مقررہ میں باترتیب گذرتے چلے جاینگے برکھ لگن کا وقت روزانہ نقشہ ذیل میں ہر ایک تاریخ کے مقابل درج کیا گیا ہے

نام لگن	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	تلا	برسچک	دھن	مکر	کنبھ	مین	میکھ
اوقات لگن بحساب گھنٹہ منٹ	طلوع آفتاب	گھنٹہ منٹ ۱-۵۹	گھنٹہ منٹ ۲-۱۹	گھنٹہ منٹ ۲-۲۴	گھنٹہ منٹ ۲-۲۱	گھنٹہ منٹ ۲-۲۱	گھنٹہ منٹ ۲-۲۴	گھنٹہ منٹ ۲-۱۶	گھنٹہ منٹ ۱-۵۹	گھنٹہ منٹ ۱-۳۶	گھنٹہ منٹ ۱-۲۱	گھنٹہ منٹ ۱-۲۱
اوقات لگن بحساب گھڑی پل	طلوع آفتاب	گھڑی پل ۴-۵۸	گھڑی پل ۵-۴۸	گھڑی پل ۵-۵۹	گھڑی پل ۵-۵۳	گھڑی پل ۵-۵۳	گھڑی پل ۵-۵۹	گھڑی پل ۵-۴۰	گھڑی پل ۴-۵۸	گھڑی پل ۳-۵۹	گھڑی پل ۳-۲۳	گھڑی پل ۳-۲۳

تاریخ پچھلے ماہ جیٹھ	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
اوقات برکھ لگن بحساب گھنٹہ منٹ	۷ / ۲۲	۷ / ۱۹	۷ / ۱۶	۷ / ۱۲	۷ / ۸	۷ / ۴	۷ / ۰	۶ / ۵۶	۶ / ۵۲	۶ / ۴۸	۶ / ۴۵	۶ / ۴۲	۶ / ۳۸	۶ / ۳۴	۶ / ۳۰	۶ / ۲۶
اوقات برکھ لگن بحساب گھڑی پل	۳ / ۵۹	۳ / ۵۱	۳ / ۴۳	۳ / ۳۵	۳ / ۲۷	۳ / ۱۹	۳ / ۱۱	۳ / ۳	۲ / ۵۵	۲ / ۴۷	۲ / ۳۹	۲ / ۳۱	۲ / ۲۳	۲ / ۱۵	۲ / ۷	۱ / ۵۹
تاریخ پچھلے ماہ جیٹھ	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲
اوقات برکھ لگن بحساب گھنٹہ منٹ	۶ / ۱۸	۶ / ۱۵	۶ / ۱۲	۶ / ۹	۶ / ۵	۶ / ۲	۵ / ۵۸	۵ / ۵۵	۵ / ۵۲	۵ / ۴۸	۵ / ۴۴	۵ / ۴۰	۵ / ۳۷	۵ / ۳۲	۵ / ۲۸	۵ / ۲۵
اوقات برکھ لگن بحساب گھڑی پل	۱ / ۵۱	۱ / ۴۳	۱ / ۳۵	۱ / ۲۷	۱ / ۱۹	۱ / ۱۱	۱ / ۳	۰ / ۵۵	۰ / ۴۷	۰ / ۳۹	۰ / ۳۱	۰ / ۲۳	۰ / ۱۵	۰ / ۷	۰ / ۱	۰ / ۰

اوقات مِتھن لگن بابت ماہ ہاڑ

اس ماہ کے ابتدا سے انتہا تک آفتاب متھن لگن میں طلوع ہوتا ہے - اس کے بعد مقررہ اوقات کے مندرجہ ذیل باقی لگن اپنے ٹائم مقررہ میں بالترتیب گذرتے چلے جاتے ہیں متھن لگن کا وقت روزانہ نقشہ ذیل میں ہر ایک تاریخ کے مقابل درج کر دیا گیا ہے۔

نام لگن	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	تلا	برچک	دہن	مکر	کنبھ	مین	میکھ	برکھ
اوقات لگن بحساب گھنٹہ منٹ	طلوع آفتاب	گھنٹہ منٹ ۱۹-۲	گھنٹہ منٹ ۲۴-۲	گھنٹہ منٹ ۲۱-۲	گھنٹہ منٹ ۲۱-۲	گھنٹہ منٹ ۲۴-۲	گھنٹہ منٹ ۱۹-۲	گھنٹہ منٹ ۵۹-۱	گھنٹہ منٹ ۳۶-۱	گھنٹہ منٹ ۲۱-۱	گھنٹہ منٹ ۲۱-۱	گھنٹہ منٹ ۳۶-۱
اوقات لگن بحساب گھڑی پل	طلوع آفتاب	گھڑی پل ۴۸-۵	گھڑی پل ۵۹-۵	گھڑی پل ۵۳-۵	گھڑی پل ۵۳-۵	گھڑی پل ۵۹-۵	گھڑی پل ۴۸-۵	گھڑی پل ۵۸-۴	گھڑی پل ۵۹-۳	گھڑی پل ۲۳-۳	گھڑی پل ۲۳-۳	گھڑی پل ۵۹-۳

تاریخہائے ماہ ہاڑ	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
اوقات متھن لگن بحساب گھنٹہ منٹ	۷ ۲۸	۷ ۲۴	۷ ۲۰	۷ ۱۶	۷ ۱۲	۷ ۸	۷ ۴	۷ ۰	۶ ۵۷	۶ ۵۴	۶ ۵۰	۶ ۴۶	۶ ۴۲	۶ ۳۸	۶ ۳۵	۶ ۳۲
اوقات متھن لگن بحساب گھڑی پل	۴ ۵۸	۴ ۴۸	۴ ۳۸	۴ ۲۸	۴ ۱۸	۴ ۸	۳ ۵۸	۳ ۴۸	۳ ۳۸	۳ ۲۸	۳ ۱۸	۳ ۸	۲ ۵۸	۲ ۴۸	۲ ۳۸	۲ ۲۸
تاریخہائے ماہ ہاڑ	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲
اوقات متھن لگن بحساب گھنٹہ منٹ	۶ ۲۸	۶ ۲۵	۶ ۲۲	۶ ۱۸	۶ ۱۵	۶ ۱۲	۶ ۹	۶ ۶	۶ ۲	۵ ۵۸	۵ ۵۵	۵ ۵۲	۵ ۴۸	۵ ۴۴	۵ ۴۰	۵ ۳۵
اوقات متھن لگن بحساب گھڑی پل	۲ ۱۸	۲ ۸	۱ ۵۸	۱ ۴۸	۱ ۳۸	۱ ۲۸	۱ ۱۸	۱ ۸	۰۰ ۵۸	۰۰ ۵۰	۰۰ ۴۲	۰۰ ۳۴	۰۰ ۲۶	۰۰ ۱۸	۰۰ ۱۰	۰۰ ۰۰

اوقات کرک لگن بابت ماہ ساون

اس ماہ کے ابتدا سے انتہا تک آفتاب کرک لگن میں طلوع ہوتا رہیگا اس کے بعد مقررہ اوقات گھنٹہ مندرجہ ذیل باقی لگن اپنے ٹائم مقررہ میں بالترتیب گذرتے چلے جائیں گے۔ کرک لگن کا وقت روزانہ نقشہ ذیل میں ہر ایک تاریخ کے مقابل درج کر دیا گیا ہے

نام لگن	کرک	سنگھ	کنیا	تلا	برچک	دہن	مکر	کنبھ	مین	میکھ	برکھ	متھن
اوقات لگن بحساب گھنٹہ منٹ	طلوع آفتاب	گھنٹہ منٹ ۲۴-۲	گھنٹہ منٹ ۲۱-۲	گھنٹہ منٹ ۲۱-۲	گھنٹہ منٹ ۲۴-۲	گھنٹہ منٹ ۱۹-۲	گھنٹہ منٹ ۵۹-۱	گھنٹہ منٹ ۳۶-۱	گھنٹہ منٹ ۲۱-۱	گھنٹہ منٹ ۲۱-۱	گھنٹہ منٹ ۳۶-۱	گھنٹہ منٹ ۵۹-۱
اوقات لگن بحساب گھڑی پل	طلوع آفتاب	گھڑی پل ۵۹-۵	گھڑی پل ۵۳-۵	گھڑی پل ۵۳-۵	گھڑی پل ۵۹-۵	گھڑی پل ۴۸-۵	گھڑی پل ۵۸-۴	گھڑی پل ۵۹-۳	گھڑی پل ۲۳-۳	گھڑی پل ۲۳-۳	گھڑی پل ۵۹-۳	گھڑی پل ۵۸-۴

اوقات کرک لگن بابت ماہ ساون

تاریخہائے ماہ ساون	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
اوقات کرک لگن بحساب گھنٹہ منٹ	۷ / ۵۶	۷ / ۵۲	۷ / ۴۸	۷ / ۴۴	۷ / ۴۰	۷ / ۳۶	۷ / ۳۲	۷ / ۲۸	۷ / ۲۴	۷ / ۲۰	۷ / ۱۶	۷ / ۱۲	۷ / ۸	۷ / ۴	۷ / ۰	۶ / ۵۶
اوقات کرک لگن بحساب گھڑی پل	۵ / ۴۸	۵ / ۳۶	۵ / ۲۴	۵ / ۱۳	۵ / ۲	۴ / ۵۰	۴ / ۳۸	۴ / ۲۶	۴ / ۱۵	۴ / ۴	۳ / ۵۲	۳ / ۴۰	۳ / ۲۸	۳ / ۱۷	۳ / ۵	۲ / ۵۴
تاریخہائے ماہ ساون	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲
اوقات کرک لگن بحساب گھنٹہ منٹ	۶ / ۵۲	۶ / ۴۸	۶ / ۴۴	۶ / ۴۰	۶ / ۳۶	۶ / ۳۲	۶ / ۲۸	۶ / ۲۴	۶ / ۲۰	۶ / ۱۶	۶ / ۱۲	۶ / ۸	۶ / ۴	۶ / ۰	۵ / ۵۶	۵ / ۵۵
اوقات کرک لگن بحساب گھڑی پل	۲ / ۴۲	۲ / ۳۰	۲ / ۱۹	۲ / ۷	۱ / ۵۶	۱ / ۴۴	۱ / ۳۳	۱ / ۲۰	۱ / ۹	-- / ۵۸	-- / ۴۶	-- / ۳۴	-- / ۲۳	-- / ۱۱	- / ۱	۰

اوقات سنگھ لگن بابت ماہ بھادوں

اس ماہ کے ابتدار سے انتہار تک آفتاب سنگھ لگن میں طلوع ہوتا رہے گا۔ اس کے بعد مقررہ اوقات کے مطابق حسب ذیل باقی لگن اپنے قائم مقررہ میں گذرتے چلے جائیں گے۔ سنگھ لگن کا وقت روزانہ نقشہ ذیل میں ہر ایک تاریخ کے مقابل درج کر دیا گیا ہے۔

نام لگن	سنگھ	کنیا	تلا	برچھک	دھن	مکر	کنبھ	مین	میکھ	برکھ	متھن	کرک
اوقات لگن بحساب گھنٹہ منٹ	طلوع آفتاب	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ
		۲-۳۱	۲-۲۱	۲-۲۴	۲-۱۹	۱-۵۹	۱-۳۶	۱-۱۱	۱-۳۱	۱-۲۹	۱-۵۹	۲-۲۵
اوقات لگن بحساب گھڑی پل	طلوع آفتاب	گھڑی پل	گھڑی پل	گھڑی پل	گھڑی پل	گھڑی پل	گھڑی پل	گھڑی پل	گھڑی پل	گھڑی پل	گھڑی پل	گھڑی پل
		۵-۵۲	۵-۳۲	۵-۱۷	۵-۸	۴-۵۸	۳-۵۹	۲-۲۲	۲-۲۲	[illegible]	۴-۵۸	۵-۴۸

اوقات سنگھ لگن بابت ماہ بھادوں

تاریخہائے ماہ بھادوں	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
اوقات سنگھ لگن بحساب گھنٹہ منٹ	۸ ۲۰	۸ ۱۶	۸ ۱۲	۸ ۸	۸ ۴	۸ ۰	۷ ۵۶	۷ ۵۲	۷ ۴۸	۷ ۴۴	۷ ۴۰	۷ ۳۶	۷ ۳۲	۷ ۲۸	۷ ۲۴	۷ ۲۰
اوقات سنگھ لگن بحساب گھڑی پل	۵ ۵۹	۵ ۴۷	۵ ۳۵	۵ ۲۳	۵ ۱۰	۴ ۵۹	۴ ۴۸	۴ ۳۶	۴ ۲۴	۴ ۱۲	۳ ۵۹	۳ ۴۷	۳ ۳۵	۳ ۲۳	۳ ۱۱	۲ ۵۹
تاریخہائے ماہ بھادوں	۱۷	۱۸	۱۹	۲۱	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲
اوقات سنگھ لگن بحساب گھنٹہ منٹ	۷ ۱۶	۷ ۱۲	۷ ۸	۷ ۴	۷ ۰	۶ ۵۷	۶ ۵۴	۶ ۵۱	۶ ۴۸	۶ ۴۵	۶ ۴۲	۶ ۳۸	۶ ۳۴	۶ ۳۰	۶ ۲۷	۶ ۲۴
اوقات سنگھ لگن بحساب گھڑی پل	۲ ۴۷	۲ ۳۵	۲ ۲۳	۲ ۱۱	۱ ۵۹	۱ ۴۷	۱ ۳۵	۱ ۲۳	۱ ۱۱	۰ ۵۹	۰ ۴۷	۰ ۳۵	۰ ۲۳	۰ ۱۲	۰ ۲	۰

اوقات کنیا لگن بابت ماہ اسوج

اس ماہ کے ابتدا سے انتہا تک آفتاب کنیا لگن میں طلوع ہوتا رہیگا۔ اس کے بعد مقررہ اوقات کے مندرجہ ذیل بلقی لگن اپنے ٹائم مقررہ میں باترتیب گذرتے چلے جائینگے۔ کنیا لگن کا وقت روزانہ نقشہ ذیل میں ہر ایک تاریخ کے مقابل درج ہے

نام لگن	کنیا	تلا	برسچک	دہن	مکر	کنبھ	مین	میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ
اوقات لگن بحساب گھنٹہ منٹ	طلوع آفتاب	گھنٹہ منٹ ۲-۲۱	گھنٹہ منٹ ۲-۲۴	گھنٹہ منٹ ۲-۱۹	گھنٹہ منٹ ۱-۵۹	گھنٹہ منٹ ۱-۳۴	گھنٹہ منٹ ۱-۲۱	گھنٹہ منٹ ۱-۲۱	گھنٹہ منٹ ۱-۳۶	گھنٹہ منٹ ۱-۵۹	گھنٹہ منٹ ۲-۱۹	گھنٹہ منٹ ۲-۲۴
اوقات لگن بحساب گھڑی پل	طلوع آفتاب	گھڑی پل ۵-۵۲	گھڑی پل ۵-۵۹	گھڑی پل ۵-۴۸	گھڑی پل ۴-۵۸	گھڑی پل ۴-۵۹	گھڑی پل ۳-۲۳	گھڑی پل ۳-۲۳	گھڑی پل ۴-۵۹	گھڑی پل ۴-۵۸	گھڑی پل ۵-۴۸	گھڑی پل ۵-۵۹

تاریخہائے ماہ اسوج	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
اوقات کنیا لگن بحساب گھنٹہ منٹ	۸ ۴۵	۸ ۴۲	۸ ۳۸	۸ ۳۴	۸ ۳۰	۸ ۲۶	۸ ۲۲	۸ ۱۸	۸ ۱۵	۸ ۱۲	۸ ۹	۸ ۶	۸ ۳	۸ ۰	۷ ۵۶	۷ ۵۲
اوقات کنیا لگن بحساب گھڑی پل	۵ ۵۳	۵ ۴۱	۵ ۲۹	۵ ۱۶	۵ ۵۶	۴ ۵۴	۴ ۴۲	۴ ۳۰	۴ ۱۸	۴ ۷	۳ ۵۵	۳ ۴۳	۳ ۳۱	۳ ۲۰	۳ ۸	۲ ۵۶
تاریخہائے ماہ اسوج	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲
اوقات کنیا لگن بحساب گھنٹہ منٹ	۷ ۴۸	۷ ۴۴	۷ ۴۰	۷ ۳۶	۷ ۳۲	۷ ۲۸	۷ ۲۴	۷ ۲۰	۷ ۱۶	۷ ۱۲	۷ ۸	۷ ۴	۷ ۰	۶ ۵۶	۶ ۵۴	۶ ۵۰
اوقات کنیا لگن بحساب گھڑی پل	۲ ۴۴	۲ ۳۴	۲ ۲۱	۲ ۹	۱ ۵۷	۱ ۴۵	۱ ۳۴	۱ ۲۳	۱ ۱۰	۰ ۵۸	۰ ۴۷	۰ ۳۵	۰ ۲۳	۰ ۱۲	۰ ۲	۰

اوقات تلا لگن بابت ماہ کارتک

اس ماہ کے ابتدا سے انتہا تک آفتاب تلا لگن میں طلوع ہوتا رہے گا۔ اس کے بعد مقررہ اوقات کے مندرجہ ذیل باقی لگن اپنے ٹائم مقررہ میں باترتیب گذرتے چلے جائیں گے۔ تلا لگن کا وقت روزانہ نقشہ ذیل میں ہر ایک تاریخ کے مقابل درج کیا گیا ہے۔

نام لگن	تلا	برسچک	دہن	مکر	کنبھ	مین	میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا
اوقات لگن بحساب گھنٹہ منٹ	طلوع آفتاب	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ
		۲۴-۲	۱۹-۲	۵۹-۱	۳۶-۱	۲۱-۱	۲۱-۱	۳۶-۱	۵۹-۱	۱۹-۲	۲۴-۲	۲۱-۲
اوقات لگن بحساب گھڑی پل	طلوع آفتاب	گھڑی پل	گھڑی پل	گھڑی پل	گھڑی پل	گھڑی پل	گھڑی پل	گھڑی پل	گھڑی پل	گھڑی پل	گھڑی پل	گھڑی پل
		۵۹-۵	۴۸-۵	۵۸-۴	۵۹-۳	۲۳-۳	۲۳-۳	۵۹-۳	۵۸-۴	۴۸-۵	۵۹-۵	۵۳-۵

تاریخ بحساب ماہ کارتک	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
اوقات تلا لگن بحساب گھنٹہ منٹ	۹ / ۱۵	۹ / ۱۰	۹ / ۶	۹ / ۲	۸ / ۵۸	۸ / ۵۴	۸ / ۵۰	۸ / ۴۶	۸ / ۴۲	۸ / ۳۸	۸ / ۳۴	۸ / ۳۰	۸ / ۲۶	۸ / ۲۲	۸ / ۱۸	۸ / ۱۴
اوقات تلا لگن بحساب گھڑی پل	۵ / ۵۳	۵ / ۴۱	۵ / ۲۹	۵ / ۱۷	۵ / ۵	۴ / ۵۴	۴ / ۴۲	۴ / ۳۰	۴ / ۱۸	۴ / ۷	۳ / ۵۵	۳ / ۴۳	۳ / ۳۱	۳ / ۲۰	۳ / ۸	۲ / ۵۶
تاریخ بحساب ماہ کارتک	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲
اوقات تلا لگن بحساب گھنٹہ منٹ	۸ / ۱۰	۸ / ۷	۸ / ۴	۸ / ۰	۷ / ۵۶	۷ / ۵۲	۷ / ۴۸	۷ / ۴۴	۷ / ۴۰	۷ / ۳۶	۷ / ۳۲	۷ / ۲۸	۷ / ۲۵	۷ / ۲۲	۷ / ۱۸	۷ / ۱۵
اوقات تلا لگن بحساب گھڑی پل	۲ / ۴۴	۲ / ۳۲	۲ / ۲۱	۲ / ۹	۱ / ۵۷	۱ / ۴۵	۱ / ۳۴	۱ / ۲۲	۱ / ۱۰	۰ / ۵۸	۰ / ۴۷	۰ / ۳۵	۰ / ۲۳	۰ / ۱۱	:	:

اوقات برسچک لگن بابت ماہ مگھر

اس ماہ کے ابتدا سے انتہا تک آفتاب برسچک لگن میں طلوع ہوتا رہیگا اسکے بعد مقررہ اوقات کے مندرجہ ذیل باقی لگن اپنے ٹائم مقررہ میں باترتیب گذرتے چلے جائیں گے۔ برسچک لگن کا وقت روزانہ نقشہ ذیل میں ہر ایک تاریخ کے مقابل درج کیا گیا ہے۔

نام لگن	برسچک	دہن	مکر	کنبھ	مین	میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	تلا
اوقات لگن بحساب گھنٹہ منٹ	طلوع آفتاب	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ
		۱۹-۲	۵۹-۱	۳۶-۱	۲۱-۱	۲۱-۱	۳۶-۱	۵۹-۱	۱۹-۲	۲۴-۲	۲۱-۲	۲۱-۲
اوقات لگن بحساب گھڑی پل	طلوع آفتاب	گھڑی پل	گھڑی پل	گھڑی پل	گھڑی پل	گھڑی پل	گھڑی پل	گھڑی پل	گھڑی پل	گھڑی پل	گھڑی پل	گھڑی پل
		۴۸-۵	۵۸-۴	۵۹-۳	۲۳-۳	۲۳-۳	۵۹-۳	۵۸-۴	۴۸-۵	۵۹-۵	۵۳-۵	۵۳-۵

اوقات برسچک لگن بابت ماہ مگھر

تاریخہائے ماہ مگھر	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
اوقات برسچک لگن بحساب گھنٹہ منٹ	۹/۴۴	۹/۴۰	۹/۳۵	۹/۳۰	۹/۲۶	۹/۲۲	۹/۱۸	۹/۱۴	۹/۱۰	۹/۶	۹/۲	۸/۵۸	۸/۵۴	۸/۵۰	۸/۴۶	۸/۴۲
اوقات برسچک لگن بحساب گھڑی پل	۵/۵۹	۵/۴۷	۵/۳۵	۵/۲۳	۵/۱۱	۴/۵۹	۴/۴۷	۴/۳۵	۴/۲۳	۴/۱۱	۳/۵۹	۳/۴۷	۳/۳۵	۳/۲۳	۳/۱۱	۲/۵۹
تاریخہائے ماہ مگھر	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲
اوقات برسچک لگن بحساب گھنٹہ منٹ	۸/۳۸	۸/۳۴	۸/۳۰	۸/۲۶	۸/۲۲	۸/۱۸	۸/۱۴	۸/۱۰	۸/۶	۸/۲	۷/۵۸	۷/۵۴	۷/۵۰	۷/۴۶	۷/۴۲	۷/۴۰
اوقات برسچک لگن بحساب گھڑی پل	۲/۴۷	۲/۳۵	۲/۲۳	۲/۱۱	۱/۵۹	۱/۴۷	۱/۳۵	۱/۲۳	۱/۱۱	۰/۵۹	۰/۴۷	۰/۳۵	۰/۲۳	۰/۱۱	۰	۰

اوقات دہن لگن بابت ماہ پوہ

اس ماہ کی ابتدا سے انتہا تک آفتاب دہن لگن میں طلوع ہوتا رہیگا اس کے بعد بمقررہ اوقات کے مندرجہ ذیل باقی لگن اپنے نام مقررہ میں بانترتیب گذرتے چلے جاینگے۔ دہن لگن کا وقت روزانہ نقشہ ذیل میں ہر ایک تاریخ کے مقابل درج کیا گیا ہے۔

نام لگن	دہن	مکر	کنبھ	مین	میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	تلا	برسچک
اوقات لگن بحساب گھنٹہ منٹ	طلوع	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ
	آفتاب	۱-۵۹	۱-۳۶	۱-۲۱	۱-۲۱	۱-۳۶	۱-۵۹	۲-۱۹	۲-۲۴	۲-۲۱	۲-۲۱	۲-۲۴
اوقات لگن بحساب گھڑی پل	طلوع	گھڑی پل	گھڑی پل	گھڑی پل	گھڑی پل	گھڑی پل	گھڑی پل	گھڑی پل	گھڑی پل	گھڑی پل	گھڑی پل	گھڑی پل
	آفتاب	۴-۵۸	۳-۵۹	۳-۲۳	۳-۲۲	۳-۵۹	۴-۵۸	۵-۴۸	۵-۵۹	۵-۵۳	۵-۵۲	۵-۵۹

تاریخہا ماہ پوہ	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
اوقات دہن لگن بحساب گھنٹہ منٹ	۹/۵۴	۹/۵۰	۹/۴۵	۹/۴۱	۹/۳۶	۹/۳۲	۹/۲۶	۹/۲۲	۹/۱۸	۹/۱۳	۹/۸	۹/۴	۹/۰	۸/۵۵	۸/۵۰	۸/۴۵
اوقات دہن لگن بحساب گھڑی پل	۵/۴۸	۵/۳۶	۵/۲۴	۵/۱۳	۵/۱	۴/۵۰	۴/۳۸	۴/۲۶	۴/۱۵	۴/۳	۳/۵۲	۳/۴۰	۳/۲۸	۳/۱۷	۳/۵	۲/۵۴
تاریخہا ماہ پوہ	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲
اوقات دہن لگن بحساب گھنٹہ منٹ	۸/۴۰	۸/۳۵	۸/۳۰	۸/۲۵	۸/۲۰	۸/۱۵	۸/۱۰	۸/۶	۸/۲	۷/۵۸	۷/۵۳	۷/۴۸	۷/۴۴	۷/۴۰	۷/۳۵	۷/۳۰
اوقات دہن لگن بحساب گھڑی پل	۲/۴۲	۲/۳۱	۲/۱۹	۲/۷	۱/۵۶	۱/۴۴	۱/۳۲	۱/۲۱	۱/۹	۰/۵۸	۰/۴۶	۰/۳۴	۰/۲۳	۰/۱۱	۰	۰

اوقات مکر لگن بابت ماہ ماگھ

اس ماہ کے ابتدا سے انتہا تک آفتاب مکر لگن میں طلوع ہوتا رہے گا اس کے بعد مقررہ اوقات کے مندرجہ ذیل باقی لگن اپنے ٹائم مقررہ میں باترتیب گذرتے چلے جاویں گے۔ مکر لگن کا وقت روزانہ نقشہ ذیل میں ہر ایک تاریخ کے مقابل درج کیا گیا

نام لگن	مکر	کنبھ	مین	میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	تلا	برچک	دھن
اوقات لگن بحساب گھنٹہ منٹ	طلوع آفتاب	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ
		۱-۳۶	۱-۲۱	۱-۲۱	۱-۳۶	۱-۵۹	۲-۱۹	۲-۲۲	۲-۲۱	۲-۲۱	۲-۲۲	۲-۱۹
اوقات لگن بحساب گھڑی پل	طلوع آفتاب	گھڑی پل	گھڑی پل	گھڑی پل	گھڑی پل	گھڑی پل	گھڑی پل	گھڑی پل	گھڑی پل	گھڑی پل	گھڑی پل	گھڑی پل
		۳-۵۹	۳-۲۳	۳-۲۳	۳-۵۹	۴-۵۷ نم	۵-۴۸	۵-۵۹	۵-۵۲	۵-۵۳	۵-۵۹	۵-۴۸

تاریخ ماہ ماگھ	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
اوقات مکر لگن بحساب گھنٹہ منٹ	۹ ۳۰	۹ ۲۵	۹ ۲۰	۹ ۱۶	۹ ۱۲	۹ ۸	۹ ۴	۹ ۰	۸ ۵۵	۸ ۵۰	۸ ۴۵	۸ ۴۰	۸ ۳۵	۸ ۳۰	۸ ۲۵	۸ ۲۰
اوقات مکر لگن بحساب گھڑی پل	۴ ۵۸	۴ ۴۸	۴ ۳۸	۴ ۲۸	۴ ۱۸	۴ ۸	۳ ۵۸	۳ ۴۸	۳ ۳۸	۳ ۲۸	۳ ۱۸	۳ ۸	۲ ۵۸	۲ ۴۸	۲ ۳۸	۲ ۲۸
تاریخ ماہ ماگھ	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲
اوقات مکر لگن بحساب گھنٹہ منٹ	۸ ۱۵	۸ ۱۰	۸ ۵	۸ ۰	۷ ۵۵	۷ ۵۰	۷ ۴۵	۷ ۴۰	۷ ۳۵	۷ ۳۰	۷ ۲۵	۷ ۲۰	۷ ۱۵	۷ ۱۰	۷ ۵	۷ ۰
اوقات مکر لگن بحساب گھڑی پل	۲ ۱۸	۲ ۸	۱ ۵۸	۱ ۴۸	۱ ۳۸	۱ ۲۸	۱ ۱۸	۱ ۸	۰۰ ۵۸	۰۰ ۴۸	۰۰ ۳۸	۰۰ ۲۸	۰۰ ۱۸	۰۰ ۸	:	:

اوقات کنبھ لگن بابت ماہ پھاگن

اس ماہ کے ابتدا سے انتہا تک آفتاب کنبھ لگن میں طلوع ہوتا رہیگا۔ اس کے بعد مقررہ اوقات کے مندرجہ ذیل باقی لگن اپنے ٹائم مقررہ میں باترتیب گذرتے چلے جاویں گے۔ مین لگن کا وقت روزانہ نقشہ ذیل میں ہر ایک تاریخ کے مقابل درج ہے

نام لگن	کنبھ	مین	میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	تلا	برچک	دھن	مکر
اوقات لگن بحساب گھنٹہ منٹ	طلوع آفتاب	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ
		۱-۲۱	۱-۲۱	۱-۳۶	۱-۵۹	۲-۱۹	۲-۲۲	۲-۲۱	۲-۲۱	۲-۲۲	۲-۱۹	۱-۵۹
اوقات لگن بحساب گھڑی پل	طلوع آفتاب	گھڑی پل	گھڑی پل	گھڑی پل	گھڑی پل	گھڑی پل	گھڑی پل	گھڑی پل	گھڑی پل	گھڑی پل	گھڑی پل	گھڑی پل
		۳-۲۳	۳-۵۹	۴-۵۸	۵-۴۸	۵-۵۹	۵-۵۵	۵-۵۲	۵-۵۲	۵-۵۹	۴-۵۸	۳-۵۹

اوقات کنبھ لگن بابت ماہ پھاگن

تاریخہائے ماہ پھاگن	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
اوقات کنبھ لگن بحساب گھنٹہ منٹ	۸-۴۴	۸-۴۰	۸-۳۶	۸-۳۲	۸-۲۸	۸-۲۴	۸-۲۰	۸-۱۶	۸-۱۲	۸-۸	۸-۴	۸-۰	۷-۵۶	۷-۵۲	۷-۴۸	۷-۴۴
اوقات کنبھ لگن بحساب گھڑی پل	۳-۵۹	۳-۵۱	۳-۴۳	۳-۳۵	۳-۲۷	۳-۱۹	۳-۱۱	۳-۱۱	۲-۵۵	۲-۴۷	۲-۳۹	۲-۳۱	۲-۲۳	۲-۱۵	۲-۷	۱-۵۹
تاریخہائے ماہ پھاگن	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲
اوقات کنبھ لگن بحساب گھنٹہ منٹ	۷-۴۰	۷-۳۶	۷-۳۲	۷-۲۸	۷-۲۴	۷-۲۰	۷-۱۶	۷-۱۲	۷-۸	۷-۴	۷-۰	۶-۵۵	۶-۵۰	۶-۴۵	۶-۴۰	۰
اوقات کنبھ لگن بحساب گھڑی پل	۱-۵۱	۱-۴۳	۱-۳۵	۱-۲۷	۱-۱۹	۱-۱۱	۱-۳	۰-۵۵	۰-۴۷	۰-۳۹	۰-۳۱	۰-۲۳	۰-۱۵	۰-۷	۰	۰

اوقات مین لگن بابت ماہ چیت

اس ماہ کے ابتدا سے انتہا تک آفتاب مین لگن میں طلوع ہوتا رہیگا۔ اس کے بعد مقررہ اوقات کے مندرجہ ذیل باقی لگن اپنے اپنے ٹائم مقررہ میں بالترتیب گذرتے چلے جائینگے مین لگن کا وقت روزانہ نقشہ ذیل میں ہر ایک تاریخ کے مقابل درج ہے

نام لگن	مین	میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	تلا	برچک	دھن	مکر	کنبھ
اوقات لگن بحساب گھنٹہ منٹ	طلوع آفتاب	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ
		۱-۳۶	۱-۲۱	۱-۵۹	۲-۱۹	۲-۲۴	۲-۲۰	۲-۲۱	۲-۲۴	۲-۱۹	۱-۵۹	۱-۳۶
اوقات لگن بحساب گھڑی پل	طلوع آفتاب	گھڑی پل	گھڑی پل	گھڑی پل	گھڑی پل	گھڑی پل	گھڑی پل	گھڑی پل	گھڑی پل	گھڑی پل	گھڑی پل	گھڑی پل
		۳-۲۳	۳-۲۹	۴-۵۸	۵-۴۸	۵-۵۹	۵-۳۰	۵-۵۳	۵-۵۹	۵-۴۸	۴-۵۸	۳-۵۹

تاریخہائے ماہ چیت	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
اوقات مین لگن بحساب گھنٹہ منٹ	۸-۰	۷-۵۶	۷-۵۲	۷-۴۸	۷-۴۵	۷-۴۲	۷-۳۸	۷-۳۵	۷-۳۲	۷-۲۸	۷-۲۴	۷-۲۰	۷-۱۶	۷-۱۴	۷-۱۰	۷-۶
اوقات مین لگن بحساب گھڑی پل	۳-۲۳	۳-۱۶	۳-۹	۳-۲	۲-۵۵	۲-۴۹	۲-۴۲	۲-۳۵	۲-۲۸	۲-۲۲	۲-۱۵	۲-۸	۲-۲	۱-۵۵	۱-۴۸	۱-۴۱
تاریخہائے ماہ چیت	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲
اوقات مین لگن بحساب گھنٹہ منٹ	۷-۲	۶-۵۸	۶-۵۴	۶-۵۰	۶-۴۶	۶-۴۲	۶-۳۸	۶-۳۴	۶-۳۰	۶-۲۷	۶-۲۴	۶-۲۰	۶-۱۶	۶-۱۲	۶-۸	۶-۵
اوقات مین لگن بحساب گھڑی پل	۱-۳۴	۱-۲۷	۱-۲۱	۱-۱۴	۱-۷	۱-۰	۰-۵۴	۰-۴۷	۰-۴۰	۰-۳۳	۰-۲۷	۰-۲۰	۰-۱۳	۰-۷	۰-۰	۰-۰

لگن یعنی طالع بحساب گھڑی و پل

لگن دیکھنے کے متعلق ہم واضح اور مفصل قواعد بحساب گھنٹہ و منٹ پیچھے درج کر چکے ہیں۔ لیکن جہاں گھڑی موجود نہیں ہے اور انداز آیا دھوپ گھڑی یا کسی اور طریقہ سے اگر تم نے اپنے وقت مطلوب کی درستگی کا حساب مطابق گھڑی و پل کے دریافت کرنا ہے تو پھر کوئی ضرورت نہیں کہ تم گھڑی کا وقت کم و بیش کرو۔ ایسی صورت میں ایک لکڑی سیدھی ۱۲ انگشت طول لے کر دھوپ میں کھڑی کر دو۔ اور اس کے سایہ کو ماپ لو جس قدر انگلی کا سایہ ماپ سے برآمد ہو اس کو لکڑی کے اصل طول میں جمع کر کے ۱۴۰ پر تقسیم کر دو۔ پس جو خارج قسمت ہو گی اسی قدر دن چڑھا ہو گا۔ اگر دوپہر سے پیشتر کا وقت ہو تو دن چڑھا ہوا ہے۔ اور اگر دوپہر سے بعد کا وقت ہو تو اتنی گھڑی باقی ماندہ دن تصور کرنا چاہیئے۔

طریق دوم

اپنے سایہ کو اپنے پاؤں سے پیمائش کریں۔ جس قدر پاؤں پیمائش سے برآمد ہوں ان میں ۶ عدد قانون کے اور شامل کر کے کل مجموعہ شمار کو ۱۲۰ پر تقسیم کر دیں خارج قسمت گھڑیاں اور باقی ماندہ پل برآمد ہوں گے۔ مثلاً سایہ اپنا بروئے پیمائش قدم ۸ برآمد ہوئے ہیں اس میں ۶ عدد قاعدہ کے اور شامل کیئے تو ۱۴ ہوئے ۱۴ کو ۱۲۰ پر تقسیم کیا تو ۸ گھڑی اور ۸ ۲ پل ہوئے۔ پس اگر موقع ماپ دھوپ قبل از دوپہر ہے۔ تو اس وقت اس قدر دن آ چکا ہے۔ اور اگر یہ وقت دوپہر سے بعد کا ہے۔ تو اس وقت اس قدر دن باقی تصور کرنا چاہیئے۔

طریق سوم

بلند انگل کے ایک تنکہ یا سوزن کو دھوپ میں کھڑا کر کے سایہ اس کا انگل سے ماپ لیں۔ پس جس قدر سایہ ماپ سے برآمد ہو اس میں ۱۰ عدد قانون کے اور شامل

کر کے کل مجموعہ شمار کو ۴۰ پر تقسیم کر دیں۔ خارج قسمت تعداد گھڑیاں اور باقی ماندہ عدد کو
۳ سے ضرب دیدیں حاصل ضرب شمار پل ہوں گے۔ مثلاً تین انگل کا تنکہ دھوپ میں
کھڑا کیا گیا۔ تو سایہ ۶ انگل آیا اس میں ۳ عدد قاعدہ کے اور شامل کیے۔ تو ۹ عدد ہوگئے
۹ کو ۴۰ پر تقسیم کیا تو خارج قسمت ۷ اور باقی ایک رہا ایک کو ۳ سے ضرب دیا گیا تو تین
ہوئے۔ گویا سات گھڑی اور ۳ پل دن آیا ہے۔ پس اگر یہ موقع ماپ دھوپ قبل از
دوپہر ہے۔ تو اس وقت ۷ گھڑی ۳ پل دن آچکا ہے۔ اور اگر یہ وقت دوپہر سے بعد
کا ہے۔ تو اس وقت اس قدر دن باقی تصور کرنا چاہیے۔

طریق چہارم

استٹ یعنی وقت مطلوب کی گھڑی و پل کو قائم کرنے کے لیے جہاں دھوپ بھی نہیں
ہے اور نہ ہی ریلوے گھڑی موجود ہے۔ اور وقت رات کا ہے۔ یا آفتاب ابر محیط
ہے۔ تو پھر ایسی صورت میں کسی دوسرے شخص کو کہہ دو کہ بخیال معلوم کرنے وقت
کے وہ تمہارے دست راست کی کسی انگلی کو پکڑے۔ پس اگر ہاتھ کے انگوٹھے کو ایک
دم اس نے پکڑ لیا ہے۔ تو ۶ یا گیارہ۔ اگر ترجنی انگوٹھے کے ساتھ کی انگلی کو پکڑے
تو سات۔ یا بارہ یا دو۔ اگر مدھما یعنی درمیانی انگلی کو ہاتھ لگائے۔ تو آٹھ۔ یا تیرہ
یا تین۔ اگر انامکا یعنی چوتھی انگلی کو سپرش کرے تو نو یا ۱۴ یا چار۔ اور اگر کنشٹکا یعنی
سب سے چھوٹی انگلی کو اس نے پکڑا ہے۔ تو ۵ یا دس یا ۱۵ گھڑی گذشتہ یا باقی رات
یا دن کا اندازہ اپنی عقل کے انسار معلوم کرے۔ اگر پل دیکھنے ہوں تو ان گھڑیوں کو
دو چند شمار کرے۔ پل معلوم ہو جائیں گے۔

پرشن کنڈلی میں لگن انشوں کا بیان

لگن سپشٹ

لگن سپشٹ کا طریقہ پہلے چند قاعدوں سے ہم اپنے رسالہ آئینہ قسمت میں درج

کر چکے ہیں۔ لیکن چونکہ اس کے سسٹم میں زیادہ محنت اور وقت صرف ہوتا ہے اس لیے شائقینوں کی سہولیت کے واسطے ایک نقشہ انش لگن کا ایجاد کر کے پرشن آفتاب میں درج کیا جاتا ہے۔ جس کے ملاحظہ سے ہر وقت معلوم ہو سکتا ہے کہ اس وقت لگن زیر کار کے کتنے انش گذر چکے ہیں اور وقت اِشٹ پر کون انش ہے۔ چونکہ نقشہ انش لگن میں گھڑی و پل اور گھنٹہ منٹ و سکنڈ کے حساب سے لگن کے انش درج کیے گئے ہیں اس لیے بروقت ضرورت اول اپنے وقت مطلوبہ اِشٹ سے گذشتہ لگنوں کی گھڑی پل و بپل کو منہا کر دلویں جس قدر گھڑی پل بپل لگن برشمان کی برآمد ہوں ان کو دیکھ لویں کہ منجملہ کل لگن کے کس قدر انش گذر چکے ہیں۔ اور کس قدر باقی ہیں۔ چونکہ ہر ایک لگن کی گھڑی اور پلوں کو ۳۰ حصہ پر تقسیم کیا گیا ہے۔ اور ہر ایک انش میں ایک سے لیکر آخر انش تک اس کا شمار لکھدیا گیا ہے۔ اس واسطے فوراً معلوم ہو سکتا ہے کہ اتنی گھڑی و پل پر فلاں انش ہے۔ مثلاً ۳ ماگھ کو بروقت ۸ بجکر ۱ منٹ بعد طلوع آفتاب ہمکو لگن معہ انش کے دیکھنا مطلوب ہے کہ اس وقت پر کون لگن کتنے انش پر گیا ہے۔ پس ۳ ماگھ کی جدول (نقشہ اوقات مکر لگن) کو رسالہ پرشن آفتاب میں صفحہ ۳۷ دیکھنے سے معلوم ہوا کہ اس روز صبح ۷ بجکر ۵ ہم منٹ تک مکر لگن تھا۔ اس کے بعد کنبھ لگن بلحاظ انگریزی ٹائم کے ۲۵ منٹ گذر چکا ہے۔ جو بلحاظ گھڑی دپل کے ایک گھڑی ۳ پل گذر گیا ہے۔ گویا ہمارے وقت مطلوبہ پر لگن کنبھ ہے۔ جو نقشہ انش لگن کو دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ لگن کا آٹھواں انش ہے۔ جو نقشہ روزانہ انش کے نیچے کنبھ لگن کے مقابل خانہ میں ۸ انش کے نیچے ۲۵ منٹ ۳۰ سکنڈ تک درج ہے۔ پس اسی طرح سے بحساب گھنٹہ منٹ و سکنڈ اور گھڑی و پل کے حساب پر آپ ہر ایک انش معلوم کر سکتے ہیں:-

لگن انش کا روزانہ چکر بحساب گھڑی پل بپل

۱-انش لغایت ۱۵ انش

(ہر خانے میں: گھڑی / پل / بپل)

انش یعنی درجہ لگن	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵
میکھ ۳ گھڑی ۲۳ پل ۰ بپل	۰ / ۶ / ۴۶	۰ / ۱۳ / ۳۲	۰ / ۲۰ / ۱۸	۰ / ۲۷ / ۴	۰ / ۳۳ / ۵۰	۰ / ۴۰ / ۳۶	۰ / ۴۷ / ۲۲	۰ / ۵۴ / ۸	۱ / ۰ / ۵۴	۱ / ۷ / ۴۰	۱ / ۱۴ / ۲۶	۱ / ۲۱ / ۱۲	۱ / ۲۷ / ۵۸	۱ / ۳۴ / ۴۴	۱ / ۴۱ / ۳۰
برکھ ۳ گھڑی ۵۹ پل ۰ بپل	۰ / ۷ / ۵۸	۰ / ۱۵ / ۵۶	۰ / ۲۳ / ۵۴	۰ / ۳۱ / ۵۲	۰ / ۳۹ / ۵۰	۰ / ۴۷ / ۴۸	۰ / ۵۵ / ۴۶	۱ / ۳ / ۴۴	۱ / ۱۱ / ۴۲	۱ / ۱۹ / ۴۰	۱ / ۲۷ / ۳۸	۱ / ۳۵ / ۳۶	۱ / ۴۳ / ۳۴	۱ / ۵۱ / ۳۲	۱ / ۵۹ / ۳۰
متھن ۴ گھڑی ۵۸ پل ۰ بپل	۰ / ۹ / ۵۶	۰ / ۱۹ / ۵۲	۰ / ۲۹ / ۴۸	۰ / ۳۹ / ۴۴	۰ / ۴۹ / ۴۰	۰ / ۵۹ / ۳۶	۱ / ۹ / ۳۲	۱ / ۱۹ / ۲۸	۱ / ۲۹ / ۲۴	۱ / ۳۹ / ۲۰	۱ / ۴۹ / ۱۶	۱ / ۵۹ / ۱۲	۲ / ۹ / ۸	۲ / ۱۹ / ۴	۲ / ۲۹ / ۰
کرک ۵ گھڑی ۴۸ پل ۰ بپل	۰ / ۱۱ / ۳۶	۰ / ۲۳ / ۱۲	۰ / ۳۴ / ۴۸	۰ / ۴۶ / ۲۴	۰ / ۵۸ / ۰	۱ / ۹ / ۳۶	۱ / ۲۱ / ۱۲	۱ / ۳۲ / ۴۸	۱ / ۴۴ / ۲۴	۱ / ۵۶ / ۰	۲ / ۷ / ۳۶	۲ / ۱۹ / ۱۲	۲ / ۳۰ / ۴۸	۲ / ۴۲ / ۲۴	۲ / ۵۴ / ۰
سنگھ ۵ گھڑی ۵۹ پل ۰ بپل	۰ / ۱۱ / ۵۸	۰ / ۲۳ / ۵۶	۰ / ۳۵ / ۵۴	۰ / ۴۷ / ۵۲	۰ / ۵۹ / ۵۰	۱ / ۱۱ / ۴۸	۱ / ۲۳ / ۴۶	۱ / ۳۵ / ۴۴	۱ / ۴۷ / ۴۲	۱ / ۵۹ / ۴۰	۲ / ۱۱ / ۳۸	۲ / ۲۳ / ۳۶	۲ / ۳۵ / ۳۴	۲ / ۴۷ / ۳۲	۲ / ۵۹ / ۳۰
کنیا ۵ گھڑی ۵۳ پل ۰ بپل	۰ / ۱۱ / ۴۶	۰ / ۲۳ / ۳۲	۰ / ۳۵ / ۱۸	۰ / ۴۷ / ۴	۰ / ۵۸ / ۵۰	۱ / ۱۰ / ۳۶	۱ / ۲۲ / ۲۲	۱ / ۳۴ / ۸	۱ / ۴۵ / ۵۴	۱ / ۵۷ / ۴۰	۲ / ۹ / ۱۶	۲ / ۲۱ / ۱۲	۲ / ۳۲ / ۵۸	۲ / ۴۴ / ۴۴	۲ / ۵۶ / ۳۰
تلا ۵ گھڑی ۵۳ پل ۰ بپل	۰ / ۱۱ / ۴۶	۰ / ۲۳ / ۳۲	۰ / ۳۵ / ۱۸	۰ / ۴۷ / ۴	۰ / ۵۸ / ۱۰	۱ / ۱۰ / ۳۶	۱ / ۲۲ / ۲۲	۱ / ۳۴ / ۸	۱ / ۴۵ / ۵۴	۱ / ۵۷ / ۴۰	۲ / ۹ / ۲۶	۲ / ۲۱ / ۱۲	۲ / ۳۲ / ۵۸	۲ / ۴۴ / ۴۴	۲ / ۵۶ / ۳۰
برچھک ۵ گھڑی ۵۹ پل ۰ بپل	۰ / ۱۱ / ۵۸	۰ / ۲۳ / ۵۶	۰ / ۳۵ / ۵۴	۰ / ۴۷ / ۵۲	۰ / ۵۹ / ۵۰	۱ / ۱۱ / ۴۸	۱ / ۲۳ / ۴۶	۱ / ۳۵ / ۴۴	۱ / ۴۷ / ۴۲	۱ / ۵۹ / ۴۰	۲ / ۱۱ / ۳۸	۲ / ۲۳ / ۳۶	۲ / ۳۵ / ۳۴	۲ / ۴۷ / ۳۲	۲ / ۵۹ / ۳۰
دھن ۵ گھڑی ۴۸ پل ۰ بپل	۰ / ۱۱ / ۳۶	۰ / ۲۳ / ۱۲	۰ / ۳۴ / ۴۸	۰ / ۴۶ / ۲۴	۰ / ۵۸ / ۰	۱ / ۹ / ۳۶	۱ / ۲۱ / ۱۰	۱ / ۳۲ / ۴۸	۱ / ۴۴ / ۲۴	۱ / ۵۶ / ۰	۲ / ۷ / ۳۶	۲ / ۱۹ / ۱۲	۲ / ۳۰ / ۴۸	۲ / ۴۲ / ۲۴	۲ / ۵۴ / ۰
مکر ۴ گھڑی ۵۸ پل ۰ بپل	۰ / ۹ / ۵۶	۰ / ۱۹ / ۵۲	۰ / ۲۹ / ۴۸	۰ / ۳۹ / ۴۴	۰ / ۴۹ / ۴۰	۰ / ۵۹ / ۳۶	۱ / ۹ / ۳۲	۱ / ۱۹ / ۲۸	۱ / ۲۹ / ۲۴	۱ / ۳۹ / ۲۰	۱ / ۴۹ / ۱۶	۱ / ۵۹ / ۱۲	۲ / ۹ / ۸	۲ / ۱۹ / ۴	۲ / ۲۹ / ۰
کنبھ ۳ گھڑی ۵۹ پل ۰ بپل	۰ / ۷ / ۵۸	۰ / ۱۵ / ۵۶	۰ / ۲۳ / ۵۴	۰ / ۳۱ / ۵۲	۰ / ۳۹ / ۵۰	۰ / ۴۷ / ۴۸	۰ / ۵۵ / ۴۶	۱ / ۳ / ۴۴	۱ / ۱۱ / ۴۲	۱ / ۱۹ / ۴۰	۱ / ۲۷ / ۳۸	۱ / ۳۵ / ۳۶	۱ / ۴۳ / ۳۴	۱ / ۵۱ / ۳۲	۱ / ۵۹ / ۳۰
مین ۳ گھڑی ۲۳ پل ۰ بپل	۰ / ۶ / ۴۶	۰ / ۱۳ / ۳۲	۰ / ۲۰ / ۱۸	۰ / ۲۷ / ۴	۰ / ۳۳ / ۵۰	۰ / ۴۰ / ۳۶	۰ / ۴۷ / ۲۲	۰ / ۵۴ / ۸	۱ / ۰ / ۵۴	۱ / ۷ / ۴۰	۱ / ۱۴ / ۲۶	۱ / ۲۱ / ۱۲	۱ / ۲۷ / ۵۸	۱ / ۳۴ / ۴۴	۱ / ۴۱ / ۳۰

لگن النش کا روزانہ چکر بحساب گھڑی پل بپل

۱۶ النش لغایت ۳۰ النش

النش یعنی درجہ لگن	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰
میکھ ۳ گھڑی ۲۳ پل ۰ بپل	۱ ۴۸ ۱۶	۱ ۵۵ ۲	۲ ۱ ۴۸	۲ ۸ ۳۴	۲ ۱۵ ۲۰	۲ ۲۲ ۶	۲ ۲۸ ۵۲	۲ ۳۵ ۳۸	۲ ۴۲ ۲۴	۲ ۴۹ ۱۰	۲ ۵۵ ۵۶	۳ ۲ ۴۲	۳ ۹ ۲۸	۳ ۱۶ ۱۴	۳ ۲۳ ۰
برکھ ۳ گھڑی ۵۹ پل ۰ بپل	۲ ۷ ۲۸	۲ ۱۵ ۲۶	۲ ۲۳ ۲۴	۲ ۳۱ ۲۲	۲ ۳۹ ۲۰	۲ ۴۷ ۱۸	۲ ۵۵ ۱۶	۳ ۳ ۱۴	۳ ۱۱ ۱۲	۳ ۱۹ ۱۰	۳ ۲۷ ۸	۳ ۳۵ ۶	۳ ۴۳ ۴	۳ ۵۱ ۲	۳ ۵۹ ۰
متھن ۴ گھڑی ۵۸ پل ۰ بپل	۲ ۳۸ ۵۶	۲ ۴۸ ۵۲	۲ ۵۸ ۴۸	۳ ۸ ۴۴	۳ ۱۸ ۴۰	۳ ۲۸ ۳۶	۳ ۳۸ ۳۲	۳ ۴۸ ۲۸	۳ ۵۸ ۲۴	۴ ۸ ۲۰	۴ ۱۸ ۱۶	۴ ۲۸ ۱۲	۴ ۳۸ ۸	۴ ۴۸ ۴	۴ ۵۸ ۰
کرک ۵ گھڑی ۴۸ پل ۰ بپل	۳ ۵ ۳۶	۳ ۱۷ ۱۲	۳ ۲۸ ۴۸	۳ ۴۰ ۲۴	۳ ۵۲ ۰	۴ ۳ ۳۶	۴ ۱۵ ۱۲	۴ ۲۶ ۴۸	۴ ۳۸ ۲۴	۴ ۵۰ ۰	۵ ۱ ۳۶	۵ ۱۳ ۱۲	۵ ۲۴ ۴۸	۵ ۳۶ ۲۴	۵ ۴۸ ۰
سنگھ ۵ گھڑی ۵۹ پل ۰ بپل	۳ ۱۱ ۲۸	۳ ۲۳ ۲۶	۳ ۳۵ ۲۴	۳ ۴۷ ۲۲	۳ ۵۹ ۲۰	۴ ۱۱ ۱۸	۴ ۲۳ ۱۶	۴ ۳۵ ۱۴	۴ ۴۷ ۱۲	۴ ۵۹ ۱۰	۵ ۱۱ ۸	۵ ۲۳ ۶	۵ ۳۵ ۴	۵ ۴۷ ۲	۵ ۵۹ ۰
کنیا ۵ گھڑی ۵۳ پل ۰ بپل	۳ ۸ ۱۶	۳ ۲۰ ۲	۳ ۳۱ ۴۸	۳ ۴۳ ۳۴	۳ ۵۵ ۲۰	۴ ۷ ۶	۴ ۱۸ ۵۲	۴ ۳۰ ۳۸	۴ ۴۲ ۲۴	۴ ۵۴ ۱۰	۵ ۵ ۵۶	۵ ۱۷ ۴۲	۵ ۲۹ ۲۸	۵ ۴۱ ۱۴	۵ ۵۳ ۰
تلا ۵ گھڑی ۵۳ پل ۰ بپل	۳ ۸ ۱۶	۳ ۲۰ ۲	۳ ۳۱ ۴۸	۳ ۴۳ ۳۴	۳ ۵۵ ۲۰	۴ ۷ ۶	۴ ۱۸ ۵۲	۴ ۳۰ ۳۸	۴ ۴۲ ۲۴	۴ ۵۴ ۱۰	۵ ۵ ۵۶	۵ ۱۷ ۴۲	۵ ۲۹ ۲۸	۵ ۴۱ ۱۴	۵ ۵۳ ۰
برسچک ۵ گھڑی ۵۹ پل ۰ بپل	۳ ۱۱ ۲۸	۳ ۲۳ ۲۶	۳ ۳۵ ۲۴	۳ ۴۷ ۲۲	۳ ۵۹ ۲۰	۴ ۱۱ ۱۸	۴ ۲۳ ۱۶	۴ ۳۵ ۱۴	۴ ۴۷ ۱۲	۴ ۵۹ ۱۰	۵ ۱۱ ۸	۵ ۲۳ ۶	۵ ۳۵ ۴	۵ ۴۷ ۲	۵ ۵۹ ۰
دھن ۵ گھڑی ۴۸ پل ۰ بپل	۳ ۵ ۳۶	۳ ۱۷ ۱۲	۳ ۲۸ ۴۸	۳ ۴۰ ۲۴	۳ ۵۲ ۰	۴ ۳ ۳۶	۴ ۱۵ ۱۲	۴ ۲۶ ۴۸	۴ ۳۸ ۲۴	۴ ۵۰ ۰	۵ ۱ ۳۶	۵ ۱۳ ۱۲	۵ ۲۴ ۴۸	۵ ۳۶ ۲۴	۵ ۴۸ ۰
مکر ۴ گھڑی ۵۸ پل ۰ بپل	۲ ۳۸ ۵۶	۲ ۴۸ ۵۲	۲ ۵۸ ۴۸	۳ ۸ ۴۴	۳ ۱۸ ۴۰	۳ ۲۸ ۳۶	۳ ۳۸ ۳۲	۳ ۴۸ ۲۸	۳ ۵۸ ۲۴	۴ ۸ ۲۰	۴ ۱۸ ۱۶	۴ ۲۸ ۱۲	۴ ۳۸ ۸	۴ ۴۸ ۴	۴ ۵۸ ۰
کنبھ ۳ گھڑی ۵۹ پل ۰ بپل	۲ ۷ ۲۸	۲ ۱۵ ۲۶	۲ ۲۳ ۲۴	۲ ۳۱ ۲۲	۲ ۳۹ ۲۰	۲ ۴۷ ۱۸	۲ ۵۵ ۱۶	۳ ۳ ۱۴	۳ ۱۱ ۱۲	۳ ۱۹ ۱۰	۳ ۲۷ ۸	۳ ۳۵ ۶	۳ ۴۳ ۴	۳ ۵۱ ۲	۳ ۵۹ ۰
مین ۳ گھڑی ۲۳ پل ۰ بپل	۱ ۴۸ ۱۶	۱ ۵۵ ۲	۲ ۱ ۴۸	۲ ۸ ۳۴	۲ ۱۵ ۲۰	۲ ۲۲ ۶	۲ ۲۸ ۵۲	۲ ۳۵ ۳۸	۲ ۴۲ ۲۴	۲ ۴۹ ۱۰	۲ ۵۵ ۵۶	۳ ۲ ۴۲	۳ ۹ ۲۸	۳ ۱۶ ۱۴	۳ ۲۳ ۰

لگن انش کا روزانہ چکر بحساب گھنٹہ منٹ وسیکنڈ

۱- اِنش لغایت ۱۵ انش

انش لعینی درجہ لگن	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵
بیکھ ۱ گھنٹہ ۲۱ منٹ ۱۲ سیکنڈ	۰ ۲ ۴۲	۰ ۵ ۲۴	۰ ۸ ۷	۰ ۱۰ ۴۹	۰ ۱۳ ۳۲	۰ ۱۶ ۱۴	۰ ۱۸ ۵۶	۰ ۲۱ ۳۹	۰ ۲۴ ۲۱	۰ ۲۷ ۳	۰ ۲۹ ۴۶	۰ ۳۲ ۲۸	۰ ۳۵ ۱۱	۰ ۳۷ ۵۳	۰ ۴۰ ۳۶
برکھ ۱ گھنٹہ ۳۵ منٹ ۳۶ سیکنڈ	۰ ۳ ۱۱	۰ ۶ ۲۲	۰ ۹ ۳۴	۰ ۱۲ ۴۵	۰ ۱۵ ۵۶	۰ ۱۹ ۷	۰ ۲۲ ۱۸	۰ ۲۵ ۳۰	۰ ۲۸ ۴۱	۰ ۳۱ ۵۲	۰ ۳۵ ۳	۰ ۳۸ ۱۴	۰ ۴۱ ۲۶	۰ ۴۴ ۳۷	۰ ۴۷ ۴۸
متھن ۱ گھنٹہ ۵۹ منٹ ۱۲ سیکنڈ	۰ ۳ ۵۸	۰ ۷ ۵۷	۰ ۱۱ ۵۵	۰ ۱۵ ۵۴	۰ ۱۹ ۵۲	۰ ۲۳ ۵۰	۰ ۲۷ ۴۹	۰ ۳۱ ۴۷	۰ ۳۵ ۴۶	۰ ۳۹ ۴۴	۰ ۴۳ ۴۲	۰ ۴۷ ۴۱	۰ ۵۱ ۳۹	۰ ۵۵ ۳۸	۰ ۵۹ ۳۶
کرک ۲ گھنٹہ ۲۹ منٹ ۱۲ سکنڈ	۰ ۴ ۵۸	۰ ۹ ۵۷	۰ ۱۴ ۵۵	۰ ۱۹ ۵۴	۰ ۲۴ ۵۲	۰ ۲۹ ۵۰	۰ ۳۴ ۴۹	۰ ۳۹ ۴۷	۰ ۴۴ ۴۶	۰ ۴۹ ۴۴	۰ ۵۴ ۴۲	۰ ۵۹ ۴۱	۱ ۴ ۳۹	۱ ۹ ۳۸	۱ ۱۴ ۳۶
سنگھ ۲ گھنٹہ ۲۳ منٹ ۳۶ سکنڈ	۰ ۴ ۴۷	۰ ۹ ۳۴	۰ ۱۴ ۲۲	۰ ۱۹ ۹	۰ ۲۳ ۵۶	۰ ۲۸ ۴۳	۰ ۳۳ ۳۰	۰ ۳۸ ۱۸	۰ ۴۳ ۵	۰ ۴۷ ۵۲	۰ ۵۲ ۳۹	۰ ۵۷ ۲۶	۱ ۲ ۱۴	۱ ۷ ۱	۱ ۱۱ ۴۸
کنیا ۲ گھنٹہ ۲۱ منٹ ۱۲ سکنڈ	۰ ۴ ۴۲	۰ ۹ ۲۵	۰ ۱۴ ۷	۰ ۱۸ ۵۰	۰ ۲۳ ۳۲	۰ ۲۸ ۱۴	۰ ۳۲ ۵۷	۰ ۳۷ ۳۹	۰ ۴۲ ۲۱	۰ ۴۷ ۴	۰ ۵۱ ۴۶	۰ ۵۶ ۲۹	۱ ۱ ۱۱	۱ ۵ ۵۴	۱ ۱۰ ۳۶
تلا ۲ گھنٹہ ۲۱ منٹ ۱۲ سکنڈ	۰ ۴ ۴۲	۰ ۹ ۲۵	۰ ۱۴ ۷	۰ ۱۸ ۵۰	۰ ۲۳ ۳۲	۰ ۲۸ ۱۴	۰ ۳۲ ۵۷	۰ ۳۷ ۳۹	۰ ۴۲ ۲۲	۰ ۴۷ ۴	۰ ۵۱ ۴۶	۰ ۵۶ ۲۹	۱ ۱ ۱۱	۱ ۵ ۵۴	۱ ۱۰ ۳۶
برسچک ۲ گھنٹہ ۲۳ منٹ ۳۶ سکنڈ	۰ ۴ ۴۷	۰ ۹ ۳۴	۰ ۱۴ ۲۲	۰ ۱۹ ۹	۰ ۲۳ ۵۶	۰ ۲۸ ۴۳	۰ ۳۳ ۳۰	۰ ۳۸ ۱۸	۰ ۴۳ ۵	۰ ۴۷ ۵۲	۰ ۵۲ ۳۹	۰ ۵۷ ۲۶	۱ ۲ ۱۴	۱ ۷ ۱	۱ ۱۱ ۴۸
دھنا ۲ گھنٹہ ۲۹ منٹ ۱۲ سیکنڈ	۰ ۴ ۵۸	۰ ۹ ۵۷	۰ ۱۴ ۵۵	۰ ۱۹ ۵۴	۰ ۲۴ ۵۲	۰ ۲۹ ۵۰	۰ ۳۴ ۴۹	۰ ۳۹ ۴۷	۰ ۴۴ ۴۶	۰ ۴۹ ۴۴	۰ ۵۴ ۴۲	۰ ۵۹ ۴۱	۱ ۴ ۳۹	۱ ۹ ۳۸	۱ ۱۴ ۳۶
مکر ۱ گھنٹہ ۵۹ منٹ ۱۲ سکنڈ	۰ ۳ ۵۸	۰ ۷ ۵۷	۰ ۱۱ ۵۵	۰ ۱۵ ۵۴	۰ ۱۹ ۵۲	۰ ۲۳ ۵۰	۰ ۲۷ ۴۹	۰ ۳۱ ۴۷	۰ ۳۵ ۴۶	۰ ۳۹ ۴۴	۰ ۴۳ ۴۲	۰ ۴۷ ۴۱	۰ ۵۱ ۳۹	۰ ۵۵ ۳۸	۰ ۵۹ ۳۶
کنبھ ۱ گھنٹہ ۳۵ منٹ ۳۶ سکنڈ	۰ ۳ ۱۱	۰ ۶ ۲۲	۰ ۹ ۳۴	۰ ۱۲ ۴۵	۰ ۱۵ ۵۶	۰ ۱۹ ۷	۰ ۲۲ ۱۸	۰ ۲۵ ۳۰	۰ ۲۸ ۴۱	۰ ۳۱ ۵۲	۰ ۳۵ ۳	۰ ۳۸ ۱۴	۰ ۴۱ ۲۶	۰ ۴۴ ۳۷	۰ ۴۷ ۴۸
مین ۱ گھنٹہ ۲۱ منٹ ۱۲ سکنڈ	۰ ۲ ۴۲	۰ ۵ ۲۴	۰ ۸ ۷	۰ ۱۰ ۴۹	۰ ۱۳ ۳۲	۰ ۱۶ ۱۴	۰ ۱۸ ۵۶	۰ ۲۱ ۳۹	۰ ۲۴ ۲۱	۰ ۲۷ ۴	۰ ۲۹ ۴۶	۰ ۳۲ ۲۸	۰ ۳۵ ۱۱	۰ ۳۷ ۵۳	۰ ۴۰ ۳۶

لگن انش کا روزانہ چکر بحساب گھنٹہ منٹ وسکنڈ

۱۶ انش لغایت ۳۰ انش

انش یعنی درجہ لگن	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰
میکھ ۱ گھنٹہ ۲۱ منٹ ۱۲ سکنڈ	۴۳ / ۱۸	۴۶ / ۱	۴۸ / ۴۳	۵۱ / ۲۵	۵۴ / ۸	۵۶ / ۵۰	۵۹ / ۳۲	۱ / ۲ / ۱۵	۱ / ۴ / ۵۷	۱ / ۷ / ۴۰	۱ / ۱۰ / ۲۲	۱ / ۱۳ / ۴	۱ / ۱۵ / ۴۷	۱ / ۱۸ / ۲۹	۱ / ۲۱ / ۱۲
برکھ ایک گھنٹہ ۳۵ منٹ ۳۶ سکنڈ	۵۰ / ۵۹	۵۴ / ۱۰	۵۷ / ۲۲	۱ / ۰ / ۳۳	۱ / ۳ / ۴۴	۱ / ۶ / ۵۵	۱ / ۱۰ / ۶	۱ / ۱۳ / ۱۸	۱ / ۱۶ / ۲۹	۱ / ۱۹ / ۴۰	۱ / ۲۲ / ۵۱	۱ / ۲۶ / ۲	۱ / ۲۹ / ۱۴	۱ / ۳۲ / ۲۵	۱ / ۳۵ / ۳۶
متھن ایک گھنٹہ ۵۹ منٹ ۱۲ سکنڈ	۱ / ۳ / ۳۴	۱ / ۷ / ۳۳	۱ / ۱۱ / ۳۱	۱ / ۱۵ / ۳۰	۱ / ۱۹ / ۲۸	۱ / ۲۳ / ۲۶	۱ / ۲۷ / ۲۵	۱ / ۳۱ / ۲۳	۱ / ۳۵ / ۲۲	۱ / ۳۹ / ۲۰	۱ / ۴۳ / ۱۸	۱ / ۴۷ / ۱۷	۱ / ۵۱ / ۱۵	۱ / ۵۵ / ۱۴	۱ / ۵۹ / ۱۲
کرک ۲ گھنٹہ ۲۹ منٹ ۱۲ سکنڈ	۱ / ۱۹ / ۳۴	۱ / ۲۴ / ۳۳	۱ / ۲۹ / ۳۱	۱ / ۳۴ / ۳۰	۱ / ۳۹ / ۲۸	۱ / ۴۴ / ۲۶	۱ / ۴۹ / ۲۵	۱ / ۵۴ / ۲۳	۱ / ۵۹ / ۲۲	۲ / ۴ / ۲۰	۲ / ۹ / ۱۸	۲ / ۱۴ / ۱۷	۲ / ۱۹ / ۱۵	۲ / ۲۴ / ۱۴	۲ / ۲۹ / ۱۲
سنگھ ۲ گھنٹہ ۲۳ منٹ ۳۶ سکنڈ	۱ / ۱۶ / ۳۵	۱ / ۲۱ / ۲۲	۱ / ۲۶ / ۱۰	۱ / ۳۰ / ۵۷	۱ / ۳۵ / ۴۴	۱ / ۴۰ / ۳۱	۱ / ۴۵ / ۱۸	۱ / ۵۰ / ۶	۱ / ۵۴ / ۵۳	۱ / ۵۹ / ۴۰	۲ / ۴ / ۲۷	۲ / ۹ / ۱۴	۲ / ۱۴ / ۲	۲ / ۱۸ / ۴۹	۲ / ۲۳ / ۳۶
کنیا ۲ گھنٹہ ۲۱ منٹ ۱۲ سکنڈ	۱ / ۱۵ / ۱۸	۱ / ۲۰ / ۱	۱ / ۲۴ / ۴۳	۱ / ۲۹ / ۲۶	۱ / ۳۴ / ۸	۱ / ۳۸ / ۵۰	۱ / ۴۳ / ۳۳	۱ / ۴۸ / ۱۵	۱ / ۵۲ / ۵۸	۱ / ۵۷ / ۴۰	۲ / ۲ / ۲۲	۲ / ۷ / ۵	۲ / ۱۱ / ۴۷	۲ / ۱۶ / ۳۰	۲ / ۲۱ / ۱۳
تلا ۲ گھنٹہ ۲۱ منٹ ۱۲ سکنڈ	۱ / ۱۵ / ۱۸	۱ / ۲۰ / ۱	۱ / ۲۴ / ۴۳	۱ / ۲۹ / ۲۶	۱ / ۳۴ / ۸	۱ / ۳۸ / ۵۰	۱ / ۴۳ / ۳۳	۱ / ۴۸ / ۱۵	۱ / ۵۲ / ۵۸	۱ / ۵۷ / ۴۰	۲ / ۲ / ۲۲	۲ / ۷ / ۵	۲ / ۱۱ / ۴۷	۲ / ۱۶ / ۳۰	۲ / ۲۱ / ۱۲
برسچک ۲ گھنٹہ ۲۳ منٹ ۳۶ سکنڈ	۱ / ۱۶ / ۳۵	۱ / ۲۱ / ۲۲	۱ / ۲۶ / ۱۰	۱ / ۳۰ / ۵۷	۱ / ۳۵ / ۴۴	۱ / ۴۰ / ۳۱	۱ / ۴۵ / ۱۸	۱ / ۵۰ / ۶	۱ / ۵۴ / ۵۳	۱ / ۵۹ / ۴۰	۲ / ۴ / ۲۷	۲ / ۹ / ۱۴	۲ / ۱۴ / ۲	۲ / ۱۸ / ۴۹	۲ / ۲۳ / ۳۶
دھن ۲ گھنٹہ ۲۹ منٹ ۱۲ سکنڈ	۱ / ۱۹ / ۳۴	۱ / ۲۴ / ۳۳	۱ / ۲۹ / ۳۱	۱ / ۳۴ / ۳۰	۱ / ۳۹ / ۲۸	۱ / ۴۴ / ۲۶	۱ / ۴۹ / ۲۵	۱ / ۵۴ / ۲۳	۱ / ۵۹ / ۲۲	۲ / ۴ / ۲۰	۲ / ۹ / ۱۸	۲ / ۱۴ / ۱۷	۲ / ۱۹ / ۱۵	۲ / ۲۴ / ۱۴	۲ / ۲۹ / ۱۲
مکر ایک گھنٹہ ۵۹ منٹ ۱۲ سکنڈ	۱ / ۳ / ۳۴	۱ / ۷ / ۳۳	۱ / ۱۱ / ۳۱	۱ / ۱۵ / ۳۰	۱ / ۱۹ / ۲۸	۱ / ۲۳ / ۲۶	۱ / ۲۷ / ۲۵	۱ / ۳۱ / ۲۳	۱ / ۳۵ / ۲۲	۱ / ۳۹ / ۲۰	۱ / ۴۳ / ۱۸	۱ / ۴۷ / ۱۷	۱ / ۵۱ / ۱۵	۱ / ۵۵ / ۱۴	۱ / ۵۹ / ۱۲
کمبھ ایک گھنٹہ ۳۵ منٹ ۳۶ سکنڈ	۵۰ / ۵۹	۵۴ / ۱۰	۵۷ / ۲۲	۱ / ۰ / ۳۳	۱ / ۳ / ۴۴	۱ / ۶ / ۵۵	۱ / ۱۰ / ۶	۱ / ۱۳ / ۱۸	۱ / ۱۶ / ۲۹	۱ / ۱۹ / ۴۰	۱ / ۲۲ / ۵۱	۱ / ۲۶ / ۲	۱ / ۲۹ / ۱۴	۱ / ۳۲ / ۲۵	۱ / ۳۵ / ۳۶
مین ایک گھنٹہ ۲۱ منٹ ۱۲ سکنڈ	۴۳ / ۱۸	۴۶ / ۱	۴۸ / ۴۳	۵۱ / ۲۵	۵۴ / ۸	۵۶ / ۵۰	۵۹ / ۳۲	۱ / ۲ / ۱۵	۱ / ۴ / ۵۷	۱ / ۷ / ۴۰	۱ / ۱۰ / ۲۲	۱ / ۱۳ / ۴	۱ / ۱۵ / ۴۷	۱ / ۱۸ / ۲۹	۱ / ۲۱ / ۱۲

پرشن کنڈلی میں نوانشہ لگن کا بیان

راس کے ناںویں حصہ کو نوانشہ بولتے ہیں اس لیے ہر ایک لگن کے نو حصہ برابر کیئے گئے ہیں ہر ایک نوانشہ میں ایک حصہ ۹/۱ نوانشہ کا ۳ انش ۲۰ گھڑی کا ہوتا ہے۔ اس کے برابر انش نو اس وقت حاصل ہو سکتے ہیں جب لگن بروئے طریق سپشٹ کیا جاوے لیکن بادی النظر میں لگن برتمان کی گھڑی پل اور گھنٹہ منٹ سیکنڈ گذشتہ سے نوانشہ چکر کے ذریعہ موزوں نوانشہ معلوم ہو سکتا ہے۔ نوانشہ کا ثمرہ ہر جگہ زبردست مانا گیا ہے کیونکہ گرہ اپنا ثمرہ چھوڑ کر نوانشہ کا پھل کرتا ہے۔ بلکہ ہر ایک کام نیک اور بد کا حال نوانشہ سے دیکھتے ہیں۔ جو ستارہ اپنے نوانشہ پر ہوگا بروقت احکام وہ مراد برآوے گی اور بہت سعادت اور فوقیت ہوگی۔ اگر رجعت یا وبال یا ہبوط میں اپنے حظ اور حصہ پر ہوگی تو بھی کچھ نحوست میں اثر نہ کرے گی۔

نوانشہ چکر

لگن	میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	تلا	برسچک	دھن	مکر	کنبھ	مین
۳ انش ۲۰ کلا	منگل	سینچر	شکر	چندرماں	منگل	سینچر	شکر	چندرماں	منگل	سینچر	شکر	چندرماں
۶ انش ۴۰ کلا	شکر	سینچر	منگل	سورج	شکر	سینچر	منگل	سورج	شکر	سینچر	منگل	سورج
۱۰ انش	بدھ	برسپت	برسپت	بدھ	بدھ	برسپت	برسپت	بدھ	بدھ	برسپت	برسپت	بدھ
۱۳ انش ۲۰ کلا	چندرماں	منگل	سینچر	شکر	چندرماں	منگل	سینچر	شکر	چندرماں	منگل	سینچر	شکر
۱۶ انش ۴۰ کلا	سورج	شکر	سینچر	منگل	سورج	شکر	سینچر	منگل	سورج	شکر	سینچر	منگل
۲۰ انش	بدھ	بدھ	برسپت	برسپت	بدھ	بدھ	برسپت	برسپت	بدھ	بدھ	برسپت	برسپت
۲۳ انش ۲۰ کلا	شکر	چندرماں	منگل	سینچر	شکر	چندرماں	منگل	سینچر	شکر	چندرماں	منگل	سینچر
۲۶ انش ۴۰ کلا	منگل	سورج	شکر	سینچر	منگل	سورج	شکر	سینچر	منگل	سورج	شکر	سینچر
۳۰ انش	برسپت	بدھ	بدھ	برسپت	برسپت	بدھ	بدھ	برسپت	برسپت	بدھ	بدھ	برسپت

نوانشہ چکر میں ہر لگن کے کل ۳۰ انشوں کو ۹ حصہ میں تقسیم کیا گیا ہے۔ جس کے احکام پر اہل ہند کا بہت مدار ہے۔ اس میں ہر ایک برج کو نو ستاروں پر تقسیم کیے گئے ہیں اور ہر ایک برج کے ۳۰ درجہ نو ستاروں پر تقسیم کر دیے ہیں جس میں میکھ سنگھ اور دھن کا نوانشہ ابتداء میکھ سے اور برکھ کنیا اور مکر کا ابتدا مکر سے اور متھن تلا اور کنبھ کا نوانشہ ابتدا تلا سے اور کرک برسچک اور مین کا نوانشہ ابتدا کرک سے شمار کیا جاتا ہے۔ ۳ انش ۲۰ کلا یعنی تین درجہ اور ۲۰ دقیقہ کا ایک نوانشہ ہوتا ہے۔ غرضیکہ جو لگن جس ستارہ کا ہوتا ہے اسی کا نوانشہ وغیرہ کہا جاتا ہے۔ مثلاً ۳ درجہ ۲۰ دقیقہ یعنی ۳ انش ۲۰ کلا تک میکھ لگن میں میکھ کا نوانشہ رہے گا اس نوانشہ کا مالک منگل ہے کیونکہ منگل میکھ کا مالک ہے۔ اسی طرح برکھ لگن میں پہلے ۳ انش ۲۰ کلا تک مکر کا نوانشہ ہوگا۔ کیونکہ برکھ کنیا اور مکر کا نوانشہ مکر سے شروع ہوتا ہے اس نوانشہ کا مالک سینچر کہا جائیگا۔ کیونکہ سینچر مکر کا مالک ہے اور اگر ۳ انش ۲۰ کلا سے لگن زیادہ گذرا ہو تو کنبھ کا نوانشہ کہا جائیگا۔ کیونکہ کنبھ کا مالک بھی سینچر ہے۔ اور اگر لگن ۱۰ انش گذرا ہے تو مین کا نوانشہ اور برسپت مالک نوانشہ کا کہا جائیگا۔ کیونکہ مین کا مالک برسپت ہے اب یہ دیکھنا ہے کہ وہ گرہ جو مین راس کے اندر پڑا ہے وہ برسپت کا دوست ہے یا دشمن یا ساوی ہے جیسا ہوگا ویسی تاثیر کریگا۔

نوانشہ میں لگنوں کی مثلثہ راشی

مثلثہ آتشی

بارہ لگنوں کے ۴ مثلثہ نوانشہ میں دیے گئے ہیں جس میں میکھ سنگھ اور دھن آتشی ہیں۔ میکھ میں پہلا نوانشہ منگل مالک میکھ۔ دوسرا نوانشہ شکر مالک برکھ اور تیسرا نوانشہ بدھ مالک متھن علیٰ ہذا القیاس دیگر گرہوں کو سلسلہ وار شمار دیا گیا ہے۔ اور اسی طرح سنگھ اور دھن میں بھی پہلا نوانشہ منگل دوسرا شکر۔ تیسرا بدھ۔ چوتھا چندرماں پانچواں سورج کو سلسلہ وار دیا گیا ہے۔

مثلثہ خاکی

بارہ لگنوں کے ۴ مثلثہ میں برکھ کنیا اور مکر مثلثہ خاکی ہیں۔ برکھ میں پہلا نوانشہ سینچر کو

دیا گیا ہے۔ کیونکہ وہ مالک مکر ہے اس کے بعد دوسرا نوانشہ کنبھ کو دیا گیا ہے۔ کیونکہ کنبھ کا مالک بھی سنیچر ہے۔ تیسرا برہسپت مالک مین کو۔ چوتھا منگل مالک میکھ کو علیٰ ہذا القیاس سلسلہ وار باقی گرہوں کو دیا گیا ہے۔ اسی طرح کنیا اور مکر کے اندر بھی پہلا نوانشہ سنیچر کو دوسرا بھی سنیچر۔ تیسرا برہسپت۔ چوتھا منگل۔ پانچواں شکر کو سلسلہ وار شمار دیا گیا ہے۔

مثلثہ بادی

بارہ لگنوں کے چار مثلثہ میں متھن تلا اور کنبھ مثلثہ بادی ہیں۔ متھن میں پہلا نوانشہ شکر کو دیا گیا ہے اس کے بعد دوسرا نوانشہ منگل مالک برسچک کو۔ تیسرا برہسپت مالک دھن کو چوتھا سنیچر مالک مکر علیٰ ہذا القیاس سلسلہ وار باقی گرہوں کو دیا گیا ہے اسی طرح تلا اور کنبھ میں بھی پہلا نوانشہ شکر۔ دوسرا منگل۔ تیسرا برہسپت۔ چوتھا سنیچر کو سلسلہ وار شمار دیا گیا ہے۔

مثلثہ آبی

بارہ لگنوں کے مثلثہ میں کرک برسچک اور مین مثلثہ آبی ہیں۔ کرک میں پہلا نوانشہ چندرما کا دوسرا سورج کا تیسرا بدھ کا۔ چوتھا شکر کا پانچواں منگل کا علیٰ ہذا القیاس سلسلہ وار باقی گرہوں میں دیا گیا ہے۔ اور اسی طرح برسچک اور مین کے اندر بھی پہلا نوانشہ چندرما کو دوسرا سورج کو تیسرا بدھ کو چوتھا شکر کو سلسلہ وار بموجب مندرجہ نوانشہ چکر شمار دیا گیا ہے۔

نوانشہ میں گرہوں کی تاثیر

جو گرہ مالک لگن اپنے نوانشہ میں ہوتا ہے وہ نیچ کری یا است بھی ہو تب بھی وہ بلوان ہے۔ اس کو برگوتم کہتے ہیں۔ کوئی دشمن اس کو زیر یا کمزور نہیں کر سکتا اس کی طاقت نہایت بلوان ہوتی ہے۔ میکھ کرک تلا اور مکر چر لگنوں میں نوانشہ اول برگوتم ہے۔ برکھ سنگھ برسچک اور کنبھ استھر لگنوں میں نوانشہ پنجم برگوتم ہے۔ متھن کنیا دھن اور مین میں نواں نوانشہ برگوتم ہے۔ کیونکہ مالک لگن اپنے گھر اور اپنے اپنے نوانشہ میں ہوتے ہیں۔ برہسپت بدھ چندرما شکر منگل سورج اور سنیچر نوانشہ کے اشبھ نوانشہ کہلاتے ہیں۔ لہٰذا اشانکھیوں کی

نوانشہ لگن کا روزانہ چکر

نوانشہ لگن دیکھنے کے اصول و قواعد ہم پیچھے واضح طور سے بیان کر چکے ہیں لیکن شائقینوں کی سہولیت کے واسطے اب نوانشہ لگن کا ایک روزانہ چکر رشن آفتاب میں درج کر دیا جاتا ہے جس کے ملاحظہ سے ہر وقت معلوم ہو سکتا ہے کہ اس وقت ہمارے وقت مطلوبہ داشٹ، پر کون نوانشہ ہے۔ چونکہ نقشہ انش لگن میں گھڑی و پل اور گھنٹہ و منٹ دونوں حساب سے لگن کے انش درج کیے گئے ہیں اس لیے بروقت ضرورت اول اپنے وقت مطلوبہ داشٹ سے لگن زیر کار کے انشوں کو دیکھکر اس کے مطابق اس وقت کا نوانشہ دیکھ لیویں۔

نوانشہ لگن کا روزانہ وقت بحساب گھنٹہ و منٹ

۲۳ ماگھ کو بروقت ۸ بجکر ۱ منٹ بعد طلوع آفتاب ہم کو دیکھنا مطلوب ہے کہ ہمارے اس وقت پر کون نوانشہ لگن کے کتنے انش پر گیا ہے۔ چونکہ ۲۳ ماگھ کی جدول نقشہ اوقات مکر لگن صفحہ ۶ کو دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ اس دن ۸ بجکر ۴۰ منٹ تک بروقت صبح مکر لگن ہے اس کے بعد کنبھ لگن شروع ہو جاتا ہے۔ جو بلحاظ انگریزی ٹائم کے ہمارے وقت مطلوب تک ۵ ۴ منٹ یعنی ۱ گھڑی ۵ پل گذر چکا ہے اس لیے نقشہ انش لگن کو دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ وقت مطلوب لگن کا آٹھواں انش ہے جو نوانشہ لگن کے روزانہ چکر میں تیسرا نوانشہ پایا جاتا ہے اس نوانشہ کا مالک برسپت ہے جو نقشہ نوانشہ لگن کے روزانہ چکر بحساب گھنٹہ و منٹ کے نیچے کنبھ لگن کے مقابل خانہ میں ۳ انش کے زیریں ۱ ۴ منٹ ۲ ۵ سکنڈ تک درج ہے۔ پس اس طرح سے آپ اپنے وقت ضرورت کے لحاظ سے ہر ایک نوانشہ کو بحساب گھنٹہ و منٹ یا گھڑی پل کے حساب سے بڑی اچھی طرح اور آسانی سے دیکھ سکتے ہیں۔

دوادشانش اور ستپانش لگن کا روزانہ چکر

دوادشانش چکر میں ہمارے وقت مطلوبہ داشٹ، پر لگن کا دوادشانش چوتھا دوادشانش ہے جو کنبھ لگن کے مقابل خانہ میں ۴ انش کے نیچے ۱ ۴ منٹ ۲ ۵ سکنڈ تک پایا گیا ہے۔ ستپانش چکر میں یہ لگن کا دوسرا ستپانش ہے جو کنبھ لگن کے مقابل خانہ میں ۲ ۷ منٹ ۸ ۱ سکنڈ تک ۲ انش کے نیچے درج ہے

حدہ اور درنیکانڈ کا روزانہ چکر

حدہ یعنی ترنشانش لگن کے روزانہ چکر میں ہمارے وقت مطلوبہ داشٹ، پر لگن کا دوسرا حدہ یعنی ترنشانش کنبھ لگن کے مقابل میں ۲ انش کے نیچے ۱ ۴ منٹ ۲ ۶ سکنڈ تک پایا گیا ہے۔ درنیکانڈ چکر میں یہ لگن کا پہلا درنیکانڈ ہے جو ۴ ۱ منٹ ۲ ۵ سکنڈ تک کنبھ لگن کے مقابل پایا گیا ہے۔ ہوڑا چکر میں سورج کا ہوڑا پایا گیا ہے۔ کیونکہ ہمارے وقت مطلوبہ داشٹ، پر کنبھ لگن طاق لگن ہے اور وہ انش سے کم ہے۔

لوانشہ لگن کا روزانہ چکر بحساب گھڑی پل بپل

شمار لوانشہ لگن	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
میکھ [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مالک لوانشہ	منگل	شکر	بدھ	چندرماں	سورج	بدھ	شکر	منگل	برسپت
برکھ [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مالک لوانشہ	سنیچر	سنیچر	برسپت	منگل	شکر	بدھ	چندرماں	سورج	بدھ
متھن [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مالک لوانشہ	شکر	منگل	برسپت	سنیچر	سنیچر	برسپت	منگل	شکر	بدھ
کرک [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مالک لوانشہ	چندرماں	سورج	بدھ	شکر	منگل	برسپت	سنیچر	سنیچر	برسپت
سنگھ [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مالک لوانشہ	منگل	شکر	بدھ	چندرماں	سورج	بدھ	شکر	منگل	برسپت
کنیا [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مالک لوانشہ	سنیچر	سنیچر	برسپت	منگل	شکر	بدھ	چندرماں	سورج	بدھ
تلا [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مالک لوانشہ	شکر	منگل	برسپت	سنیچر	سنیچر	برسپت	منگل	شکر	بدھ
برسچک [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مالک لوانشہ	چندرماں	سورج	بدھ	شکر	منگل	برسپت	سنیچر	سنیچر	برسپت
دھن [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مالک لوانشہ	منگل	شکر	بدھ	چندرماں	سورج	بدھ	شکر	منگل	برسپت
مکر [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مالک لوانشہ	سنیچر	سنیچر	برسپت	منگل	شکر	بدھ	چندرماں	سورج	بدھ
کمبھ [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مالک لوانشہ	شکر	منگل	برسپت	سنیچر	سنیچر	برسپت	منگل	شکر	بدھ
مین [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مالک لوانشہ	چندرماں	سورج	بدھ	شکر	منگل	برسپت	سنیچر	سنیچر	برسپت

نوانشہ لگن کا روزانہ چکر بحساب گھنٹہ منٹ سیکنڈ

۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱	نوانشہ لگن
۱ ۲۱ ۱۲	۱ ۱۲ ۱۱	۱ ۳ ۹	۵۴ ۸	۴۵ ۶	۳۶ ۵	۲۷ ۴	۱۸ ۲	۹	میکھ ۱ گھنٹہ ۲۱ منٹ ۱۲ سیکنڈ
برہسپت	منگل	شکر	بدھ	سورج	چندرماں	بدھ	شکر	منگل	مالک نوانشہ
۱ ۳۵ ۳۶	۱ ۲۴ ۵۸	۱ ۱۴ ۲۱	۱ ۳ ۴۴	۵۳ ۶	۴۲ ۲۹	۳۱ ۵۲	۲۱ ۱۴	۱۰ ۳۷	برکھ ۱ گھنٹہ ۳۵ منٹ ۳۶ سیکنڈ
بدھ	سورج	چندرماں	بدھ	شکر	منگل	برہسپت	سینچر	سینچر	مالک نوانشہ
۱ ۵۹ ۱۲	۱ ۴۵ ۵۴	۱ ۳۲ ۳۷	۱ ۱۹ ۲۰	۱ ۶ ۳	۵۲ ۴۵	۳۹ ۲۸	۲۶ ۱۱	۱۳ ۱۴	متھن ۱ گھنٹہ ۵۹ منٹ ۱۲ سیکنڈ
بدھ	شکر	منگل	برہسپت	سینچر	سینچر	برہسپت	منگل	شکر	مالک نوانشہ
۲ ۱۹ ۱۲	۲ ۳ ۴۴	۱ ۴۸ ۱۶	۱ ۳۲ ۴۸	۱ ۱۷ ۲۰	۱ ۱ ۵۲	۴۶ ۲۴	۳۰ ۵۶	۱۵ ۲۸	کرک ۲ گھنٹہ ۱۹ منٹ ۱۲ سیکنڈ
برہسپت	سینچر	سینچر	برہسپت	منگل	شکر	بدھ	سورج	چندرماں	مالک نوانشہ
۲ ۲۳ ۳۶	۲ ۷ ۳۹	۱ ۵۱ ۴۳	۱ ۳۵ ۴۶	۱ ۱۹ ۴۹	۱ ۳ ۵۲	۴۷ ۵۴	۳۱ ۵۷	۱۵ ۵۸	سنگھ ۲ گھنٹہ ۲۳ منٹ ۳۶ سیکنڈ
برہسپت	منگل	شکر	بدھ	سورج	چندرماں	بدھ	شکر	منگل	مالک نوانشہ
۲ ۱۴ ۱۲	۲ ۴ ۵۸	۱ ۴۹ ۵۲	۱ ۳۴ ۴۸	۱ ۱۹ ۴۰	۱ ۴ ۳۵	۴۹ ۲۸	۳۴ ۲۴	۱۵ ۱۸	کنیا ۲ گھنٹہ ۱۴ منٹ ۱۲ سیکنڈ
بدھ	سورج	چندرماں	بدھ	شکر	منگل	برہسپت	سینچر	سینچر	مالک نوانشہ
۲ ۱۴ ۱۲	۲ ۴ ۵۸	۱ ۴۹ ۵۲	۱ ۳۴ ۴۸	۱ ۱۹ ۴۰	۱ ۴ ۳۵	۴۹ ۲۸	۳۴ ۲۴	۱۵ ۱۸	تلا ۲ گھنٹہ ۱۴ منٹ ۱۲ سیکنڈ
بدھ	شکر	منگل	برہسپت	سینچر	سینچر	برہسپت	منگل	شکر	مالک نوانشہ
۲ ۲۳ ۳۶	۲ ۷ ۳۸	۱ ۵۱ ۴۳	۱ ۳۵ ۴۶	۱ ۱۹ ۴۹	۱ ۳ ۵۲	۴۷ ۵۴	۳۱ ۵۷	۱۵ ۵۸	برسچک ۲ گھنٹہ ۲۳ منٹ ۳۶ سیکنڈ
برہسپت	سینچر	سینچر	برہسپت	منگل	شکر	بدھ	سورج	چندرماں	مالک نوانشہ
۲ ۱۹ ۱۲	۲ ۳ ۴۴	۱ ۴۸ ۱۶	۱ ۳۲ ۴۸	۱ ۱۷ ۲۰	۱ ۱ ۵۲	۴۶ ۲۴	۳۰ ۵۶	۱۵ ۲۸	دھن ۲ گھنٹہ ۱۹ منٹ ۱۲ سیکنڈ
برہسپت	منگل	شکر	بدھ	سورج	چندرماں	بدھ	شکر	منگل	مالک نوانشہ
۱ ۵۹ ۱۲	۱ ۴۵ ۵۷	۱ ۳۲ ۴۲	۱ ۱۹ ۲۸	۱ ۶ ۱۳	۵۲ ۵۸	۳۹ ۴۴	۲۶ ۲۹	۱۳ ۱۴	مکر ۱ گھنٹہ ۵۹ منٹ ۱۲ سیکنڈ
بدھ	سورج	چندرماں	بدھ	شکر	منگل	برہسپت	سینچر	سینچر	مالک نوانشہ
۱ ۳۵ ۳۶	۱ ۲۴ ۵۸	۱ ۱۴ ۲۱	۱ ۳ ۴۴	۵۳ ۶	۴۲ ۲۹	۳۱ ۵۲	۲۱ ۱۴	۱۰ ۳۷	کنبھ ۱ گھنٹہ ۳۵ منٹ ۳۶ سیکنڈ
بدھ	شکر	منگل	برہسپت	سینچر	سینچر	برہسپت	منگل	شکر	مالک نوانشہ
۱ ۲۱ ۱۲	۱ ۱۲ ۱۰	۱ ۳ ۹	۵۴ ۸	۴۵ ۶	۳۶ ۵	۲۷ ۴	۱۸ ۲	۹	مین ۱ گھنٹہ ۲۱ منٹ ۱۲ سیکنڈ
برہسپت	سینچر	سینچر	برہسپت	منگل	شکر	بدھ	سورج	چندرماں	مالک نوانشہ

دوادشانش لگن کا روزانہ چکر بحساب گھڑی پل بپل

دوادشانش لگن	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
میکھ [illegible] گھڑی [illegible] پل بپل	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مالک دوادشانش	منگل	شکر	بدھ	چندرماں	سورج	بدھ	شکر	منگل	برسپت	سنیچر	سنیچر	برسپت
برکھ [illegible] گھڑی [illegible] پل بپل	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مالک دوادشانش	شکر	بدھ	چندرماں	سورج	بدھ	شکر	منگل	برسپت	سنیچر	سنیچر	برسپت	منگل
متھن [illegible] گھڑی [illegible] پل بپل	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مالک دوادشانش	بدھ	چندرماں	سورج	بدھ	شکر	منگل	برسپت	سنیچر	سنیچر	برسپت	منگل	شکر
کرک [illegible] گھڑی [illegible] پل بپل	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مالک دوادشانش	چندرماں	سورج	بدھ	شکر	منگل	برسپت	سنیچر	سنیچر	برسپت	منگل	شکر	بدھ
سنگھ [illegible] گھڑی [illegible] پل بپل	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مالک دوادشانش	سورج	بدھ	شکر	منگل	برسپت	سنیچر	سنیچر	برسپت	منگل	شکر	بدھ	چندرماں
کنیا [illegible] گھڑی [illegible] پل بپل	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مالک دوادشانش	بدھ	شکر	منگل	برسپت	سنیچر	سنیچر	برسپت	منگل	شکر	بدھ	چندرماں	سورج
تلا [illegible] گھڑی [illegible] پل بپل	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مالک دوادشانش	شکر	منگل	برسپت	سنیچر	سنیچر	برسپت	منگل	شکر	بدھ	چندرماں	سورج	بدھ
برسچک [illegible] گھڑی [illegible] پل بپل	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مالک دوادشانش	منگل	برسپت	سنیچر	سنیچر	برسپت	منگل	شکر	بدھ	چندرماں	سورج	بدھ	شکر
دھن [illegible] گھڑی [illegible] پل بپل	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مالک دوادشانش	برسپت	سنیچر	سنیچر	برسپت	منگل	شکر	بدھ	چندرماں	سورج	بدھ	شکر	منگل
مکر [illegible] گھڑی [illegible] پل بپل	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مالک دوادشانش	سنیچر	سنیچر	برسپت	منگل	شکر	بدھ	چندرماں	سورج	بدھ	شکر	منگل	برسپت
کمبھ [illegible] گھڑی [illegible] پل بپل	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مالک دوادشانش	سنیچر	برسپت	منگل	شکر	بدھ	چندرماں	سورج	بدھ	شکر	منگل	برسپت	سنیچر
مین [illegible] گھڑی [illegible] پل بپل	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مالک دوادشانش	برسپت	منگل	شکر	بدھ	چندرماں	سورج	بدھ	شکر	منگل	برسپت	سنیچر	سنیچر

دوادشانش لگن کا روزآنہ چکر بحساب گھنٹہ منٹ وسکنڈ

دوادشانش لگن	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
میکھ [illegible] گھنٹہ [illegible] منٹ [illegible] سکنڈ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مالک دوادشانش	منگل	شکر	بدھ	چندرمال	سورج	بدھ	شکر	منگل	برہسپت	سنیچر	سنیچر	برہسپت
برکھ [illegible] گھنٹہ [illegible] منٹ [illegible] سکنڈ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مالک دوادشانش	شکر	بدھ	چندرمال	سورج	بدھ	شکر	منگل	برہسپت	سنیچر	سنیچر	برہسپت	منگل
متھن [illegible] گھنٹہ [illegible] منٹ [illegible] سکنڈ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مالک دوادشانش	بدھ	چندرمال	سورج	بدھ	شکر	منگل	برہسپت	سنیچر	سنیچر	برہسپت	منگل	شکر
کرک [illegible] گھنٹہ [illegible] منٹ [illegible] سکنڈ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مالک دوادشانش	چندرمال	سورج	بدھ	شکر	منگل	برہسپت	سنیچر	سنیچر	برہسپت	منگل	شکر	بدھ
سنگھ [illegible] گھنٹہ [illegible] منٹ [illegible] سکنڈ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مالک دوادشانش	سورج	بدھ	شکر	منگل	برہسپت	سنیچر	سنیچر	برہسپت	منگل	شکر	بدھ	چندرمال
کنیا [illegible] گھنٹہ [illegible] منٹ [illegible] سکنڈ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مالک دوادشانش	بدھ	شکر	منگل	برہسپت	سنیچر	سنیچر	برہسپت	منگل	شکر	بدھ	چندرمال	سورج
تلا [illegible] گھنٹہ [illegible] منٹ [illegible] سکنڈ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مالک دوادشانش	شکر	منگل	برہسپت	سنیچر	سنیچر	برہسپت	منگل	شکر	بدھ	چندرمال	سورج	بدھ
برشچک [illegible] گھنٹہ [illegible] منٹ [illegible] سکنڈ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مالک دوادشانش	منگل	برہسپت	سنیچر	سنیچر	برہسپت	منگل	شکر	بدھ	چندرمال	سورج	بدھ	شکر
دھن [illegible] گھنٹہ [illegible] منٹ [illegible] سکنڈ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مالک دوادشانش	برہسپت	سنیچر	سنیچر	برہسپت	منگل	شکر	بدھ	چندرمال	سورج	بدھ	شکر	منگل
مکر [illegible] گھنٹہ [illegible] منٹ [illegible] سکنڈ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مالک دوادشانش	سنیچر	سنیچر	برہسپت	منگل	شکر	بدھ	چندرمال	سورج	بدھ	شکر	منگل	برہسپت
کنبھ [illegible] گھنٹہ [illegible] منٹ [illegible] سکنڈ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مالک دوادشانش	سنیچر	برہسپت	منگل	شکر	بدھ	چندرمال	سورج	بدھ	شکر	منگل	برہسپت	سنیچر
مین [illegible] گھنٹہ [illegible] منٹ [illegible] سکنڈ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مالک دوادشانش	برہسپت	منگل	شکر	بدھ	چندرمال	سورج	بدھ	شکر	منگل	برہسپت	سنیچر	سنیچر

سپتانش لگن کا روزانہ چکر بحساب گھڑی پل بپل

سپتانش لگن	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
میکھ گھڑی پل بپل	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مالک سپتانش	منگل	سورج	شکر	بدھ	چندرماں	سنیچر	برہسپت
برکھ گھڑی پل بپل	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مالک سپتانش	شکر	بدھ	چندرماں	سنیچر	برہسپت	منگل	سورج
متھن گھڑی پل بپل	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مالک سپتانش	بدھ	چندرماں	سنیچر	برہسپت	منگل	سورج	شکر
کرک گھڑی پل بپل	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مالک دوادشانش	چندرماں	سنیچر	برہسپت	منگل	سورج	شکر	بدھ
سنگھ گھڑی پل بپل	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مالک سپتانش	سنیچر	برہسپت	سورج	شکر	بدھ	چندرماں	سنیچر
کنیا گھڑی پل بپل	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مالک سپتانش	برہسپت	منگل	سورج	شکر	بدھ	چندرماں	سنیچر
تلا گھڑی پل بپل	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مالک سپتانش	منگل	سورج	شکر	بدھ	چندرماں	سنیچر	برہسپت
برسچک گھڑی پل بپل	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مالک سپتانش	سورج	شکر	بدھ	چندرماں	سنیچر	برہسپت	منگل
دھن گھڑی پل بپل	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مالک سپتانش	شکر	بدھ	چندرماں	سنیچر	برہسپت	منگل	سورج
مکر گھڑی پل بپل	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مالک سپتانش	بدھ	چندرماں	سنیچر	برہسپت	منگل	سورج	شکر
کنبھ گھڑی پل بپل	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مالک سپتانش	چندرماں	سنیچر	برہسپت	منگل	سورج	شکر	بدھ
مین گھڑی پل بپل	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مالک سپتانش	سنیچر	برہسپت	منگل	سورج	شکر	بدھ	چندرماں

سیپنا نش لگن کا روزانہ چکر بحساب گھنٹہ منٹ و سکنڈ

سیپا نش لگن	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
میکھ گھنٹہ منٹ سکنڈ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مالک سیپنا نش	منگل	سورج	شکر	بدھ	چندرماں	سینچر	برہسپت
برکھ گھنٹہ منٹ سکنڈ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مالک سیپنا نش	شکر	بدھ	چندرماں	سینچر	برہسپت	منگل	سورج
متھن گھنٹہ منٹ سکنڈ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مالک سیپنا نش	بدھ	چندرماں	سینچر	برہسپت	منگل	سورج	شکر
کرکٹ گھنٹہ منٹ سکنڈ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مالک سیپنا نش	چندرماں	سینچر	برہسپت	منگل	سورج	شکر	بدھ
سنگھ گھنٹہ منٹ سکنڈ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مالک سیپنا نش	سینچر	برہسپت	سورج	شکر	بدھ	چندرماں	سینچر
کنیا گھنٹہ منٹ سکنڈ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مالک سیپنا نش	برہسپت	منگل	سورج	شکر	بدھ	چندرماں	سینچر
تلا گھنٹہ منٹ سکنڈ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مالک سیپنا نش	منگل	سورج	شکر	بدھ	چندرماں	سینچر	برہسپت
برشچک گھنٹہ منٹ سکنڈ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مالک سیپنا نش	سورج	شکر	بدھ	چندرماں	سینچر	برہسپت	منگل
دھن گھنٹہ منٹ سکنڈ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مالک سیپنا نش	شکر	بدھ	چندرماں	سینچر	برہسپت	منگل	سورج
مکر گھنٹہ منٹ سکنڈ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مالک سیپنا نش	بدھ	چندرماں	سینچر	برہسپت	منگل	سورج	شکر
کمبھ گھنٹہ منٹ سکنڈ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مالک سیپنا نش	چندرماں	سینچر	برہسپت	منگل	سورج	شکر	بدھ
مین گھنٹہ منٹ سکنڈ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مالک سیپنا نش	سینچر	برہسپت	منگل	سورج	شکر	بدھ	چندرماں

حد یعنی ترنانش انگون کا روزاچکر بحساب گھڑی پل						حد یعنی ترنانش انگون کا روزاچکر بحساب گھنٹہ منٹ و سکنڈ					
ترنانش انگون	۱	۲	۳	۴	۵	ترنانش انگون	۱	۲	۳	۴	۵
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مالک حدہ	برسپت ۱۱	شکر ۶	بدھ ۸	منگل ۵	سینچر ۵	مالک حدہ	برسپت ۶	شکر ۶	بدھ ۸	منگل ۵	سینچر ۵
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مالک حدہ	شکر ۴	بدھ ۶	برسپت ۸	سینچر ۵	منگل ۳	مالک حدہ	شکر ۸	بدھ ۶	برسپت ۸	سینچر ۵	منگل ۳
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	متھن	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مالک حدہ	بدھ ۶	شکر ۶	برسپت ۵	منگل ۷	سینچر ۶	مالک حدہ	بدھ ۶	شکر ۶	برسپت ۵	منگل ۷	سینچر ۶
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مالک حدہ	منگل ۷	شکر ۶	بدھ ۶	برسپت ۶	سینچر ۴	مالک حدہ	منگل ۷	شکر ۶	بدھ ۴	برسپت	سینچر ۴
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مالک حدہ	برسپت ۸	شکر ۶	سینچر ۷	بدھ ۶	منگل ۶	مالک حدہ	برسپت ۸	شکر ۵	سینچر ۷	بدھ ۶	منگل ۶
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	کنیا	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مالک حدہ	بدھ ۷	شکر ۱۰	برسپت ۴	منگل ۷	سینچر ۲	مالک حدہ	بدھ ۷	شکر	برسپت ۴	منگل ۷	سینچر ۲
تلا	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مالک حدہ	سینچر ۴	بدھ ۸	برسپت ۵	شکر ۹	منگل ۲	مالک حدہ	سینچر ۴	بدھ ۸	برسپت ۵	شکر ۹	منگل ۲
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مالک حدہ	منگل ۷	شکر ۴	بدھ ۸	برسپت ۵	سینچر ۶	مالک حدہ	منگل ۷	شکر ۴	بدھ ۸	برسپت ۵	سینچر ۹
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مالک حدہ	برسپت ۱۲	شکر ۵	بدھ ۴	منگل ۵	سینچر ۴	مالک حدہ	برسپت ۱۲	شکر ۵	بدھ ۴	منگل ۵	سینچر ۴
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مالک حدہ	بدھ ۷	برسپت ۶	شکر ۹	سینچر ۳	منگل ۴	مالک حدہ	بدھ ۷	برسپت ۶	شکر ۹	سینچر ۳	منگل ۴
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مالک حدہ	بدھ ۷	شکر ۶	برسپت ۸	منگل ۵	سینچر ۵	مالک حدہ	بدھ ۷	[illegible]	برسپت ۷	منگل ۵	سینچر ۵
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مالک حدہ	شکر ۱۳	برسپت ۴	بدھ ۳	منگل ۹	سینچر ۲	مالک حدہ	شکر ۱۳	برسپت ۴	بدھ ۳	منگل ۹	سینچر ۲

وجہ یعنی درشٹاکانڈ لگنوں کا روز انچکر کب گھڑی پل بپل				وجہ یعنی درشٹاکانڈ لگنوں کا روز انچکر کب گھڑی پل بپل			
وجہ یعنی درشٹاکانڈ	۱	۲	۳	وجہ یعنی درشٹاکانڈ	۱	۲	۳
میکھ گھڑی پل بپل	[illegible]	[illegible]	[illegible]	میکھ انگ گھنٹہ منٹ سکنڈ	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مالک درشٹاکانڈ	منگل	سورج	برسپت	مالک درشٹاکانڈ	منگل	سورج	برسپت
برکھ گھڑی پل بپل	[illegible]	[illegible]	[illegible]	برکھ انگ گھنٹہ منٹ سکنڈ	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مالک درشٹاکانڈ	شکر	بدھ	سینچر	مالک درشٹاکانڈ	شکر	بدھ	سینچر
متھن گھڑی پل بپل	[illegible]	[illegible]	[illegible]	متھن انگ گھنٹہ منٹ سکنڈ	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مالک درشٹاکانڈ	بدھ	شکر	سینچر	مالک درشٹاکانڈ	بدھ	شکر	سینچر
کرک گھڑی پل بپل	[illegible]	[illegible]	[illegible]	کرک انگ گھنٹہ منٹ سکنڈ	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مالک درشٹاکانڈ	چندرماں	منگل	برسپت	مالک درشٹاکانڈ	چندرماں	منگل	برسپت
سنگھ گھڑی پل بپل	[illegible]	[illegible]	[illegible]	سنگھ انگ گھنٹہ منٹ سکنڈ	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مالک درشٹاکانڈ	سورج	برسپت	منگل	مالک درشٹاکانڈ	سورج	برسپت	منگل
کنیا گھڑی پل بپل	[illegible]	[illegible]	[illegible]	کنیا انگ گھنٹہ منٹ سکنڈ	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مالک درشٹاکانڈ	بدھ	سینچر	شکر	مالک درشٹاکانڈ	بدھ	سینچر	شکر
تلا گھڑی پل بپل	[illegible]	[illegible]	[illegible]	تلا انگ گھنٹہ منٹ سکنڈ	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مالک درشٹاکانڈ	شکر	سینچر	بدھ	مالک درشٹاکانڈ	شکر	سینچر	بدھ
برسچک گھڑی پل بپل	[illegible]	[illegible]	[illegible]	برسچک انگ گھنٹہ منٹ سکنڈ	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مالک درشٹاکانڈ	منگل	برسپت	چندرماں	مالک درشٹاکانڈ	منگل	برسپت	چندرماں
دھن گھڑی پل بپل	[illegible]	[illegible]	[illegible]	دھن انگ گھنٹہ منٹ سکنڈ	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مالک درشٹاکانڈ	برسپت	منگل	سورج	مالک درشٹاکانڈ	برسپت	منگل	سورج
مکر گھڑی پل بپل	[illegible]	[illegible]	[illegible]	مکر انگ گھنٹہ منٹ سکنڈ	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مالک درشٹاکانڈ	سینچر	شکر	بدھ	مالک درشٹاکانڈ	سینچر	شکر	بدھ
کنبھ گھڑی پل بپل	[illegible]	[illegible]	[illegible]	کنبھ انگ گھنٹہ منٹ سکنڈ	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مالک درشٹاکانڈ	سینچر	بدھ	شکر	مالک درشٹاکانڈ	سینچر	بدھ	شکر
مین گھڑی پل بپل	[illegible]	[illegible]	[illegible]	مین انگ گھنٹہ منٹ سکنڈ	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مالک درشٹاکانڈ	برسپت	چندرماں	منگل	مالک درشٹاکانڈ	برسپت	چندرماں	منگل

پرش کنڈلی میں ہوڑا کا بیان

راشی کے نصف حصہ کو ہوڑا کہتے ہیں۔ اس میں ۳۰ انش ہر ایک لگن کو دو حصہ میں برابر تقسیم کیا گیا ہے۔ طاق لگن میکھ متھن سنگھ تلا۔ دھن اور کنبھ میں اول ایک انش سے ۱۵ انش تک اول ہوڑا سورج کی ہوتی ہے۔ اور اس کے باقی ۱۵ انشوں میں ۱۶ انش سے ۳۰ انش تک اور دوسری نصف ہوڑا چندرماں کی شمار کی جاتی ہے۔ جفت لگن برکھ۔ کرک۔ کنیا۔ برسچک۔ مکر اور مین میں اور پہلے نصف میں چندرماں کی ہوڑا اور دوسرے نصف میں سورج کی ہوڑا ہوتی ہے ہوڑا میں گرہ سنگھ اور کرک راشی میں رہتے ہیں اس میں نصف کی حد ۱۵ انش تک ہو ہوڑا چندرماں شبھ ہے اور سورج اشبھ ہوتی ہے۔

ہوڑا چکر طاق لگن

نام لگن	میکھ	متھن	سنگھ	تلا	دھن	کنبھ
ا تا ۱۵ انش	سورج	سورج	سورج	سورج	سورج	سورج
۱۶ انش سے ۳۰ انش	چندرماں	چندرماں	چندرماں	چندرماں	چندرماں	چندرماں

ہوڑا چکر جفت لگن

نام لگن	برکھ	کرک	کنیا	برسچک	مکر	مین
ا تا ۱۵ انش	چندرماں	چندرماں	چندرماں	چندرماں	چندرماں	چندرماں
۱۶ انش سے ۳۰ انش	سورج	سورج	سورج	سورج	سورج	سورج

ہوڑا اور درشکانڈ وغیرہ کی تاثیرات

ہوڑا اور درشکانڈ وغیرہ سے جداگانہ بچار دیکھا جاتا ہے اور دریافت کرنا حقیقت حال نجوم کا ان چکروں سے نہایت آسان ہو جاتا ہے اس لیے شائقینوں کی سہولیت کے واسطے نظر بہ اں ہر ایک مقام مناسب پر چکر یعنی نقشہ جات دکھلا دیے گئے ہیں۔

ہوڑا سے خوشی اور دھن دولت قوی جسم اور آرام و تکلیف کا حال دیکھا جاتا ہے۔ درشکانڈ سے حالات برادران اور عمارات مولود دیکھے جاتے ہیں۔ ستپانش سے حالات اولاد۔ نوانش سے عورت و حالات دوستاں۔ نوشانش سے حالات موت و بیماری۔ دوادشانش سے والدین اور سکھ و آرام اور نوکری کے حالات دیکھے جاتے ہیں۔ جو گرہ اپنے اپنے گھر کے یا اپنے اوچہ استھان یا دوست کے گھر میں پہنچ کر اپنے اپنے انش میں آتے ہیں وہ برگوتمی کہلاتے ہیں اور بلوان ہو کر ثمرہ نیک دیتے ہیں۔

بارہ راشیوں کی کیفیت

بارہ راشیوں کے منسوبات ہر ایک گھر میں اپنے ذاتی صفات مختلف رکھتے ہیں۔ جن کو نقشہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے اس سے ہر ایک راشی کی کیفیت معلوم ہو جائے گی اور بروقت ضرورت کام آئے گی۔

نام راس	میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	تلا	برسچک	دھن	مکر	کنبھ	مین
نام برج	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
نام مالک راس	منگل	شکر	بدھ	چندرماں	سورج	بدھ	شکر	منگل	برہسپت	سنیچر	سنیچر	برہسپت
شرف ستارہ	سورج	چندرماں راہو	۰	برہسپت	۰	بدھ	سنیچر	کیتو	۰	منگل	۰	شکر
ہبوط ستارہ	سنیچر	کیتو	۰	منگل	۰	شکر	سورج	چندرماں راہو	۰	برہسپت	۰	شکر
مول ترکون	منگل	چندرماں	۰	۰	سورج	بدھ	شکر	۰	برہسپت	۰	سنیچر	۰
جذبات راسی	چتشپد	چوپایہ	انسان دوپایہ	آبی بحری	چتشپد	دوی پد	دوی پد	چارپایہ	دوی پد	جنتق پد	دوی پد	جل چر
سبھاچر استھر	چر متحرک	ثابت استھر	دوجسدین دوسبھاؤ	چر منقلب	ثابت استھر	دوجسدین دوسبھاؤ	چر منقلب	ثابت استھر	دوجسدین دوسبھاؤ	منقلب چر	ثابت استھر	دوجسدین دوسبھاؤ
مذکر مؤنث	مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث
طاق وجفت	طاق	جفت	طاق	جفت	طاق	جفت	طاق	جفت	طاق	جفت	طاق	جفت
اعضاء منسوبہ	سر	گردن چہرہ	بازو و ہتھیلی	سینہ و دل	شکم	کمر و پشت	[illegible]	اندام نہانی	[illegible]	زانو	پنڈلی و پھوڑہ	کف پائے
رنگ	سرخ	سفید	سبزی مائل	سفید	سرخ	گندم گوں	سیاہ	سرخی مائل	آسمانی	سیاہی مائل	کافوری	سفید مائل برنگی و زرد
عنصر	آتشی	خاکی	بادی	آبی	آتشی	خاکی	بادی	آبی	آتشی	خاکی	بادی	آبی
مزاج	گرم خشک	سرد خشک	گرم تر	سرد تر	گرم خشک	سرد خشک	گرم تر	سرد تر	گرم خشک	سرد خشک	گرم تر	سرد تر
قد وقامت	کوتہ	کوتہ	میانہ	میانہ	طول	طول	طول	طول	میانہ	میانہ	کوتہ	کوتہ
نام سمت	پورب	دکن	پچھم	اتر	پورب	دکن	پچھم	اتر	پورب	دکن	پچھم	اتر
طلوع اطراف	پاؤں سے	پاؤں سے	سر سے	پیروں سے	سر سے	سر سے	سر سے	سر سے	پشت سے	پاؤں سے	سر سے	سر و پاؤں سے
وقت قوت	رات	رات	رات	رات	دن	دن	دن	دن	رات	رات	دن	وقت شام دن
سعد ونحس	نحس	سعد	ممتزج	سعد	اشبھ	ممتزج	سعد	نحس	سعد	نحس	نحس	سعد
منسوبات	بیساکھ	جیٹھ	ہاڑ	ساون	بھادوں	اسوج	کاتک	مگھر	پوہ	ماگھ	پھاگن	چیت
سوادیس نیل	۲۰۵	۲۴۱	۲۹۹	۳۴۷	۳۵۷	۳۵۱	۳۵۱	۳۵۷	۳۴۷	۲۹۹	۲۴۱	۲۰۵
لنک اودے پل	۲۷۸	۲۹۹	۳۲۳	۳۲۳	۲۹۹	۲۷۸	۲۷۸	۲۹۹	۳۲۳	۳۲۳	۲۹۹	۲۷۸
تعداد دور ایک دن	۳ گھڑی	۴ گھڑی	۵ گھڑی	۶ گھڑی	۶ گھڑی	۶ گھڑی	۶ گھڑی	۶ گھڑی	۶ گھڑی	۵ گھڑی	۴ گھڑی	۳ گھڑی

بارہ راشیوں میں سیارگان کی کیفیت

جس طرح بارہ راشیوں کے منسوبات ہر ایک گھر میں اپنے ذاتی صفات مختلف رکھتے ہیں اس طرح نو گرہ کی کیفیت ان کے منسوبات کے لحاظ سے مختلف ہے، جس کو طالبان جوتش کیلئے نقشہ ذیل میں درج کر دیا جاتا ہے اس سے ہر ایک گرہ کی کیفیت معلوم ہو جائیگی اور وقت ضرورت کام آئیگی۔

نام گرہ	سورج	چندرماں	منگل	بدھ	برسپت	شکر	شنیچر	راہ	کیت
نام ستارہ عربی	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	راس	ذنب
سعد و نحس	نحس	سعد اصغر	نحس اصغر	سعد ممتزج	سعد اکبر	سعد اصغر	نحس اکبر	نحس	نحس
ذات	چھتری	ویش	چھتری	شودر	براہمن	براہمن	شودر نیچ	نیچ	نیچ
مذکر و مونث	مذکر	مونث	مذکر	مونث و مخنث	مذکر	مونث	مرد مخنث	مذکر	مذکر
رنگت	سرخ	سفید	سرخ و سفید [illegible]	سفید مائل سبزی	مائل بہ زردی سفید	گندمی	سیاہ	سیاہ	سیاہ
مزاج	گرم خشک صفراوی	سرد تر بادی بلغمی	گرم خشک صفراوی بادی	ممتزج	گرم تر بلغمی	سرد تر بلغمی بادی	سرد خشک بادی	سرد خشک بادی	سرد خشک بادی
تعلق اعضا	روح	من	طاقت [illegible]	تقریر	علم محنت بدی	خواہش	غم	•	•
خاصیت	رجوگن	ستوگن	تامس	راجس	ستوگن	شانتی	تامس	تامس	تامس
تعلق دن	اتوار	سوموار	منگلوار	بدھوار	وبروار	شکروار	سنیچروار	بدھوار	اتوار
تعلقہ ماہ	بھادوں	ساون	بیساکھ [illegible]	اساڑھ اسوج	پوہ چیت	جیٹھ [illegible]	پھاگن	•	•
وقت قوت	دن دوپہر	رات	رات	ہر وقت	دن	دن	[illegible]	•	•
طرف منسوبہ	مشرق	شمال	شمال مشرق	جنوب مغرب	شمال مشرق	جنوب مغرب	جنوب مغرب	•	•
خانہ وبال	کنبھ	مکر	برکھ تلا	دھن مین	متھن کنیا	برسچک میکھ	کرک سنگھ	مین دھن	مین دھن
چر استھر	چر	استھر	دو سبھاؤ	استھر	استھر	استھر	چر	•	•
مالک فلک	چہارم	اول	پنجم	دوم	ششم	سوم	ہفتم	•	•
تعلق دھاتو	[illegible]	سونا	[illegible]	فیروزہ	[illegible]	الماس موتی	نیلم	•	•
اصلی خانہ	سنگھ	کرک	میکھ برسچک	متھن کنیا	دھن مین	برکھ تلا	مکر کنبھ	کرک مکر	میکھ
مول ترکون	سنگھ	برکھ	میکھ	کنیا	دھن	تلا	کنبھ	کرک	مکر
اوچ راشی	میکھ ۱۰	برکھ ۳	مکر ۲۸	کنیا ۱۵	کرک ۵	مین ۲۷	تلا ۲۱	برکھ ۲۱	برسچک ۱۸
ہبوط راشی	تلا	برسچک	کرک	مین	مکر	کنیا	میکھ	برسچک	برکھ
زمانہ قیام سیارگان	۶ سال	۱۰ سال	۷ سال	۱۷ سال	۱۶ برس	۲۰ برس	۱۹ برس	۱۸ برس	۷ برس
مدت قیام در برج	ایک ماہ	[illegible] یوم	۵۰ یوم	[illegible] یوم	۱۳ ماہ	[illegible]	۲۲ سال	۱۸ ماہ	۱۸ ماہ
عہدہ	حکومت	[illegible]	[illegible]	شہزادہ	[illegible]	[illegible]	خدمتگار	خدمتگار	[illegible]

بارہ راشیوں اور نوگرہ کی کیفیت

بارہ راشیوں اور نوگرہ کی کیفیت یوں تو نقشہ جات میں درج کردی گئی ہے مگر ایک جلد طالبان جوتش کے لیے اس جگہ اور بیان کیا جاتا ہے جس کی واقفیت ہونی ضروری ہے۔

چر اور استھر راشی

راشیوں کو لگن بھی کہتے ہیں۔ ان کی تین قسمیں ہیں۔ چر۔ استھر اور دوسبھاؤ۔ چر راشی کو متحرک برج (منقلب)، استھر کو ساکن (برج ثابت)، اور دوسبھاؤ راشی کو متحرک برج (ذوجسدین) کہتے ہیں۔ میکھ۔ کرک۔ تلا اور مکر چر راشی ہیں۔ برکھ۔ سنگھ۔ برچک اور کنبھ استھر راشی اور متھن۔ کنیا۔ دھن اور مین یہ دوسبھاؤ راشی کہلاتی ہیں۔ چر استھر اور دوسبھاؤ راشیوں کی آیندہ ضرورت پیش آئے گی

نام راشی	میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	تلا	برچک	دھن	مکر	کنبھ	مین
خاصیت راشی	چر	استھر	دوسبھاؤ	چر	استھر	دوسبھاؤ	چر	استھر	دوسبھاؤ	چر	استھر	دوسبھاؤ
خاصیت برج	منقلب	ثابت	ذوجسدین	منقلب	ثابت	ذوجسدین	منقلب	ثابت	ذوجسدین	منقلب	ثابت	ذوجسدین

چر اور استھر راشیوں کی کیفیت

چر راشیوں سے تاثیر نقل و حرکت اور جلدی کاموں کے انجام ہونے کی دلیل ہے۔ استھر راشیوں میں تاثیر دیر اور قائم رہنے والے کاموں سے دلیل کا اظہار ہے دوسبھاؤ راشیوں سے ملی ہوئی تاثیر کا برج سدھی کے متعلق وچار کرنی چاہیے۔

استھر راشیوں کی تاثیر

جب گرہ کنڈلی میں استھر راشی پر واقع ہوتا ہے تو سب کام بحالت خود بوجہ احسن سرانجام ہو جاتے ہیں۔ استھر راشی سے برج ثابت مراد ہے۔

ملاقات جیسے ہم فلاں شخص کے پاس ملنے کے لیے جاویں تو وہ گھر میں موجود ہوگا۔

کہیں باہر نہیں گیا ہے۔ پرشن کے وقت خانۂ حیات سوال سے اسھتر راشی کی تاثیر بیان کرنی چاہیئے

چوری۔ جو چیز گم ہوگئی ہے وہ اپنی جگہ پر مقیم ہے۔ گم نہیں ہوئی اور نہ ہی اس جگہ سے دوسری جگہ پر لیجائی گئی ہے۔

مریض۔ مریض فوت نہیں ہوا اور نہ ہی مرض اس کا دور ہوا ہے۔ بدستور سابقہ حالت مرض میں گرفتار ہے۔

سفر۔ سفر کنندہ سفر سے واپس نہیں آیا اور نہ ہی اپنی جگہ سے کہیں دوسرے مقام پر گیا ہے۔ اسی جگہ موجود ہے۔ اور نہ ہی اس کو اس راشی کی تاثیر میں سفر ہو سکتا ہے اسھتر راشی اور اسھتر لگن میں ایسی باتوں پر غور اور بچار کرنا چاہیئے۔

چر راشیوں کی کیفیت

چر راشیوں میں کاموں کے سرانجام ہونے کی تاثیر اس کے برعکس جو اوپر اسھتر راشیوں میں بیان کی گئی ہے معلوم کرنی چاہیئے۔ جیسے ہم فلاں شخص کے پاس جاویں تو وہ گھر پر موجود نہیں ہوگا۔ کہیں باہر کو چلا گیا ہے۔ چوری۔ جو چیز گم ہوگئی ہے وہ اس جگہ پر مقیم نہیں ہے۔ وہاں سے اٹھالی گئی ہے۔ مریض۔ مریض فوت ہوگیا ہے یا مرض اس کا دور ہوگیا ہے۔ اس کو سابقہ مرض سے اب صحت ہے۔ سفر۔ سفر کنندہ سفر سے واپس آگیا ہے۔ یا وہ اپنی جگہ سے کہیں دوسرے مقام پر چلا گیا ہے۔ یا وہ اس وقت نقل و حرکت میں ہے۔ اس جگہ پر موجود نہیں ہے۔ چر راشیوں میں ایسی باتوں پر وچار کرنا چاہیئے۔

دوسبھاو راشیوں کی تاثیرات

دوسبھاو راشی۔ اگر کنڈلی میں دوسبھاو راشی کے منسوبات کو دیکھنا ہے تو اس کا نصف ثمرہ چر لگن اور دوسرا نصف اسھتر لگن کا بچار کرنا چاہیئے۔ یعنی نصف اول میں خواص چر لگن اور نصف دوم میں خواص اسھتر لگن کا ثمرہ دلالت کرے گا۔ لیکن اگر چر لگن ہے مگر جیار رہاں کو ستارہ سعد دیکھتا ہے۔ تو اس کام میں کچھ خلل نہیں ہے۔

اور اگر ستارہ نحس لگن اور چندرماں کو دیکھتا ہے تو کام خراب ہو جائے گا۔ اس کے سرانجام ہونے کی امید ترک کر دینی چاہیئے اور اگر لگن و چندرماں کو نیک اور بد دونوں ستارے دیکھتے ہوں یعنی ایک کو اچھا گرہ اور دوسرے کو پاپی گرہ دیکھتا ہو تو ثمرہ اس کا اس خانہ گھر کے منسوبات کے متعلق ملا ہوا بیان کرنا چاہیئے۔

مذکر اور مونث راشیوں کی کیفیت

میکھ۔ متھن۔ سنگھ۔ تُلا۔ دھن اور کنبھ مذکر راشی ہیں۔ اور برکھ۔ کرک۔ کنیا۔ برسچک۔ مکر اور مین مونث راشی کہلاتی ہیں۔

مذکر اور مونث گرہ

گرہوں میں برسپت۔ سنیچر۔ منگل اور سورج مذکر گرہ کہلاتے ہیں۔ چندرماں او شکر کو مونث گرہ اور بدھ کو مخنث کہتے ہیں۔ کیونکہ بدھ جس گرہ کے ساتھ ہوتا ہے اسی کی خاصیت اختیار کر لیتا ہے۔ مذکر راشیوں میں مذکر گرہ اور مونث راشیوں میں مونث گرہ بلوان ہوتے ہیں۔ برخلاف اس کے اگر مذکر راشیوں میں مونث گرہ اور مونث راشیوں میں مذکر گرہ واقع ہوں تو کمزور اور ضعیف ہو جاتے ہیں۔

مذکر و مونث درجات

راشیوں کے درجات دائش، بھی مذکر اور مونث ہوتے ہیں اس میں مذکر راشی کا ہر پہلا درجہ مذکر۔ دوسرا مونث۔ تیسرا مذکر اور چوتھا مونث۔ علی ہذالقیاس اخیر تک شمار کیا جاتا ہے۔ اسی طرح سے مونث راشیوں میں پہلا درجہ مونث راس کا مونث دوسرا مذکر۔ تیسرا مونث اور چوتھا مذکر۔ علی ہذالقیاس اخیر تک شمار کیا جاتا ہے۔ ... ہونا ستارہ مذکر کا درجہ مذکر پر جو راشی مذکر ہے اس کو بلوان کرتا ہے۔ اور ہونا ستارہ مونث کا درجہ مونث پر جو راشی مونث ہے اس کی ترقی اور پالن کرتا ہے۔

مذکر اور مونث راشی

مذکر راشی	میکھ	متھن	سنگھ	تلا	دھن	کنبھ
مونث راشی	برکھ	کرک	کنیا	برچھک	مکر	مین
مذکر گرہ	سورج	منگل	سینچر	برسپت	راہ	کیت
مونث گرہ	چندرماں	شکر	بدھ ممتزج	مخنث ہے	سینچر کو خصی بھی کہتے ہیں	

شب اور دن راشیوں کی کیفیت

میکھ متھن ۔ سنگھ ۔ تلا ۔ دھن اور کنبھ شب درات کی، راشی کہلاتی ہیں اور برکھ ۔ کرک کنیا ۔ برچھک ۔ مکر اور مین راشی کو دن راشی کہتے ہیں ۔ سینچر برسپت اور سورج دن راشیوں میں پڑے ہوں اور سیارگان منگل ، شکر و چندرماں راتری درات، راشیوں میں واقع ہوں تو ضعیف اور کمزور ہو جاتے ہیں ۔ بدھ ممتزج ہے ۔

نام راشی	میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	تلا	برسچک	دھن	مکر	کنبھ	مین
دن رات	رات	دن	رات	دن	رات	دن	رات	دن	رات	دن	رات	دن

طاق اور جفت راشی

میکھ ۔ متھن ۔ سنگھ ۔ تلا ۔ دھن اور کنبھ طاق راشی کہلاتی ہیں اور برکھ ۔ کرک ۔ کنیا ۔ برسچک ۔ مکر اور مین جفت راشی ہیں ۔ طاق راشیوں میں مذکر گرہ اور جفت راشیوں میں مونث گرہ بلوان ہوتے ہیں ۔

طاق راشی	میکھ	متھن	سنگھ	تلا	دھن	کنبھ
جفت راشی	برکھ	کرک	کنیا	برسچک	مکر	مین

بلوان راشیوں کی کیفیت

اول لگن خانہ دہم۔ یازدہم۔ ہفتم۔ خانہ نہم ۹۔ چہارم۔ پنجم ۵۔ اور خانہ سوم۔ ان گھروں کو بلوان گھر (خانہ قوی) کہتے ہیں۔ ان گھروں میں گرہوں کا ہونا قوت ذاتی اور عارضی سے ممتاز ہوکر طاقت دیتا ہے۔ جبکہ مالکان خانہ جات اپنے اپنے خانہ اوچ یا شرف میں ہوکر واقع ہوں۔

ترکھنڈی راشیوں میں گرہوں کی کیفیت

لگن سے تیسرے چھٹے۔ دسویں اور گیارہویں گھر کو ترکھنڈی کہتے ہیں۔ ان میں پاپی گرہ اچھا پھل ظاہر کرتے ہیں۔ لیکن جب لگن سے خانہ چہارم اور ہفتم اور چھٹے۔ آٹھویں اور بارہویں خانہ میں ہوتے ہیں۔ تو پریشانی اور نقصان پہنچاتے ہیں۔

ذاتی اور عارضی قوت

شبھ گرہ خانہ ہائے لگن۔ دہم۔ یازدہم اور پنجم ۵ و خانہ نہم ۹ میں بسبب قوت ذاتی و عارضی کے فائدہ پہنچاتا ہے۔ شبھ گرہ اگر خانہ ہائے لگن اور ۴ و ۷ و ۹ و ۱۰ و ۱۱ میں بلوان ہوکر واقع ہوں تو شریف مزاج نیک اور خوش اخلاق شخصوں سے امید میں کامیابی اور بآسانی و بآرام فائدہ پہنچاتا ہے۔ ان گھروں میں اگر پاپی گرہ بلوان ہوکر بیٹھے ہوں تو بدکار لوگوں اور مخالفوں سے نقصان پہنچتا ہے۔

خانہ جات خوف و خطر

اگر خانہ جات خوف و خطر ۶ و ۸ و ۱۲ پر کوئی ستارہ سعد بلوان ہوکر واقع ہو تو ان لوگوں سے جن سے خوف و نقصان کی صورت نہیں ہے نقصان و رنج پہنچے گا اگر کوئی پاپی گرہ ان گھروں میں بلوان ہوکر واقع ہوگا تو شریر مزاج اور مخالف اور بدکردار لوگوں سے غم اور نقصان و رنج پہنچتا ہے۔

سرکھووے اور پرشٹوودی راشی

میکھ۔ سنگھ۔ کنیا۔ تلا۔ برسچک اور کنبھ راشی کو سرکھوودی لگن کہتے ہیں۔ یہ لگن

ـن کو بلوان ہوتے ہیں۔ متھن راشی کو رات میں بھی بلوان مانا گیا ہے۔ میکھ برکھ کرک۔ دھن اور مکر راشی کو پرشٹھودے لگن کہتے ہیں۔ یہ رات کو بلوان ہوتے ہیں۔ مین لگن دونوں اوصاف سے موصوف ہے۔

شبھ اور اشبھ راشیوں کی کیفیت

برکھ۔ تلا۔ دھن اور مین شبھ راشی کہلاتی ہیں۔ اور میکھ برسچک۔ مکر اور کنبھ کو اشبھ راشی کہتے ہیں۔ شبھ راشیوں میں شبھ گرہ بلوان ہوتے ہیں۔ اور اشبھ راشیوں میں اشبھ گرہ بلوان ہو جاتے ہیں۔ برخلاف اس کے اشبھ راشی میں شبھ گرہ کمزور اور شبھ راشی میں اشبھ گرہ زور آور ہو جاتا ہے۔

نام راشی	میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	تلا	برسچک	دھن	مکر	کنبھ	مین
سعد و نحس	نحس	سعد	ممتزج	سعد	اشبھ	ممتزج	سعد	نحس	سعد	نحس	نحس	سعد

درجات سعد و نحس راشی

قدرت عالم نے ہر ایک راشی کے ہر ایک درجہ یعنی انش میں جداگا… سعادت اور نحوست ڈال دی ہے۔ ان میں سعادت افزا درجات طاقتو… ہوتے ہیں۔ جب درجات متذکرہ صدر میں سے کوئی درجہ جنم لگن یا درجہ… خانہ دہم۔ یا درجہ سورج ...... یا درجہ چندرماں یا درجہ ہم استھان… مالک لگن ہو تو نہایت بلوان اور شبھ ہوتا ہے۔ اس جبوہ کو درجہ اعلےٰ اور… عظیم پر پہنچاتا ہے۔ بشرطیکہ دیگر دلائل نکو درحالت میں اثر پذیر ہو کر واقع نہ ہوں۔ پس اگر خانہ نجات حاجت میں درجات راشی سعد ہیں تو حکم اس کا قوی اور زبردست… سعادت اور حصول مراد کے اوپر تاثیرات کا اظہار کرنا چاہیے۔ اور اگر خانہ حاجت میں درج… راشی نحس ہیں تو حکم اوپر نحوست کے تصور کیا جائے گا۔

درجات سعد دوازدہ راشی

نام راس	میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	تلا	برچھک	دھن	مکر	کنبھ	مین
درجات شبھ	۱۰	۳	۱۱	۱/۲	۳	۲	۳	۲	۱۲	۱۲ ۱۴	۶	۱۰
	۱۹	۱۵	۱۵	۳	۵	۱۲	۵	۷	۲۰	۱۳	۷	۱۲
	۰	۱۹	۲۰	۴	۶	۱۵	۲۱	۱۲	۲۳	۲۰	۱۶	۲۰
	۰	۲۶	۰	۱۴	۷	۲۰	۲۲	۳۰	۰	۲۲	۱۷	۲۶
	۰	۳۰	۰	۱۵	۱۷	۰	۰	۰	۰	۲۶	۲۰	۰

درجات نحس دوازدہ راشی

درجات مندرجہ ذیل میں سے کوئی انش (درجہ) استھان ہائے مذکورہ مندرجہ صدر درجہ جنم لگن یا درجہ دہم یا درجہ چندر ماں یا درجہ مالک لگن ہو تو مولود یا سائل کو کوئی سہولیت اور عزت حاصل نہیں ہوتی وہ جیو ہمیشہ ذلت اور نقصان دیکھتا ہے۔ اس کی عمر بے قراری اور پریشانی میں بسر ہوتی ہے خواہ دیگر دلائل میں قوت شبھ گرہوں کی بلوان کیوں نہ ہو۔ شبھ گرہوں کی دیگر قوت اس کو فائدہ نہیں پہنچا سکتی۔ خواہ وہ کسی گھر میں جنم (پیدائش) حاصل کرے۔ چونکہ جنم پتریوں میں ایسے شبھ اشبھ بل کا بچار نہیں کیا جاتا ہے۔ اس لیئے اکثر ان کی تاثیرات (پھلادیش) نہیں ملتے ہیں۔ اور لوگ بیزار اور بے اعتقاد ہو جاتے ہیں۔ یہ بچار چونکہ نہایت باریک اور نازک ہوتا ہے۔ اور عام ودوان اس سے ناواقف ہوتے ہیں۔ اس لیے یہ راز ان کی تشخیص سے باہر رہ جاتا ہے۔

زائچہ اوقات نچھتر دوازدہ راشی

نام راس	میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	تلا	برسچک	دھن	مکر	کنبھ	مین
مقامات شمس راشی	۶	۸	۲	۱۲	۶	۷	۱	۹	۷	۳	۱	۳
	۱۱	۱۲	۱۲	۱۶	۱۲	۸	۷	۱۰	۱۲	۷	۱۲	۴
	۱۶	۱۸	۱۶	۲۳	۱۵	۱۳	۲۰	۱۶	۱۵	۱۶	۱۴	۹
	۲۳	۲۴	۲۶	۲۴	۲۲	۱۶	۳۰	۲۲	۲۴	۲۳	۲۶	۲۴
	۲۹	۲۵	۲۷	۲۶	۲۳	۲۱	۰	۲۳	۲۶	۲۴	۲۹	۲۸
	۰	۲۶	۳۰	۳۰	۲۶	۲۵	۰	۲۷	۲۷	۲۸	۰	۰
	۰	۰	۰	۰	۲۸	۰	۰	۰	۳۰	۰	۰	۰

اخلاق و مزاج دوازدہ راشی

ہر ایک راشی اور ہر ایک ستارہ کا مزاج و اخلاق مختلف ہوتا ہے۔ جو ستارہ اپنے ہم اخلاق گھروں میں آتا ہے وہ خوش و خورم حالت میں اپنی نیک تاثیر پر دلالت کرتا ہے

نام راس	میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	تلا	برسچک	دھن	مکر	کنبھ	مین
مزاج راشی	گرم خشک	سرد خشک	گرم تر	سرد تر	گرم خشک	سرد خشک	گرم تر	سرد تر	گرم خشک	سرد خشک	گرم تر	سرد تر
اخلاق راشی	بہادری غصہ اور دلیری کمینگی خیانت اور بیہودگی سے متعلق ہے	حیوانات اور سستی بہت غفلت اور کذب و کم عقل نادان خیالات سے متعلق ہے	سخی و ہمت و بزرگی زیرکی دلیر شجاع عقل و ہنر اور نصیحت سے متعلق	تلون مزاجی بصیری بے توفیقی کم ہمتی جلدباز اور خود غرضی اور خود پسندی سے متعلق ہے	تیز مزاجی و تیزی غصہ و کمینہ گری شجاعت جانب و دلیری اور رفعت و اشتیاق طبیعت سے متعلق ہے	فصاحت بلاغت خوشکلام و صادق کریم حکیم عقلمندی اور بہادری سے متعلق ہے	امانت و راستی و کرم منصف و عاقل اور نیک خیالات سے متعلق ہے	لہو لعب و مکاری و دغاباز دروغگو بد اخلاق کم عقل اور کمینہ خیالات سے متعلق ہے	پاکیزگی پرہیزگاری بہادری مہندس فاضل پاکیزگی شجاعت و دلیری سے متعلق ہے	دوراندیش و بخیل کم ہمت دروغگو و متفکر اور بد اخلاق اور کذب اور خیالات سے متعلق ہے	عقل و ہنر و وفادار تیز نظر و صابر غمخوار سمجھدار اور نیک خیالات سے متعلق ہے	خوش خو کشادہ خیالات و منحوس کثیر الشہوت صفت و سخاوت اوسط امتی اور گرم اور پاکیزہ خیالات سے متعلق ہے

بارہ راشیوں اور نوگرہ کی کیفیت

بارہ راشیوں اور نوگرہ کی کیفیت یوں تو نقشہ میں درج کردی گئی ہے مگر ایک جملہ طالبان جوتش کیلئے اس جگہ اور بیان کیا جاتا ہے جس کی واقفیت ہونی ضروری ہے یہ سیارگان جب اپنے اپنے فلک پر بسبب قیام خانہ خود یا شرف و بلندی وغیرہ کے طاقتور اور خوشحال ہوتے ہیں تو اس وقت ان کو مراتب ذیل حاصل ہو جاتے ہیں۔

بارہ راشیوں کے مالک کا بیان

ہر ایک راشی اور لگن کے مالک جدا جدا قرار دیئے گئے ہیں میکھ اور برسچک کا مالک منگل ہے۔ برکھ و تلا کا مالک شکر۔ منتھن و کینا کا بدھ۔ کرک کا چندرماں۔ سنگھ کا مالک سورج دھن و مین کا برسپت اور مکر و کنبھ راشی کا سنیچر سوامی یعنی مالک ہے۔ ان راشیوں میں ہر ایک ستارہ یا گرہ اپنے گھر میں مثل اس شخص کے ہوتا ہے جو اپنے شہر اور گھر میں مع اپنے عیال و اطفال کے طاقتور با اقبال اور خوشحال ہوتا ہے۔ کیونکہ جو گرہ اپنے گھر میں ہوتا ہے وہ با اختیار خود کام کرتا ہے۔ لیکن جب وہ دوسرے گرہ کے گھر میں جاتا ہے تو فعل اس کا اس کی حالت سے ممتزج ہو جاتا ہے۔ ہر ایک راس کا سوامی یعنی مالک نقشہ مندرجہ ذیل میں واضح کردیا گیا ہے۔

لگن اور راشیوں کے مالک

ترتیب شمار	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
نام راس و لگن	میکھ	برکھ	منتھن	کرک	سنگھ	کینا	تلا	برسچک	دھن	مکر	کنبھ	مین
مالک	منگل	شکر	بدھ	چندرماں	سورج	بدھ	شکر	منگل	برسپت	سنیچر	سنیچر	برسپت

شرف و ہبوط سیارگان

شرف یعنی اوچ اور ہبوط یعنی نیچ سے مقصود ہیں، جو گرہ اپنی راشی یا خانہ شرف

میں وقت مطلوب کے ہوتا ہے وہ طاقتور اور بلوان ہوتا ہے۔ اور ثمرہ نیک ظاہر کرتا ہے کیونکہ ہونا ستارہ کا خانہ شرف میں مثل اس شخص کے ہوتا ہے۔ جو بلندی مراتب پر ہو۔ یا درجہ اعلیٰ پر یا اختیار ہو۔ اس میں درجہ یعنی انش اوچہ پر واقع ہونا گرہ کا مثل اس شخص کے قرار دیا گیا ہے جو تخت حکومت پر بیٹھا ہوا اور اس کو اوروں پر فضیلت اور اعزاز حاصل ہو۔ ستارہ کا مقررہ درجہ انش اوچہ سے اس کا پہلے ہونا بہتر ہے۔ کیونکہ وہ اپنے مقررہ انشوں کے بعد پوری قوت نہیں رکھتا اگر وہ ستارہ بالمقابل اس راس کے ساتویں گھر میں جو خانہ نیچ ہے واقع ہو تو اس حالت میں وہ مثل اس شخص کے ہو جاتا ہے جو درجہ اعلیٰ سے تنزل پاکر خوار اور بے اعتبار ہو چکا ہو۔ اس میں انش نیچ پر ہونے سے وہ بالکل بے قدر اور حالت کمال سے زوال میں آجاتا ہے سورج کا خانہ میکھ شرف ہے۔ اور میکھ سے شمار میں ساتویں راس تلا ہے۔ جو سورج کی ہبوط یعنی نیچ راشی ہے۔ اس میں سورج کمزور اور ناطاقت ہو جائے گا اور اس کے گھر کے منسوبات کو پریشان اور نقصان پہنچائے گا۔ اسی طرح سے ہر ایک ستارہ کا شرف و ہبوط معہ انشوں کے نقشہ ذیل سے معلوم کرنا چاہیئے

شرف وہبوط سیارگان

نام گرہ	سورج	چندرماں	منگل	بدھ	برسپت	شکر	شنیچر	راہ	کیت
شرف اوچہ راشی	میکھ	برکھ	مکر	کنیا	کرک	مین	تلا	متھن	دھن
اوچہ درجہ	۱۰ درجہ ۱۸	درجہ ۳	درجہ ۲۸	درجہ ۱۵	درجہ ۵	درجہ ۲۷	درجہ ۲۰	۳۰	۲۰
نیچ ہبوط راشی	تلا	برسچک	کرک	مین	مکر	کنیا	میکھ	دھن	متھن
نیچ درجہ	۱۰ درجہ ۱۸	۳ درجہ	۲۸ درجہ	۱۵ درجہ	۵ درجہ	۲۷ درجہ	۲۰ درجہ	۳۰ درجہ	۲۰
درجات اوچہ	۰/۱۹	۱/۱۳	۹/۲۸	۵/۱۵	۳/۱۵	۱۱/۲۷	۹/۲۱	۱۱/۱۵	۱۱/۱۵
درجات نیچ	۶/۱۹	۷/۱۳	۳/۲۸	۱۱/۱۵	۹/۱۵	۵/۲۷	۰/۲۱	۸/۱۵	۸/۱۵

ملکیت و وبال سیارگان

کنڈلی میں جو گرہ پڑے ہوں ان کو دیکھنا چاہئے کہ وہ خانہ خود یا خانہ وبال یا اوچہ و نیچ راشی میں پڑا ہے پس جو گرہ جس گھر کا مالک ہے اس سے ساتواں گھر اس کا وبال یعنی نافقس ہوتا ہے۔ اس میں ہونا ستارہ کا مثل زندان اور ہجران اور بیقرار و بے قدر کے ہے۔ اور جو برج جس ستارہ کا شرف ہے اس سے ساتواں گھر اس کا ہبوط یعنی نیچ ہے۔ جیسے سورج کا میکھ شرف ہے اور میکھ سے شمار میں ساتویں راس تلا ہے جو سورج کی ہبوط یعنی نیچ راس ہے۔ پس اسی طرح سے ہر ایک ستارہ کا اوچہ و نیچ اور خانہ و بال وغیرہ کو دیکھنا چاہئے۔

نام گرہ	سورج	چندرماں	منگل	بدھ	برسپت	شکر	سینچر	راہ	کیت
خانہ قوت	سنگھ	کرک	میکھ برسچک	متھن کنیا	دھن مین	برکھ تلا	مکر کنبھ	متھن کنیا	متھن کنیا
خانہ وبال	کنبھ	مکر	برکھ تلا	دھن مین	متھن کنیا	برسچک میکھ	کرک سنگھ	مین دھن	مین دھن

خانہ جات ضعف و قوت

لگن سے خانہ جات قوت اور ضعف ہر ایک گرہ کیلئے حسب ذیل ہیں ان سے مالک لگن مستعد اور مضبوط ہو جاتا ہے اور صاحب طالع کو خوشحال اور شادماں کرتا ہے۔ مگر جب ان سے ساتویں گھر میں گرہ جاتے ہیں۔ تو طاقت ان کی ضعیف ہو جاتی ہے۔

نام گرہ	سورج	چندرماں	منگل	بدھ	برسپت	شکر	سینچر	راہ	کیت
خانہ قوت	۹	۳	۹	۱	۱۱	۵	۱۲	متھن	دھن مین
خانہ اوسط	۳	۹	۱۲	۷	۵	۱۱	۶	خانہ دوست	خانہ دوست
خانہ ضعف	۱	۶	۲	۴	۷	۶	۷	دھن مین	متھن کنیا

کھین چندرماں کرشن پکش (اندھیرے حصہ) کی چودہ تتھی سے بلکر شکل پکش (چاندنے حصہ) کی دوج تک چندرماں ضعیف ہوتا ہے اسی کو کھین چندرماں کہتے ہیں

دوستی ودشمنی بیارگان

چونکہ نوگرہ باہم آپس میں دوستی ودشمنی اور مساوات بھی رکھتے ہیں۔ جن کی دوستی کو مِترِ دشمنی کو شترو اور سم کو مساوی کہا گیا ہے اس لیے برش کنڈلی وجنم اور پرشن کنڈلی میں دیکھنا پڑتا ہے۔ کہ گرہ دوست کے گھر میں ہے یا دشمن کے خانہ میں یا خانہ مساوی میں پڑا ہے پس جو گرہ مِتر (دوست) کی راشی میں ہوگا وہ ثمرہ نیک اور جو دشمن یعنی شترو کی راشی میں ہوگا وہ ثمرہ ناقص اور جو سم یعنی مساوی گرہ کی راشی میں پڑا ہوگا اس کا ثمرہ مساوی (بدرجہ اوسط) رہے گا۔ لیکن راہو اگرچہ کرور گرہ ہونے سے دشٹ سبھاو بھی رکھتا ہے۔ مگر دوست کے گھر میں پھر بھی مساوی ثمرہ دیتا ہے اور اگر کنیا وسمتھن راشی پر واقع ہو۔ تو شبھ پھل دینک تاثیر کے دینے والا ہوجاتا ہے۔ راہو کی چھایا کو جوتش شاستر میں کیتو کہتے ہیں۔ راہو جس راشی میں پڑا ہو اس سے ساتویں راشی میں کیتو رہتا ہے۔ پس کنڈلی دیکھنے کے وقت گرہ کی درشٹ اور دوستی ودشمنی اور شرت وہبوطو وغیرہ کا لحاظ رکھنا ضروری ہے۔ جس کی کیفیت بروقت شادی وشراکت وافسری وملازمت اور دوستی والفت وغیرہ ہر ایک سوال میں کام آئے گی۔ گرہوں کی دوستی اور دشمنی وغیرہ کا حال نقشہ ذیل میں مفصل درج ہے

دوستی ودشمنی سیارگان

نام گرہ	سورج	چندرماں	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہ	کیت
دوستی	برہسپت منگل چندرماں	بدھ سورج	چندرماں برہسپت سورج	سورج راہ شکر	سورج منگل چندرماں	بدھ سنیچر راہ	شکر بدھ راہ	سنیچر بدھ شکر	سنیچر بدھ شکر
دشمنی	شکر سنیچر راہ	راہ وکیت	بدھ راہ	چندرماں	شکر بدھ	چندرماں سورج	سورج منگل چندرماں	سورج منگل چندرماں	سورج منگل چندرماں
مساوی	بدھ	شکر منگل سنیچر برہسپت	شکر سنیچر	برہسپت منگل سنیچر	سنیچر راہ	برہسپت منگل	برہسپت	برہسپت	برہسپت
مالک راس	سنگھ	کرک	برسچک میکھ	متھن کنیا	دھن مین	برکھ۔ تلا	مکر کنبھ	متھن کنیا	متھن کنیا

نظرات یعنی درشٹی سیارگان

نظرات کو درشٹی کہتے ہیں۔ اس کا جاتنگ (جنم) اور تاجک (برش) میں مختلف طریقے سے بچار کیا گیا ہے۔ درشٹی کا بڑا تعلق اور اثر گرہ زیر نظر پر پڑتا ہے۔ اگر گرہ بالکیش (لگن کا مالک) یا کوئی اور گرہ کمزور ہو اور اس کو کوئی شبھ (سعد) گرہ دوست اس کا بلوان ہو کر اس کو پورن درشٹی سے دیکھے تو اس کو امداد کامل دیتا ہے۔ جیسا کہ مقدمات عدالت میں جہاں مدعی کمزور حالت میں ہوتا ہے۔ لیکن اس کے معزز و معتبر گواہ اس کے حق میں شہادت دیتے ہیں تو عدالت ان کی شہادت کے اعتبار پر مقدمہ اس فریق کے حق میں فیصلہ دیتی ہے اور جہاں مدعی کا دعویٰ صحیح اور مدعی خود طاقتور ہو۔ لیکن شہادت نا معتبر اور قابل اطمینان نہ ہو تو فیصلہ اس کے برخلاف ہو جاتا ہے۔ اسی طرح درشٹی کا بھی اثر ہے جو بعض اوقات گرہوں کا اصل شبھ و اشبھ پھل درشٹیوں کی وجہ سے بالکل برعکس ہو جاتا ہے۔ اس لیے درشٹی کا خیال رکھنا نہایت ضروری ہے۔

پرشن کنڈلی میں گرہوں کی درشٹی

پرشن کنڈلی میں گرہوں کی جو نظرات (درشٹی) ہے۔ اس کے دیکھنے کا طریقہ جنم کنڈلی کی درشٹی کے مطابق رکھا گیا ہے۔ پرشن کنڈلی یعنی (زائچہ سوال) میں جو گرہ جس گھر میں پڑے ہوتے ہیں وہاں سے تیسرے۔ دسویں گھر کو ایک چرن یعنی ۱/۴ نظر سے اور ساتویں گھر کو سالم یعنی پورن درشٹی سے دیکھتے ہیں۔ منگل جس گھر میں واقع ہوتا ہے اس گھر سے چوتھے اور آٹھویں گھر کو اور برسپت پانچویں اور نویں گھر کو اور سنیچر تیسرے اور دسویں گھر کو کامل نظر سے دیکھتا ہے اور اس کے علاوہ سورج چندرماں اور بدھ و شکر اور راہو و کیت اپنے گھر سے ساتویں گھر کو کامل درشٹی سے دیکھتے ہیں اور خانہ (۱) (۲) (۶) و (۱۲) درشٹی سے خارج ہوتے ہیں۔ ان کو کوئی گرہ نہیں دیکھتا۔ درشٹی کا بھی اثر ہوتا ہے جو گرہ کا کسی خانہ میں قیام سے واقع ہوتا ہے۔ منگل اور برسپت خانہ ہفتم پر اور سنیچر خانہ چہارم

نظرات یعنی ورشٹی کی تاثیرات

اتصال سیارگان

اتصال سیارگان میں ایک حد مقرر ہے جس کو سرشتہ تقدیر کے حصہ دوم میں وضاحت سے بیان کیا گیا ہے جبتک ستارہ اس حدتک نہیں پہنچتا ہے اتصال شروع نہیں ہوتا ہے۔ اور جب تک وہ اس حد سے دوسری حدتک نہیں گذر جاتا ہے تب تک وہ اتصال ختم نہیں ہوتا ہے۔ جب کہ ایک ستارہ کا دوسرے ستارہ کو پہنچتا ہے اس وقت اتصال شروع ہو جاتا ہے۔ ورشٹی اور اتصال سیارگان دلیل انجام حاجات اور حصول مرادات پر حاوی و متصور ہے۔ بشرطیکہ گرہوں کی حالت نیک اور شبھ اثر پذیر ہو۔ ورشٹی و نظرات، اور اتصالات میں غالب تر احکام و دلیل انجام حاجات و حصول مراد اس گرہ کی طاقت پر ہوتے ہیں۔ جو سب میں قوی اور بلوان ہوتا ہے۔ اگر چند گرہ آپس میں اتصال کرتے ہوں تو ان میں جو گرہ بلوان ہوتا ہے اس کی طاقت پر نتیجہ ظہور میں آتا ہے۔ ان تمام نظرات میں جن میں نظر قوی نظر ضعیف کا اثر باطل کر دیتی ہے یا اس کو کم کر دیتی ہے شبھ گرہ پر اگر اشبھ گرہ کی ورشٹی واقع ہوتی ہے۔ تو زیادہ آثار نحوست اور اشبھ حالت میں ظاہر اور غالب آتے ہیں۔ اگر نحس ستارہ (پاپی گرہ) پر کسی سعد یا شبھ گرہ کی ورشٹی ہوگی۔ تو وہ پہلے اپنا سعد یا نحس یا اشبھ ظاہر کرے گی۔ لیکن آثار سعادت و شبھ بھی اس کے ساتھ ظاہر ہوں گے۔ جو شبھ گرہ لگن کی ورشٹی سے رہت ہوتا ہے لگن کو نہیں دیکھتا اس سے کوئی فائدہ نہیں پہنچ سکتا۔ اور نہ ہی اس سے کوئی کام نکلتا ہے۔ بجز خالی امید کے اسی طرح جو پاپی گرہ ورشٹی لگن سے رہت ہے لگن کو نہیں دیکھتا اس سے کوئی نقصان نہیں پہنچتا ہے الا خوف و فکر لگتا ہے۔ جس راشی میں کوئی گرہ نہ ہو اور نہ کوئی گرہ اس کو دیکھتا ہو تو وہ راشی مثل بے روح اور وجود کے بغیر ہوتی ہے اس سے کوئی نفع اس کو نہیں پہنچ سکتا شبھ گرہوں کی ورشٹی شبھ اور اشبھ گرہوں کی ورشٹی مذموم تصور کی گئی ہے۔

سیارگان کی بلندی حالت

بارہ راشیوں میں نوگرہ ہمیشہ دورہ کرتے ہیں۔ ان میں سیارہ فلک مثل اقلیم کے ہوتا ہے۔ بارہ راشیاں (برج) ولایت (ممالک) کے مثل ہیں۔ حدہ اور نوانشہ مثل شہر قصبات کے۔ درجات دانش، مثل موضع اور بستی کے۔ اور دقیقہ مثل منازل۔ محلات کے قرار دیئے گئے ہیں۔ اس لیئے جو ستارہ وقت مطلوبہ پر اپنی راشی میں پڑا ہو وہ ہر طرح سے خوش وخرم ہوتا ہے۔ جو شرف یعنی اوچہ راشی میں واقع ہو۔ وہ بزرگی اور بادشاہی کے مراتب پر دلالت کرتا ہے۔ جو نیچ راشی (خانہ ہبوط) میں پڑا ہو وہ تنزل وخرابی اور بربادی اور بے اعتبار حالت پر دلالت کرتا ہے۔ جو دشمن کے گھر میں واقع ہو وہ بے اختیار اور مغلوب اور مایوس الامیدی پر دلالت کرتا ہے۔ جو است یعنی غروب ہو وہ مثل مردہ یا مریض کے تصور کیا جاتا ہے۔ جو وکری یعنی الٹی رفتار سے چلتا ہو وہ مایوس المرادی اور تنگی کاروبار پر دلالت کرتا ہے۔ اگر وکری سے مارگی یعنی سیدھا چلنے والا ہو۔ تو حیرانی وپریشانی سے بحال ہونے کی نیت ظاہر کرتا ہے جو مندگتی یعنی بطی السیر ہو کر وکری ہو وہ ہر طرح سے تکلیف پہنچنے پر دلالت کرتا ہے۔ اگر وکری سے مارگی ہو کر مندگتی ہو وہ بہتری اور بہبودی حال پر دلالت کرتا ہے۔

پس پرشن یعنی وقت مطلوبہ کی کنڈلی میں جو سیارہ اوچ راشی (خانہ شرف) یا اپنی یا (متر) دوست کی راشی میں پڑا ہو یا شبھ گرہ کے ہمراہ واقع ہو یا شبھ گرہ اس کو دیکھتے ہوں اور غروب نہ ہو اور خانہ ہائے نیک یا کیندر میں پڑا ہو اور خانہ ۶ ۸ و ۱۲ میں نہ ہو وہ سیارہ طاقتور اور بلوان ہوتا ہے اور اپنے دورہ میں سائل کو خوشحال با اقبال کر دیتا ہے پس اگر خانہ جات حاجت کا ستارہ قوی اور زبردست ہے تو حکم اس کا اوپر سعادت اور حصول مراد کے بیان کرنا چاہیئے۔ اور اگر خانہ حاجت کا ستارہ اندر ہبوط کے ہو یا وبال میں پڑا ہو یا قران برج کے ساتھ یا زحل کے ساتھ ہو یا ہمراہ راس وذنب کے ہو یا خانہ دشمن

میں یا زائل اوتاد خانہ د آپو کلیم ، میں ہو یا رجبت دو کری ، ہیں یا تحت الشعاع آفتاب کے ہو یا محترق ہو یا نحس ستارہ کے حدود میں واقع ہو تو حکم اوپر نحوست کے تصور کیا جائیگا ۔ اگر بدون دریافت کیئے حکم کرے گا تو خطا پائے گا۔

سیارگان کی تنزل حالت

جب بر عکس اس کے یہ سیارگان بسبب قیام خانہ جات زوال و وبال ہبوط دینچ ، حضیض یعنی پستی وغیرہ ضعیف اور بد حالی ہو جاتے ہیں تو اس وقت ان کی حالت اعلیٰ مراتب سے معزول ہو کر پست حالت میں ہو جاتی ہے۔

سورج مثل عمارت معمار و رقیب اور فرمانبردار رعایا ۔ دوسرے کی تابعداری اردلی اور اطاعت قبول کرتا ہے ۔ چندرماں مثل مرد مفلس ، جاسوس ۔ کم قدر ۔ بے اعتبار اور کمینہ خیالات کا مطالعہ کرتا ہے ۔ منگل مثل چور ۔ فساد کرنے والا ۔ جلاد ۔ بدکار ۔ بے عزت و بے قدر رند انسان سے مشابہت رکھتا ہے ۔

بدھ مثل شاعر و مقبول گو ۔ نا قدر کلام ناقص علم و عقل ۔ بیہودہ گو بادہ فروش انسان سے متعلق ہے ۔

برسپت زاہد ۔ فقیر ۔ مخالف ہر مذہب ۔ خود نثار ۔ محروم کرم سے رہت ۔ بظاہر کچھ ۔ باطن میں کچھ اور خیالات کو ترغیب دیتا ہے ۔

شکر عورات سے محبت رکھنے والا ۔ بے اعتبار ۔ کامی اور بدکردار لوگوں کی صحبت میں میل جول اور رابطہ زیادہ رکھتا ہے ۔

سینچر زاہد ۔ بے علم ۔ پیشہ مزدوری ۔ گلکار ۔ خبیث ۔ غلام ۔ خدمتگار اور کمینہ خیالات کا اظہار کرتا ہے ۔

بارہ گھروں میں سیارگان کی حالت

کنڈلی کے بارہ گھروں میں سیارگان کی حالت حسب ذیل مراتب میں ہو جاتی ہے ۔

لگن یعنی خانہ اول

لگن یعنی خانہ اول میں ستارہ مثل اس شخص کے ہوتا ہے جو عالم ظہور میں واقع ہو۔
خانہ دوم میں ستارہ مثل اس شخص کے ہے جو انتظار ترقی میں واقع ہو۔
خانہ سوم میں مثل اس شخص کے ہے جو انتظار ملاقات میں واقع ہو۔
خانہ چہارم میں مثل خانہ والد خود یا اس جوہر کے جو اپنے امکان میں واقع ہو۔
خانہ پنجم میں ستارہ کا واقع ہونا مثل مستعد تجارت وامیدوار خوشی ومطالب خود واقع ہو۔
خانہ ششم میں ستارہ مثل گریختہ اور بھاگنے والے شخص کی مانند ہو جاتا ہے۔
خانہ ہفتم میں مثل مستعد فسادودنگہ اور امیدوار عورت و تجارت سے متعلق ہے۔
خانہ ہشتم میں مثل شخص مخالف یا مبتلا امراض کے دلالت کرتا ہے۔
خانہ نہم میں ستارہ کا واقع ہونا مثل مسافر بعید الوطن کے ہوتا ہے۔
خانہ دہم میں ستارہ مثل اس شخص کے ہے جو اپنی سلطنت میں ہو یا برسر روزگار و حکومت ہو
خانہ یازدہم میں ستارہ مثل امیدوار اور اپنی مراد کا طالب تصور کیا گیا ہے۔
خانہ دوازدہم میں ستارہ کا واقع ہونا مثل اس شخص کے ہوتا ہے جو محبوس اور اس مقام کے منسوبات سے ناکارہ اور ناکامیاب ثابت ہو۔

اودے است اور وکرہی ومارگی سیارگان

اودے سے مراد طلوع اور است سے مراد غروب ہے۔ اودے کا گرہ شبھ کارک اور شبھ پھل کا دینے والا ہوتا ہے اور جو گرہ است کا ہوتا ہے وہ مان ارتھ یعنی خواہش اور مسرت کا ناش کرتا ہے۔ است گرہ کی دو صورتیں بیان کی گئی ہیں۔ ایک یہ کہ جو گرہ سورج کے ساتھ مل جاتا ہے وہ غروب ہو جاتا ہے۔ است ہر ایک گرہ یعنی ہر ستارہ جب سورج سے ۱۰ درجہ یا اس تک نزدیک ہوتا ہے۔ وہ غروب یا است ہو جاتا ہے اور طاقت اس کی زائل ہو جاتی ہے۔ خواہ سورج سے آگے ہو یا پیچھے۔ است ہونا

تمام خراج اور طاقت گرہ کو زائل اور باطل کر دیتا ہے۔ است منگل سب سے زیادہ نقصان پہنچاتا ہے۔ لیکن است ہونا بدھ کا کسی قدر کم نحس ہے۔ بعض رشیوں کی بدھ کی نسبت یہ رائے ہے کہ چونکہ وہ ہر وقت اور ہمیشہ سورج کے نزدیک رہتا ہے اس لیے وہ کبھی است نہیں سمجھنا چاہیے کیونکہ جیسا پانی میں رہنے والا جانور کبھی پانی میں ڈوبا ہوا نہیں سمجھا جاتا ہے۔ بلکہ وہ اپنے مقام رہائش اور گھر بار پر خوش و خرم رہتا ہے اسی طرح بدھ بھی سورج کے ساتھ اور اس کے نزدیک ہمیشہ خوشحال رہتا ہے۔ است ہونا گرہ کا دلیل مرگ و ہلاکت ہے۔ است گرہ مثل اس شخص سے متعلق ہے جو بیمار یا محبوس بہ ہلاکت پہنچا ہو۔ جو گرہ اس است گرہ کے ساتھ اتصال کرتا ہے اس کو بھی مثل امراض و بائی کے نقصان پہنچتا ہے۔ اور جب وہ حد است سے دور ہوتا ہے یا جب است سے اودے ہوتا ہے تو وہ اس مشکل اور مصیبت سے خلاصی پاتا ہے۔ است گرہ سورج اور چاند گرہن کے وقت نہایت کمزور اور سخت تکلیف میں ہو جاتے ہیں وہ موقع ان کے لیے سخت مصیبت اور زندان کا ہوتا ہے اس لیے اس وقت نحوست ان کی بدرجہ کمال ہو جاتی ہے اس کے علاوہ راہو اور کیت کے ساتھ است گرہ کا ہونا یا درشٹی میں آنا یا اتصال کرنا نہایت منحوس ہے۔

طلوع و غروب سیارگان بلحاظ مقررہ انش

است گرہ کی دوسری حالت یہ ہے کہ جو گرہ سورج کے نزدیک پس و پیش راشیوں میں ان درجوں پر ہوتے ہیں وہ بلحاظ انشوں کے است یعنی غروب ہو جاتے ہیں اس وقت ان کی حالت مثل بیمار یا مبتلا مصیبت یا زندان ہو جاتی ہے۔ جب ان کا فاصلہ سورج سے مقررہ انشوں میں زیادہ ہوتا ہے تو اودے یعنی طلوع ہو جاتے ہیں اور اس وقت بلوان کہلاتے ہیں۔

سورج سے چندرماں ۱۲ انش تک پس و پیش راشیوں میں غروب ہوتا ہے۔

سورج سے منگل ۱۸ انش تک پس و پیش راشیوں میں غروب ہو جاتا ہے۔

سورج سے بدھ ۱۳ انش تک پس و پیش راشیوں میں غروب ہو جاتا ہے۔

سورج سے برسپت ۵ انش تک پس و پیش راشیوں میں غروب ہو جاتا ہے۔
سورج سے شکر ۱۲ انش تک پس و پیش راشیوں میں غروب ہو جاتا ہے۔
سورج سے سنیچر جب ۵ انش کے فاصلہ پر ہوتا ہے تو غروب ہو جاتا ہے۔
چندرماں کرشن پکش یعنی اندھیرے حصہ میں غروب اور شکل پکش یعنی چاندنے حصہ میں طلوع کہلاتا ہے

سفلی اور علوی سیارگان

راہ و کیت ہمیشہ غروب رہتے ہیں۔ چندرماں، بدھ و شکر سورج کے فلک سے زیر ہیں۔ جس وقت سورج غروب ہو جاتا ہے۔ تو پھر وہ طلوع کرتے ہیں اس لیے ان کو مغربی اور سفلی کہتے ہیں۔ منگل، برسپت، سنیچر سورج کے آسمان سے بالا فلک پر واقع ہیں۔ اس لیے ان کو مشرقی اور علوی کہا جاتا ہے۔ یہ ہر وقت صبح قبل از طلوع آفتاب کے طلوع کرتے ہیں۔ اگر علوی سیارگان قبل از طلوع آفتاب اپنے وقت مقررہ پر طلوع کرتے ہیں۔ تو حکم وزیر کار کہتے ہیں۔ اگر اتفاق سے ان سیاروں میں کوئی سیارہ غروب آفتاب کے بعد طلوع کرتا ہے۔ تو مفلسی اور محتاجی اور بیماری پر دلالت کرتا ہے۔ اسی طرح سے اگر سفلی سیارگان اپنے وقت مقررہ یعنی غروب آفتاب کے وقت طلوع کریں۔ تو سعادت اور خوشحالی پر۔ اگر بر وقت طلوع آفتاب سے پہلے صبح صادق کے وقت طلوع کریں تو تنزل اور خرابی اور بدنامی پر دلالت کرتے ہیں۔ پس جنم کنڈلی یا بروقت پرشن یا پرشن کنڈلی بنانے کے بعد مذکورۃ الصدر باتوں کا ہر ایک گھر میں لحاظ رکھکر اس کے بموجب احکام مقررہ میں اپنی عقل کے موافق کمی بیشی سے کام لینا چاہیئے۔

وکری اور مارگی سیارگان

وکری گرہ اس حالت میں ہوتا ہے۔ جب ستارہ سیدھا چلتا ہوا الٹی چال میں ہو جاتا ہے۔ اور مارگی گرہ وہ ہوتا ہے جو سیدھا چلتا ہو یا وکری (الٹی چال) سے مارگی ہو کر سیدھی چال میں آتا ہو۔ وکری اور مارگی منجملہ نو گرہ کے دو گرہ سورج و چندرماں ہمیشہ

سیدھی رفتار سے چلتے ہیں۔ منگل و بدھ و برسپت اور شکر و سنیچر یہ پانچ سیارے گاہے وکری اور گاہے مارگی ہوتے رہتے ہیں۔ راہ و کیت ہمیشہ الٹی رفتار سے چلتے ہیں وکری گرہ مثل بیمار اور ناکام اور حصول مقصود سے محروم ہوتا ہے۔ اگر مارگی یعنی سیدھا چلتا ہو تو طاقتور ہو کر اپنے منزل مقصود کو پہنچنے پر ہمت ظاہر کرتا ہے۔ گرہوں کی سیدھی چال کو مارگی کہتے ہیں اور الٹی چال کو وکری بولتے ہیں۔ جب کوئی گرہ وکری چال سے سیدھی چال پر آتا ہے تو اس کو انی چار کہتے ہیں مارگی گرہ شریر آروگ رکھتا ہے۔ بیماری نہیں ہونے دیتا۔ وکری گرہ پردیس میں نقل و حرکت کو اختیار دیتا ہے۔ جو کرور گرہ وکری ہوتا ہے تو آرشٹ یعنی تکلیف اور بیماری کو دیتا ہے۔ اور جو شبھ گرہ وکری ہو تو شبھ پھل کے دینے والا ہوتا ہے۔

سمبندھ وارتباط سیارگان

پرشن کنڈلی

پرشن کنڈلی میں سمبندھ کی تین قسمیں ہیں اول یہ کہ گرہ کیندر میں واقع ہو اور وہ کیندر اس کا اپنا گھر یا اوچہ استھان اس کا ہو اور دوسرا گرہ دوسرے کیندر میں اپنے گھر یا اپنے اوچہ استھان میں پڑا ہو اور دونوں آپس میں ایک دوسرے کو دیکھتے ہوں۔ دوم۔ دوسرا سمبندھ وہ ہے کہ لگنیش یعنی لگن کا مالک دسویں گھر میں پڑا ہو اور دسویں گھر کا مالک لگن میں واقع ہو سوم۔ تیسرا سمبندھ وہ ہے جب دو گرہ ایک دوسرے کو بنظر کامل دیکھتے ہوں جیسا کہ برسپت دھن راشی میں ہو اور سورج سنگھ یا میکھ راشی میں پڑا ہو۔ یا شکر تلا میں ہو اور چندرماں دھن راشی میں واقع ہو۔ یہ سمبندھ دلالت کرتا ہے اوپر کمال سعادت و قوت بزرگی و حکومت و شہرت اور جاہ و منزلت و کمال سعادت ہائے ذاتی و عارضی سے جن کی دلیل عزت و جاہ و عظمت کامل قوت سعادت سے متعلق ہے۔ گرہوں کا کسی انش یا درجہ لگن میں غالب ہونا اس گرہ سے متعلق ہے جو کہ دالف، اپنے گھر میں واقع ہو۔

بیان امداد سیارگان

جس راس پر جو گرہ اوچ کا ہوتا ہے اس راس کا سوامی اوچ گرہ کو مدد دیتا ہے اور جس گرہ کی راس میں خود اوچ کا ہوتا ہے اس سے مدد چاہتا ہے۔ جیسے چندرماں کی راس میں برسپت اوچ کا ہوتا ہے تو چندرماں اپنی راشی کے باعث برسپت کو مدد دیتا ہے اور چندرماں شکر کی راس میں اوچ کا ہوتا ہے اس لیے شکر سے مدد چاہتا ہے اور جس گرہ کی راس میں جو گرہ نیچ کا ہوتا ہے اس راشی والا گرہ اس نیچ والے گرہ کو نقصان پہنچاتا ہے

نقشہ امدادی سیارگان

کیفیت	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
کس کی مدد کرتا ہے	منگل	شکر	سنیچر	.	چندرماں	برسپت	شکر	بدھ	برسپت
کس کی مدد چاہتا ہے	.	برسپت	سورج	.	شکر	سنیچر	منگل	بدھ	برسپت
اوچ راس	میکھ راس	برکھ	مکر	کنیا	کرک	مین	تلا	مین	مین
نام گرہ	سورج	چندرماں	منگل	بدھ	برسپت	شکر	سنیچر	راہو	کیتو

نقشہ نقصان گرہ

کیفیت	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
کس کو نقصان پہنچاتا ہے	سورج	.	منگل	بدھ	برسپت	شکر	سنیچر	راہو	کیتو
نام گرہ نقصان دہندہ	شکر	.	چندرماں	برسپت	سنیچر	بدھ	منگل	برسپت بدھ	بدھ
نیچ راس	تلا	.	کرک	مین	مکر	کنیا	میکھ	دھن	مین
نام گرہ	سورج	چندرماں	منگل	بدھ	برسپت	شکر	سنیچر	راہو	کیتو

پرشن کنڈلی میں سیارگان کی خاصیت

جب کوئی شخص آکر پرشن یعنی سوال کرے کہ ہمارے فلاں سوال لابھ یا ہوپسی وغیرہ کے متعلق فلاں شخص کی کیا رنگت اور علامت ہیں تو گرہوں کی ان خاصیتوں کے لحاظ سے جو نیچے درج کی گئی ہیں رنگت و روپ وغیرہ نشانات کو دیکھکر خوب غور اور توجہ سے پرشن کا جواب بیان کرنا چاہیئے

شمس یعنی سورج کی خاصیت

سورج ہر وقت جاگتا رہتا ہے۔ نیند غالباً اس پر بہت کم ہے۔ عقل و فہم۔ قوت بزرگی اور لطافت اس میں زیادہ پائی جاتی ہے۔ فربہ اندام۔ میانہ قد ہے۔ تھوڑے بال چالاک زیادہ مردانہ اور زور آور پُر استخواں ہے۔ بدی بدن کی چکلی ہے۔ خلاف مزاج بات پر جلد ناراض ہو جاتا ہے۔ زرد آنکھ۔ رنگ سرخ مائل بسیاہی۔ مزاج کا صفراوی ہے۔ سب کاموں میں ہوشیار ہے۔

قمر یعنی چندرماں کی خاصیت

شاعر شریر یعنی پاکیزہ تن۔ سفید پوش۔ بلغمی و بادی مزاج۔ شیریں سخن۔ لمبا قد خوش مزاج اور سرشٹ بدھی یعنی عقلمند ہے جس سے بولتا ہے وہ خوش ہوتا ہے۔ جس کو دیکھتا ہے اچھی نگاہ سے دیکھتا ہے۔ متلون مزاج اور دبلا پتلا ہے۔ رنگت اس کی گوری ہے۔

مریخ یعنی منگل

تیج وان یعنی غصہ ور۔ پُر قہر۔ چھوٹا قد۔ جوان یعنی ترن اوستھا سدا یوکال رہتی ہے۔ سرخ رنگت مائل بسفیدی اور سینہ پُر زور۔ خونی مزاج ہے۔ عقل اس کی الٹی ہے۔ مزاج کا کڑوا ہے رحم و ترس سے نہیں دیکھتا۔ شجاعت و کذب و خلاف۔ بد عہدی اور حیا اور وفاداری کی عزت اس میں بہت کم پائی جاتی ہے۔

عطارد یعنی بدھ کی خاصیت

میانہ قد۔ خوشکلام۔ سبزی و سیاہی مائل رنگت۔ دبلا بدن خوبصورت آنکھیں۔ سرشٹ بدھی۔ جلد سمجھنے والا اہل قلم۔ احسن الرائے۔ شیریں سخن۔ عقلمند۔ علم و ہنر میں کامل ہے بلوان یعنی

زور آور اور مزاج صفراوی و بلغمی اور سوداوی تینوں سے متعلق ہے۔ بال سر کے کھودے ہیں ہڈی پر زور ہے۔ خوش مزاج سخی طبیعت ہے ہمیشہ خوش رہتا ہے۔ بڑا عقلمند اور صاحب حسین۔ مدبر احسن الرائے اور مدبر و حکمت اور دانائی و پیغمبری کی نسبت زیادہ پائی جاتی ہے۔

مشتری یعنی برسپت کی تاثیر

بدن کا موٹا یعنی فربہ اندام جس کو بھاری بدن کہتے ہیں۔ کوتاہ قد۔ آنکھ چھوٹی۔ خوش آواز زاہد و عابد حسن اخلاق۔ صادق المودت و الطاف۔ گورو و لوتاؤں کا ماننے والا۔ بڑا عقلمند خوش مزاج عالم اور ہر دلعزیز ہے۔ مزاج بلغمی۔ رنگ پیلا سفیدی آمیز یا گندمی سنہری رنگت اور آنکھیں اور بال سر کے سرخ سیاہی مائل۔ اور فربہ و چوڑی استخواں ہے۔ جائے عبادت اور متبرک مقامات سے اس کا واسطہ زیادہ ہے۔ مصاحب۔ عالم و فاضل صاحب اختیارات۔ زاہد و عابد اور سخی اور مشیر صاحب تدبیر لیت و عادل بااعتبار لوگوں سے متعلق ہے۔

زہرہ یعنی شکر کی تاثیر

بعض گرنتھوں میں اس کو سبز فام اور بعض میں سفید رنگ لکھا گیا ہے۔ آنکھیں اور بال سیاہ گھونگر والے ہنس مکھ شیریں سخن مزاج بلغمی اور بادی ہے۔ عیش و طرب حسن و اخلاق اور لذت و شہوت اور گندھرب وریا یعنی راگ و رنگ گانے بجانے میں رغبت رکھتا ہے۔ بڑا عقلمند عالی مزاج خوش نویس خندہ پیشانی حسن اخلاق و عادل اور خوش کلام ہے سیر دریا آبی اور تر مقامات سے اس کا تعلق ہے۔ سواری کو زیادہ پسند کرتا ہے۔ جوہری۔ سوداگر اور اسباب نشاط اور راگ و رنگ اور زبان خوبصورت اور فنی و تجوید سے تعلق رکھتا ہے۔

زحل یعنی سنیچر کی تاثیر

دبلا بدن۔ مزاج کا کڑوا اور حس اس کا خراب ہے۔ زیادہ طاقتور نہیں ہے۔ سرخ مائل بسیاہی رنگت۔ لمبا قد۔ بد اخلاق۔ بخیل۔ کاہل۔ بد خواہ مزاج بلغمی و بلغمی ہے۔ دانت اور لب خوبصورت نہیں ہیں۔ صادق الکلام خود پسند اور تنہا کسی سے کچھ لینے اور دینے کی خواہش نہیں

رکھتا اور نہ ہی کسی کو کچھ دینا چاہتا ہے۔ جیسے جیلہ و مخول اور وہ جمر گود ہو کر دیتے ہیں زیادہ غیبت دیتا ہے

راہو اور کیتو کی خاصیت

یہ دونوں تارے پنچ اور جار وب کش ایجرم سنیچر تصور کیے گئے ہیں بعض گرنتھوں کا خیال ہے کہ یہ شکر رجوگن سبھاو ہیں یعنی راجیہ کا مزاج رکھتے ہیں منگل سنیچر اور راہو تموگن رکھتے ہیں غصہ کا مزاج رکھتے ہیں سورج وچندرماں اور برہسپت ستوگن یعنی معتدل مزاج ہیں جس کے تیرتھ نشٹ میں پرشن کے وقت آگیا ہے اس کا گن یعنی سبھاو کہنا چاہیئے۔ اور چندرماں جس گرہ کے نوانش میں ہے اس گرہ سے اس کی عمر اور اس کا رنگ اور اس کی ذات اور اس کے دھرم وغیرہ کے متعلق بچار کرنا چاہیئے۔

اخلاق و مزاج سیارگان

سورج و منگل گرم مزاج تیز طبع غصہ ور اور جلد باز ہیں جب کسی راشی میں داخل ہوتے ہیں تو فوراً اثر اپنا شروع کر دیتے ہیں نصف حصہ اول ہر ایک راس میں طاقت و تاثیر زیادہ دکھاتے ہیں۔ ان دونوں میں سورج کی اوستھا ضعیف اور منگل کی جوان تصور کی گئی ہے۔ چندرماں اور سنیچر ان دونوں میں چندرماں لڑکا اور سنیچر بوڑھا ضعیف ہے۔ چونکہ لڑکوں اور بوڑھوں کا مزاج ایک ہو جاتا ہے اس لیے یہ دونوں نصف حصہ اخیر میں اپنا اثر ظاہر کرتے ہیں ان کی طاقت و تاثیر زیادہ تر آخر وقت ظہور میں آتی ہے۔ چندرماں کی اوستھا شکل پکش یعنی چاند نے حصہ کی دوج سے لیکر سمی تک بالک اور ایکادشی سے کرشن پکش کی ۔۔۔ تک جوان اور حصہ سے اماوش تک بڈھ یعنی ضعیف تصور کی گئی ہے اسلئے بوقت پرشن چندرماں کی اوستھا کا خیال رکھنا بھی ضروری ہے۔ برہسپت اور شکر دونوں شبھ گرہ ہیں اور دونوں عقلمند و دانا متحمل مزاج سوچ سمجھ کر کام کرنے والے ہیں اس لیے اثر ان کا وسط راشی دو رمیان میں ظہور پذیر ہوتا ہے اور عین وقت ان کی قوت و تاثیر کا ظاہر کیا گیا ہے۔ بدھ مستقل ستارہ ہے جس کے ساتھ ہوتا ہے اسی کا خاصہ اختیار کر لیتا ہے۔ اس لیے تمام راشی میں یہ ہر وقت

اپنا اثر ظاہر کرتا ہے۔ اس کی اوستھا یعنی عمر طفل (بالک پن) میں تصور کی گئی ہے۔

چوری کے متعلق مشخص عمر کی علامات

بوقت پرشن اگر کوئی سوال کرے کہ ہماری گم شدہ اشیاء کو چرانے والا کس عمر کا آدمی ہے تو پرشن کنڈلی میں دیکھیں۔ اگر لگن سے چوتھے گھر میں منگل بکھ یا برسپت راشی کا ہو کر پڑا ہو یا پہلے گھر کا مالک ہو کر منگل چوتھے گھر میں یا اپنے گھر سے چوتھے استھان کو دیکھتا ہو تو جاننا چاہیے کہ چور جوان عمر کا آدمی ہے۔ اسی طرح سے اگر بدھ چوتھے گھر میں پڑا ہو یا اپنے استھان سے چوتھے گھر کو دیکھتا ہو تو طفل عمر قریباً ۲۰ برس کے اندر میں چور کی بیان کرنی چاہیے۔ اور اگر چندرماں و شکر لگن سے چوتھے استھان میں پڑے ہوں یا اپنے گھر سے چوتھے گھر کو دیکھتے ہوں تو مدھم اوستھا درمیانی عمر کا آدمی چور خیال کرنا چاہیے۔ اسی طرح سے اگر چوتھے گھر میں لگن سے سنیچر، سورج یا برسپتی اور راہو میں سے کوئی ایک بھی گرہ پڑا ہو یا لگن کو دیکھتا ہو تو برددھ اوستھا یعنی ضعیف العمر یا چالیس برس سے اوپر چور کی تصور کرنی چاہیے۔ اور اگر بہت گرہ چوتھے استھان میں پڑے ہوں یا چوتھے گھر پر ان کی درشٹی ہو تو جوان بہت گرہ بنی ہو اس کے مطابق عمر چور کی تصور کرنی چاہیے۔ پس اس طرح پر پرشن لگن سے چوتھے گھر کے سوامی یعنی مالک کا بچار کر کے چور کی عمر بیان کرنی چاہیے۔

سیارگان کا مزاج یعنی طبیعت

سورج اور منگل پت دھاتو یعنی صفراوی مزاج ہیں۔ شکر اور چندرماں کف کا یعنی سرد مزاج (بلغمی) اور بدھ و برسپت سم دھاتو یعنی نہ صفراوی اور نہ بلغمی (مزاج گرم خشک) اور راہو و سنیچر وات پرکرتی یعنی (گرم تر) مزاج سے تعلق رکھتے ہیں۔ پس بروقت پرشن بیماری کے سوال میں پرشن کنڈلی کے اندر اگر سورج منگل لگن میں پڑے ہوں یا درشٹی سے ناظر ہوں تو امراض صفراوی سے تکلیف ہے۔ شکر و چندرماں سے امراض بلغمی۔ بدھ و برسپت سے سم دھاتو یعنی صفراوی و بلغمی اور سنیچر و راہو سے وات پرکرتی یعنی سردی کا آزار بیان کرنا چاہیے۔

سیارگان کی نیک وبد خاصیت

شکر اور چندرماں دونوں جل چاری (آبی مقامات، پانی کے مالک ہیں۔ بدھ اور برسپت گرام چاری (گاؤں، شہر یعنی آبادی کے مالک ہیں۔ اور راہو، سینچر و منگل اور سورج بن چاری (جنگل، ویران جگہ سے تعلق رکھتے ہیں۔ بدھ اور برسپت پراتاکال (صبح کے وقت) کے مالک ہیں سورج اور منگل دوپہر کے مالک ہیں شکر اور چندرماں تیسرے پہر کے یعنی رات کے اور سینچر و راہو یہ دونوں سندھیاکال (شام کے وقت) سے تعلق رکھتے ہیں۔ بدھ اور شکر ترچھی نگاہ سے دیکھتے ہیں سورج اور منگل اوپر اور سینچر و راہو نیچے کی طرف زیادہ درشٹی (نگاہ) رکھتے ہیں۔ چندرماں اور برسپت سامنے دیکھتے ہیں پس اگر کوئی شخص پرشن کرنے والا سوال کرے کہ میری فلاں چیز کس وقت گم ہوئی ہے تو بروقت ضرورت اپنے وقت مطلوب کا لگن استخراج کر کے پرشن کنڈلی میں دیکھنا چاہیئے۔ اگر لگن میں بلوان ہو کر بدھ برسپت پڑے ہوں تو پراتاکال یعنی صبح کے وقت چیز کا گم ہونا تصور کرے۔ اگر سورج و منگل ہوں تو بروقت دوپہر اگر شکر اور چندرماں ہوں تو تیسرے پہر اور اگر سینچر یا راہو لگن میں بلوان ہو کر پڑے ہوں تو بروقت شام چیز کا گم ہونا سائل سے بیان کرنا چاہیئے

سیارگان کی خاصیت سے سوالات کا جواب

شکر اور چندرماں لگن میں پڑے ہوں یا لگن کو دیکھتے ہوں تو جل استھان یعنی (آبی جگہ، تالاب، کنواں وغیرہ جہاں پر پانی کا تعلق ہے پرشن کا چیز مدفونہ کے متعلق بچار کرنا چاہیئے برسپتی لگن میں ہو یا لگن کو دیکھتا ہو تو دیوتا استھان مندر شوالہ وغیرہ شبھ جگہ پر جہاں عبادت کا مقام ہے استھان بیان کرے۔ سورج لگن میں ہو یا لگن کو دیکھتا ہو تو چارپائے گھوڑا گائے بیل وغیرہ غیر آباد مقام میں استھان کا بیان کرے۔ بدھ لگن میں ہو یا لگن کو دیکھتا ہو تو پختہ مقام پر جو اینٹ اور چونہ وغیرہ سے متعلق ہے خیال کرے۔ منگل لگن میں ہو یا لگن کو دیکھتا ہو تو جلا ہوا (سوختہ مکان)، اور اگر سینچر و راہو لگن میں ہوں یا لگن کو دیکھتے ہوں تو جنگل یعنی ویران جگہ پر جہاں پاکیزگی نہیں ہے چیز مدفونہ کے متعلق پرشن کا بچار کرنا چاہیئے۔

پس اگر کوئی سوال کرے کہ ہمارا چوری گیا ہوا دہن کس جگہ میں ہے تو چوتھے گھر میں اگر لگن کا مالک بڑا ہو یا لگن کو دیکھتا ہو یا کوئی اور گرہ لگن سے چوتھے گھر میں واقع ہو یا دیکھنے والا ہو تو اس گرہ کے مطابق جس جہات سے وہ گرہ منسوب ہے مقام چوری اشیا کا تصور کرنا چاہیے۔ اگر گرہ بہت بڑے ہوں یا چوتھے گھر کو دیکھتے ہوں تو جوان میں سے گرہ بلی ہووے اس کے مطابق پرشن کا جواب بیان کرنا چاہیے۔

سیارگان کا مزاج اور خاصیت

سورج اور منگل کڑوی چیزوں سے متعلق ہیں۔ چندرماں رسدار اور کھاری چیزوں سے اور بدھ پھیکی چیزوں سے متعلق ہے۔ برسپت میٹھی چیز سے۔ شکر ترش و شیریں سے اور سنیچر اور راہو و کیت نہایت کڑوی چیزوں سے متعلق ہیں۔ پس پرشن کنڈلی میں ساتویں گھر کا مالک بھوک ہے اور چوتھے گھر کا مالک کھانے کی چیز ہے اور دسویں گھر کا مالک کھانے والا ہے۔ جو گرہ پرشن میں سب سے زیادہ طاقتور ہو اس کی حالت کو دیکھ کر پرشن کا جواب بیان کرنا چاہیے۔ لگن کا مالک کم طاقت ہو تو کھانا دینے والے کو تردد ہوگا۔ دسویں گھر کا مالک طاقتور ہو تو خوب کھائے گا۔ ساتویں گھر کا مالک کم طاقت ہو تو بھوک نہیں لگے گی۔ اور اگر چوتھے گھر کا مالک طاقتور ہو تو کھانا اچھا ملے گا۔ شبھ گرہ ہونے سے کھانا بہت عمدہ تصور کرنا چاہیے۔

اور لگن کا مالک کھانا دینے والا ہے۔

سیارگان کے خواص اور منسوبات

سورج کا موٹے دلق، کپڑوں سے تعلق ہے۔ چندرماں کا نئے پارچات سے۔ منگل کا خوبصورت رنگت سے۔ بدھ کا ریشمی کپڑوں سے۔ برسپت کا پھٹے ہوئے پارچات سے۔ شکر کا مضبوط پارچات اور سنیچر کا پرانے بستر وغیرہ پرانے کپڑوں سے منجموں نے تعلق بیان کیا ہے۔

ماضی حال اور مستقبل کے حالات

اہل یونان کے حساب میں اول خانہ کو طالع وقت اور اوتاد کہتے ہیں۔ خانہ چہارم کو وتد الارض ساتویں خانہ کو اوتاد اور دسویں خانہ کو وتد السمار کہتے ہیں۔ اس کے علاوہ تیسرے۔ چھٹے۔ ساتویں

اور بارھویں خانہ کو زائل الوتد اور دوسرے پانچویں آٹھویں اور گیارھویں خانہ کو مائل الوتد بیان کرتے ہیں پس خانہ اول اور چوتھے ساتویں اور دسویں گھر سے زمانہ حال اور دوسرے پانچویں۔ آٹھویں اور گیارھویں خانہ سے احکام مستقبل اور تیسرے چھٹے نانویں اور بارھویں گھر سے احکام ماضی زمانہ گذشتہ کے واقعات کا اظہار کرتے ہیں۔ لیکن منجم اہل ہند کے ودسے لگن سے زمانہ حال سابقہ بارھویں سے ماضی اور دوسرے گھر سے زمانہ مستقبل کا بیان کرنا چاہیئے۔ پس جس وقت کوئی شخص پرشن کرے اس وقت اس کے دلی مطلب کا لگن استخراج کرکے اس وقت کے گرہ جنتری سے درج کرے۔ اور بعد ازاں دیکھے کہ سائل کا پرشن کس خانہ سے تعلق رکھتا ہے پس جس خانہ سے سوال منسوب ہے اس گھر کے ستاروں کی سعدت اور نحوست دریافت کرے اگر سعد ہے تو حصول مطلوب کا حکم لگا دے اور اگر نحس ہے تو اوپر نا امیدی کے احکام بیان کرے۔

سورج اور چندرماں سمی دنیا سے متعلق ہیں۔ بدھ اور برہسپت پرلوک یعنی بہشت سے اور منگل شکر سنیچر اور راہو کیتو پاتال لوک یعنی زمین کے اندرونی حصہ سے تعلق رکھتے ہیں۔ سورج اور منگل کا بھولوک سے تعلق ہے چندرماں اور شکر کا مرت لوک سے۔ سنیچر، بدھ، راہو کا نرک (دوزخ) سے اور برہسپت کا دیولوک (بہشت) سے تعلق رکھا گیا ہے۔

سیارگان کے اوقات مدت

سورج ۲۲ برس میں پھل دیتا ہے۔ چندرماں ۲۴ برس میں۔ منگل ۲۸ برس میں۔ بدھ ۳۲ برس میں۔ برہسپت ۱۶ اور ۳۰ برس میں۔ شکر ۱۶ اور ۲۵ برس میں۔ سنیچر ۳۶ برس میں۔ راہو ۴۲ برس میں اور کیتو ۴۸ برس میں پھل دیتا ہے۔ پرشن کنڈلی کے اندر جو گرہ اپنے گھر یا اپنے اوچ استھان میں بیٹھا ہوا ہو اس کے اوقات مدت میں طالع کی بہتری اور سکھ کی پراپتی ہوتی ہے۔ سورج اور منگل کی بالک اوستھا۔ بدھ کی کمار برہسپت کی ۳۰ برس شکر کی ۲۰ برس سورج کی ۵۰ برس چندرماں کی ۷۰ برس اور سنیچر راہو اور کیتو کی عمر ۱۰۰ برس شمار کی گئی ہے۔

سیارگان کے خواص اور دھاتوں کی نسبت

سورج، منگل، بدھ اور شکر اُن دھاتوں کے مالک ہیں جو آگ میں گلائی جاتی ہے اور سنیچر، راہو
برہسپت اور چندرماں ان دھاتوں سے متعلق ہیں جو جلائی نہیں جاتی ہیں۔ مثل جواہرات۔
چندرماں اور شکر چاندی کے مالک ہیں۔ سورج اور منگل سرخ جواہرات۔ بدھ سبز رنگ کی جواہرات
سے متعلق ہے۔ راہو کیت اور سنیچر نیلم وغیرہ سیاہ دھاتوں کا اور برہسپت پکھراج کا مالک ہے۔
منگل اور بدھ جو کھونٹی یعنی مربع شکل سے مشابہ ہیں۔ سورج، چندرماں اور شکر بدور اور برہسپت
مستطیل یعنی لمبی ہے۔ سنیچر اور راہو یہ مثلث شکل سے منسوب ہیں۔ سورج پیتل کا مالک ہے چندرماں
تانبا، منگل سونا۔ بدھ رانگا۔ برہسپت کانسا یعنی ملی ہوئی دھاتوں سے متعلق ہے۔ شکر جست۔ اور سنیچر
لوہے کی دھاتوں سے منسوب ہے۔ پس پرشن کنڈلی میں دیکھو اگر سنیچر، چندرماں یا راہو منگل
میں سے کوئی ایک گرہ بھی لگن میں ہو یا لگن کو دیکھتا ہو تو دھاتو چنتا کا وچار خیال کریں۔ اگر سورج
اور شکر لگن میں ہوں یا لگن کو کامل نگاہ سے دیکھتے ہوں تو مول چنتا اور اگر برہسپتی یا بدھ لگن میں
ہوں یا لگن کو دیکھتے ہوں۔ تو جیو چنتا کا وچار سائل سے بیان کرنا چاہیئے۔ اگر گرہوں کی ایسی حالت
نہ ہو تو جو گرہ اوچ راشی یا اپنے گھر میں پڑا ہو یا اپنے حدود میں واقع ہو اس کے مطابق پرشن
کی حالت بیان کرنی چاہیئے۔ جیسے سنیچر سے منگل طاقت میں زیادہ ہے۔ منگل سے بدھ۔ بدھ سے
برہسپتی۔ برہسپتی سے شکر۔ شکر سے چندرماں اور چندرماں سے سورج بلی یعنی زیادہ ہوتا ہے۔

سیارگان کی سعد و نحس خاصیت

پرشن کنڈلی کے متعلق سیارگان کی سعد و نحس خاصیت کا وچار ہم پیچھے وضاحت سے
بیان کر چکے ہیں جس کا حفظ کرنا شائقینوں کے واسطے نہایت ضروری ہے۔ پرشن کے وقت اس
بات کا بہ ضروری خیال کر لینا چاہیئے۔ کہ اگر خانہ حاجت کا ستارہ اپنے گھر میں پرشن کنڈلی کے
اندر واقع ہوا ہے اور سعد حالت میں ہے تو منسوبات خانہ سوال مسافر کے وہ شخص اپنے
شہر اور گھر میں بخیریت پہنچ گیا ہے اور اگر ستارہ خانہ شرف میں ہے تو گویا وہ شخص اپنی حکومت

حکومت اور بزرگی پر مقیم ہے۔ اور اگر ستارہ خانہ ہبوط میں ہے تو وہ شخص خرابی اور مصیبت میں گرفتار اور بے اعتبار ہوگیا ہے اور اگر ستارہ حضیض میں واقع ہے تو وہ شخص اپنے مرتبہ سے معزول ہو گیا ہے۔ پس شائقینوں کو بوقت پرشن ان تمام اصولوں پر غور اور توجہ سے کام لینا چاہیئے۔ کیونکہ اس کے بغیر فن احکام کا جاننا ہرگز ایک خلاف اور مشکل امر ہے۔ اگر بدون دریافت کیئے حکم لگے گا تو احکام کی درستگی خطا ہو جانے کا اندیشہ رہے گا۔

پرشن کنڈلی میں بارہ گھروں کی کیفیت

خانہ ہائے کیندر

پرشن کنڈلی میں جو بارہ خانہ قرار دیئے گئے ہیں ان میں منجملہ بارہ گھروں کے خانہ (۱) طالع لگن اور خانہ چہارم و ہفتم اور خانہ دہم کو خانہ ہائے اوتاد کیندر) کہتے ہیں۔ جو ستارہ ان گھروں میں ہوتا ہے وہ قوی اور بلوان ہو جاتا ہے اس کا اثر بلحاظ ذاتی تعلق اور طاقت کے ظاہر ہو کر تاثیر کرتا ہے۔

خانہ ہائے ترکون

پرشن کنڈلی کے خانہ ہائے پنجم و نہم کو ترکون بولتے ہیں ان میں بمقابلہ کیندر کے گرہو کا بل ½ رہ جاتا ہے

خانہ ہائے آپوکلم

پرشن کنڈلی کے خانہ ہائے ۳ و ۶ و ۹ و ۱۲ کو زائل الوتد خانہ (آپوکلم) اور اوپچی بھی کہتے ہیں۔ ان میں جو گرہ آتے ہیں وہ تنزل اور کمزور ہو جاتے ہیں۔ قوت اس ستارہ کی زائل ہو جاتی ہے اور پایۂ اعتبار سے گر جاتا ہے۔ لیکن اگر کسی اور قسم کی طاقت ذاتی اس میں مثل شرف یا فخرہ یا اپنے گھر کی پائی جاوے تو قوت طلبت یا شرف اس کی بدستور قائم رہتی ہے۔

خانہ ہائے ترک بھون

پرشن کنڈلی میں لگن سے خانہ ہائے ۶ و ۸ و ۱۲ کو خانہ مائل (ترک بھون) کہتے ہیں یہ نہایت نحس گھر ہیں ان میں جو گرہ آتے ہیں وہ اپنے گھروں کا ناش کرتے ہیں اور ان

گھروں کے مالکان جہاں جلتے ہیں ان گھروں کو بھی نقصان پہنچاتے ہیں۔

خانہ ہائے پنپھر استھان

پرشن کنڈلی میں خانہ ہائے ۲، ۵، ۸، ۱۱ کو مائل الوتد (خانہ پنپھر) کہتے ہیں ان گھروں میں جو گرہ آتا ہے وہ سرب ارشیٹ (تمام مفسد اثر) کو دور کرتا ہے۔ بشرطیکہ وہ گرہ شترو راشی (خانہ دشمن) میں اور نیچ و کمزور حالت میں ہو کر واقع نہ ہو۔

لگن اور خانہ جات کیندر و آپوکلم کی کیفیت

لگنیش (لگن کا مالک)، لگن کو دیکھتا ہو۔ اور کسی شبھ گرہ کی درشٹی بھی اس پر واقع ہو تب لگن بلوان کہلاتا ہے اسی طرح چاروں کیندر میں چاروں شبھ گرہ دیکھتے ہوں تو لگن قوی بلوان کہلاتا ہے۔ اگر چاروں کیندر میں چاروں پاپ گرہ ہوں تو لگن بلوان نہیں ہے۔

خانہ جات کیندر (اوتاد) میں بلوان گھر اول لگن پھر دسواں۔ پھر ساتواں اور پھر چوتھا گھر ہے۔ اس گھر میں ستارہ کا واقع ہونا مثل اس شخص کے ہے جو عالم ظہور میں واقع ہو۔ خانہ جات پنپھر (مائل الوتد) میں طاقتور خانہ اول گیارھواں اور پھر خانہ پانچواں ہے۔ ان گھروں میں گرہ کا ہونا مثل اس شخص کے ہوتا ہے جو مطلب سے دور ہو کر منتظر حصول مقصد ہو۔ خانہ جات آپوکلیم (زائل الوتد) میں بلوان خانہ اول نانواں پھر تیسرا ہے اس میں ستارہ کا واقع ہونا اگر ساقط یعنی درشٹی سے رہت ہو نا مثل اس شخص کے ہوتا ہے جس نے امید سے قطع نظر کی ہو خانہ جات کیندر میں ستارہ کی قوت ۴ بسوہ قوت سالم ہوتی ہے۔ پنپھر (مائل الوتد) میں ۲ بسوہ ½ اور آپوکلم (خانہ زائل الوتد) میں ۲ درجہ ½ حصہ قوت ہوتی ہے جو خانہ ساقط اور درشٹی رہت ہے اس میں کوئی قوت نہیں ہے

شبھ اور اشبھ گرہوں کی کیفیت

گرہ تین قسم پر منقسم کیے گئے ہیں اول سومیہ (شبھ گرہ) جن کو ستارہ سعد کہتے ہیں۔ دوم کروسا اشبھ گرہ، ستارہ نحس اور سوم پاپی (خراب) اور منحوس گرہوں سے متصور

ہیں یعنی اول چندرماں بدھ۔ برہسپت اور شکر یہ شبھ گرہ کہلاتے ہیں۔ مگر بدھ اگرچہ شبھ گرہ ہے
لیکن جب کوئی دوسرا گرہ اس کے ساتھ پڑ جاتا ہے تو ویسی ہی خاصیت برتنے لگتا ہے۔ دوم سورج
اور منگل کرور یعنی اشبھ گرہ ہیں اور اس کے علاوہ سنیچر راہو اور کیت سخت اور پاپی گرہ کہلاتے ہیں
یعنی پاپی اور کرور گرہ تیسرے چھٹے اور گیارہویں گھر میں ثمرہ اچھا دکھلاتے ہیں۔ اور ان میں
خاص کر منگل اگر جنم کنڈلی کے چھٹے گھر میں پڑ جائے تو نہایت ہی شبھ پھل دیتا ہے۔ اور
اس کے علاوہ سولہ چوتھے۔ آٹھویں۔ بارہویں اور چھٹے گھر کے اور گھروں میں گرہ ثمرہ نیک
اور ان گھروں میں سنیچر شبھ گرہ اپنا ثمرہ نحس کہلاتے ہیں۔

جنم کنڈلی میں گرہوں کی طاقت

سورج منگل سنیچر اور راہو کیت لگن یعنی اول یا دسویں گھر میں اور چندرماں بدھ برہسپت
اور شکر لگن یعنی چوتھے گھر میں طاقت یعنی بلی ہوتے ہیں۔ دوم چندرماں و شکر برج
حوت یعنی اپنے گھر میں اور بقیہ جملہ سیارگان برج مذکر میں قوی ہوتے ہیں۔ سوم چندرماں
و شکر دوست کے گھر میں اور سورج و منگل بجانہ مذکر اپنے اور دوست کے گھر میں اور سنیچر برج مذکر
دیگانہ کیف اور اپنے گھر میں ذی مرتبہ یعنی بلی ہوتا ہے۔ چہارم سورج شکر و برہسپت دن کو اور منگل
سنیچر و چندرماں رات کو اور بدھ رات دن دونوں میں بلی ہوتا ہے۔ تیسرے۔ چھٹے۔ گیارہویں اور
بارہویں گھر میں گرہ نربل یعنی کمزور ہو جاتے ہیں۔ راہو و کیت بجانہ اول یعنی بدھ کا جو اوچہ راشی کنیا
ہے وہ راہو کا سم استھان یعنی خانہ بدھ بجہ اوسط ہے اور جو بدھ کا سم استھان مین ہے
اس کو راہو کا اوچہ راشی پنڈت لوگ بیان کرتے ہیں۔

شبھ و اشبھ گرہ

نام گرہ	سورج	چندرماں	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو	کیت
خاصیت	اشبھ نحس	شبھ سعد	اشبھ نحس	دونوں بھاو ممتزج	شبھ سعد	شبھ سعد	اشبھ نحس	اشبھ نحس	اشبھ نحس

سیارگان کی ذاتی اور عارضی قوت

قوت اور ضعف کے دو حصہ ہیں۔ اول ذاتی۔ دوم عارضی۔ ذاتی قوت وہ ہے جو اصلی ہو اور بجز لگن تبدیل نہ ہو جاوے۔ خواہ وہ ستارہ خانہ آپوکلم میں یا دوستی رہت واقع ہو۔ دوم قوت عارضی وہ ہے جو بسبب لگن کے پیدا ہو جائے۔ یعنی لگن ایسا ہو کہ اس کے رو سے اس کو قوت ملتی ہو۔ جیسا کہ بعض گرہ کیندر میں واقع ہوں۔ تو اس حالت میں قوت ان کی کیندر گھروں میں بتدریج ہو جاتی ہے۔ کیندر میں پہلا ان گھر اول لگن۔ پھر دسواں گھر۔ پھر ساتواں گھر اور پھر چوتھا گھر ہے جو گرہ کیندر میں ہو قوت اس کی سالم ہوتی ہے۔ اس سے دوسرے گھر یعنی خانہ جات پنپھر میں ½ اور اس سے تیسرے گھر خانہ آپوکلم میں ¼ حصہ قوت پائی گئی ہے۔ جو خانہ لگن سے دوستی رہت ہے اس کی کوئی قوت نہیں ہے۔ خانہ جات پنپھر میں علاقہ خانہ اول گیارھواں اور پھر پانچواں ہے اور خانہ آپوکلم میں بارھواں خانہ اول تا نواں اور پھر تیسرا قرار دیا گیا ہے۔ قوت ذاتی اور اصلی مولود کے نصیب میں اپنا کامل اثر دیتی ہے۔ اور قوت عارضی مولود کے لیے دولت عزت و ناموری کی دلیل ہے۔ لیکن جو ستارہ ایسی راشی میں واقع ہو کہ جہاں اس کو قوت یا ضعف کا کوئی تعلق نہیں ہے۔ جیسا کہ سورج کنیا راشی میں واقع ہو یا چندرماں وہن یا مکھن راشی میں پڑا ہو تو ان میں اگرچہ ان کا کوئی تعلق اور قوت کا ذریعہ نہیں ہے۔ لیکن ایسی حالت میں ہر دو راشی وہن مکھن سے چندرماں کے لیے مضر سمجھی جاوے گی۔ کیونکہ مکھن میں ہر گاہ اپنے اوچ استھان راشی برکھ سے نکل کر کرک راشی اپنے گھر میں جاتا ہے اور وہن راشی میں ہر چند راشی دو خانہ ہو کر نیچ گھر سے نکل کر مکر راشی اپنے وبال میں جاتا ہے۔ اس لیے وہن راشی چندرماں کے لیے ضعیف تر ہو جاتی ہے۔ اسی طرح شکل کے لیے بے تعلق خانہ جات ہے سنگھ سے بدتر اور وہن سے بہتر اور کوئی خانہ نہیں ہے۔ کیونکہ مکھن میں ہر گاہ راشی وہاں سے نکل کر کرک راشی اپنے نیچ استھان میں آجاتا ہے اور وہن راشی میں اپنے گھر سے نکل کر راشی اوچ استھان میں جاتا ہے۔ یہ دلیل شکل اس قدر سے

متعلق ہے کہ جو ایسے شہر میں واقع ہے کہ جو باشندگان اس شہر کو نہ جانتا ہو۔ اور نہ اس کی اس شہر کے رہنے والے پہچان رکھتے ہوں۔ یہ دلیل زیادہ تر اس وقت اثر رکھتی ہے۔ جب ایک ستارہ ایسی راشی میں آگیا ہے کہ جو اول درجہ یا انش سے اخیر راشی تک کسی ستارہ سے مقابل نہیں ہوا۔ اور نہ کسی ستارہ کی درشٹی میں آیا ہے۔ اس حالت میں وہ اس راشی سے نکل گیا ہے۔ تو یہ دلیل نحس ہے اور اس شخص سے متعلق ہے کہ جو ایک شہر میں داخل ہو کر کسی کو نہیں دیکھتا اور نہ اُسے کسی نے دیکھا ہے۔ تو پھر ایسی صورت میں ضرور وحشت اور حیرانی اس پر غالب آئیگی۔ ایسی صورت میں یہ دلیل عاجز رہنے تماشوں سے اور نقصان مال و پیش آنے مہمات کے بے فائدہ منصور ہے اس لیئے کنڈلی کو دیکھنے کے وقت قوت و ضعف سیارگان کو از روئے تعلقات ہر ایک راشی عدد درشٹی و اتصالات وغیرہ کے بخوبی دیکھکر اور لگن و انش اور درجات کو صحیح طور پر سپشٹ کرنیکے بعد اگر نتیجہ نکالا جاوے تو حکم اس کا راست اور درست ثابت ہوگا

قوت ذاتی

جو ستارہ اپنے گھر یا اپنے اوچ استھان یا اپنے مثلثہ یا اپنی حد یا اپنی وجہ دریکان ڈریکانڈ یا وارگی یا سنجوگ گرہوں کے درمیان واقع ہو۔ یا مذکر ستارہ مذکر راشی میں اور مؤنث ستارہ مؤنث راشی میں پڑا ہو یا علویین مشرقی یا سفلیین مغربی ہو۔ یا خانہ دوست میں دستر راشی، کا ہو کر پڑا ہو یا دوست کے ہمراہ یا شبھ گرہ کے ساتھ قران رکھتا ہو یا ستارہ سعد کی اس پر نظر ہو اور غروب نہ ہوا اور نہ ہی وکری حالت میں واقع ہو تو وہ سیارہ ہر طرح سے بلوان اور طاقتور ہوتا ہے۔ اور اپنی قوت ذاتی اور اصلی سے ممتاز ہوتا ہے۔ خواہ وہ لگن سے ساقط درشٹی رہت یا خانہ آپوکلم میں واقع ہو۔

قوت عارضی

قوت عارضی وہ طاقت ہے۔ جو بسبب طالع (لگن) کے پیدا ہو۔ یعنی لگن ایسا ہو کہ اس کے ذریعہ قوت اس کو حاصل ہو جاوے۔ جیسا کہ بعض گرہ کیندر گھر میں پڑ جاویں تو قوت ان

کی کیندر میں بتدریج ہوجاتی ہے۔ کیندر میں بلوان گھر اول لگن۔ پھر دسواں گھر پھر ساتواں اور پھر چوتھا گھر ہے۔ خانہ جات پنچپر (مائل اوتاد) میں طاقتور اول خانہ گیارہواں اور پھر پانچواں ہے۔ خانہ جات آپوکلم میں بلوان خانہ اول نانواں۔ پھر تیسرا یا ستارہ خانہ فرح یا موافق مزاج میں بھی اس کو قوت حاصل ہوجاتی ہے۔ یہ قوت بسبب طالع لگن کے پیدا ہوتی ہے

قوت ذاتی و عارضی

بعض اوقات قوت ذاتی و عارضی ستارہ میں دونوں آجاتی ہیں۔ جیسا کہ لگن سنگھ ہو اور منگل لگن سے دسویں گھر مکر راشی دسویں گھر میں منگل کا اوچہ استھان ذاتی قوت ہے اس لیے اس میں قوت ہر دو قسم پائی گئی ہے۔ لگن برسچک ہو۔ اور سورج سنگھ راشی اپنے گھر میں ذاتی قوت پر واقع ہو اور لگن سے دسویں گھر کیندر میں بلوان ہو یا لگن کرک ہو اور برسپت لگن میں اپنے اوچہ استھان ذاتی قوت پر اور کیندر بلوان لگن خانہ اول میں واقع ہو۔

قوت وضعف

کوئی ستارہ کسی راشی میں ایسا نہیں ہوتا ہے جس کو قوت اس کی ممتزج بہ ضعف اور ضعف اس کا ممتزج با قوت نہ ہو۔ جیسا کہ ایک ستارہ جاست سورج سے دور کمتر از ۱۲ دقیقہ دکلام پر واقع ہے۔ تو است ہے اگرچہ ضعیف حالت میں ہے لیکن حد بالا سے قوت ور ہے ایسے گرہ کی تاثیر سے بعض امیر اور دولتمند اگرچہ ہر طرح سے خوشحال اور باعزت و با اقبال ہوجاتے ہیں لیکن وہ ایسی تکلیفات اور مصائب میں مثل بیمار پہلے شدید اور غم اولاد اور دیگر اقارب وغیرہ گرفتار پائے جاتے ہیں۔ کہ جن کو امیری اور دولت کا کوئی حظ نہیں ہے اور نہ زمانہ ان کا باخوشی اور چین میں بسر ہوتا ہے۔

قوت ذاتی و عارضی

قوت سیارگان ذاتی و عارضی جیسے دو قسم کی پائی جاتی ہے اسی طرح ضعف ذاتی و عارضی کی بھی دو اقسام ہیں۔ جو گرہ کیندر میں واقع ہو اور وہ راشی وبال یا نیچ استھان اس کا

جو تو ضعف ذاتی اس کا بمقابلہ عارضی قوت کے زیادہ رہے گا۔

ضعف ذاتی

جو ستارہ وبال (اپنے گھر سے ساتویں گھر) میں واقع ہو یا اپنے نیچ استھان یا وکری یا است حالت میں پڑا ہو یا پنج انش سورج و چندرماں میں ۱۲ انش بتلا سے ۳ انش برہسپت تک واقع ہو یا مابین پاپ گرہ سنیچر و منگل یا اہر او راہو و کیت کے پڑا ہو یا سورج گرہن یا چاند گرہن یا ستارہ مذکر خانہ مونث میں اور مونث ستارہ خانہ مذکر میں یا نحس یا خانہ دشمن یا مثلثہ یا عدیا وجہ یا علوین مغربی یا سفلین مشرقی جولیا تو وہ ستارہ ضعف ذاتی رکھتا ہے۔ یہ ضعف اس کا بوجہ طلوع و غروب لگن کے تبدیل نہیں ہوتا ہے اس کا اثر بچہ مولود جہالت و بدبختی و بدباطنی پر موثر ہوتا ہے

ضعف عارضی

خانہ اپوکلم یا خانہ ساقط (دو شش ہشت) یا خانہ ترح میں ستارہ کا ضعف عارضی ہوتا ہے جو بوجہ تبدیلی طلوع یعنی لگن کے تبدیل ہو جاتا ہے ضعف عارضی بچہ مولود افلاس اور دولت خواری اور بیماری وغیرہ پیدا کرتا ہے ہمیشہ بیمارگان کی قوت اور ضعف معلوم ہوتی ہے۔

عدے گرہوں کی پشچ اور اسپھٹ تاثیرات

۱۔ قوت ذاتی اور عارضی کے علاوہ جب سورج نانویں گھر میں چندرماں تیسرے گھر میں یا منگل چھٹے گھر میں برہسپت گیارہویں گھر میں شکر پانچویں گھر میں اور سنیچر یا بدھ بارہویں گھر میں آتا ہے۔ تو مالک لگن طاقتور اور شادمان ہو جاتا ہے۔ اور جب ان گھروں سے ساتویں گھر میں جاتے ہیں تو برخلاف اس کے پریشان حالت میں تاثیر دیتے ہیں۔

۲۔ سورج کو دسویں گھر میں۔ چندرماں کو چوتھے گھر میں۔ سنیچر کو آٹھویں۔ برہسپت کو دوسرے منگل کو تیسرے۔ شکر کو ساتویں اور بدھ کو نانویں گھر میں قوت حاصل ہوتی ہے۔ جس سے مالک لگن مسعود اور معتبر ہو جاتا ہے۔ مگر جب ان سے ساتویں گھر میں جاتے ہیں تو طاقت ان کی ضعیف ہو جاتی ہے۔

۳۔ جو ستارہ خانہ ضعیف میں مقابل خانہ جات عزت واقع ہوتا ہے وہ ضعیف اور کمزور ہوجاتا ہے۔ اس کی تاثیر لگنیش (مالک لگن) کو پریشان اور غمگین کرتی ہے سورج کے لیے لگن سے تیسرا خانہ ضعیف ہے۔ چندرماں کے لیے ناتواں۔ سنیچر کے لیے چھٹا۔ برسپت کے لیے پانچواں منگل کے لیے بارہواں۔ شکر کو گیارہواں اور بدھ کے لیے ساتواں خانہ لگن سے ضعیف ہوتا ہے۔

۴۔ خانہ آٹھواں اور ساتواں یعنی درشٹی سے رہت چھٹے اور بارہویں گھر میں ستارہ کا واقع ہونا مثل اس شخص سے متعلق ہے جس نے قطع نظر امید سے کی ہو۔ کیونکہ یہ دونوں گھر ایسے نحس ہیں۔ کہ ان کی نظر یا درشٹی خانہ اول یا لگن پر نہیں ہے اور نہ ان پر خانہ اول یا لگن کی درشٹی ہے اس لیے جو ستارہ ان گھروں میں واقع ہوتا ہے۔ وہ مثل اس شخص کے متعلق ہے جو امید سے مایوس ہوگیا ہے اور اپنے مقصد سے بے قرار پریشان اور عزادار ہوچکا ہے۔ خانہ ششم میں ستارہ اس شخص سے متعلق ہے جو امید سے دور بھاگ گیا ہو۔ اور بارہویں گھر میں مثل اس شخص کے جوتا ہے جو بے وزن اور محبوس ہو اور اس مقام کے منسوبات سے ناکارہ اور ناکامیاب ثابت ہو۔

۵۔ مذکر ستارہ کا خانہ مونث میں ہونا اور ستارہ مونث کا خانہ مذکر میں ہونا ضعیف ہے۔

۶۔ جو ستارہ وکری یا است یا نیچ استھان یا وبال استھان میں ہو وہ ضعیف اور ردی ہوجاتا ہے اگر کوئی دوسرا ستارہ اس وقت اس سے متصل ہوجاتا ہے تو وہ کمزور ستارہ ضعیف حالت میں ہونے کی وجہ سے اس کی تدبیر یا درخواست امداد وغیرہ کو قبول نہیں کرے گا۔ کیونکہ وہ خود پریشان حالت میں ہوگیا ہے۔ یہ دلیل اس شخص سے متعلق ہے کہ جو شخص خود نادار ہوگیا ہے یا بسبب کسی علت یا زحمت یا حادثے کے ضعیف تر اور کمزور ہوگیا ہے۔ اور اس کے ذریعہ اگر دوسرا شخص چاہے کہ اس سے کوئی تدبیر امداد حاصل کرے۔ تو وہ اس کی استدعا اور تدبیر کو قبول کرنے سے عاجز ہوجاتا ہے اور اس کی تدبیر کو رد اور معدوم کرتا ہے۔ یہ دلیل مانع اور مانع کار ہے یعنی یہ جو فساد کاموں کے متعلق اور توقف ہر کام اور نہ بر آنے حاجات اور بند رہنے کاموں کے اور نہ پیش ہونے نزدیک بزرگوں اور عقلمندوں سے منصور ہے۔

۷- جو ستارہ دوسرے ستارہ کی راشی پنچ باو بال میں ہو کر اس کو دیکھتا ہے تو وہ ستارہ جب اس کو اپنے پنچ باو بال میں پاتا ہے۔ تو اس سے انکار کرتا ہے۔ اگر دونوں ایک دوسرے کے پنچ باو بال گھروں میں واقع ہوں۔ تو انکار دونوں طرف سے ہو جاتا ہے۔ ایسی صورت میں بیرو تبدیل متصور ہے اور پراگندا امور فساد روزگار و بدانجام مرادات اور نہ روا ہونے حاجات سے متصور ہے (۸) جب کوئی ستارہ سیدھا چلتا ہوا واسطے وکری ہونے کچھ قیام اختیار کرتا ہے اس وقت حالت اس کی مثل اس شخص کے ہو جاتی ہے جو پریشان اور حیران ہو اور حیرت اس کی روز بروز ترقی پر ہوتی چلی جاوے۔

۹- جو ستارہ ترک مقبوض لگن سے چھٹے آٹھویں اور بارھویں گھر میں ہوتا ہے وہ بدی اور نحوست پر دلالت کرتا ہے۔

۱۰- جو ستارہ اشبھ گرہ کے ساتھ ہوتا ہے وہ ضعیف اور کمزور ہو جاتا ہے۔

۱۱- ستارہ مونث کا راشی مذکر میں ہونا اور مذکر ستارہ کا راشی مونث میں ہونا کمزور اور ضعیف ہو جاتا ہے

۱۲- ستارہ مالک رات (سنیچر۔ برسپت۔ سورج) دن راشی ستاروں میں اور ستارہ (منگل و شکر) مالک دن ستارہ رات میں واقع ہو تو وہ کمزور ہو جاتا ہے

۲- گرہوں کی شبھ و اشبھ تاثیرات

۱- شبھ گرہ بلوان ہو تو فایدہ دوچند دیتا ہے۔ اگر وہ نربل مثل وکری۔ باست یا پنچ استھان باو بال یا نحس خانہ میں واقع ہو۔ تو فائدہ پہنچانے سے عاجز ہو جاتا ہے۔ جو مثل سخی بے دولت اور مفلس کے متصور ہے۔

۲- شبھ گرہ اگر بلوان ہو تو وہ مثل سخی اور دولتمند آدمی کے فایدہ پہنچا سکتا ہے۔ اگر شبھ گرہ ضعیف و کمزور حالت میں واقع ہو تو وہ فایدہ نہیں پہنچا سکتا۔ اشبھ گرہ بلوان نقصان سے بچا سکتا ہے لیکن اگر وہ نربل یا نحس ہو تو دو چند نقصان پہنچا دیتا ہے۔

۳- اشبھ گرہ اگر کمزور حالت میں واقع ہے اور لگن کو دیکھتا ہے۔ تو اس کی درشٹی کچھ مفید

ثابت نہیں ہو سکتی۔ اسی طرح سے اگر شبھ گرہ کمزور حالت میں واقع ہے اور پرشن کنڈلی میں کسی بھاو پر اس کی درشٹی ہے تو وہ درشٹی اس بھاو کو کچھ نقصان نہیں کر سکتی۔

۴۔ پاپی گرہ بلوان ہو کر اپنے گھر یا اپنے اوچہ استھان میں پڑا ہو تو بدی اور نحوست کو دور کرتا ہے اور نقصان سے بچا دیتا ہے۔ لیکن اگر وہ نربل اور کمزور حالت میں واقع ہو تو اس کی تاثیر سے دو چند بدی و نقصان ہو جاتا ہے۔

۵۔ جو شبھ گرہ لگن کو نہ دیکھتا ہو وہ کوئی فائدہ نہیں پہنچا سکتا۔ سوائے تسلی اور امید کے۔

۶۔ جو پاپی گرہ لگن کو نہ دیکھتا ہو اس سے نقصان نہیں پہنچتا ہے۔ الا خوف و اندیشہ رکھتا ہے۔

۷۔ جو گرہ اپنے گھر میں ہوتا ہے وہ با اختیار خود کام کرتا ہے۔ لیکن جب وہ دوسرے گرہ کے گھر میں جاتا ہے تو فعل اس کا اس گرہ کی حالت سے ممتزج ہو جاتا ہے۔

۸۔ اگر خانہ جات نیک ا و ۴ و ۷ و ۹ و ۱۰ و ۱۱ میں کوئی شبھ گرہ بلوان ہو تو امیدوں میں کامیابی اور نیک و شریف مزاج و خوش خلق اشخاص سے فائدہ و آرام پہنچتا ہے۔ اگر پاپی گرہ ان گھروں میں بلوان ہو تو مقصد میں پریشانی اور بد لوگوں اور مخالفوں سے نقصان اور بدی پہنچتا ہے۔

۹۔ اگر خانہ جات خوف و خطر ۶ و ۸ و ۱۲ میں کوئی شبھ گرہ بلوان ہو تو نقصان و رنج ان نیک لوگوں سے پہنچتا ہے جن سے خوف و نقصان کی صورت نہیں ہوتی اگر پاپی گرہ بلوان ہو تو بد لوگوں اور دشمنوں سے نقصان پہنچتا ہے۔

۱۰۔ پاپی گرہ بخانہ ۴ و ۷ و ۶ و ۸ و ۱۲ میں پریشانی اور نقصان زیادہ پہنچاتے ہیں۔

۱۱۔ شبھ گرہ بخانہ ایک و ۱۰ و ۱۱ و ۵ و ۹ میں بسبب قوت ذاتی و عارضی کے فائدہ لابھ و خوشی دکھلاتے ہیں

۱۲۔ اگر نیک ستارہ قوت ذاتی و عارضی سے ممتاز و مسرور ہو تو وہ فائدہ پہنچا سکتا ہے۔ مثل دولتمند اور سخی کے اگر نحس ستارہ نحس حالت میں واقع ہو تو دو چند نقصان پہنچا دیتا ہے۔ اور اگر نحس ستارہ قوی تر و خوشحال ہو تو نقصان سے بچا دیتا ہے۔ پس نیک ستارہ ضعیف سے نحس ستارہ طاقتور اچھا ہوتا ہے۔

۱۳۔ جو گرہ ایک راشی میں درمیان دو شبھ گرہوں کے واقع ہو یا اس کے اول اور مابعد کی راشی میں شبھ گرہ پڑے ہوں تو وہ طاقتور ہونے سے خوشی اور شادماں حالت میں ہوتا ہے اور جو گرہ اسی طرح اشبھ گرہوں کے درمیان میں واقع ہو وہ کمزور ہونے سے مبتلا تکلیف اور حیران و پریشان حالت کو اختیار کرتا ہے۔

۱۴ - جو گرہ است یا درجہ نیچ استھان یا خانہ وبال وغیرہ میں واقع ہو یا ایسے استھان پر ہو کہ وہاں اس کا کوئی تعلق اور حق نہ ہو تو وہ ستارہ مثل قیدی یا مصیبت زدہ کے ہوتا ہے۔ پس اگر اس وقت کوئی دوسر اگرہ اس کا دوست بلوان ہو کر ان راشیوں سے تعلق رکھتا ہو اور اس سے منسلک ہو جاوے تو وہ اس کو اپنی طاقت سے امداد دے کر اس کو مصیبت سے رہائی دیتا ہے اور فایدہ پہنچا دیتا ہے۔

۱۵ - اگر وہ گرہ متذکرہ بالا (نمبر ۱۴) جو ضعیف الحال ہو کر مبتلا بہ نحوست ہے وہ اپنی نحوست سے نکل کر مرتبہ سعادت از زار اور اقتدار میں آجاوے۔ مثل نیچ استھان سے اوچہ استھان پر یا وبال سے اپنے گھر میں آجاوے اور وہ گرہ بلوان جس نے امداد دی تھی ضعیف الحال اور کمزور ہو جاوے اور پھر اسی اوصاف سے باہم یہ دونوں منسلک ہو جاویں تو اسی وقت یہ گرہ اس کو مدد دے کر مصیبت سے خلاصی دلا کر فایدہ پہنچا دیتا ہے اور سعاوضہ اس کا ادا کر دیتا ہے یہ دونوں ولائل نجات سے منسلک ہیں۔

۱۶ - جس گرہ کے گھر میں کسی گرہ کا اوچہ استھان ہو وہ گرہ اس کی مدد کرتا ہے۔ جیسا کہ میکھ راشی میں سورج ہو تو منگل جو میکھ راشی کا مالک ہے اس کی مدد کرے گا۔ خواہ منگل اس کو ناظر ہو یا نہ ہو۔ اسی طرح مین راشی میں شکر کو برسپت کی مدد ہے تو اسی طرح سنیچر کو تلا راشی میں شکر کی اور برسپت کو کرک راشی میں چندرماں کی مدد ہے لیکن بدھ کسی کو مدد نہیں دیتا ہے۔ اس واسطے کہ وہ ممتزج ستارہ ہے ذاتی خاصہ نہیں رکھتا۔ جس کے ساتھ شامل ہوتا ہے اسی کا خواص اختیار کر لیتا ہے۔

۱۷ - جو گرہ اپنے اوچ یا شرف استھان پر واقع ہو وہ مالک اس راشی سے امداد چاہتا ہے اور وہ اس کو مدد دیتا ہے۔ جیسا کہ سورج میکھ راشی میں ہو کر منگل سے امداد چاہتا ہے اور وہ اس کو مدد دیتا ہے بشرطیکہ منگل سورج کو دیکھتا ہو۔ یا قوی اور بلوان ہو اور نہ کمزور ہو۔

۱۸ - جو ستارہ عین درجہ طالع یا لگن میں واقع ہو وہ قوی اور بلوان ہوتا ہے۔

۱۹ - جو ستارہ عین درجہ خانہ دہم پر واقع ہو وہ قوی اور بلوان ہوتا ہے۔

۲۰ - جو ستارہ وکری ... الٹی چال سے مارگی یعنی سیدھی چال اختیار ... ہے وہ ستارہ مثل اس شخص کے دلالت کرتا ہے جو اپنے انجام کام سے مایوس و پریشان ہو کر پھر

حصول مقصد کی امید میں ہو گیا ہے اور اگر مانگی ہوئی وکری (الٹی چال) میں ہونے والا ہے یا وکری ہو گیا ہے تو ناامیدی اور تنگی کا رونا پرواڈات کرتا ہے۔

۲۱۔ جو ستارہ اپنی حد یا نیک ستارہ کی حد میں واقع ہو وہ خوشحال اور طاقتور ہوتا ہے اور اپنی حد میں وہ اس شخص کے مشابہ ہے جو اپنے شہر یا گاؤں میں رہائش رکھتا ہے۔

۲۲۔ جو ستارہ اپنے گھر میں اور اپنے نوانشک میں واقع ہو وہ سب سیاروں سے بلوان ہوتا ہے اس کا اعتقاد عظیم سعادت میں سے بشیر ہے اس ستارہ کو برگوتم کہتے ہیں لیکن اگر نوانشہ نحس میں ہو تو کمزور ہو جاتا ہے

۲۳۔ جو ستارہ اپنے دوادشانش میں واقع ہو وہ مثل اس شخص کے قیام رکھتا ہے۔ جو شخص اپنے صحن خانہ میں واقع ہو اگر برخلاف اس کے دوادشانش نحس میں ہو تو کمزور ہو جاتا ہے۔

۲۴۔ جو ستارہ شبھ گرہ کی درجہ یا دریکان میں واقع ہو وہ خوشحال اور طاقتور ہوتا ہے۔

۲۵۔ جو گرہ شبھ گرہ کے نوانش میں واقع ہو وہ شبھ اور نیک تاثیر دیتا ہے۔ اگر نوانشک نحس سنیچر و منگل میں ہو تو نحس ہو جاتا ہے۔

۲۶۔ جو گرہ شبھ گرہ کے دوادشانش میں واقع ہو وہ قوی اور بلوان ہوتا ہے۔ اشبھ گرہ سنیچر و منگل کے دوادشانش میں کمزور ہو جاتا ہے۔

۲۷۔ جو گرہ اپنے یا شبھ گرہ کے سپتانش میں واقع ہو وہ بلوان اور اپنے مرتبہ پر ہوتا ہے۔ سپتانش نحس سنیچر و منگل میں ضعیف ہو جاتا ہے۔

۲۸۔ جو ستارہ درجہ یا انش شرف یا اوچہ ۱۹ درجہ میکھ سے جو سورج کا اوچ استھان ہے تیسرے درجہ برکھ تک جو اوچ استھان چندرماں کا ہے آتا ہے۔ وہ ستارہ مثل اس شخص کے ہوتا ہے جو وانشہ خوشگوار اور عمدہ مکانوں میں جاتا ہے۔

(۲۹) جو ستارہ علوی (سنیچر برہسپت و منگل) قبل طلوع سورج کے ۶۰ یا ۹۰ درجہ تک طلوع کریں۔ تو وہ مثل شخص نوجوان اور قوی طاقت کے ہوتے ہیں۔ اگر بعد طلوع سورج کے طلوع کریں تو مثل شخص ہمسایہ کے ضعیف اور کمزور ہو جاتے ہیں۔

۳۰۔ جو ستارہ سفلی (شکر و بدھ)، سورج کے غروب ہونے کے بعد شکر، ۴ درجہ تک اور بدھ ۲۷ درجہ تک طلوع کرے وہ بھی مثل نوجوان اور قوی طاقت کے دلالت کرتا ہے۔

۳۱۔ جو ستارہ تیز رفتار سے چلتا ہو یا اس ستارہ کے نزدیک ہو۔ جو تیز رفتار سے چلتا ہے تو وہ ستارہ مثل شخص قوی اور بلوان کے ہوتا ہے۔

۳۲۔ جو ستارہ نہایت مدہم رفتار سے چلتا ہو یا اس کے نزدیک ہو تو وہ مثل شخص ضعیف و کمزور تاثیر دیتا ہے۔

۳۳۔ جو ستارہ ایک ستارہ سے دسویں یا گیارہویں گھر میں واقع ہو وہ طاقتور اور بلوان ہوتا ہے

۳۴۔ جو ستارہ خانہ دہم سے لگن یعنی خانہ اول تک واقع ہو۔ وہ طاقتور اور بلوان ہوتا ہے

۳۵۔ جو ستارہ خانہ چہارم سے ساتویں خانہ تک واقع ہو وہ طاقتور ہوتا ہے۔

۳۶۔ جو گرہ لگن خانہ اول سے چوتھے خانہ تک یا ساتویں سے دسویں گھر تک واقع ہو وہ کمزور ہوتا ہے۔

۳۷۔ جو ستارہ راشی (ازاین میکھ سے کنیا تک واقع ہوتا ہے وہ قوی اور خوشحال ہوتا ہے۔

۳۸۔ جو گرہ خانہ جات نمبر ۲ و ۵ و ۸ و ۱۱ میں واقع ہو وہ مثل اس شخص کے ہوتا ہے جو دوبارہ امید ہو کر آ جاتا ہے

۳۹۔ دوست (مترا) کے گھر میں جو گرہ واقع ہو وہ بلوان اور خوش حال ہوتا ہے۔ شترو (دشمن) کے گھر میں نربل اور کمزور ہو جاتا ہے۔

۴۰۔ جو گرہ سنیچر منگل منحوس گرہوں کی حد میں ہو وہ ضعیف اور کمزور ہو جاتا ہے۔

۴۱۔ جو گرہ اپنی حد میں ہو یا برسپت، شکر، بدھ، چندرماں، شبھ گرہوں کی حد میں پڑا ہو وہ بلوان ہوتا ہے

۴۲۔ جو گرہ اپنے گھر یا اپنے اوچ استھان یا اپنے ورگ، نوانش یا اپنی حد یا مثلثہ میں واقع ہو وہ بلوان ہوتا ہے

۴۳۔ جو گرہ مابین دو نحس گرہوں کے ہوتا ہے وہ ردی حالت میں تاثیر دیتا ہے۔

۴۴۔ جو ستارہ نحس خانہ دوم میں ہو اور دوسرا ستارہ خانہ بارہویں میں واقع ہو ان کے مابین جو ستارہ ہے وہ ضعیف اور کمزور ہو جاتا ہے۔

۴۵۔ جب ایک ہی خانہ میں تین ستارے واقع ہوں اور ان میں ایک ستارہ دو نحس ستاروں کے درجات یعنی انشوں میں واقع ہو وہ ضعیف اور کمزور ہو جاتا ہے۔

۶۔۴۔ جب ایک ستارہ نحس خانہ بارہویں میں مارگی ہو اور دوسرا ستارہ خانہ دوم میں وکری ہو
تو ایسی صورت میں کرتری یوگ پیش آتا ہے۔ جس سے کہ وہ یا تو ذائقۃ الموت ہو جاتا ہے یا قید وغیرہ
میں پڑنے سے سخت پریشانی اور تکلیف وغیرہ میں حادثہ دیکھتا ہے۔

در بیان زائچہ سوال یعنی پرشن کنڈلی

جب اشٹ وغیرہ کی رو سے لگن نکال کر زائچہ تیار ہو جاوے اور گرہ رائج الوقت جنتری
سے کنڈلی میں قائم ہو جاویں۔ تو پھر اس کے بعد بارہ خانہ کی ایک کنڈلی حسب نمونہ ذیل بنا کر



اس نمبر کا کنڈلی کے خانہ اول بجائے نام لگن کے ہندسہ
میں تحریر کر کے باقی خانوں کو ترتیب وار پُر کر دیں۔ کیونکہ
زائچہ یعنی کنڈلی کے بارہ گھروں میں وقت مطلوبہ
کے جو لگن ہوتا ہے اس کو خانہ اول قائم کر کے باقی با ترتیب خانے شمار کیے جاتے ہیں پس خانہ
اول کا شمار لگن یعنی طالع وقت سے کیا جاتا ہے۔ اور جوتشی لوگ خانہ اول یعنی لگن میں بجائے نام
راس یعنی لگن کے ہندسہ اس لگن کے شمار کا لکھ دیتے ہیں۔ اور باقی خانوں میں با ترتیب ہندسوں کو
درج کر دیتے ہیں جس سے اس لگن کے شمار کا ہندسہ پرشن کا لگن خیال کیا جاتا ہے۔ مثلاً ہمارے
وقت مطلوب کا لگن کرک ہے تو کنڈلی کے خانہ اول میں بجائے نام کرک کے ۴ کا ہندسہ اور
خانہ دوم میں ۵ کا خانہ سوم میں ۶ کا اور خانہ چہارم میں ۷ کا ہندسہ علیٰ ہذا القیاس بارہ خانوں
میں بارہ تک با ترتیب ہندسہ درج کیے جاویں گے۔ ۱۲ کے بعد پھر ۱ کا ہندسہ شروع ہوگا۔
کیونکہ راشیوں کا شمار لگن بارہ سے زیادہ نہیں ہے۔ پرشن کنڈلی میں ہندسوں کو درج کرنے
کے بعد پھر جنتری رائج الوقت سے سیارگان کو دیکھ کر جس جس راشی میں پڑے ہوں ان ہی خانوں
میں کنڈلی کے درج کر دیویں۔ اور اس کے بعد نقشہ نظرات درشٹی، اور دوستی و دشمنی سیارگان
سے شرف و ہبوط اور سیاروں کی موجودہ خانوں سے آئندہ خانوں کی درشٹی کا خیال کریں اور
بعد ازاں ان بارہ گھروں کے منسوبات سے تمام گرہوں کی تاثیرات یعنی ثمرہ نیک و بد جو ہونے

مفصل طور سے درج کر دیا ہے دیکھ لیویں۔ جس سے ہر ایک شخص پرشن کنڈلی میں اپنے وقت مطلوب کے سوال پر باقاعدہ اس کے سعادت اور نحوست کے احکام واضح طور پر آسانی سے معلوم کر سکتا ہے

پرشن کنڈلی میں بارہ گھروں کا بیان

اہل یونان بارہ گھروں کو دوازدہ خانہ کہتے ہیں۔ بارہ گھروں کے منسوبات ہر ایک گھر میں اپنے ذاتی صفات مختلف رکھتے ہیں۔ جو ہر ایک جگہ زائچہ پرشن و ورش جنم پتری میں دیکھے جاتے ہیں بس لیئے ان کا اندراج کرنا اس جگہ پر نہایت ضروری ہے۔ کیونکہ کوئی شے موجودات عالم ان بارہ خانوں کے منسوبات سے باہر نہیں ہے۔ اس لیئے بہ نظر سہولیت ناظرین ہر ایک خانہ کی کیفیت علحدہ علحدہ درج کی جاتی ہے

لگن یعنی خانہ اول

اس گھر طالع کہتے اور تن بھون کہتے ہیں۔ اس گھر سے حالات سوال کنندہ ترقی و تنزل وماہیت وخاصیت اور عادت وخصلت ورنگ وروپ اور جسم وصورت کے نشانات صحت تندرستی۔ رنگت۔ چہرہ وطاقت جسم ہمروشکم و اندریوں کا گیان و یاد۔ حافظہ۔ اضطراب۔ نیکنامی وسفر ومذہب۔ خوف عذاب یا حاکم۔ خوشی۔ شادمانی۔ نفع ونقصان اور حالات مولود۔ نانا ودادی وسکھ ودکھ وعمر اور بیماری وخودی۔ راحت ورنج اور بلندی وبزرگی اور ولادت وپیدائش نیک وبد کے متعلق غور اور بچار کیا جاتا ہے۔

خانہ دوم یعنی پنچر استھان

اس گھر کو خانہ پنچر اور دھن بھون کہتے ہیں اس گھر سے حالات نفع ونقصان روپیہ پیسہ وحال دھن دولت۔ جواہرات۔ دھاتو اور بیوپار خرید وفروخت وحال معاش وکسب ودولتمندی ومفلسی اور حالات خویش واقارب عزیز ودوست خاندان ورشتہ داران۔ تعلیم۔ علم۔ جائداد غیر منقولہ۔ سچائی علم وید وشاستر۔ وشاعری۔ لوگ۔ ابھیاس سیدھی وغیرہ اور حالات دائیں چشم اور طاقت وشجاعت وکرمدی بخاوت وبخل اور نقل وحرکت کے متعلق بچار کیا جاتا ہے۔

جس گھر میں جو گرہ واقع ہوتا ہے وہ اس گھر سے پانچویں اور نویں گھر کو نظر تثلیث) متر دِرشٹی سے دیکھتا ہے

خانہ سوم یعنی آپو کلم

اس گھر کو خانہ آپو کلم اور سہج بھون یا بھراتری بھون کہتے ہیں۔ اس گھر سے حالات مولود برادران، بہن بھائی۔ نوکر۔ خدمتگار۔ بھتیجا خویش و اقارب و ملاقات عزیز و دوست و حال عیاشی و دلیری اور ہمت۔ مذہب و فتوحات۔ نفوذ و عمر و قرضہ۔ علم موسیقی کے حالات خرید و فروخت۔ طاقت و شجاعت اور کمزوری اعضاء۔ کانوں کی حالت اور نقل و حرکت اور سخاوت و بردباری اور سواری وغیرہ کے متعلق غور اور بچار کیا جاتا ہے۔

خانہ چہارم کیندر استھان

اس گھر کو خانہ کیندر اور سکھ بھون کہتے ہیں اس گھر سے حالات طالع۔ آرام و تکلیف اور رنج و راحت و حال دفینہ و خزانہ اور دنیوی معاملات۔ فتوحات۔ جنگی و ملکی معاملات اور حالات زراعت اور زمین و مکان و ملک و املاک و حالات سواری و چوپایہ و مویشی و تعلیم وادویات۔ اور حالات تجارت و تعلیم اور حالات سفر نزدیک شمالی ممالک اور نانیوں کے متعلق غور و بچار کیا جاتا ہے

خانہ پنجم یعنی پنچھ رشت استھان

اس گھر کو پنچھ رشت استھان بھی کہتے ہیں اس گھر سے حالات طالع اولاد یعنی فرزند و دختر اولاد کی اتفاقی و حمل عورت علم و ہنر و عقل اور حالات معشوق و دوست و ملاقات اور مصلحت نیک و بد اور جادو و منتر اور تعویذات و محبت و عشق اور قاصد و پیغام و خط وغیرہ و خوشی زوجہ و حالت دل۔ ننھال و بابا۔ پچھلے جنم کے حالات و حال شاعری اور فرزندان۔ دختران۔ و زہدان اور علم و عقل برادران و ہمشیرگان و جنم آئندہ اور راگ و رنگ اور شاگرد و مرید لوگ۔ انبیاس اور جملہ علوم کے متعلق غور اور بچار کیا جاتا ہے۔

خانہ ششم آپو کلم۔ ریپو استھان

اس گھر کو خانہ آپو کلم اور ریپو استھان کہتے ہیں۔ اس گھر سے حالات طالع۔ خالہ و ماموں۔ و پھوپھا اور حال بیماری و دوست و دشمن و لڑائی و عزیمت و رخنہ اندازی۔ مرض۔ خوف۔ و غم و

تیسرے اور گیارہویں گھر پر اسکی نظر نسدلیس (رکت منتر درشٹی) ہوتی ہے چوتھے اور دسویں گھر پر نظر ترسع (رکت شتر و درشٹی) کہلاتی ہے ساتویں گھر پر نظر مقابلہ (شتر و درشٹی) ہوتی ہے

آزار جسم و تکلیف۔ زخم اسلحہ۔ پانی کا خوف۔ جھگڑا۔ برادری۔ حالت نزع۔ و چوری و امراض ہر قسم پھوڑا۔ پھنسی۔ آتشک وغیرہ زہریلے جانوروں کا خوف اور دیگر عملیات سحر و جادو۔ اور حالات راستی و دروغی۔ خوف سزا و قید اور نیکی و برائی اور کھوٹے و نحس کاموں کے متعلق غور و بچار کیا جاتا ہے۔

خانہ ہفتم استری بھون کیندر استھان

اس گھر کو خانہ اوتاد کیندر اور استری بھون کہتے ہیں۔ اس گھر سے حالات طالع زوجہ اور بیاہ و شادی و حالات شراکت کاروبار و سفر و بیوپار سوداگری و تجارت و سراغ دشمناں و حالات اولاد برادر اور خواہر و حالات چور و مدعا علیہ و مقدمات اور تنازعات عدالت و مالی مباشرت و مواصلت۔ مخالفین و خصومت زن و شوہر و حال نیک و بد عورت و معشوقہ اور حالات شکار اور قمار بازی و حال دوستی۔ نفع و نقصان۔ جنسوں کا مندہ اور تیزی و حال طالع رشتہ داران۔ غربی سفر فوائد بغیر از محنت۔ حال دوسری زوجہ۔ موت و حال و باپ یعنی صاحب زائچہ اور اس کے فرزند میں تنازعہ۔ راجہ سبار سے ترقی و تنزل اور حالات نیک و بد عورت کے متعلق غور و بچار کیا جاتا ہے۔

خانہ ہشتم پنپھر۔ آیو استھان

اس گھر کو خانہ پنپھر اور آیو بھون بھی کہتے ہیں۔ اس گھر سے حالات طالع سمبندھی و حالات موت و بیماری اور عمر و تکلیف و حال مقابلہ دشمن اور لڑائی فتنہ و فساد۔ دشمنی و جھگڑا۔ جنگ میں موت خوف قتل۔ زہر سے ہلاکت کا اندیشہ۔ بلندی سے گرنا۔ قرضہ کے سبب رنج و غم۔ فضول خرچی۔ سزائے قید و شکست و حال مار گزیدہ و چوری و حلیہ چور و مال اور محنت و بیماری و حال تنخواہ بر عہدہ۔ رہائی محبوس۔ و حالات مال غیب و میراث و خزانہ اور دہشت و خوف و ناکامی و رنج و فکر اور حالات فقیری و محتاجی اور بیماری مریض اور قرض وغیرہ کے متعلق

خانہ نہم۔ آپوکلم بھاگ استھان

اس گھر کو خانہ آپوکلم اور بھاگ بھون بھی کہتے ہیں۔ اس گھر سے حالات طالع زوجہ۔ برادر و شوہر و خواہر و حال پوتا و سالہ و حالات سفر دور دراز و جلوے تیرتھ و تیرتھ یاترا و خیرات۔ عمارات بنوانا و چاہ و حوض و تعمیرات باوڑی و سرائے۔ عبادت وغیرہ و حال پنڈت پادری اور بھاگ کا اودے ترقی و تنزل

جائداد پدری اور عزت و ناموری اور نیت و دھرم و کرم خیرات انعام خوش قسمتی (دھرم۔ بھاگ علم مذہبی۔ سدھی۔ یوگ۔ غیب بینی۔ پیشینگوئی۔ رہائش جنگل و پہاڑ اور عبادت و ریاضت اور سخاوت اور نیکی و بدی کے متعلق غور اور بچار کیا جاتا ہے۔

خانہ دہم۔ کیندر۔ راج استھان

اس گھر کو خانہ کیندر اور راج بھون بھی کہتے ہیں۔ اس گھر سے حالات طالع پدر و اُستاد و آقا۔ اور حالات والدہ۔ زن منکوحہ و حالات عزت و آبرو و روزگار اور بلندی مراتب و حال ملکیت و کرم پہلے جنم کے مذہبی اعمال و افعال اور جائداد زمینی و غیر منقولہ۔ رحم و اعتقاد و مذہبی۔ مکانات خدا پرستی دلبری و نیکنامی۔ لباس و تبدیلی مکان اور ملازمت و تبدیلی از عہدہ و حکومت و جلسے قیام جانب مشرق وحال سلطنت حاکم اور بلندی و بزرگی اور ملازمت امرا و وزرا اور حالات سماوی۔ و بارش و آندھی اور حکام وقت اور راج دربار کے متعلق غور و بچار کیا جاتا ہے۔

خانہ یازدہم۔ پنپھر۔ لابھ استھان

اس گھر کو خانہ پنپھر اور لابھ بھون بھی کہتے ہیں اس گھر سے حالات طالع زوجہ فرزند۔ داماد و برادر بزرگ و ہمشیرہ اور حال نفع و آمدن و فائدہ اور دھن و دولت سواری و عمر اور سعادت و نیک بختی و دولت اثاثہ جائداد۔ اعزاز شاہی۔ رتبہ و عزت و حرمت اور حشمت و دوستی۔ شاہی عنایات۔ مزیان حاکم۔ لباس۔ راگ۔ موسیقی۔ بریہم و دیا علم سے آزادی خوش قسمتی و بدقسمتی۔ زناکاری اور رشوت اور زمین و تجارت کی خرید و فروخت کے متعلق غور و بچار کیا جاتا ہے۔

خانہ دوازدہم آپوکلم۔ خرچ استھان

اس گھر کو خانہ آپوکلم اور خرچ بھون بھی کہتے ہیں۔ اس گھر سے حالات طالع عم و پھوپھی و ماموں و خالہ و حالات شادی و کامی و کامرانی ہر قسم۔ خوراک و خواب۔ سزائے سرکاری بسبب تنازعہ بدمعاشی و عیاشی عشق۔ تجارت۔ فوائد بسبب نیک اعمال جنم سابق۔ خیرات۔ قربانی۔ مذہبی رسوم نقصانات۔ تنگی و نقدی مال۔ ملک بیگانہ میں ملازمت اور حال چھپا ہوا فکر اور حیرانی و پریشانی اور خوف و زیادتی اخراجات و نقصانات اور آبادی و ویرانی اور دشمن نقل و حرکت اور خرید و فروخت اور آزار و تکلیف بائیں چشم۔ محنت و مشقت اور قرض۔ بیماری سفر و مدفن کے متعلق غور کیا جاتا ہے۔

بارہ گھروں کے ذاتی منسوبات

پرشن کنڈلی میں ہر ایک خانہ کے منسوبات بقدر ضرورت درج کر دیئے گئے ہیں جس خانہ کے متعلق یا جس خانہ کے منسوبات میں سے کوئی امر دریافت طلب ہے اسی کو لگن قرار دے کر تمام حالات متعلقہ اس کے بارہ خانہ جات سے دریافت کیئے جا سکتے ہیں۔ مثلاً اگر تیسرا خانہ برادران سے متعلق ہے حالات برادران کے لئے اس کو لگن قرار دے کر اس کے خانہ دوئم سے ان کی دولت اور معاش کا حال اور اس کے تیسرے خانہ سے برادران اور نقل و حرکت کا حال اور چوتھے خانہ سے والدہ اور سکھ و آرام کا حال اور پانچویں خانہ سے علم اور اولاد کے حالات دریافت کیئے جاویں گے۔ اسی طرح سے پانچویں خانہ کو لگن قرار دے کر علم اولاد کا حال چھٹے سے بیماری دشمن اور ساتویں خانہ کو لگن قرار دے کر عورت اور تجارت وغیرہ کے حالات کا استخراج کیا جاتا ہے۔

گرہوں کے ذاتی منسوبات

جس طرح ہر ایک خانہ سے خاص خاص امورات منسوب کیئے گئے ہیں ویسے گرہوں سے بھی خاص خاص امر منسوب رکھے گئے ہیں۔ سورج سے باپ کے حالات۔ چندرماں سے والدہ کا حال شکر سے عورت۔ منگل سے بھائی اور برسپت سے فرزند کا حال دریافت کیا جاتا ہے۔ ان کی سعادت و نحوست بحق والدہ اور باپ وغیرہ جیسے وہ منسوب ہے اثر ڈالا کرتی ہے۔ جس خانہ میں کوئی گرہ پڑا ہو اس کو لگن قرار دے کر اس کی ذاتی و عارضی سعادت و نحوست اور دیگر گرہوں کی سعادت و نحوست اور قوت و ضعف دریافت کر کے نتیجہ نکالنا چاہیئے۔

پرشن کنڈلی دیکھنے کا بیان

جب لگن معلوم ہو جاوے۔ تو اس کے بعد پھر یہ دیکھنا ضروری ہے کہ لگن کا مالک پرشن کنڈلی کے اندر کس حالت میں واقع ہے اودے (طلوع) ہے یا است (غروب) حالت میں واقع ہے شرف (اوچہ) کا ہے یا ہبوط (نیچ) راشی میں پڑا ہے۔ وکری ہے یا مارگی ہے۔ دشمن کے گھر میں ہے یا دوست کے گھر میں واقع ہے درشٹی (نظر) سے رہت ہے یا پوری نگاہ سے

دیکھتا ہے۔ غرضیکہ جس استھان پر جس حالت میں لگن کا مالک پڑا ہے اس گھر کو اور اس کی خاصیت وغیرہ کے بھاو پر بچار کرے۔ اس کے بعد کارج بھاو جو دسواں گھر ہے اس پر توجہ اور غور کرے یعنی لگنیش (لگن کا مالک) اور دسمیش (دسویں گھر کا مالک) ان کی باہم درشٹی کا بچار کرنا چاہیے۔ یعنی اگر لگن کا سوامی لگن کو دیکھتا ہو اور کارج بھاو (دسویں گھر کا سوامی) کارج بھاو (دسویں استھان) کو دیکھتا ہو۔ یا لگن استھان کا سوامی دسویں استھان کو اور دسویں استھان کا سوامی لگن کو دیکھتا ہو اور کارج بھاو یعنی دسویں گھر کا سوامی لگنیش (لگن کے مالک) کو دیکھتا ہو۔ اور ساتھ چندرما کی درشٹی بھی ہو۔ تو کام بخوبی اور بخیریت بوجہ احسن سرانجام ہو جائیگا۔ ورنہ اس میں کچھ خلل ہو۔ احکام میں حفظ ما تقدم ہو۔

کارج سدھی کی علامات

۱- پرشن کنڈلی میں جو گرہ اپنی اوچہ راشی کا واقع ہوتا ہے وہ دیپک وت پرکاش وان ہوتا ہے۔

۲- جو گرہ نیچ راشی (خانہ ہبوط) میں واقع ہوتا ہے وہ دین ہو جاتا ہے۔

۳- مترکی راشی کا جو گرہ ہے وہ مُدوونت یعنی راحت حالت اور آنند میں ہوتا ہے۔

۴- سوکھیتر راشی کا جو گرہ ہے وہ سوستھ یعنی کیرتی اور لکشمی سنگت (آسودہ حال) ہے۔

۵- شترو کی راشی کا جو گرہ ہے وہ دشٹ یعنی مختشر و بیچ اور دکھ سے پیڑت نقصان کارک ہے۔

۶- وکری حالت میں جو گرہ ہے وہ کارج اور دھن کا ناش کرنیوالا ہوتا ہے۔

۷- پرشن کنڈلی میں چھ یوگ قرار دیئے جاتے ہیں۔ لگنیش (مالک لگن) کو دیکھے یہ پہلا یوگ ہے (۲) کار جیش (کارج بھاو) یعنی خانہ حاجت کا مالک اپنے گھر کو دیکھے (۳) لگنیش کارج استھان کو دیکھے (۴) کار جیش لگن کو دیکھے (۵) لگنیش کار جیش کو دیکھے۔ (۶) کار جیش لگنیش کو دیکھے یہ چھ یوگ ہوتے ہیں۔ اگر کسی پر چندرماں کی درشٹی ہو تو ایک ہی یوگ پورن کارج سدھ کر دیتا ہے۔

۸- لگنیش (لگن کے مالک) کو کہتے ہیں۔ کار جیش (کارج بھاو یعنی خانہ حاجت) کے مالک کو کہتے ہیں۔ کارج استھان (خانہ حاجت سوال) کو کہتے ہیں۔

۹- اگر لگنیش لگن کو نہ دیکھے لیکن شبھ گرہ کی کچھ تھوڑی سی درشٹی ہو تو چوتھائی یوگ

ہوتا ہے۔ اگر صرف لگنیش کو کوئی مشبھ گرہ دیکھتا ہو۔ مگر ان چھ لوگوں میں سے کوئی بھی یوگ نہ ہو تو آدھا یوگ ہوتا ہے۔ جس کا نصف پھل ہے۔ لگن کا شبھ گرہ لگنیش کو دیکھے تو ہے یوگ ہوتا ہے جو کہ پورن کاریہ سدھی کرتا ہے۔ اگر لگنیش کو یا لگن کو صرف تین شبھ گرہ دیکھیں تو یہ چھٹا حصہ یوگ ہوتا ہے۔ جو کہ پورن کاریہ سدھی کرتا ہے۔ پاپ گرہ درشٹی سے رہت ہوں چندرما اور شبھ گرہ لگن یا لگنیش کو دیکھتے ہوں تو پورن یوگ کاریہ سدھی کرتا ہے۔ اگر کاریہ کرتا گرہ پاپ گرانت یا پاپ گرہ سنگت درشٹ ہو یا درشٹی رہت ہو تو کاریہ کا ناش کر دیتا ہے۔

پرشن وچیچھے کی شبھ و اشبھ علامات

جب وقت کوئی شخص آکر پرشن کرے۔ تو منجم کو چاہیئے کہ اس وقت اپنے ناک کے دونوں نتھنوں پر آہستہ سے ہاتھ رکھکر دیکھے کہ اس وقت ناک کے کون طرف سے سُر وایو یعنی سوانس تیز چلتا ہے۔ اگر ناک کے بائیں چھدر سے سُر تیز چلتا ہو تو اس کو چندر ناڑی کہتے ہیں۔ اس وقت میں پرشن سائل کا ترقی عزت و لابھ اور کامیابی کے دینے والا ہے۔ اور اگر دائیں چھدر ناک کی والو سُر تیز چلتا ہو۔ تو اس کو سورج ناڑی کہتے ہیں۔ اس وقت میں سوال کا جواب چندر ناڑی کے خلاف نقصان و تکلیف اور پریشانی کے متعلق بچار کرنا چاہیئے۔ لیکن بعض اوقات ایسا بھی ہو جاتا ہے کہ سائل کو بوجہ کوئی جسمانی تکلیف ہو جانے کے سُر کی پہچان میں فرق نظر آتا ہے اور اچھی طرح سے معلوم نہیں ہوتا۔ کہ ناک کے بائیں چھدر سے سُر تیز چلتا ہے یا دائیں سے اس کی رفتار برابر ہے۔ تو اس وقت منجم کو چاہیئے کہ اس وقت سُر کے ذریعہ پرشن کا جواب ہرگز سائل سے بیان نہ کرے۔ کیونکہ ایسے وقت میں سوال کا نتیجہ راست نہیں آئے گا۔

پورب اور پچھم وغیرہ اطراف سے پرشن کی علامات

پرشن کرنے والا جس طرف میں بیٹھ کر سوال کرے جیوتشی کو چاہیئے اس وقت اس کے دشا یعنی طرف کا لحاظ رکھکر اس کے مطابق پرشن کا جواب سائل سے بیان کرے۔ اگر پورب (مشرق) یا پچھم (مغرب) کی جانب بیٹھکر سائل دریافت کرتا ہے۔ تو پرشن کرنے والے کو

کہہ دو۔ کہ تمہارا کاج سرانجام ہو جائے گا۔

جسم کے اعضاؤں سے سوالات کی شبہ و اشبہ علامات

اگر کوئی شخص پرشن کرنے والا سر کو سپرش (چھو) کر کے سوال کرے تو اس کو کہہ دو کہ تجھے سونا (زر) کا لابھ ہوگا۔ اگر منہ کو چھو کر پرشن کرے تو اس کو جواب دو کہ تجھے دھن کی پراپتی ہوگی اور اگر کان یا آنکھ کو سپرش کر کے سوال کرے تو اسے کہہ دو کہ تجھے دھان (اناج) سے لابھ ہوگا۔ اگر پرشن کرنے والا سکندھ (مونڈھا)، یا گریوا (گردن)، ٹھوڈی (ٹھوڈی)، یا گلہ (گلے) کو سپرش کر کے پرشن کرے تو اس کو جواب دو کہ تمہیں کوشش کرنے سے لابھ ہوگا اور اگر پرشن کرنے والا انگشٹ (انگوٹھا)، ناابھی (دھنی)، یا ہاتھ کو سپرش کر کے پرشن کرے تو اس کو جواب دو کہ تمہارا کام رنج اور تکلیف سے سرانجام ہوگا۔ اگر پرشن کرنے والا کیش (بالوں) کو چھو کر سوال کرے تو اسے کہہ دو کہ تجھے اس کام سے تکلیف ہوگی۔ پس جوتشی کو چاہیے کہ بروقت پرشن سائل کو خوب غور اور توجہ سے نگاہ کر کے اس کے سوال کا جواب بیان کرے۔

اشیائے متفرقات سے پرشن کی شبہ و اشبہ علامات

اگر پرشن کرنے والا ہاتھ میں اگنی (آگ) چھو کر پرشن کرے تو اس کو کہہ دو کہ تمہارا کام سرانجام نہیں ہوگا۔ اگر ہاتھ میں لکڑی یا پتھر، استھان (گیلی جگہ) پر پرشن کرے تو اس کو جواب دو کہ تمہارا کاج دیری سے راست آئیگا۔ اور اگر بستر (کپڑے)، یا کسی زیور کو سپرش کر کے پرشن کرے تو کہہ دو کہ تمہارا کام آہستہ سے سرانجام ہوگا۔ جلدی مت کرو۔ اگر پرشن کرنے والا دیو مندر (شوالہ) وغیرہ یا ندی کے کنارے یا کسی اور دیگر نیک مقام پر بیٹھ کر پرشن کرے تو اسے کہہ دو کہ تجھے اس کام سے لابھ اور سکھ کی پراپتی ہوگی اور اگر ان اطراف کے مابین اگنی کون یا نیرت کون یا وایو (وایشان) کون کی طرف بیٹھ کر پرشن کرے تو اس کو کہہ دو کہ تمہارا کام ہرگز سرانجام نہیں ہوگا۔ پس منجم کو ان مندرجہ تمام اصولوں پر غور اور توجہ کرتے ہوئے پرشن یعنی سوالات کا جواب سائل سے بیان کرنا چاہیے۔

قیافہ شناسی کے ذریعہ سوالات کی شیشہ واشہ علامات

جب وقت کوئی شخص آکر پرشن کرے۔ تو منجم کو چاہیے کہ اس وقت سوال کنندہ کی حرکات اور سکنات اور دیگر کیفیتوں کو خوب غور اور توجہ سے دیکھکر اس کے سوال کا جواب بیان کرے۔ اول اگر کسی شخص نے بوقت سوال اپنے جسم کو سر یعنی چھو کر کے پرشن کیا ہے تو جان لو کہ جس کام کے واسطے اس کا سوال کیا گیا ہے وہ ہر طرح سے بخیر و خوبی بوجہ احسن سر انجام پہنچیگا اور سائل کو اس میں فائدہ اور ہر طرح سے لابھ و آرام رہیگا۔ دوئم اگر کوئی شخص چارپائی یا پالکی یا گھوڑے یا گاڑی یا دخہ یا ناؤ وغیرہ پر سوار ہوا ہوا پرشن کرے۔ تو جس مطلب یا مدعا کے لیے اس نے پرشن کیا ہے اس کا ظہور بہت دیر کے بعد نکلیگا اور بڑی کوشش اور جانفشانی سے اس میں کامیابی کی امید ہوگی۔ سوئم اگر کوئی شخص اپنے جسم کے بائیں حصہ کو مس کر کے پوچھے تو اس کے واسطے اگر اس نے حصول زر و مال یا بر آنے کسی مدعا وغیرہ متعلق فائدہ کے پرشن یعنی سوال کیا ہے تو اس میں ہرگز کامیابی نہ ہوگی بلکہ رنج اور تکلیف پہنچیگا۔ چہارم اگر کسی شخص نے بہتر آدمی کے بدن کو چھوکر سوال پوچھا ہے تو دریافت کنندہ اپنے دلی مطلب سے مایوس ہو ہرگز اپنے ارادہ میں کامیاب نہ ہوگا بلکہ بنا بنایا کام بگڑ جائیگا۔ پنجم جب کوئی شخص اپنے کان یا پیشانی یا ہاتھ پاؤں یا چھاتی کو چھو کر سوال کرے تو ایسے وقت میں اس کو ہر کام میں ناکامیابی اور ہر طرح سے تکلیف اور حیرانی و پریشانی اور نقصان زر کا اندیشہ ہوگا۔ ششم اگر کسی شخص نے اپنے داہنے ہاتھ سے داہنے حصہ جسم کو مس کرتا ہوا سوال کیا ہے۔ تو ثمرہ اس کا جس کام کے واسطے پرشن کیا گیا ہے اس کا نتیجہ ساتھ خوشی و خورمی کے بر آویگا اور اس کا کام سر انجام ہونا اس کے حق میں حسب الآرزو کامیاب ہوگا۔ ہفتم جب کوئی شخص اپنے داہنے یا بائیں ہاتھ سے جسم کے کسی حصہ کو مس کرتا ہوا سوال کرے تو وہ اعلیٰ و ہوست پرشن ہوتا ہے ثمرہ اس کا جس مطلب کے لیے سوال کیا گیا ہے اس میں جزوی کامیابی اور عزیز یا دوست سے ملاقات ہوگی۔ ہشتم جس وقت کوئی شخص آکر سوال کرے اس وقت میں اگر کوئی دردناک و حیرت انگیز بات یا رونے کی آواز سنائی دے یا سائل نے کسی ناپاک جگہ پر پرشن کیا ہو تو ثمرہ اس کا سائل کے واسطے ہرگز امید نہیں کامیاب کرنیوالا ہو اور طبیعت میں حیرانی و پریشانی اور نقصان واقع ہے۔

پرشن کنڈلی دیکھنے کا بیان

ظاہری اور باطنی پرشن

واضح ہو کہ پرشن یعنی سوالات کو دو قسموں پر منقسم کیا گیا ہے ایک ظاہری اور دوسری باطنی ظاہری وہ پرشن ہے کہ سائل منجم کے پاس آیا اور سوال کیا کہ میرا فلاں مطلب ہے۔ میرا انجام ہوگا یا نہیں یعنی سائل کا اپنے مطلب کو بیان کر دینا وہ ظاہری سوال ہے۔ اور باطنی وہ پرشن ہے کہ سائل اپنے مطلب کو ظاہر نہ کرے اور دل میں رکھے اور منجم سے دریافت حال کا مستدعی ہو۔ پس اگر سوال ظاہری ہے۔ تو دیکھو کہ اس وقت کون لگن ہے۔ جو لگن اشٹ یعنی وقت مطلوب ہے اس وقت نکلے اس کا زائچہ بنا کر سیارگان کو اس وقت جن جن راشی میں ہوں لکھ دو۔ اور مطلب سائل کا جس خانہ سے تعلق رکھتا ہے اس خانہ کے حالات سے نظرات دوستی و دشمنی سیارگان وغیرہ کا لحاظ رکھ کر جواب سائل کا بیان کرو۔ جس کی شرح تفصیل وضاحت سے آگے بیان کی گئی ہے۔ اور اگر سوال باطنی ہے تو اول بوقت پرشن وقت مطلوب کا لگن استخراج کر کے اس وقت کے گرہ تنہری میں درج کر لو۔ اس کے بعد بغور جواب غور اور توجہ سے سمجھ لو کہ سائل جو بند مطلب کی خواہشگار ہے اس کا تعلق پرشن کنڈلی کے کس خانہ سے نسبت رکھتا ہے۔ پس مطلب سائل کا جس خانہ سے پرشن کنڈلی میں تعلق رکھتا ہو اس خانہ کے منسوبات یعنی حالات دریافت کر کے جواب سائل کو بیان کرنا چاہیئے۔

پرشن یعنی سوالات اور اس کا جواب

تعداد سوالات

جس وقت کوئی آ کر پرشن کرے۔ تو اس وقت پرشن کنڈلی کی گرہ چال سے یہ خیال کر لینا بھی ضروری ہے کہ پرشن سائل کے دل میں ایک ہے یا زیادہ۔ پرشن کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ کیونکہ پرشن کنڈلی کی گرہ چال میں جو راشیاں قرار دی گئی ہیں ان میں سوائے سورج اور چندرماں کے ہر ایک گرہ کی دو دو راشیاں ہیں۔ ان میں منگل کی میکھ اور بدھ کی متھن۔ برسپت کی دہن اور شکر کی تلا راشی لینی چاہیئے۔ اگر منگل۔ بدھ۔ برسپت کی راشی کا لگن ہو تو دو پرشن سائل کے دل میں ہوتے ہیں

اگر شکر سنیچر کی راشی کا لگن ہو تو دو سے زیادہ پرشن سائل کے دل میں پائے جاتے ہیں۔ سورج اور چندرماں کی راشی کے لگن سے ہمیشہ ایک ہی پرشن مقصود کرنا چاہیے۔

گپت پرشن یعنی ضمیر کا بیان

یہ بات عموماً تجربہ میں دیکھی گئی ہے کہ بہت لوگ جوتشی کو اپنے سوال سے آگاہ نہیں کرتے اور دل کی بات پوچھنا چاہتے ہیں۔ جس سے جوتشی کی صداقت بخوبی معلوم ہو جائے۔ علم جوتش کے رو سے لیاقت کا امتحان کرنا اگرچہ درست نہیں ہے۔ کیونکہ ضمیر یعنی دل کی بات نکالنے کے لیے جوتشی کو بڑی عقلمندی اور یکسوئی قلب سے کام کرنا پڑتا ہے۔ جس پر بہت تھوڑے جوتشی عمل کرتے ہیں لیکن زبانی بتلائے ہوئے پرشن کی نسبت گرہ چال کی سعادت و نحوست سے جو چاہے کہہ دیتے ہیں۔ کیونکہ بتلائے ہوئے پرشن کے متعلق صرف گرہوں کی سعادت اور نحوست کو مدنظر رکھ کر جواب بآسانی دیا جاتا ہے۔ اس لیے ہم ضمیر سائل یعنی گپت پرشن دیکھنے کے متعلق چند مجرب قواعد شائقینوں کی سہولیت کے لیے اس جگہ درج کرتے ہیں۔

گپت پرشن یعنی پوشیدہ سوالات

ضمیر یعنی گپت پرشن (پوشیدہ) سوالات سے مراد ہے۔ جس وقت کوئی شخص آ کر پرشن کرے تو اس وقت دیکھنا چاہیے کہ سائل نے لگن کے کس نوانشہ میں آ کر پرشن کیا ہے۔ لگن اور نوانشہ کی واقفیت ہم پیچھے وضاحت سے بیان کر چکے ہیں۔ پس اگر طاق لگن میں پرشن کرے تو اس کے نوانشہ اول میں پرشن دھاتو سے متعلق ہے۔ (دھاتو سے روپیہ پیسہ وغیرہ مراد ہے) دوسرے نوانشہ میں مول کا پرشن ہے (مول سے مراد اشیاء ہر قسم جو نباتات وغیرہ سے متعلق ہیں) اور تیسرے نوانشہ میں جیو کا پرشن ہے۔ (جیو یعنی ذی روح ہر قسم سے مراد ہے) بعد ازاں پھر چوتھے نوانشہ میں دھات کا پانچویں میں مول کا چھٹے میں جیو کا۔ پھر ساتویں میں دھات آٹھویں میں مول اور نویں میں جیو کا پرشن ہوتا ہے۔ اور اگر جفت لگن میں پرشن ہو تو اس کے پہلے نوانشہ میں اگر پرشن کیا گیا ہے تو اس کا شمار اس کے برعکس خیال کرے

یعنی جفت لگن کے پہلے نوانشہ میں پرشن جیو کا ہے۔ دوسرے نوانشہ میں مول کا پرشن ہے تیسرے نوانشہ میں دھاتو کا۔ چوتھے میں جیو۔ پانچویں میں مول۔ چھٹے میں دھات۔ پھر ساتویں میں جیو۔ آٹھویں میں مول اور نانویں میں دھات کے متعلق پرشن بچار کرنا چاہیئے۔

پس جب ان تین قسم سے کوئی چیز ثابت ہو جاوے۔ تو پھر لگن اور نوانشہ اور ساتھ لگن نظرات و دیگر سیارگان کی حالت کو دیکھکر رنگت اور جسم اور نام جنس وغیرہ نشانات مذکور کا پتہ بتلا سکتا ہے۔ کیونکہ ان تین اقسام اشیاء سے کوئی دنیا کی چیز باہر نہیں ہے۔ جو سائل کے ہاتھ یا دل میں پوشیدہ ہے

۲- جیو دھاتو اور مول پرشن

چندرماں منگل اور سینچر دھات کے مالک ہیں۔ سورج اور شکر مول سے تعلق رکھتے ہیں اور بدھ و برسپت جیو کے مالک ہیں۔ پس بروقت پرشن سورج و منگل اگر کیندر میں پڑے ہوں اور طاقتور ہوں تو دھاتو کا پرشن ہوگا۔ بدھ اور سینچر یہ کیندر میں ہوں اور طاقتور ہوں تو مول چنتا کا پرشن ہے اور اگر چندرماں برسپت و شکر کیندر میں ہوں اور طاقتور ہوں تو جیو کی چنتا سے پرشن کا تعلق سمجھ

۳- ضمیر یعنی پوشیدہ سوالات

اگر لگنیش یا چندرماں اپنے انش میں یا لگن میں واقع ہو۔ یا پانچویں یا نانویں گھر میں یا کسی اور گھر میں پڑا ہو مگر اپنے انش کا ہو کر لگن کو دیکھتا ہو تو دھاتو چنتا کا پرشن ہے۔ اگر شترو یا سم انش یعنی سم راشی کا ہو کر لگن یا چندرماں کو دیکھے تو جیو چنتا کا پرشن ہوتا ہے اور اگر دوسرے کے انشوں میں بیٹھکر پر انشک والے گرہ یا گرہوں کو دیکھے یا لگنیش و چندرماں پر انش والے ہوں اور لگن میں کوئی گرہ پر انشکی واقع ہو تو مول سمبندھی پرشن جاننا چاہیئے۔

۴- ضمیر یعنی گپت پرشن

لگن میں سکیہ سنگھ۔ برسچک راشی ہو اور اس کو منگل یا سینچر دیکھتا ہو یا ان میں سے کوئی لگن میں ہو تو دھاتو سمبندھی پرشن ہے۔ اگر متھن کنیا۔ یا کنبھ راشی کا پرشن لگن ہو اور ان کو بدھ یا سینچر دیکھتے ہوں یا ان میں سے ایک یا دونوں لگن میں ہوں تو مول چنتا کا پرشن ہے۔

اگر برکھ۔ کرک۔ تلا۔ دھن۔ مکر یا مین راشی کا پرشن لگن ہو اور ان میں سے کوئی درشٹ یکت ہو یا پرشن لگن میں پڑا ہو تو جیو چنتا کے متعلق پرشن سمجھنا چاہیے۔ (۲) پرشن کنڈلی میں دیکھو اگر منگل کیندر میں پڑا ہو تو دھاتو۔ اگر چندرماں۔ راہو یا سنیچر پڑا ہو تو مول۔ اگر شکر و برسپت پڑا ہو تو جیو کا پرشن بتلانا چاہیے۔ (۳) پرشن کنڈلی میں دیکھو اگر سنیچر۔ چندرماں۔ راہو و منگل میں سے کوئی ایک گرہ بھی لگن میں ہو یا لگن کو دیکھتا ہو تو دھاتو چنتا کا پرشن ہوگا۔ اگر سورج و شکر لگن میں ہوں یا لگن کو دیکھتے ہوں تو مول چنتا اور اگر بدھ یا برسپتی لگن میں ہوں یا لگن کو دیکھتے ہوں تو پرشن جیو چنتا کے متعلق بچار کرنا چاہیے۔ پرشن کنڈلی میں دیکھو اگر بوقت پرشن شکر و چندرماں لگن میں پڑے ہوں یا لگن کو دیکھتے ہوں تو دھاتو کے بیچ پرشن چاندی کا بچار کرے۔ اگر بدھ لگن میں ہو یا لگن کو دیکھتا ہو تو سورن چنتا (سونا، زیور وغیرہ) کے متعلق پرشن خیال کرے۔ اور اگر برسپت لگن میں ہو۔ یا لگن کو دیکھتا ہو تو جواہرات یعنی سونا کی جڑت زیور کے متعلق پرشن کا بچار کرنا چاہیے۔ اگر سورج لگن میں ہو یا لگن پر درشٹی رکھتا ہو تو موتی وغیرہ سفید رنگ کی جواہرات۔ اگر منگل لگن میں ہو یا لگن کو دیکھتا ہو تو تپت دھاتو کے متعلق پرشن بچار کرے اور اگر سنیچر لگن میں ہو یا لگن کو دیکھتا ہو تو لوہا دھاتو یا پتھر وغیرہ اور اگر راہو لگن میں ہو یا لگن کو دیکھتا ہو تو ہڈی یعنی ہاتھی دانت وغیرہ دھاتو کے متعلق سوال کا بچار کرنا چاہیے۔

۵۔ ضمیری یعنی گپت پرشن

بوقت پرشن سائل سے کہنا چاہیے کہ جو تم کو پوچھنا ہو اس کا دھیان اور خیال اچھی طرح سے کرو۔ پس اگر پرشن کرنے والے نے اوپر درشٹی یعنی اوپر کی طرف نظر کر کے سوال کیا ہے تو جیو چنتا کے متعلق پرشن ہوگا کیونکہ جیو اوپر کی طرف قیام رکھتا ہے۔ اور اگر نیچے یعنی زمین کی طرف دیکھکر سوال کرے تو مول چنتا کا پرشن ہے۔ یعنی جو چیزیں زمین سے اگتی ہیں ان چیزوں کے متعلق سوال ہوگا۔ اور اگر اوپر کو یا نیچے کو نہ دیکھے اور لبوں ہی مقابل نظر سے سوال کرے تو دھاتو چنتا کے متعلق پرشن بچار کرنا چاہیے۔ یعنی روپیہ پیسہ روزگار وغیرہ

کے متعلق پرشن کی ماہیت سائل کی طرف سے سوچی گئی ہے۔ اس سمجھ دبتلانے والے کو خوب غور اور توجہ سے سوال کنندہ کی طرف دیکھکر اس کے دل کا پرشن بتلانا چاہیئے۔

۷۔ ضمیر یعنی پوشیدہ سوالات

پرشن کنڈلی میں بروقت سوال جو ستارہ زائچہ میں قوی اور بلوان ہو اس کے منسوبات سے ضمیر بیان کرنی چاہیئے۔ (۲) لگن میں جس گرہ کا نوانشہ ہو وہ گرہ جس گھر میں واقع ہو اس گھر کے منسوبات سے ضمیر سائل کا بچار کرنا چاہیئے۔ (۳) لگنیش (مالک لگن) یا لابھیش (مالک خانہ یازدہم) میں سے جو بلوان ہو یا ان کے انشوں میں سے جس بھاو میں جیندر مان ہو اس بھاو سمبندھی پرشن کا بچار کرنا چاہیئے۔ جیسے سرب اوتم بلی گرہ بات کال لگن کا نوانشک ہی لگن میں بیٹھا ہو۔ تو پرشن کرنے والے نے اپنے شریر سمبندھی حالات جسم کے متعلق پرشن کیا ہے۔ دوسرے میں ہو تو دھن بھاو (خانہ دوم) کے منسوبات کے متعلق پرشن سمجھنا چاہیئے۔ تیسرے میں عزیزوں اور بھائیوں کے متعلق۔ چوتھے میں زمین وغیرہ متعلقات خانہ چہارم۔ پنجم میں سنتان۔ چھٹے میں شترو۔ (متعلق دشمن)، ساتویں میں استری، آٹھویں میں آیو وغیرہ کے متعلق نالویں میں یاتری طالع اور دھرم وکرم دسویں میں راج دربار۔ گیارہویں میں لابھ اور بیوپار وغیرہ کے متعلق اور بارہویں سے دشمن اور خرچ و نقصان وغیرہ کے متعلق پرشن کی ماہیت جاننی چاہیئے۔

۸۔ ضمیر یعنی پوشیدہ سوالات

اگر بروقت پرشن چر لگن ہو اور چر راس کا نوانشہ بھی ہو اور تات کال لگن کا نوانشک پتی دسویں۔ گیارہویں یا بارہویں گھر میں بیٹھا ہو یا پانچ پانچ نوانشہ سے زیادہ لگن گذر گیا ہو یعنی ۱۶ درجہ اور ۴۰ دقیقہ سے لگن زیادہ گذر چکا ہو تو پرشن کرنے والے کا کسی مسافر پردیسی کے لیئے سوال ہے یا اپنے سفر کے لیے سوال کرتا ہے۔

(۲) اگر چر راشی اور چر نوانشک میں مندرجہ بالا گرہ ساتویں آٹھویں یا نالویں گھر میں واقع ہو تو پردیسی کے لوٹنے یعنی اس کی واپسی کے متعلق پرشن ہوگا۔ اگر وہ وکری گرہ ہو تو پرشن

کی حالت اس کے برعکس تصور کرنی چاہیے۔ (۳) سپتم بھاو (ساتویں خانہ) میں سورج شکر یا منگل بلوان ہوں تو پر استری (غیر عورت) برسپت ہو تو اپنی عورت۔ بدھ یا چندر ماں ہو تو ویشوا استری (فاحشہ عورت) سنیچر ہو تو ہین جاتی (نیچ قوم) کی استری کے متعلق سائل کا پرشن ہے۔ بالک او ستھا کا چندر ماں یا بدھ ہو تو کنواری کنیا۔ سنیچر سے بردھ استری سورج۔ برسپت سے پرسُوت وتی (حاملہ عورت) اور منگل و شکر سے کٹھور استری (سخت مزاج عورت) کے متعلق پرشن سمجھنا چاہیے۔

۹۔ ضمیر سائل یعنی گپت پرشن

پرشن کنڈلی میں جو گرہ بلوان ہو کر لگن میں بیٹھا ہو تو پرشن کرنے والے کو جو چیز اپنے آتما سے زیادہ عزیز ہے اس کی نسبت پرشن کیا ہے۔ اگر گرہ بلوان ہو کر تیسرے گھر میں بیٹھا ہو مگر پرش گرہ (مذکر ستارہ) ہو تو اس کو اپنے بنا یے سمبندھی (عزیزوں) کے متعلق کچھ خواہش ہے۔ اگر پانچویں گھر میں کوئی بلوان گرہ تا تکالک لگن میں بیٹھا ہو تو پرشن کرنے والا پوتر یعنی (سنتان) کے متعلق سوال کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ چوتھے گھر میں بلوان گرہ بیٹھا ہو تو ماتا سمبندھی یعنی (والدہ) کے متعلق یا پرشن منسوبات خانہ چہارم سے متعلق ہے چھٹے گھر میں گرہ بلوان بیٹھا ہو تو شترو سے سمبندھ کرتی ہوئی جنتا جاننی چاہیے۔ ساتویں بلوان گرہ بیٹھا ہو تو استری بچن کی کچھ خواہش ہونی چاہیے۔ آٹھویں میں شریر سمبندھ (بیماری) کے متعلق۔ نالویں گھر میں دھرم سمبندھی اور دسویں میں جو بلوان گرہ بیٹھا ہو تو پرشن کرنے والے کا راج سمبندھی پرشن جاننا چاہیے۔ جو لگن کے نوانشک کا سوامی لگن میں بیٹھا ہو خواہ دیکھتا ہو تو متر سمبندھی پرشن ہوتا ہے۔ جو لگن کے نوانشک کا سوامی شترو کھیتری (دشمن کے خانہ) میں بیٹھا ہو تو شترو سمبندھی پرشن جاننا چاہیے۔ جس گرہ کو جو گرہ پورن درشٹی سے دیکھتا ہے وہ بلوان ہوتا ہے۔ جو شبھ گرہ جس گھر میں بیٹھا ہو خواہ دیکھتا ہو۔ اُس بھاو کی ترقی کرتا ہے اور جو اشبھ گرہ بیٹھا ہو خواہ دیکھتا ہو تو اس بھاو کی ہانی تصور کرنی چاہیے۔

۱۰۔ ضمیر سائل یعنی گپت پرشن

پرشن کنڈلی میں جس گھر میں چندرماں ہو یا جس خانہ میں لگنیش (مالک لگن) واقع ہو اس خانہ کے منسوبات سے ضمیر سائل پر غور کیا جائے گا۔ مثلاً پرشن لگن میکھ ہے اور میکھ کا سوامی (مالک) تیسرے گھر میں پڑا ہے اور چندرماں ساتویں گھر میں واقع ہے تو اس سے بروے قاعدہ سوال سائل متعلق سفر نزدیک اور ارادہ ملاقات کسی عزیز برادر کے متعلق پایا جاتا ہے اب تیسرے گھر میں متھن راشی ہے۔ متھن راشی کی تاثیر بھی تیسرے گھر میں چونکہ خویشی برادران اور رشتہ داران اور سفر نزدیک سے متعلق ہے اس لیے اس ضمیر سائل کی نسبت اطمینان ہو گیا کہ مطابق نتیجہ لگنیش اور چندرماں کی راشی کے وہی نتیجہ ہے۔

۱۱۔ ضمیر سائل یعنی گپت پرشن

جس خانہ میں سہم القمر واقع ہو اس خانہ کے منسوبات سے ضمیر سائل بیان کرنی چاہیئے سہم القمر کو سہم السعادت بھی کہتے ہیں۔ لگنیش سے مالک ساعت تک درجہ شمار کریں جس قدر درجہ شمار میں آویں وہ درجات لگن پر بڑھا لویں اور حاصل جمع کو تیس تیس کی طرح دیویں۔ جو باقی جس خانہ میں تیس تیس کی طرح سے بچے اس راشی میں سہم القمر ہوگی اور ضمیر منسوبات برج و صاحب برج سے متعلق ہوگی۔ اگر بوقت سوال ساعت ختم کو پہنچی ہو تو ساعت آئندہ یعنی مستقبل کو لیویں [illegible]

طریق دوم

سہم القمر نام اس راشی کا ہے جب فاصلہ اس کا لگن سے اتنا ہو کہ جتنا فاصلہ سورج سے چندرماں کا ہو۔ مثلاً لگن دھن ہے ۹ درجہ اور ۱۲ دقیقہ۔ اور سورج برکھ راشی میں ۵ درجہ اور ۲۰ دقیقہ ہے اور چندرماں سنگھ راشی میں ۲۰ درجہ اور ۳۰ دقیقہ واقع ہے۔ پس سورج اور چندرماں کے مابین فاصلہ تین راس ۵ انش اور ۱۰ کلا کا ہے اب اس میں ۹ انش ۱۲ کلا لگن دھن کے شامل کیئے گئے تو ۳ راس ۱۴ انش ۲۲ کلا حاصل آئے۔ ان کو اب لگن سے لیا جاوے۔ تو ۳ راس ۱۴ درجہ اور ۲۲ دقیقہ مین راشی کے ۱۴ انش ۲۲ کلا پر منتہی ہوا۔ پس

معلوم ہوا کہ جس راشی میں سہم القمر یا سہم السعادت ہے۔ پس اس مقام پر سہم الضمیر ہوگی
اور وہ ضمیر اس راشی کے منسوبات اور اس کے مالک کے منسوبات سے حاصل ہوگی۔

۱۲۔ ضمیر یعنی پوشیدہ سوالات

جس راشی میں سہم کون الحاجت آوے اس خانہ کے منسوبات سے ضمیر سائل ہوگا۔ سہم
کون الحاجت اس راشی کا نام ہے جو مالک ساعت سے لگنیش تک جتنے درجہ ہوں وہ لگن پر
زیادہ کیے جاویں۔ جو حاصل جمع ہو اس کو لگن سے لے کر طرح طرح تیس تیس درجہ کی کر کے جاویں
جس خانہ سے وہ تیس سے کم ہوں وہ خانہ کون الحاجت ہے۔ پس جب خانہ میں وہ منتہی ہو
تو وہی راشی سہم الضمیر ہوگی۔ اور ضمیر منسوبات برج اور صاحب برج سے متعلق ہوگی۔

۱۳۔ ضمیر یعنی پوشیدہ سوالات

زائچہ سوال یعنی پرشن کنڈلی کے جس خانہ میں اثنا عشریہ طالع ہو اس خانہ کے منسوبات
سے ضمیر سائل ہوگی۔ کنڈلی میں دیکھیں کہ طالع کے کتنے درجہ ہیں۔ ان کو ۱۲ سے ضرب دیویں
اور حاصل ضرب کو لگن سے تیس تیس کی طرح کریں۔ جہاں پر تیس سے کم بچیں اس راشی میں
اثنا عشریہ طالع کا ہے اور اسی خانہ کے منسوبات سے ضمیر سائل حاصل ہوگی۔

۱۴۔ ضمیر یعنی پوشیدہ سوالات

کنڈلی میں جو حالت قمر یعنی چندرماں کو قبل استقبال (پورنماشی سے پہلے) یا بعد
استقبال یعنی بعد اس کے ہووے وہی حالت ضمیر سائل کی ہے۔ پس اگر سوال سائل قبل
استقبال پورنماشی سے پہلے ہووے تو کنڈلی وقت سوال میں دیکھیں۔ کہ چندرماں کو لگنیش
یعنی (صاحب طالع) یا مالک ساعت سے قبل از سوال کیا اتصال تھا۔ پس جب نظر قریب ہے
کہ اتصال ہوا ہو مثل تثلیث یا نظر تربیع یا تسدیس وغیرہ کے تو وہ دلیل اوپر حالات گذشتہ
صاحب ضمیر کے ہے اور اگر سوال بعد استقبال یعنی پورنماشی کے بعد ہے تو وہ اتصال قریب
جو چاند لگنیش یا مالک ساعت سے ہوگا وہ دلیل ضمیر کی ہے۔ یعنی سابقہ اندازہ اس اتصال

جو گرہ تا نکالک لگن میں اپنے نوانشک کا ہو کر بیٹھا ہو خواہ اپنے نوانشک میں بیٹھ کر لگن کو دیکھتا ہو۔

کے ویسی حالت ضمیر سائل تصور کرنی چاہیئے۔

۱۵۔ ضمیر یعنی پوشیدہ سوالات

پرشن کنڈلی میں جو ستارہ بلوان ہو اس کے منسوبات اور اس خانہ منسوبات سے ضمیر سائل حاصل ہوگی۔ پس پرشن کنڈلی میں دیکھو کہ کون کون گرہ باقوت ہیں۔ جو گرہ اپنی راشی کا ہو یا اوچ راشی کا ہو۔ یا اپنے دوست کی راشی میں پڑا ہو اور وہ شبھ گرہ ہو۔ بلکہ شبھ گرہ کی اس پر نظر ہو اور کوئی پاپی گرہ اس کے ساتھ نہ ہو۔ تو وہ گرہ طاقتور ہوتا ہے۔ پس اگر لگن میں طاقتور گرہ پڑا ہو تو بلندی طالع اور ترقی جاہ وحشمت کا سوال کرتا ہے۔ اگر دوسرے میں ہو تو کاروبار تجارت اور حصول زر ومال کے متعلق۔ اگر تیسرے میں ہو تو خویش واقارب اور نقل و حرکت اور سمسب بہیوں کے متعلق۔ چوتھے میں زمین اور ملک واملاک وما در اور رنج وراحت وتنازعات۔ منسوبات خانہ چہارم کے متعلق سوال کرتا ہے۔ پانچویں میں ہو تو اولاد اور مواصلت معشوق یا کسی دوست وعزیز کے متعلق یا حصول علم کے واسطے سوال کرتا ہے۔ چھٹے میں ہو تو خوف دشمن ولڑائی یا کسی بیماری یا سحر وجادو وغیرہ کے متعلق۔ ساتویں میں ہو تو عورت یا شادی دنکاح، یا سفر یا بیوپار وغیرہ کے لیئے۔ آٹھویں میں لڑائی جھگڑے اور خوف وخطر۔ بیماری وغیرہ تکلیف کے متعلق۔ نانویں میں سفر اور طالع یعنی قسمت کی بلندی کے متعلق یا تیرتھ یاترا اور کسی نیک یعنی دہرم کارج کے لیئے سوال کرتا ہے۔ دسویں میں ہو تو راج دربار یا روزگار کی بہتری اور ترقی عہدہ وحکومت یا تبدیلی کے لیئے۔ گیارہویں میں حصول امید نفع از دوستان یا ترقی روزگار اور لابھ وغیرہ کے متعلق اور اگر بارہویں گھر میں واقع ہو تو پرشن کنندہ کسی دشمن کی مغلوبی یا صحت بیماری اور نفع ونقصان یا کسی چارپایہ کی خرید وفروخت کے متعلق سوال کرتا ہے۔

۱۶۔ ضمیر یعنی پوشیدہ سوالات

پرشن کنڈلی میں دیکھو اگر منگل کیندر میں پڑا ہو تو دھاتو۔ اگر چندرماں راہو وسنیچر ہو تو مول اور اگر شکر وبرہسپت پڑا ہو تو جیو کا پرشن تبلانا چاہیئے۔

تو پرشن دھاتو سے متعلق ہے جو گرہ پانچویں یا نویں گھر میں بیٹھکر اپنے نوانشک کو دیکھتا ہو تو پرشن دھاتو کے متعلق تصور کرنا چاہیئے

ضمیر کے متعلق چیزوں کی رنگت اور علامات

چندرماں، منگل اور سینچر دھات کے مالک ہیں۔ (دھاتو سے روپیہ پیسہ وغیرہ مراد ہے)
اگر یہ کیندر میں بلوان ہوکر پڑے ہوں۔ تو دھاتو پرشن ہوگا۔ سورج اور شکر مول کے مالک ہیں
(مول سے مراد زمین مکان وغیرہ) اگر یہ کیندر میں بلوان ہوں تو مول پرشن ہوگا۔ برسپت اور
بدھ جیو کے مالک ہیں (جیو سے ہر ذی روح مراد ہے) اگر یہ کیندر میں بلوان ہوں تو جیو پرشن بتلانا چاہیے
پرشن کنڈلی میں دیکھیں کہ وقت مطلوبہ سوال پر لگن کی کیا حالت ہے۔ اگر چر لگن یعنی طالع سوال
برج منقلب میں پرشن ہے تو دھاتو استھر (برج ثابت) سے مول اور دوسبھاؤ (برج ذوجسدین) لگن
سے جیو پرشن ہوگا۔ لگن سوال میں جس گرہ کا نوانشہ ہو وہ گرہ جس گھر میں ہو اس گھر کے منسوبات سے
پرشن بتلانا چاہیے۔ اگر بروقت سوال پرشن لگن کا سوامی چندرماں یا منگل ہو تو کسی گول پدارتھ
یعنی گول رنگت کی چیز کا پرشن ہے۔ برسپت ہو تو لمبی، اگر بدھ یا سورج ہو تو کسی چوکونی شے سے پرشن
کی نسبت ہے۔ اگر لگن کا مالک شکر ہے تو کسی اونچی طرز میں بنی ہوئی اشیاء کا اندازہ خیال کرنا چاہیے
اگر بروقت پرشن لگن کا استھان کا سوامی چندرماں یا شکر ہو تو سوال سائل کا روپیہ کے متعلق ہے
بدھ ہو تو جڑی ہوئی چیز ہے۔ سورج سے موتی۔ منگل ہو تو تانبا سینچر سے لوہے کی چیز اور اگر لگن
کا مالک راہو ہے تو کوئی ملی ہوئی دھاتو یعنی ملاوٹ کی اشیاء (دھاتو) تصور کرنی چاہیے۔ اگر بر
وقت پرشن لگن کا سوامی شکر یا چندرماں ہو تو چیز جل یعنی پانی کے نزدیک ہے۔ برسپت ہو تو کسی
متبرک جگہ شل دیوتا مندر شوالہ وغیرہ جگہ میں سورج ہو تو مکان کے اندر۔ بدھ ہو تو رسوئی کی جگہ پر
منگل ہو تو کسی سوختہ جلی ہوئی جگہ میں (اور) اگر سینچر لگن کا سوامی ہو تو مکان سے باہر شے کا ہونا تصور کرنا چاہیے

۱۷۔ ضمیر یعنی پوشیدہ سوالات

اول۔ ضمیر کے عالموں نے رات اور دن کو بارہ ساعتوں پر تقسیم کیا ہے۔ اور ہر ایک ساعت کا
ایک ستارہ مالک بتلایا ہے اور ہر ایک ستارہ اپنی اپنی ساعت میں ضمیر سائل پر اپنا مختلف نتیجہ ظاہر کرتا ہے
دوئم۔ یہ سات ساعتیں دن رات میں برابر اپنا عمل رکھتی ہیں۔ جو ساتوں سیاروں سے منسوب ہیں
ان کا دورہ بہ ترتیب فلکوں کے برتاؤ ہوتا ہے۔ جن کی ترتیب افلاک اس طرح پر منقسم ہے۔ زحل

لگن کے نوانشک کا سوامی پانچویں نوانشک کے سوامی کے ساتھ بیٹھا ہو خواہ پانچویں نوانشک میں بیٹھا ہو تو دھاتو پرشن ہے

مشتری۔ مریخ۔ شمس۔ زہرہ۔ عطارد۔ اور قمر۔ یوموں کے نام بھی ان ہی سیاروں کے نام پر مقرر ہیں
زحل سینچروار۔ مشتری وبرہ وار۔ مریخ منگلوار۔ شمس اتوار۔ زہرہ شکروار۔ عطارد بدھوار اور قمر
سوموار سے منسوب ہے۔ پس بوقت طلوع آفتاب جو دن ہوتا ہے اول ساعت اسی سیارہ کی ہوتی
ہے بعد ازاں بالترتیب فلک دوم۔ سوم۔ چہارم علی ہذا القیاس جب دو ساعت آخری ہوتا ہے تو پھر
اس سیارہ کی ساعت شروع ہو جاتی ہے۔ جس کی بروقت طلوع آفتاب ہوئی تھی۔ اسی طرح سے
یہ ساتوں ساعت دن رات میں اپنا دورہ کرتی ہیں۔ چونکہ دن رات ۶۰ گھڑی کا ہوتا ہے اس
لیے عام زبان زد ایک سیارہ کی ساعت ڈھائی گھڑی کی خیال کی جاتی ہے۔ لیکن یہ درست
نہیں ہے۔ چونکہ مقدار ساعت مطابق کمی بیشی زمان کے کم و بیش ہوتا رہتا ہے اس لیے چاہیے
کہ جس قدر مقدار زمان ہو اس کی گھڑی اور پل کو ۱۲ پر تقسیم کرے جو خارج قسمت ہو گی وہ ایک
سیارہ کی ساعت ہو گی۔ اسی طرح رات کی گھڑی پر بھی عمل کرے۔ رات کی گھڑیوں کا شمار فلک
دن کی ساعتوں کے برعکس ہے۔ اتوار کا بدھ سے رات کی ساعتوں کا شمار ہے سوموار کا برہسپت سے
منگل کا شکر سے۔ بدھ کا سینچر سے۔ ویروار کا سورج سے۔ شکر کا چندرماں سے اور سینچروار کا منگل کی
ساعت سے ترتیب افلاک منقسم ہے۔ جس کی ترتیب اس طرح سے فلک دوم سوم دورہ ختم کرتی ہے۔
سوئم۔ ہر ایک ساعت کے تین حصہ ہوتے ہیں اور ہر حصہ میں ضمیر سائل مختلف ہوتی ہے۔
اس لیے وقت مطلوب کی ساعت وقت کو استخراج کر کے اس ساعت کے وقت کو ۳ پر تقسیم کر دے
اور پھر دیکھیے کہ دریافت کنندہ نے اس ساعت کے کس حصہ میں آکر سوال کیا ہے۔ بعد ازاں
اس حصہ کے موجب ضمیر سائل اس کے دل کی بات معلوم کرے۔

ساعت سورج۔ حصہ اول

شمس کی ساعت کے حصہ اول میں دریافت کنندہ احوال مرد بزرگ یا کسی رئیس و بادشاہ یا کسی
حاکم وقت کے متعلق برائے حصول مطالب یا بلندی مرتبہ یا روزگار وغیرہ کے متعلق دریافت کرتا ہے
حصہ دوم۔ شمس کی ساعت کے حصہ دوم میں کسی مریض کی شفا یا قرضہ سے سبکدوشی اور رفع تکلیف

جو گرہ لگن میں دوسرے لو انشک کو دیکھتا ہو تو مول ترش ہے اور اگر کیندر کے گرہ کے لو انشک میں یا لگن میں بیٹھا ہو تو

کے لیئے اور آخر حصہ یعنی ساعت شمس کے حصہ سوم میں کسی شخص سے معاملہ گفتگو یا لین دین کے لیئے یا شراکت وغیرہ کے متعلق دریافت کرتا ہوگا۔

ساعت زہرہ - اگر زہرہ کی ساعت اول میں پرشن کرے تو رہائی مصیبت یا گرفتار شدہ یا اخلاص محبوس کے لیئے دریافت کرتا ہے۔ ساعت کے حصہ دوم میں عیش و آرام و فرحت اور مواصلت یا کسی عورت کو مطیع کرنے یا شادی کے لیئے اور اگر آخری ساعت زہرہ میں سوال کیا ہے تو واسطے کسی عورت کی محبت اور پیار کے لیئے کہ آیا وہ مجھے ملے گی یا نہیں دریافت کرتا ہوگا۔

ساعت عطارد - اگر عطارد ساعت اول میں دریافت کرے تو خط و خبر غائب و ترقی علم یا حصول دستکاری کے لیئے اور عطارد کے آخر حصہ سوم میں کسی گئے ہوئے آدمی کے آنے کی نسبت یا اُس سے ملاقات کے لیئے سوال کرتا ہے۔

ساعت قمر - قمر کی ساعت کے حصہ اول میں پرشن کرے تو کسی غائب کی خبر و خیریت اور احوال رنج و راحت یا کسی کام کے انتظار کے لیئے کہ آیا کس طرح ہوگا دریافت کرتا ہے۔ حصہ دوم میں کسی خبر کا سائل منتظر ہے۔ کہ آیا وہ خبر یا خط آئے گا کہ نہیں۔ اور اگر آخر ساعت حصہ سوم میں سوال ہے تو قدوم غائب و آمد خبر مسافر بخیریت اور دفع رنج و تکلیف کے لیئے دریافت کرتا ہے۔

ساعت زحل - اگر زحل سنیچر کی ساعت اول میں پرشن ہے تو دریافت کنندہ کسی کو تکلیف دینے یا چلے جانے مال یا چوری کرنے کے لیئے دریافت کرتا ہے۔ حصہ دوم میں حالات زندگی کہ آیا میں اپنی زندگی میں رنج و مصیبت اور تنگدستی سے خلاصی پاؤں گا یا نہیں دریافت کرتا ہے اور اگر ساعت حصہ سوم میں سوال ہے تو خلاصی از حیرانی و پریشانی اور فکر و تشویش کے لیئے یا مقابلہ دشمن کامیابی کے لیئے سوال دریافت کرتا ہے۔

ساعت برہسپت - اگر ساعت اول مشتری میں سوال کیا گیا ہے تو واسطے کشائش کاروبار و رفع نحوست اور تسلی و استقلال کے لیئے۔ حصہ دوم میں کسی چیز کے گم ہو جانے اور حصول مال اور فکر کا سوال ہوگا۔ اور اگر ساعت آخر مشتری ہو تو دریافت کنندہ کسی بڑے بھاری فکر میں ہے اور صبح و شام کسی خبر غائب کے آنے کا منتظر ہے

حصہ دوم میں کاروبار یا رفتار اور عزیز دوست کیلئے :

ھ خواہ نالویں یا پانچویں بیٹھا ہو اور اپنے لو انشک کو دیکھتا ہو تو جیو جنتا کے متعلق پرشن ہوگا۔

ساعت مریخ - اگر ساعت اول مریخ میں سوال ہے تو دریافت کنندہ کسی چوری گئی ہوئی چیز کا حال دریافت کرتا ہے یا کسی اندرونی رنج اور غم میں مبتلا ہے اور طبیعت سائل کی غم اور غصہ میں بیقرار اور بے استقلال ہے۔ حصہ دوم میں کسی شخص سے جنگ و جدل و مقدمات اور جھگڑے سے متعلق ہے اگر حصہ سوم ساعت مریخ میں سوال ہے تو دریافت کنندہ دفعیہ دشمن اور فکر و اندیشہ او خصومت وغیرہ کے متعلق سوال کرتا ہے

۱۸۔ ضمیر یعنی پوشیدہ سوالات

جس وقت کوئی شخص آ کر پرشن کرے تو اس وقت اُس وقت مطلوبہ کی لگن کنڈلی بنا کر جنتری رائج الوقت سے تمام گرہ حسب جس راس میں ہوں درج کرکے اس لگن یعنی طالع وقت سے سائل کے پرشن کا جواب معلوم کرنا چاہیئے۔ - اگر سوال کنندہ نے آکر میکھ لگن میں پرشن کیا ہے تو پرشن کی بابت جیو جیتنا سے متعلق ہے۔ یعنی (دریافت کنندہ حالات زندگی کہ آیا میں اپنی زندگی میں رنج و مصیبت اور تنگدستی سے نجات پاؤں گا یا نہیں، یا کسی دشمن کے دفعیہ اور فکر و اندیشہ اور خصومت وغیرہ کے متعلق دریافت کرنا چاہتا ہے۔ (۲) اگر برکھ لگن میں دریافت کنندہ نے آکر سوال کیا ہے تو چارپائے کے متعلق پرشن کی بابت خیال کرنی چاہیئے کہ یعنی دریافت کنندہ حالات متعلق کسی چوپایہ گائے۔ گھوڑا وغیرہ کی غائبت و آمد اور خرید و فروخت کے متعلق دریافت کرنا چاہتا ہے۔ (۳) اگر متھن لگن میں پرشن کیا گیا ہے تو دریافت کنندہ متعلق حمل عورت کہ آیا حمل ہوگا کہ نہیں یا کسی عورت کے مطیع کرنے یا شادی وغیرہ کے لیئے دریافت کرنا چاہتا ہے (۴) اگر کرک لگن میں پرشن کیا گیا ہے۔ تو دریافت کنندہ احوال مرد بزرگ یا کسی رئیس و بادشاہ یا حاکم کے متعلق برائے حصول مطالب اور بلندی مرتبہ یا روزگار اور کاروبار تجارت اور خرید و فروخت کیلیئے دریافت کرنا چاہتا ہے (۵) اگر دریافت کنندہ نے سنگھ لگن میں آکر پرشن کیا ہے تو جاننا چاہیئے کہ دریافت کنندہ نے کسی غائب کی خیر و عافیت اور احوال رنج و راحت اور منتظر خبر و خط اور آمد خبر مسافر اور دفع رنج کے لیئے دریافت کرنا چاہتا ہے۔ (۶) اگر سائل کا پرشن کنیا لگن میں ہے تو واسطے احوال رنج و راحت کسی عورت یا شادی

بسم راس پر پرشن لگن ہو اور [illegible] ہو تو سوال [illegible]

معشوقہ عورت سے ملاقات کرنے کے لیئے کہ آیا وہ مجھکو ملے گی یا نہیں دریافت ہوگا۔ (۷) اگر دریافت کنندہ نے تلا لگن میں پرشن کیا ہے تو دہن پراپتی کے متعلق خیال کرنا چاہیئے۔ یعنی احوال متعلق بلندی مراتب وترقی روزگار دہن کی پراپتی اور ملک واملاک کی بہتری اور گم شدہ مال ودفینہ وغیرہ کے متعلق دریافت کرتا ہے (۸) اگر برسچک لگن میں سائل نے آکر پرشن کیا ہے تو جاننا چاہیئے کہ دریافت کنندہ کسی مریض کی شفا اور حالات زندگی رنج ومصیبت کے متعلق یا کسی اندرونی بیماری میں مبتلا اور شفا امراض اور رہائی مصیبت اور رفع تکلیف کے لیئے دریافت کرتا ہے (۹) اگر دہن لگن میں دریافت کنندہ نے آکر پرشن کیا ہے تو جاننا چاہیئے کہ دریافت کنندہ برائے حصول مطالب بلندی مرتبہ اور دہن کی پراپتی اور بہتری وترقی روزگار کے متعلق دریافت کرتا ہے (۱۰) اگر مکر لگن میں پرشن کیا ہے تو واسطے خوف حاسد ودشمناں اور فکر واندیشہ اور واسطے مقدمات وجھگڑا اور دفع رنج اور مصیبت وغیرہ کے لیئے دریافت کرنا چاہتا ہے (۱۱) اگر دریافت کنندہ نے کنبہ لگن میں آکر پرشن کیا ہے تو واسطے کشائش کاروبار اور تسلی واستقلال اور مکان وغیرہ کے متعلق دریافت کرنا چاہتا ہے۔ (۱۲) اگر مین لگن میں سوال کیا گیا ہے تو واسطے رہائی مصیبت اور کسی دشمن کے مقابل کامیابی اور مطلب براری کیلیئے دریافت کرتا ہے۔ پس پرشن دیکھنے والے کو چاہیئے کہ ضمیر یعنی پوشیدہ سوالات کے متعلق اگر پرشن باطنی ہے یعنی سائل نے اپنا مطلب ظاہر نہیں کیا اور دل میں رکھکر منجم سے دریافت حال کا مستدعی ہوا ہے تو وہ تمام اصول اور قواعد جو اوپر بیان کر چکے ہیں بڑی غور اور توجہ سے ان پر عمل کر کے سائل کے پرشن کا جواب دینا چاہیئے۔ اور جو پرشن ظاہری ہے یعنی سائل نے اپنے مطلب کو منجم کے پاس بیان کر دیا ہے تو اس وقت کا لگن نکال کر ایک زائچہ قائم کرے اور اس وقت کے سیارگان کو حسب راشی میں ہوں درج کرے اور سائل کے مطلب کو دیکھے جو پرشن سائل کس خانہ سے تعلق رکھتا ہے۔ جس خانہ سے مطلب سائل کا تعلق رکھتا ہووے اس خانہ کی راشی اور اس کے مالک کا حال دیکھے۔ کہ کیسا ہے اور پرشن لگن اور اس کے مالک

جو بسم لگن ہو اور نمبر ا گھنڈ ہو یعنی ا ۔ ا لنت لگن ست ہو تو جو پرشن ہوگا اسطرح سے معانی مول اور جیو کا بچار کرنا چاہیئے

اور چندرماں کا بھی حال دیکھے اور بعد ازاں ان سب حالات کو مدنظر رکھکر مطلب سائل کا جواب بیان کرے۔

پرشن یعنی سوالات دیکھنے کا بیان

جب کوئی شخص کسی امر کے متعلق سوال کرے تو سب سے اول طالع وقت یعنی لگن کو صحیح طور پر استخراج
کرنا ضروری ہے اس کے بعد دلائل سائل اور خانہ غرض سائل پر خوب غور اور توجہ کرکے اس کا حکم لگاوے
لیکن یہ واضح رہے کہ دلائل متعلق سوال تحقیقات طلب چار ہیں۔ طالع وقت (لگن) اور صاحب طالع یعنی لگنیش
(لگن کا مالک) تیسرے قمر یعنی چندرماں اور چہارم وہ ستارہ کہ جس سے قمر منصرف ہو اسی طرح سے دلائل خانہ
غرض سائل خانہ ہفتم اور مالک خانہ ہفتم ہے۔ لیکن خاص حالات ہیں دلائل پنجم (خانہ غرض سائل) وہی خانہ
ہے کہ جس کے منسوبات سے سائل کا سوال ہے اور مالک اس خانہ کا اور وہ ستارہ کہ جس سے قمر متصل ہو یا ہونیوالا
ہے پس اس وقت ان کی تمام سعادت و نحوست و قوت و ضعف سیارگان کو ملاحظہ کرے جس کی تفصیل
پہلے درج کردی گئی ہے۔ اگر دلائل سائل قوی اور سعادت پر غالب ہوں تو حکم سعادت و قوت پر ظاہر کرے
اور اگر دلائل منحوس و ضعیف ہوں تو حکم اس کا نحوست و ضعف پر اور اگر دلائل مشترک ہوں تو حکم اس کا غلبہ
اور ظن پر بیان کرے بعض عالموں کا خیال ہے کہ طالع وقت یعنی لگن دلیل سائل اور سابع یعنی خانہ ہفتم
دلیل منجم ہے۔ پس جب طالع وقت سوال میں خانہ ہفتم یا مالک اس کا منحوس اور ضعیف ہو تو دلیل ہے کہ منجم کو جس
حال پر ہونا چاہیئے نہیں ہے اس کا فکر اور قیاس و حال صحیح اور درست نہیں ہے۔ پس جب منجم اس حال پر نہ ہوگا تو اس کی
رائے میں خطا بسیار کا ہونا ممکن ہے اور اگر بوقت سوال خانہ ہفتم و مالک خانہ ہفتم منحوس ہو اور سوال منسوبات خانہ
ہفتم سے ہو تو اس وقت نحوست اس کی غرض سائل سے متعلق ہوگی منجم صحیح حالات میں ہے اور اسوقت میں احکام اس کے
بیان کرسکتا ہے۔ لیکن اگر سوال کسی اور خانہ کے منسوبات سے ہو تو اس وقت نحوست اسی کی منجم سے متعلق ہوگی یعنی
اس کی رائے میں اسوقت خطا کا واقع ہونا ممکن ہے ایسے وقت میں منجم خاموشی کو اختیار کرے اور سائل
کو اس کے متعلق کچھ حکم بیان نہ کرے۔ لہذا اب ہم پرشن آفتاب کے شائقین کے لیئے چند سوالات
کے نکالنے کا طریق حل کرکے بامثال درج کرتے ہیں جس کو دیکھکر شائقین خود بخود ہر ایک سوال
کا احکام معلوم کرکے فائدہ اٹھائیں گے۔

پرشن یعنی سوالات کے دیکھنے کا طریقہ

مورخہ ۲۶ اگست ۱۹۰۸ء مطابق ۱۱ بھادوں سمت ۱۹۶۵ بکرم بروز بدھوار بوقت ۳ بجکر ۵۴ منٹ بعد دوپہر کسی شخص نے سوال کیا کہ میرا مقدمہ عدالت میں دائر ہے۔ ڈگری ہوگی یا خارج ہو جائے گا۔ پس ہم نے وقت مطلوبہ کا لگن استخراج کر کے کنڈلی میں تمام گرہوں کو جنتری رائج الوقت سے درج کیا۔ چونکہ آفتاب ماہ بھادوں میں سنگھ راشی کا طلوع ہوتا ہے اور سنگھ لگن اوقات ۵ گھڑی ۵۹ پل یعنی دو گھنٹہ ۲۴ منٹ کا مقرر ہے اور جدول اوقات سنگھ لگن میں بوقت طلوع آفتاب ۱۱ بھادوں کو ۶ بجکر ۲۴ منٹ تک سنگھ لگن درج ہے اس لیے اس میں آئندہ لگنوں کی گھڑی و پل یا بحساب گھنٹہ منٹ جیسا کہ لگن مطلوب ہے طریقہ مندرجہ دریافت لگن کے مطابق شمار کرنے سے ہمارے وقت مطلوبہ ۳ بجکر ۵۴ منٹ پر دھن لگن پایا گیا ہے جو ۲ بجکر ۴۰ منٹ سے شروع ہوا ہے اور قریباً ۵ بجکر ۵ منٹ تک رہے گا۔ پس اس تاریخ کے مقابل نقایا لگن کو دیکھ کر اب اس میں آئندہ لگنوں کا وقت مطلوب جمع کر کے لگن کنڈلی میں جنتری رائج الوقت سے اس تاریخ کے گرہوں کو درج کیا۔ تو (پرشن کنڈلی ۱۱ بھادوں وقت ۳ بجکر ۵۴ منٹ) طالع وقت یعنی لگن خانہ اول میں دھن لگن کی کر کے باقی خانہ کو ترتیب مطلوب کا جو لگن ہوتا اس کے شمار کا ہندسہ



بجائے ۹ کا ہندسہ تحریر وار پڑ گیا۔ کیونکہ وقت ہے بجائے اس کے خانہ نمبر اول میں لکھ کر اور اس کے باقی خانوں میں بالترتیب ہندسوں کو درج کر دیا جاتا ہے۔ جس سے لگن کے شمار کا ہندسہ پرشن کا لگن سمجھا جاتا ہے۔ پس طالع وقت یعنی لگن میں کیت ہے۔ اور مکر و کٹمب یعنی خانہ دوم و سوم میں کوئی گرہ نہیں ہے۔ خانہ چہارم میں سنیچر۔ پانچواں اور چھٹا

گھر خالی ہے۔ خانہ ہفتم میں شکر در راہ۔ خانہ ششم خالی اور خانہ نہم میں سورج بدھ منگل اور برہسپت
وچندرماں ہے۔ اور خانہ دہم وکیارہواں اور دوازدہم خانہ بھر گرہوں سے خالی ہے دریافت کنندہ نے پرشن کیا ہی کہ

میرا مقدمہ عدالت میں دائر ہے۔ ڈگری ہوگی یا خارج ہو جائے گا؟

پس اب کنڈلی کو بغور ملاحظہ کیا تو وقت مطلوب سوال کا دھن لگن ہے اور یہ سوال سائل کا خانہ
دہم سے تعلق رکھتا ہے۔ اور خانہ طالع (لگن) کا مالک برہسپت اور خانہ دہم کا مالک بدھ ہے
جو سورج کے ہمراہ خانہ نہم میں است یعنی غروب حالت میں ہونے سے کمزور ہو گیا ہے۔
اور کہیں چندرماں اور منگل و بدھ بھی سورج کے ہمراہ خانہ نہم میں است ہیں اور سنیچر دانشہ گرہ
کی پوری درشٹی یعنی نظر خانہ دہم اور خانہ طالع پر پڑتی ہے۔ اس لیے پرشن کا جواب سائل
کو دینا چاہیے کہ تمہارا مقدمہ ڈسمس یعنی خارج ہو جاوے گا۔ اور علاوہ شکست کھانے کے
تم کو اس میں نقصان زر کثیر کا ہونا بھی پایا جاتا ہے۔ اور ممکن ہے کہ عزت میں بھی فرق آجاوے (۲) اگر کسی نے سوال کیا کہ

میں بیمار ہوں۔ صحت ہوگی یا نہیں؟

تو تعلق اس سوال کا خانہ اول اور خانہ ششم اور خانہ ہشتم سے متعلق ہے۔ خانہ طالع کا مالک
تو است یعنی غروب ہے اور خانہ ششم پر سنیچر کی پوری نظر ہے اور خانہ ہشتم کا مالک کہیں چندرماں
منگل اور سورج کے ہمراہ خانہ نہم میں پڑا ہے۔ جواب دینا چاہیے کہ بیماری کی حالت دن
بدن ترقی پر ہوگی۔ بلکہ اسمیں سخت تکلیف اور موت کا اندیشہ ہی صدقہ اور خیرات زیادہ دینا چاہیے۔ اگر کسی نے سوال کیا کہ

میں کوئی روزگار اور بیوپار کرنا چاہتا ہوں اس میں فائدہ ہوگا یا نہیں

تو تعلق اس سوال کا خانہ یازدہم سے ہے۔ اور خانہ یازدہم میں تلا راشی ہے اور تلا کا
مالک شکر لگن سے خانہ ہفتم میں راہو کے ہمراہ پڑا ہے۔ اور لگن کو کامل درشٹی سے دیکھ
رہا ہے۔ پس جواب دینا چاہیے کہ بے شک روزگار و بیوپار کا کام کرو مگر فائدہ تم کو قلیل
رہے گا۔ اس میں زیادہ بہتری اور لابھ کی صورت نہیں ہے۔ (۴) اگر کسی نے سوال کیا ہے
کہ بھائی میرا سفر کو گیا ہے وہ تندرست ہے یا نہیں اور کب تک آوے گا

تو اس سوال کا تعلق خانہ سوئم سے ہے۔ اور خانہ سوئم کا مالک سنیچر لگن سے خانہ چہارم میں پڑا ہے اور منگل مالک خانہ سوئم کو پوری نظر سے دیکھتا ہے۔ اس کے ساتھ سورج بدھ اور چندرماں بھی خانہ سوئم کو کامل نگاہ سے دیکھ رہے ہیں اور خانہ سوم میں راس استھر ہے۔ جواب دینا چاہیئے۔ کہ بھائی تمہارا جس جگہ سفر میں ہے وہاں مقیم ہے۔ اور طبیعت اس کی اس وقت سخت علیل اور پریشان حالت میں معلوم ہوتی ہے۔ ابھی دیر سے واپس آئے گا۔ (۵) اگر کسی نے سوال کیا ہے کہ

میں نے کوئی علم راگ وودیا وغیرہ کا پڑھنا شروع کیا ہے حاصل ہوگا یا نہیں؟

تو تعلق اس سوال کا خانہ پنجم سے ہے۔ اس میں لگن چڑ ہے اور برہسپت کی پوری نظر ہے مگر سورج کے ہمراہ است ہوکر خانہ ہشتم میں پڑا ہے۔ اور کسی گرہ کی نظر خانہ پنجم پر نہیں ہے۔ اور منگل اس راس کا مالک ہے۔ وہ بھی سورج کے ہمراہ است ہوگیا ہے۔ جواب دینا چاہیئے۔ کہ جو علم تم نے شروع کیا ہے اس میں تم کو کامیابی ہونا مشکل ہے۔ اس کے حاصل کرنے میں جو وقت اور محنت ہے۔ وہ سب تمہاری رائیگاں جائے گی۔ (۶) اگر کسی نے سوال کیا ہے۔ کہ

میری والدہ بیمار ہے صحت ہوگی یا نہیں؟

تو تعلق اس سوال کا خانہ چہارم سے ہے اور وہاں خانہ چہارم میں سنیچر بیٹھا ہے۔ اور منگل سورج کے ہمراہ است ہوا۔ خانہ چہارم والدہ کو کامل نظر سے دیکھ رہا ہے۔ اور مالک خانہ چہارم بھی سورج کے ہمراہ است ہے۔ جواب دینا چاہیئے کہ بیماری والدہ کی ترقی پر پائی جاتی ہے جو دن بدن زیادہ ہوگی۔ بلکہ اس میں سخت تکلیف اور موت کا اندیشہ ہے۔ صدقہ اور خیرات زیادہ کرنا چاہیئے۔ (۷) اگر کسی نے سوال کیا ہے۔ کہ

میں کسی عورت سے نکاح کرنا چاہتا ہوں سزاوار ہوگا یا نہیں

اس سوال کا تعلق خانہ ہفتم سے ہے۔ وہاں شتفن راس طلاق ہے اور مالک اس کا بدھ سورج کے ہمراہ است ہوکر خانہ ہشتم میں پڑا ہے اور خانہ ہفتم میں شکر وراہ ہے اور لگن کو پوری نظر سے دیکھتا ہے اور پاپ گرہ کیت کی دشتی بھی خانہ ہفتم پر ہو رہی ہے۔ جواب دینا چاہیئے

کہ یہ نکاح اس عورت سے تم کو سزاوار نہیں ہوگا۔ اگر کروگے تو اندیشہ ہے جو کسی نہ کسی تکلیف
اور مصیبت میں سخت رنج اور نقصان اٹھاؤ گے۔ (۸) اگر کسی نے سوال کیا ہے۔ کہ

ہمارے مکان میں دفینہ ہے یا نہیں

دفینہ سے کوئی پوشیدہ دبی ہوئی چیز سے مراد ہے) پس اس سوال کا تعلق خانہ چہارم سے ہے
اور وہاں میں راس جدت ہے اور مالک اس کا برسپت سورج کے ہمراہ است ہو کر خانہ ہشتم میں پڑا ہے
اور خانہ چہارم میں سنیچر ہے۔ جواب دینا چاہیئے کہ اس مکان میں دفینہ نہیں ہے۔ کوشش فضول ہوگی
اگر کسی نے سوال کیا ہے۔ کہ

مجھکو فلاں میراث یعنی جائداد ملے گی یا نہیں

تو تعلق اس سوال کا خانہ طالع اور خانہ ہشتم سے ہے اور خانہ طالع کا مالک مشتری اور خانہ ہشتم کا مالک چندرماں
دونوں تحت الشعاع میں واقع ہیں۔ جواب دینا چاہیئے کہ میراث کا اول تو تمہارے واسطے ملنا مشکل ہے
اور اگر بہت کوشش سے طلب کروگے تو ممکن ہے کہ کچھ حصہ تم کو دستیاب ہو جاوے گا۔ اگر کوئی شخص سوال کرے

میں اپنی دختر یا فرزند کی شادی کرنا چاہتا ہوں

اور مَیں چار صد روپیہ سے زیادہ طاقت واستعداد خرچ کرنے کی نہیں ہے۔ اس میں انجام ہوگا یا نہیں۔
تو تعلق اس سوال کا خانہ دوازدہم سے ہے وہاں برسچک راس ہے اور مالک اس کا منگل خانہ ہشتم میں ہمراہ
سورج کے است ہو گیا ہے۔ جواب دینا چاہیئے کہ اس قدر روپیہ میں انجام نہ ہوگا اور تم کو بے اختیار
اس میں زیادہ خرچ کرنا پڑے گا۔ خواہ قرض دام سے۔ خواہ اثاث البیت فروخت کر کے اس کام میں
خرچ کرنا ہوگا۔ پس شائقینوں کی سہولیت کے لیئے ہم نے اس جگہ چند سوالات حل کر دیئے ہیں۔
اگر گرہوں اور راسوں کا اسپشٹ کر کے کھٹ ورگ بنایا جاوے۔ اور نوانشہ و زنگانش کے رو سے
پھلادیش یعنی نتائج دریافت کیئے جاویں تو ہر ایک سوال کا جواب حسب منشائے سائل تفصیل وار چاہیے
بیان کر سکتا ہے

پرشن یعنی سوالات دیکھنے کا بیان

میری زندگی کس طرح گذرے گی

اگر کسی نے سوال کیا ہے کہ میری زندگی کس حالت میں گذرے گی تو ایسے پرشن کے دریافت کرنے پر بروقت سوال وقت مطلوب کا لگن استخراج کر کے پرشن کنڈلی میں تمام گرہوں کو جنتری رائج الوقت سے درج کریں اور دیکھیں۔ اگر قمر (چندرماں) ستارہ نحس سے منصرف ہو کر ستارہ سعد (شبھ گرہ) سے متصل ہونے والا ہو اور خانہ شرف میں یا دوست کے گھر میں یا شبھ گرہوں کی درشٹی سے دیکھا گیا ہو تو دلیل ہے کہ گذشتہ عمر سائل کی محنت اور سختی سے تکالیف میں گذری ہے۔ مگر آئندہ زمانہ اچھا ہونے والا ہے جو سعادت میں عزت اور اقبال کے ساتھ گذرے گا۔ اور اگر حالت قمر اس کے برعکس ہے یعنی چاند شبھ گرہ سے منصرف ہو کر نحس گرہ سے متصل ہونے والا ہے تو زمانہ سائل گذشتہ عزت اور آرام سے گذر گیا ہے۔ مگر آئندہ کچھ سختی اور تکلیف پیش آوے گی اور اگر چاند ایک شبھ گرہ سے منصرف ہو کر دوسرے شبھ گرہ سے متصل ہونے والا ہو تو زمانہ گذشتہ و آئندہ عمر سائل کا ساتھ عزت و اقبال اور آرام و آسائش میں گذرے گا اور اگر قمر ایک نحس سے منصرف ہو کر دوسرے نحس سے متصل ہونے والا ہو۔ یا خداوند طالع دلگن کا مالک، تحت الشعاع میں است یا وکری یا وبال یا ہبوط میں منخرق دبد حال، ہو اور قمر منحوس یا ساقط (نظر سے رہت) یا خانہ ہفتم میں یا نحس ستارہ کے ساتھ ہو یا کوئی نحس ستارہ طالع دلگن، یا خانہ ہفتم میں پڑا ہو تو نہایت بدتر ہے۔ زمانہ گذشتہ اور آئندہ ہر دو عمر سائل تکالیف غم اور ہر طرح سے نقصان و رنج میں مبتلا رکھے گا

ماضی۔ حال اور مستقبل کے حالات

اگر سوال بنسبت حالات سائل کے دریافت کیا گیا ہے تو دیکھیں کہ بروقت پرشن لگن اور لگنیش و چاند و خانہ چہارم و مالک خانہ چہارم کی کیا حالت ہے۔ اگر یہ دلائل لگن میں قوی الحال ہوں یا اپنے گھر یا اپنے اوچ استھان پر ہوں اور مالک ساعت سوال بھی نیک دشبھ گرہ ہو تو دلیل

ہے کہ حالات زمانہ سائل نیک یعنی فراخ دست اور زر و مال سے آسودہ گذرے گا۔ اور موجودہ
وقت میں جس فکر اور غم میں مبتلا ہے اس سے خوشی اور نجات پائے گا۔ اگر دلیل سائل کسی سعد
سے منصرف ہو کر نحس سے متصل ہو تو حالات سائل ابتدائے نیک ہیں۔ لیکن انتہا وقت
میں کچھ فکر اور غم و تکلیف دیکھے گا۔ پس اگر وہ نحس ستارہ کہ جس سے دلیل سائل متصل ہونے
والی ہے خانہ دوم میں واقع ہو تو دلیل ہے کہ سائل کو بسبب نقصان زر و مال کے غم پیش آئے گا
اگر خانہ سوم میں ہو تو بسبب رنج برادران و عزیز دوستان وغیرہ کے فکر اور غم پیش آئے گا۔ اگر
خانہ چہارم میں ہو تو بسبب رنج والدین و ترک مقام رہائش اور تکالیف کے غم و فکر پیش آئے گا۔
اگر خانہ پنجم میں ہو تو بسبب منسوبات خانہ پنجم اولاد وغیرہ کے رنج و غم پیش آئے گا۔ اگر خانہ ششم
میں ہو تو بسبب نقصان مخالفان اور گریختہ و عزیمت یا خطرہ بیماری کے رنج پیش آئے گا۔ اگر
خانہ ہفتم میں ہو تو بسبب عورت و مقابلہ دشمناں و نقصان تجارت وغیرہ کے غم پیش آئے گا۔
اگر خانہ ہشتم میں ہو تو بسبب تکالیف بیماری و امراض شدید و نقصان ورثہ و راثت وغیرہ کے
غم پیش آئے گا۔ اگر خانہ نہم میں ہو تو بسبب سفر دور و دراز و تنزلی مرتبہ اور امیدوں میں پریشانی
کی وجہ سے رنج پیش آئے گا۔ اگر خانہ دہم میں ہو تو بسبب نقصان روزگار و خصومت حکام و تکلیف
والد سے رنج پیش آئیگا۔ اگر خانہ یازدہم میں ہو تو بسبب نقصان آمدنی و فائدہ اور ناکامیابی اور
مایوسی امیدوں کے رنج پیش آئے گا۔ اگر خانہ دوازدہم میں ہو تو بسبب خرچ۔ تنازعات و نقصان
بدکاری و سزا وغیرہ کے رنج پیش آئے گا۔ پس جس خانہ میں وہ نحس ہے اس کے منسوبات سے فکر اور
غم پیش آنے کی صورت پائی جاتی ہے۔ لیکن اگر دلیل سائل بنظر مقارنہ یا مقابلہ آفتاب سے
متصل ہونے والی ہو تو وہ غم اور فکر بسبب ناراضگی حکام دقت پیش آئے گا۔ اگر دلیل سائل برج
شرف و اوج یا راستی، میں ہو تو سائل کو عزت اور بلند مرتبہ نصیب ہوگا۔ اور اگر دلیل سائل برج
شرف میں راجع و کری، یا متحرک داست، یا ساقط از طالع ہو جاوے تو سائل جو اغلباً اعلےٰ
منصب اور عروج و جاہ و حشمت میں پایا جاتا تھا وہ منصب سے معزول ہو گیا ہے اور وہ کام

اور مال اس کے ہاتھ سے نکل گیا ہے اور اگر دلیل سائل برج شرف میں ہو کر کسی شبھ گرہ سے اتصال کرنے والی ہو تو سائل جاہ و منزلت پر پہنچے گا۔ اگر دلیل سائل برج غریب میں ہو یعنی اس راشی میں متصل ہو کہ جہاں اس کوئی قوت یا ضعف نہیں ہے۔ یا دلیل سائل ساقطہ از طالع یعنی و نظر سے رہت، میں ہے تو سائل اس شہر میں بے قدر و بے مرتبہ اور غریب ہے اور سخت مصیبت و رنج اور مایوس حالت میں پریشان ہے۔ اس کی کوئی قدر و منزلت اس جگہ پر نہیں ہے۔ اور اگر دلیل سائل خانہ ہبوط میں ہو اور ساقطہ از طالع اور صاحب خانہ دلیل بھی دلیل کو ناظر نہ ہو تو سائل بدحال عاجز اور درویش ہے۔ بڑی تنگدستی اور دشواری سے بحالت غلامی روزی حاصل کرتا ہے۔ اگر با وجود حالہ ضعیف نر حالات کے کوئی شبھ گرہ اس کو ناظر ہو تو سائل بسبب اپنی روزانہ مزدوری کے گذارہ روزی کا حاصل کرتا ہے۔ اگر کوئی نحس ناظر ہو تو سائل پریشان بدتر حال ہے۔ بڑی مشکل سے بحالت درویشی گذر اوقات کرتا ہے۔ اگر دلیل سائل ستارہ منحرف (دشت گرہ) سے متصل ہو اور وہ ستارہ منحرف خانہ پنجم میں واقع ہو تو فرزند سائل کا بیمار ہے اور اس کے غم اور فکر میں پریشان ہو رہا ہے۔ اور اگر وہ ستارہ منحرف صاحب خانہ ہفتم یا خانہ ہفتم میں ہو تو سائل بوجہ بیماری عورت کے غمگین ہے۔ اور اگر وہ ستارہ منحرف خانہ دوم میں واقع ہو تو سائل بسبب نقصان زر و مال کے فکر اور غم کر رہا ہے۔ پس منجم کو چاہیے کہ جو ستارہ جس حالت میں جس خانہ کے منسوبات سے تعلق رکھتا ہو اس کے مطابق جواب سائل کا بڑی غور اور توجہ سے بیان کرے

آج کا دن کس طرح گذرے گا

جس طرح زمانہ ماضی حال اور مستقبل کے متعلق حالات دیکھنے کے لیے لگینش اور چندرماں کا بل دیکھنا ضروری ہے اسی طرح سے اس سوال کے متعلق بھی لگینش اور چندرماں کے بل کا ضروری لحاظ کہا گیا ہے۔ اگر یہ قوی اور بلوان نہ ہوں تو نواتشک بل کا وچار دیکھنا چاہیے۔ بل آدھک اور شبھ لگن درشٹی یوگ سے پرشن کرتا کے تمام کاریوں میں شبھ پھل اور اس کے برعکس ہو تو اشبھ پھل کے دینے والا ہوتا ہے۔

پس اگر کوئی سوال کرے کہ آج کا دن ہمارے لیئے کیسا ہے آرام سے گذرے گا یا رنج و تکلیف میں
تو ایسے پرشن کے دریافت کرنے پر اگر چندرماں یا کوئی اور شبھ گرہ طالع وقت یعنی لگن میں بیٹھا
ہو یا لگن سے ساتویں گھر میں پڑا ہو یا شبھ گرہ اپنے گھر میں ہوں یا اپنے اوچ استھان میں یا دوست
کے گھر میں واقع ہوں اور ان پر کسی اشبھ گرہ کی درشٹی بھی نہ ہو اور چندرماں شبھ استھان پر بلوان
بھی ہو تو جان لینا چاہیے کہ وہ تمام دن سائل کے لیے خوشی اور فائدہ آرام و آسائش سے گذریگا
اور اگر پاپی گرہ دستارہ نحس، اپنے گھر میں یا اپنے استھان یا دوست کے گھر میں بلوان ہو کر واقع ہوں
اور ان پر کسی پاپی گرہ کی درشٹی بھی ہو تو سائل کا دن رنج و اندیشہ اور نقصان میں گذرے گا۔
اور جس خاندان سے ان کو تعلق ہوگا اس کے منسوبات سے اس کو پریشانی اور رنج پہنچے گا۔ بروقت
سوال اگر چندرماں یا منگل یا کوئی اور گرہ آٹھویں پڑا ہو۔ تو وہ دن سائل کے تپ یا سرخ حدت
اور تکلیف میں خراب گذرے گا۔ اگر چندرماں اور شکر آٹھویں گھر میں ہوں تو سائل کو اس دن
کچھ دست وغیرہ حرارت صفراوی سے تکلیف ہوگی۔ اگر آٹھویں برسپت ہو تو وات پت اور
کف یعنی بادی بلغم یا صفرا اور ریزش وغیرہ سے تکلیف ہوگی۔ اگر سورج اور منگل دونوں
آٹھویں ہوں تو اس دن سائل کو فساد خون اور صفراوی، تکلیف کا اندیشہ ہے اور اگر راہو
و منگل یا کوئی اور نحس گرہ پرشن لگن سے آٹھویں گھر میں ہمراہ چندرماں کے پڑا ہو تو جواب
دینا چاہیے کہ وہ دن سائل کے لیئے تلوار کی مانند سخت تکلیف اور رنج و فکر میں گذرے گا۔
اگر گرہ مشترک ہوں یعنی شبھ اور اشبھ دونوں کا یوگ پایا جاتا ہو تو نصف دن سعادت خوشحالی
خوشی اور فائدہ میں اور نصف دن فکر اور تشویش میں گذرے گا۔

میرا کل کا دن کس حالت میں گذرا تھا

اگر کوئی ایسا سوال کرے کہ میرا کل گذشتہ دن ہمارے لیئے کیسا گذرا تھا۔ تو ایسے پرشن
کے دریافت کرنے پر لگن کے برتمان نوانشہ میں پڑے ہوئے گرہ کے مطابق اس سوال کا شبھ و
اشبھ بچار کرنا چاہیے۔ اگر لگن میں شبھ گرہ کا نوانشہ ہووے اور اپنے نوانشہ میں پڑا ہو اگر لگن کو

دیکھتا ہووے۔ یا لگن میں پڑا ہووے تو جاننا چاہیئے کہ کل یعنی گذشتہ دن کا ثمرہ سائل کے لیے خوشی و فائدہ اور آرام میں گذرا ہے۔ ورنہ اس کے برعکس بیان کرے۔ نوانشہ میں پڑے ہوئے گرہوں کو اس وقت کی پرشن کنڈلی میں درج کر کے پرشن کنندہ سے گذشتہ دن کے حالات کی تاثیر بیان کرنا منجم کے واسطے ضروری ہے۔ نوانشہ لگن کے دریافت کرنے کا طریقہ ہم نوانشہ لگن کے روزانہ چکر میں بخوبی واضح طور سے بیان کر چکے ہیں۔ پس پرشن لگن کے جس نوانشہ میں لگن کا سوامی بیٹھا ہو اس نوانشہ کو اچھی طرح سے بچار کرے اس کے بعد لگن کے سوامی کی نوانشہ اور لگن کا نوانشہ ان دونوں کو باہم درشٹی یا قران و دوستی وغیرہ پر غور کرے۔ پس جن گھروں میں لگن کے سوامی کی اور نوانشہ کے سوامی کی و لگن کے نوانشہ کے سوامی کی درشٹی و یوگ یا دوستی ہووے تو ان گھروں میں اس وقت نوانشہ کا ثمرہ ٹھیک اور زبردست ہوتا ہے۔ سورج، شکر اور بدھ۔ ان گرہوں کا اپنا نوانشہ ۳ اننش اور ۲۰ گھڑی کا ہوتا ہے۔ چندرماں کا ۵ گھڑی کا۔ منگل کا ۲ دن ۔ برہسپت کا ایک ماہ ۱۳ یوم ۲۰ گھڑی۔ سنیچر کا ۳ مہینہ ۱۰ دن۔ اور نوانشہ راہو دو ماہ مقرر ہے۔ پس لگن کا سوامی اور لگن نوانشہ کا سوامی جب تک جن گھروں میں اکٹھے ہیں تب تک اس گھر کی بڑھتی اور ترقی کرتے ہیں۔

کارج سدھی کا پرشن

اگر کوئی شخص سوال کرے کہ جس کام کو ہم شروع کرتے ہیں اس کا انجام مبارک ہوگا یا نہیں تو ایسے پرشن کے دریافت کرنے پر دلائل متعلق دریافت ابتدائے کام کو دیکھیں جو اس وقت لگن، لگنیش، قمر اور سہم القمر کی کیا حالت ہے۔ پس منجملہ ان کے جس کی قوت سعادت میں زیادہ ہوگی وہی دلیل ابتدائے کام پر حاوی و منصور ہوگی۔ اگر دلیل ابتدائے کام نیک ہے تو حکم اوپر سعادت نیکی اور بہتری کے بیان کرنا چاہیئے۔ اور اگر منحوس ہو تو حکم اس کام پر نحوست میں ظاہر کیا جاوے گا۔

۲۔ اگر سوال انجام کام سے متعلق ہے تو کنڈلی میں دیکھیں جو اس وقت خانہ چہارم و مالک

خانہ چہارم اور مالک اس خانہ کا کہ جس میں چندرماں ہے اور مالک خانہ سہم السعادت کی کیا
حالت ہے ان چاروں میں سے جو سعادت میں طاقتور ہو وہی دلیل انجام کام پر منصور ہوگی اگر دلیل انجام سعد
و بہتری انجام کام پر منصور ہوگا اور اگر نحس ہو تو حکم او پر نحوست کے ظاہر کیا جائے گا
اگر چندرماں ساتھ دلیل ابتدا کام کے کسی شبھ گرہ کے ساتھ متصل ہو تو ابتدا کام ساتھ خوشی اور
خرمی کے آغاز ہو جائے گا۔ اور اگر چندرماں برسپت کے ساتھ متصل ہو اور راہو اچھے مقام
پر ہو تو انجام کام بخوبی اور ساتھ بہتری کے انجام پائے گا۔ اگر بوقت ابتدا کام کے دلائل ابتدا
کام کیندر میں سعد ہوں اور دلیل انجام کام خانہ زائل آپوکلم میں واقع ہوں تو دلیل ابتدا
کام نیک ہے۔ لیکن انجام اس کا ناقص ہوگا اور اگر دلائل ابتدا کام خانہ زائل آپوکلم میں ہوں
اور دلیل انجام کام کیندر میں ہو۔ تو ابتداء کام ناقص اور انجام اچھا ہے۔ اور اگر دونوں دلائل
کیندر میں ہوں تو ابتدا کام اور انجام دونوں نیک ہوویں گے۔ اور اگر دونوں زائل آپوکلم
میں واقع ہوں تو ابتدا اور انجام دونوں اس کام پر ناقص تاثیر رکھیں گے۔

۴۔ اگر دلیل ابتدا کام چر راشی (برج منقلب) میں ہے تو کبھی اس کام میں سائل مصروف
ہوگا اور کبھی اس کو ترک کر دے گا۔ اور اگر استھر راشی (برج ثابت) میں ہو تو ابتدا کام قوی
رہے گا اور اگر دوسبھاو راشی (برج ذوجسدین) میں ہو تو سائل اس کام کو دو تین مرتبہ آغاز
کر کے چھوڑ دے گا اور کوئی دوسرا کارج اختیار کرے گا۔

(۲) کارج سدھی کا پرشن

(۱) لگن کا مالک لگن کو دیکھتا ہو اور جس خانہ سے سوال ہو اس خانہ کا مالک اپنے گھر
کو دیکھتا ہو تو دلیل ہے کام سر انجام ہو جائے گا۔ (۲) خانہ مقصود کا مالک لگن کو دیکھتا ہو
اور چندرماں بھی دیکھتا ہو تو پورا کام ہوتا ہے۔ اور اگر قمر نہ دیکھتا ہو اور کوئی نیک ستارہ
دیکھتا ہو تو چوتھائی مطلب نکلتا ہے۔ (۴) لگن کا مالک لگن کو دیکھتا ہو اور کوئی نیک
گرہ اس کو نہ دیکھتا ہو تو آدھا کام ہوتا ہے۔ (۵) لگن کو اور چندرماں کو پاپ گرہ دیکھنے

ہوں اور شبھ گرہ نہ دیکھتے ہوں تو کام نہیں ہوتا۔ اگر شبھ گرہ و پاپک گرہ دونوں دیکھتے
ہوں تو آدھا کام ہو جاتا ہے۔
(۶)۔ اگر مالک لگن کا اور مالک خانہ سوال کا لگن میں ہوں یا دونوں خانہ سوال میں پڑے
ہوں تو کام ہو جاتا ہے۔ (۷) اگر لگنیش لگن میں اور کارجیش خانہ مقصود کا سوامی کارج بھاؤ
میں پڑا ہو یا کارجیش لگن میں ہو اور لگنیش کارج بھاؤ میں ہو تو کام ہو جائے گا۔ (۸) اگر لگنیش
اور کارجیش آپس میں دیکھتے ہوں اور چندرماں ان میں سے کسی کو نہ دیکھتا ہو، تو آدھا کام
ہو جاتا ہے۔ اور اگر قمر دونوں کو یا ایک کو دیکھتا ہو تو پورا کام ہو جاتا ہے۔ (۹) سورج اپنے
دوست کے نوانشہ میں ہو تو سائل کا مطلب پورا ہوگا۔ اور اگر دشمن کے نوانشہ میں پڑا ہو تو سائل
کا مطلب پورا نہیں ہوگا۔ (۱۰) اگر بروقت پرشن سرکھودے لگن ہو اور اس میں شبھ گرہ
کا گھٹ برگ ہو یا شبھ گرہ اس میں پڑا ہو تو جس مطلب کے لیے سائل کا سوال ہے وہ کام
پورا ہو جائے گا۔ اور اگر پرشٹودے لگن ہو اور پاپک گرہ گھٹ برگ ہو یا پاپک گرہ اس میں
پڑا ہو تو جس مطلب کے لیے سوال ہے وہ پورا نہیں ہوگا۔ (۱۱) متھن۔ دھن و مکر یا مین راس
دسویں ہو اور شبھ گرہ اس میں بیٹھا ہو اور پاپک گرہ کوئی اس میں نہ ہو اور نہ اس کو دیکھتا
ہو تو کام بر آئے گا۔ (۱۲) سرکھودے لگن ہو اور کوئی شبھ گرہ اس میں پڑا ہو تو مطلب سائل
کا پورا ہو جائے گا۔ (۱۳) اگر لگنیش کیندر میں ہو اور پاپک گرہ اس کے ساتھ نہ ہو یا اگر ہو تو
لگنیش کا دوست ہو تو سائل کا مطلب بر آئے گا۔ (۱۴) چندرماں یا بدھ لگن میں ہو اور شکر
اس کو دیکھتا ہو تو جس مطلب کے لیے سائل کا پرشن ہے وہ حاصل ہو جائے گا۔ (۱۵) اگر شبھ
گرہ دوست کے گھر میں ہو کر لگن کو دیکھتا ہو، یا شبھ گرہ لگن میں ہو یا لگن کو دیکھتا ہو اور شبھ
گرہ کا لگن میں گھٹ برگ ہو تو مطلب سائل کا حل ہو جائے گا اور اگر لگن میں گھٹ برگ پاپک
گرہ کا ہو تو مطلب حاصل نہیں ہوگا۔ (۱۶) اگر تیسرے اور دسویں گھر میں سب پاپک گرہ ہوں
اور لگن اور ساتویں گھر میں سب شبھ گرہ ہوں تو کام پورا ہو جائے گا۔ (۱۷) اگر پرشٹودے

لگن ہو اور پاپ گرہ کا کھٹ برگ ہو اور چوتھے و پانچویں میں سب پاپ گرہ پڑے ہوں تو سائل کا مطلب حاصل نہیں ہوگا۔ (۱۸) جس خانہ سے سائل کا سوال ہو اس خانہ کا مالک اپنے گھر کو دیکھتا ہو تو دلیل ہے کہ کام بر آئے گا۔ (۱۹) بر وقت پرشن کیندر استھان میں یا ترکون پانچویں اور نانویں گھر میں شبھ گرہ پڑے ہوں اور تیسرے چھٹے دسویں و گیارہویں اور چوتھے و آٹھویں گھر میں پاپ گرہ پڑے ہوں تو پرشن کرنے والے سے کہہ دو کہ تمہارا کام ضرور سر انجام ہو جائے گا۔ (۲۰) پرشن لگن کا سوامی پرشن لگن کو دیکھتا ہو اور دسویں گھر کا مالک دسویں استھان کو دیکھتا ہو یا دسویں استھان کا سوامی پرشن لگن کو دیکھتا ہو یا لگن میں پڑا ہو۔ یا لگن کا سوامی دسویں گھر کو دیکھتا ہو یا لگنیش لگن کا سوامی اور گیارہویں گھر کا سوامی دونوں لگن میں پڑے ہوں یا دسویں گھر پر شبھ گرہوں کی درشٹی ہو تو جان لینا چاہیے کہ وہ کام بخوبی بہ حسن انجام ہوگا۔ (۲۱) دسویں گھر کا مالک لگن میں پڑا ہو اور لگن کے مالک کو دیکھتا ہو تو وہ کام ضرور سر انجام ہو جائے گا۔ اور اگر دسویں گھر کا سوامی لگن سے باہر ہو اور نہ ہی مالک لگن کو دیکھتا ہو تو وہ کام ہرگز سر انجام نہیں ہوگا کوشش اور محنت رائیگاں جائے گی۔ (۲۲) لگن کا مالک اور لگن کے مالک کا جس خانہ میں شرف ہے اس خانہ کا مالک اور دونوں کے دوست یہ سب طاقتور ہوں اور لگن کو دیکھتے ہوں تو سائل کا مطلب حاصل ہو جائے گا۔ (۲۳) بارہویں خانہ میں سے جس خانہ کا مالک اور نیک گرہ اور مالک لگن کا خانہ مقصود کو دیکھتے ہوں یا خانہ مقصود میں پڑے ہوں۔ تو اس خانہ کے منسوبات کی ترقی کرتے ہیں اور جس خانہ کو بد ستارے دیکھتے ہوں اور اس خانہ کا مالک اور لگن کا مالک اس خانہ کو نہ دیکھتا ہو تو خانہ مقصود کے منسوبات کا ناش کرتے ہیں۔ (۲۴) بارہویں خانہ میں سے جس خانہ کا مالک لگن میں بیٹھا ہو اس خانہ کے منسوبات اس آدمی کے قابو میں رہتے ہیں اور لگن کا مالک جس خانہ میں جا کے بیٹھے اس کے قابو میں وہ آدمی ہو جاتا ہے۔

(۳) کارج سدھی کا پرشن

اگر کوئی ایسا سوال کرے کہ فلاں کام سر انجام ہوگا یا نہیں۔ تو ایسے پرشن کے دریافت کرنے

بروقت مطلوبہ کی نچھتر وپہر ویوم اور وقت کو دیکھے اور شمار کرے۔ نچھتروں کا شمار بدہی وشنی کی ایکم سے۔ پچھتروں کا شمار اشنی سے۔ یوم کا شمار اتوار سے اور وقت کا شمار پہلے پہر سے کرنا چاہیے مقدار وشمار یعنی دن کی گھڑی وپل کو ۸ پر تقسیم کردو۔ خارج قسمت گھڑی وپل ایک پہر کی ہونگی چار پہر دن کے اور چار پہر رات کے شمار کیئے جاتے ہیں پس وقت مطلوبہ کے سب شمار کو جمع کرکے ۳ پر تقسیم کردو۔ اگر باقی ایک رہے تو جان لو کہ وہ کام بخیر وخوبی بوجہ احسن انجام ہوگا۔ اگر ۲ رہیں تو بڑی دیر میں مشکل اور توقف سے پورا ہوگا۔ اگر برابر تقسیم ہوجاوے تو وہ کام جس کے لیئے سوال کیا گیا ہے ہرگز سر انجام نہیں ہوگا۔ مثلاً واقع مئی پنجمی روز چہار شنبہ دید ہوا۔ کونچھ پچھتر میں بوقت دوپہر کسی نے استفسار کیا ہے تو چاہیے کہ ۵ عدد پنجمی نتھ کے۔ چار عدد یوم بدھوار کے ۸ عدد پچھ پچھتر کے کیونکہ پچھ شمار میں اشنی پچھتر سے آٹھواں پچھتر ہے اور دو عدد دوپہر کے لیں مجملہ اعداد کو شمار کرنے سے اعداد ۱۹ ہوئے ان کو ۳ پر تقسیم کیا تو باقی ایک رہا جاننا چاہیے کہ وہ کام جس کو سائل نے شروع کیا ہے یا کرنا چاہتا ہے بخیر وخوبی سر انجام ہوجائے گا۔ دویم سایہ اپنا اپنے پاؤں سے پیمائش کرکے اس میں ۱۳ عدد قانون کے اور ملادو اور پھر کل شمار کو ۸ پر تقسیم کردو اگر ایک بچے تو فائدہ۔ ۲ بچیں تو نقصان۔ ۳ بچیں تو کامیابی۔ ۴ بچے تو فکر ۵ بچے تو ترقی ۶ بچے تو خطرہ موت ۷ بچیں تو سرفرازی حاصل ہو اور اگر برابر تقسیم ہوجاوے تو جان لو کہ اس کام میں ہر طرح سے خطرہ جان اور نقصان کا اندیشہ رہے گا۔ (۳) بروقت پرسش سائل کا منہ جس طرف ہووے وہ سمت وپہر ویوم وپچھتر سب کے شمار کو جمع کرکے ۸ پر تقسیم کردو۔ اگر باقی ۱ و ۵ بچیں تو کام جلد ہوگا۔ اگر ۴ و ۶ بچیں تو بعد ۳ یوم کے سر انجام ہوگا۔ اگر ۳ و ۷ بچیں تو مدت میں کام ہوگا اس کے سر انجام ہوتے میں ابھی دیر ہے۔ اور اگر ۲ و ۸ بچیں تو کام ہرگز سر انجام نہیں ہوگا کوشش اور محنت رائیگاں جائے گی۔ (۴) جس وقت کوئی شخص آکر پرسش کرے تو اس وقت جتنے حروف اس کے منہ سے نکلیں ان کے اعداد دگنے کردو۔ اور اس میں ایک عدد اور ملادو۔ اور کل مجموعہ شمار کو ۳ پر تقسیم کردو۔ اگر باقی ایک بچے تو کام سر انجام ہوجائے گا۔ ۲ رہیں تو سر انجام نہیں ہوگا۔

اگر برابر تقسیم ہو جاوے۔ تو بنا بنایا کام بگڑ جائے گا۔ (۴) بروقت پرشن سائل کو کہدو کہ چند سولہ میں سے کسی ہندسہ یعنی عدد کا نام لیوے۔ پس جب عدد کا وہ نام لیوے اس کی تعداد کو لگن کے اس میں ایک عدد اور شامل کر دو جب قدر مجموعہ شمار ہو اس کی ۳ پر تقسیم کر دو۔ جو باقی بچے اس کے مطابق ثمرہ بیان کرے۔ اگر ایک باقی بچے تو ستوگن۔ ۲ رہیں تو رجوگن۔ اگر ۳ باقی رہیں تو تموگن کا بچار کرے۔ ستوگن سے پرشن والے کو کہدو کہ تمہارا کام سرانجام ہو جائے گا۔ رجوگن سے جواب دو کہ تمہارے کام کے سرانجام ہونے میں ابھی بہت دیر ہے۔ اور اگر تموگن پرشن ہے تو سائل کو کہدینا چاہیئے کہ تمہارا کام سرانجام ہرگز نہیں ہوگا۔

کارج کے سرانجام ہونے کی کم وبیش طاقت

لگن کا سوامی دسویں استھان میں پڑا ہو اور دسویں استھان کا سوامی لگن میں پڑا ہو تو راج یوگ ہے۔ کارج پوری حالت میں سرانجام ہو جائے گا۔ اور اس کارج کے سدھ ہونے میں دیر نہیں ہے۔ (۲) لگن کا سوامی لگن میں ہو اور دسویں گھر کا سوامی دسویں گھر میں بیٹھا ہو تو دوسرا یوگ ہے۔ کارج بہت جلد سرانجام ہو جائے گا (۳) لگن کا مالک اور دسویں گھر کا مالک دونوں لگن میں پڑے ہوں تو تیسرا یوگ ہے۔ کارج بہت جلد پورا ہو جائے گا۔ (۴) لگن کا سوامی اور دسویں گھر کا سوامی دونوں دسویں استھان میں پڑے ہوں تو یہ کارج سدھی کے لیے چوتھا راج یوگ ہے۔ پس ان چاروں مذکورہ بالا یوگوں کے اندر چندرماں بھی اگر درشٹی سے یکت ہو یا چندرماں پر ان دونوں کی درشٹی ہو تو جان لینا چاہیئے کہ وہ کام جس کے کرنے کا ارادہ کیا گیا ہے بخیر وخوبی سرانجام ہو جاوے گا۔ اور اگر چندرماں (دسویں) دوست کے گھر میں پڑا ہو تو وہ کارج سائل کیلئے بہت لابھ اور خوشی کے دینے والا ہے۔ اس کا آغاز وانجام سائل کے لئے نیک حالت میں اثر پذیر ہوگا۔ لیکن ان چاروں یوگوں کے درمیان اگر ایک بھی یوگ پایا گیا ہے۔ مگر لگن سوامی اور دسویں گھر کے سوامی کی باہم درشٹی نہیں ہے تو ایسے ضعف یوگ کے ہونے پر وہ حصہ کارج کا سرانجام ہونا کہا ہے۔ کیونکہ لگن سوامی اور دسویں گھر کے سوامی کی باہم درشٹی کا واقع نہ ہونا ایسے ضعف یوگ کے

اندر کارج کی پوری سدھی ہوتی ہے۔ اور اگر لگن سوامی اور دسویں گھر کے سوامی پر
چندرماں کی درشٹی نہیں ہے تو پانچ حصہ اس کاریہ کو سرانجام کہیے اور اگر لگن کے مالک اور دسویں
گھر کے مالک کی آپس میں درشٹی نہ ہووے۔ لیکن لگن کا مالک اور دسویں گھر کا مالک چندرماں کی
درشٹی سے بچت ہو تو نصف پھل یعنی دس حصہ کاریہ سدھی بیان کی ہے۔ اور اگر لگن کا مالک لگن کو
دیکھتا ہے اور دسویں گھر کا سوامی دسویں گھر کو دیکھتا ہے تو پرشن کرنے والے نے جس کام کا آغاز
کیا ہے وہ کام بخوبی انجام پائے گا۔ مگر وہ کار عظیم اس وقت تمام ہوگا جب چندرماں کاریہ بھاو
دسویں گھر میں پراپت ہوگا۔ اس دن وہ کاریہ راستی پر آجائے گا۔ لگنیش اگر لگن کو دیکھے یا کاریش
(خانہ سوال) کا مالک اپنے گھر کو دیکھے یا لگنیش کاریہ استھان کو دیکھے یا کاریش لگن کو دیکھے یا لگنیش
کاریش کو دیکھے یا کاریش لگنیش کو دیکھے تو ان یوگوں میں سے کسی ایک یوگ پر چندرماں کی درشٹی ہو تو ایک
ہی یوگ پورن کاریہ سدھ کر دیتا ہے۔ اگر لگنیش لگن کو نہ دیکھے مگر تھوڑی سی شبھ گرہ کی درشٹی ہو تو
چوتھائی یوگ ہو جاتا ہے۔ اور اگر صرف لگنیش کو شبھ گرہ کی درشٹی ہو مگر ان چھ یوگوں سے کوئی یوگ
بھی نہ ہو تو آدھا یوگ ہوتا ہے جس کا نصف پھل ہے۔ اور اگر لگن کا شبھ گرہ لگنیش کو دیکھے تو پورا یوگ
ہوتا ہے۔ جو پورن کاریہ کی سدھی کرتا ہے۔

کارج کے سرانجام ہونے کی مدت

پرشن کنڈلی میں اگر چندرماں یا لگن کا سوامی چر راشی میں پڑا ہو۔ یا لگن پر چندرماں اور
مالک لگن کی درشٹی ہو تو پرشن کرنے والے سے کہہ دو کہ تمہارا کام جلدی ہی سرانجام ہونے والا ہے۔ اگر
لگن استھر راشی کا ہو اور چندرماں و لگن کا سوامی دونوں استھر راشی میں پڑے ہوں یا پرشن لگن
کو پوری نظر سے دیکھتے ہوں تو پرشن کنندہ کو کہہ دو کہ تمہارے کاریہ سدھی میں ابھی دیری ہے۔ اور
اگر لگن دوسبھاو راشی کا ہو اور چندرماں بھی دوسبھاو راشی میں پڑا ہو اور لگنیش (لگن کا مالک) بھی
دوسبھاو راشی میں واقع ہو تو پرشن کرنے والے سے کہہ دو کہ تمہارا کام ابھی کچھ دیر سے سرانجام ہوگا
(۲) پرشن لگن چر ہو اور پرشن وقت کا نوانشہ بھی چر راشی کا ہو اور پرشن لگن کا سوامی بھی چر لگن کو

دیکھتا ہو تو کارج کے سرانجام ہونے میں صرف دو یا تین دن کی دیری ہے۔ اگر بروقت پرشن استھر لگن ہو تو پرشن کنندہ کو کہدو کہ تم نے کارج جتنے وقت میں ہونے کے لیے سوچا ہے اس سے دگنے وقت میں سرانجام ہوگا۔ اگر دو سبھاو لگن ہو تو کارج ہونے میں ڈیوڑھا وقت اور اگر کوئی گرہ اس وقت وکری حالت میں ہو گیا ہے تو اس کارج کے سرانجام ہونے میں تگنا وقت لگے گا۔

(۴) کارجیش کارج بھاو کو دیکھے یا لگنیش لگن کو دیکھے تو کاریہ جلدی ہوتا ہے۔ اگر کارجیش لگن میں ہو اور لگنیش کو دیکھتا ہو تو بھی کاریہ جلدی ہوتا ہے۔ اگر لگنیش کسی دیگر جگہ ہو تو بھی سے کارج سدھی جاننی چاہیے۔ اگر چندرماں لگن یا لگنیش کو دیکھے یا لگنیش و کارجیش دونوں ایک ہی جگہ میں استھت ہوں تو پورن کاریہ کی سدھی ہوتی ہے اور جو شبھ گرہ اور پاپ گرہ دونوں پرشن لگن میں بیٹھے ہوں تو کشٹ یعنی تکلیف سے کارج ہونا چاہیے۔ پرشن لگن چر ہو تو بہت جلد کاریہ کی سدھی ہونی چاہیے۔ استھر لگن ہو تو جس طور پر کاریہ کی حالت ہووے اسی طرح رہنی چاہیے۔ اس میں نہ زیادہ اور نہ کم کہنا چاہیے۔ اور اگر لگن دو سبھاو ہو تو دیر سے کارج ہونا چاہیے اگر لگنیش کارجیش کو نہ دیکھے یا کارج استھان کو بھی نہ دیکھے تو کارج کی ہانی ہوتی ہے۔ اس کے سرانجام ہونے میں فکر اور غم کا اندیشہ ہو جاتا ہے۔ اگر دو سبھاو لگن ہو شبھ گرہ اس میں بیٹھا ہو خواہ چندرماں بیٹھا ہو خواہ دیکھتا ہو تو اس سبب کارج کی سدھی ہوتی ہے۔ اور جب پاپ گرہ بیٹھا ہو خواہ دیکھتا ہو تو کارج کی ہانی کہنی چاہیے۔ کارجیش لگن میں ہو اور لگنیش کو دیکھتا ہو تو کارج جلدی ہو جاتا ہے۔

نمبر ۳ کارج کے سرانجام ہونے کی مدت

عرصہ عمر خواہ عروج خواہ مدت ترقی روزگار خواہ حکومت خواہ مدت آرام و عیش خواہ ملاقات خواہ مدت آمد و رفت مسافر خواہ کسی کام کے متعلق کارج کے سرانجام ہونے کی مدت دیکھنی ہو تو طریقہ مندرجہ ذیل کے کامل تحقیقات سے کارج کی مدت کا صحیح پتہ دریافت کیا جا سکتا ہے۔ جیسا اگر کسی نے سوال کیا ہے کہ عمر ہماری کس قدر باقی ہے۔ تو ایسے سوال کے دریافت کرنے پر لگنیش اور قمر کو دیکھیں جو حالت لگنیش اور قمر کی ہوگی وہی دلیل سائل پر حاوی و منصور

ہوگی۔ پس اگر دلیل برج ثابت (استھر راشی) میں ہو تو درجہ دلیل سے درجہ طالع تک ہر درجہ کا ایک ایک سال حکم کریں۔ اور اگر دلیل برج ذوجسدین میں ہو تو ہر درجہ ایک مہینہ حکم لگا وے۔ اور اگر دلیل برج منقلب ہو تو ہر درجہ کو ایک ایک دن پر احکام بیان کرے۔ عمر کے اس حصہ کے اندر جب ستارہ مریخ درجہ نحس تک یعنی کسی درجہ قاطع تک پہنچیگا اس وقت سائل بیمار ہو جاویگا۔

کارج کی اوقات مدت

(۱) لگنیش (مالک لگن)، اور کارجیش (مالک خانہ حاجت سوال) کو دیکھیے کہ درمیان ان دو ستاروں کے کس قدر درجات کا فاصلہ ہے۔ پس جس قدر درجات ان دونوں کے مابین بر آمد ہوں ان کے ہر درجہ کو شمار سال۔ ماہ اور یوم میں اس طرح سے خیال کرے۔ اگر پرشن لگن استھر ہو یعنی طالع لگن برج ثابت ہو تو اس کے ہر درجہ کو سال شمار کرے۔ اور اگر طالع لگن برج ذوجسدین (دوسبھاو لگن) ہو تو ہر درجہ کو ماہ شمار کرے۔ اور اگر پرشن لگن چر ہو۔ یعنی طالع لگن برج منقلب ہو تو ہر درجہ کو دن شمار کرنا چاہیئے۔

طریق دوم

لگنیش (مالک خانہ لگن) سے مراد ہے۔ اور کارجیش (مالک خانہ حاجت) سے مقصود ہے پس اگر لگنیش (صاحب طالع) پرشن لگن میں ہو تو درجہ طالع کو شمار سال میں حکم لگا وے اور اگر لگنیش (صاحب طالع) اور کارجیش (صاحب خانہ حاجت) ہر دو ستارے ساتویں گھر میں ہوں تو ہر دو گرہ کے مابین جس قدر درجات ہیں ان کا شمار مہینوں میں بچار کرے۔ اور اگر وہ دونوں گرہ چوتھے گھر میں مقیم ہوں تو ہر درجہ کو دن خیال کرنا چاہیئے۔

طریق سوم

اگر منجملہ لگنیش اور کارجیش کے ایک ستارہ برج منقلب (چر راشی) میں اور دوسرا (استھر راشی) برج ثابت میں ہو یا چوتھے گھر میں۔ یا طالع (لگن) میں ہو تو ایک سے دلیل سال پر اور دوسرے کی دلیل سے ماہ اخذ کرکے ہر دو کے مجموعہ کو بعد جمع نصف کرکے حکم مدت کا بیان کرے

نوٹ:- اگر [illegible] کا ہو تو ان کے فاصلہ کو انتر تسلیم کیا

طریق چہارم

لگنیش (مالک خانہ لگن) سے مراد ہے۔ اور کارجیش (مالک خانہ حاجت) سے مقصود ہے
اگر کارجیش (صاحب خانہ حاجت) است یا آفتاب کے ہمراہ یا نزدیک ہو تو پھر اس گرہ کے درجات لیے
جاویں گے۔ جو اس وقت خانہ مقصود میں ہوگا۔ اور اگر کارجیش (صاحب خانہ حاجت) است نہیں ہے
تو پھر جب لگنیش سے کارجیش کا قران ہوگا اس وقت کارج ہوگا۔ اور اگر صاحب طالع اور صاحب حاجت
سوال دونوں ایک ہی جگہ ہیں تو جب وقت وہ علیحدہ ہوں گے وہی مدت انجام کام پر منصور ہے۔

طریق پنجم

اگر کارجیش (صاحب خانہ حاجت) (سریع السیر) تیز چل رہا ہے تو جس وقت وہ بطی السیر
(معمولی رفتار) میں ہوگا وہ مدت ہے۔ اس روز کام انجام ہوگا۔

طریق ششم

اگر کارجیش (ستارہ خانہ حاجت) ضعیف اور کمزور ہو۔ تو جب وہ ستارہ قوی اور
بلوان ہوگا۔ وہی وقت کام کے انجام ہونے کا ہے۔

طریق ہفتم

اگر کارجیش (صاحب خانہ حاجت) استھر راشی میں ہو تو ہر درجہ سے مدت سال اگر دو جسد راشی
میں ہو تو ماہ اور اگر برج منقلب (چر راشی) پر ہو تو بمدت یوم شمار کر کے حکم بیان کرے۔

طریق ہشتم

پرشن لگن کی تعداد اور اس روز جو تتھ وار نچھتر اور یوگ ہو سب کو جمع کر کے ۳ سے ضرب
دیدو اور حاصل ضرب میں ۷ عدد قانون کے اور جمع کر کے کل مجموعہ شمار کو ۹ پر تقسیم کردو۔ اگر تقسیم
کرنے سے باقی ایک بچے تو میعاد ۵ دن۔ ۲ بچیں تو ایک ماہ ۳ بچیں تو اسی روز ۴ بچیں تو ایک ہفتہ
۵ بچیں تو ۱۲ گھنٹہ ۶ بچیں تو بہت جلدی ۷ بچیں تو ایک سال تک۔ ۸ بچیں تو امید نہیں۔ اگر پوری
تقسیم ہو جائے تو کارج بہت جلدی ہو جائے گا۔

طریق نہم ۔ پرشن رنیف ہے کو کہنا چاہیئے کہ ہندسہ سو کے اندر کسی عدد کا نام لیوے پس جو عدد اس کے منہ کو نکلے ہوں ان کو ۱۵ پر تقسیم کر دے اور باقی ایک یا ۲ یا ۵ بچیں تو کارج سرانجام ہونے میں دیری ہے۔ اگر ۶ یا ۴ یا ۱۰ یا ۱ بچیں تو کارج جلد ہو گا۔ اگر ۸ یا ۹ بچیں تو بہت جلد فائدہ ہے۔ اور اگر ۳ یا ۷ یا ۱۲ بچیں تو پرشن کنندہ کو کہہ دینا چاہیئے کہ تمہارا کارج جلد انجام ہو۔

طریق دہم ۔ اگر کوئی ایسا سوال کرے کہ فلاں کام کتنک مدت پر آئے گا تو اس وقت جس چھتر میں سورج ہو سورج کے اس چھتر سے پرشن کے چھتر تک شمار کیجئے جس قدر شمار کرنے سے اعداد حاصل ہوں ان کے شمار اعداد کے مطابق کارج کے ہونے کی مدت تصور کر لی چاہیئے۔

نمبر اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
مدت یوم	۱۰ یوم	۶ ماہ	۴ یوم	۴ ماہ	۲۲ یوم	۱۶ یوم	۳ ماہ	۶ ماہ	۵ ماہ	۸ ماہ	۲۶ یوم	۵ ماہ	۴ ماہ	۴ سال
نمبر اعداد	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
مدت یوم	۳۰ یوم	۴۰ یوم	۲۲ یوم	۱۷ یوم	۱۶ یوم	۳ ماہ	۵ ماہ	۲ ماہ	۱ ماہ	[illegible]	[illegible]	۱۵ یوم	۲۷ یوم	۰

کاروبار کے متعلق دہن لابھ کا سوال یعنی پرشن

اگر کسی نے سوال کیا ہے۔ کہ مجھ کو فلاں کام سے فائدہ ہوگا یا نہیں۔ تو ایسے پرشن کے دریافت کرنے پر وقت مطلوبہ کی لگن کنڈلی بنا کر دیکھیں۔ جو اس وقت مالک لگن اور مالک خانہ یازدہم کی کیا حالت ہے۔ کیونکہ ایسے پرشن میں لگنیش دہن کا سوامی، تو دہن لینے میں گراہک ہے۔ اور والا بھیش یعنی گیارہویں گھر کا سوامی لابھ کے دینے والا ہوتا ہے۔ پس ان کے بل کے انوسار دہن کا پرشن کا پھل وچار کرنا چاہیئے۔ اگر لگن اور لگنیش بلوان ہوں تو اس چیز میں دریافت کنندہ کو خریدنے سے لابھ ہونا چاہیئے۔ اور اگر لابھ استھان و لابھیش بلوان ہوں تو اس کے برعکس بکری میں لابھ ہوگا اگر لگن کا سوامی اور گیارہویں استھان کا سوامی ایک استھان پر پڑے ہوں یا ایک دوسرے کو دیکھتے ہوں تو ایسے یوگ سے لابھ ہونا ضروری خیال کرنا چاہیئے۔ لیکن یہ یوگ اس وقت میں پورن لابھ کے دینے والا ہوتا ہے جب گیارہویں گھر پر چندرماں کبھی درشٹی سے یکت ہو کیونکہ چندرماں گیارہواں تمام یوگوں کا ثمرہ نشپھل اور نقصان کے دینے والا ہوتا ہے۔ (۲) لگن میں یا دہن استھان دوسرے یا دسویں، یا لگن سے پانچویں و نانویں گھر میں چندرماں پڑا ہو اور لگن کا سوامی دوسرے

گھر میں ہو اور شبھ گرہ آپس میں دیکھتے ہوں یا ایک جگہ پڑے ہوں۔ تو پرشن کرنے والے کو اس کام
سے لابھ ضرور ہوگا۔ (۳) ترکون یعنی پانچویں اور نانویں گھر میں شبھ گرہ پڑے ہوں تو لابھ جلدی
ہوتا ہے۔ اور اگر ترکون یا کیندر استھان میں اشبھ گرہ پڑے ہوں تو لابھ کے روکنے والے ہیں۔
پرشن کرنے والے کو اس کام سے لابھ نہیں ہوتا ہے۔ (۴) لگن میں کوئی گرہ اوچ راشی کا شبھ گرہ کے
ساتھ پڑا ہو یا دوسرے گھر میں یا دسویں استھان میں لگن سے واقع ہو اور نانویں گھر پر شبھ گرہ
کی درشٹی ہو تو پرشن کرنے والے کو لابھ ہوگا (۵) شبھ گرہ نانویں گھر میں ہو اور برہسپتی لگن میں
اور سورج چر راشی پر واقع ہو اور شبھ گرہ گیارہویں گھر میں یا ساتویں گھر میں لگن سے پڑے ہوں
اور تیسرے یا دسویں گھر میں پاپ گرہ واقع ہوں تو پرشن کنندہ کو اس کام سے ضرور لابھ ہوگا۔
(۶) پورن چندرماں گیارہویں گھر میں لگن سے پڑا ہو۔ بدھ خانہ شرف میں یا لگن سے دوسرے
گھر میں واقع ہو یا کوئی شبھ گرہ گیارہویں گھر میں یا اوچ راشی کا پڑا ہو۔ تو پرشن کنندہ کو اس کام
سے جلدی لابھ ہوگا (۷) اگر چندرماں کے ساتھ پاپ گرہ ہو یا پاپ گرہ اس کو دیکھتا ہو یا دو
پاپ گرہ کے بیچ میں بیٹھا ہو تو لابھ نہیں ہوگا۔ (۸) لابھیش (مالک خانہ یازدہم) اور لگنیش
(صاحب طالع) اور دھنیش (مالک خانہ دوم) لگن میں اور دوسرے (نانویں اور پانچویں میں
بیٹھے ہوں اور آپس میں دیکھتے ہوں تو بہت جلدی لابھ ہوگا۔ (۹) اگر دھنیش (دھن بھاو)
کو اور لابھیش (لابھ بھاو (گیارہویں گھر کو دیکھتا ہو یا ان میں پڑے ہوں یا شبھ گرہ دوسرے
خانہ کو یا گیارہویں کو دیکھتا ہو یا اس میں پڑا ہو تو جلدی لابھ ہوگا۔ اس کے برعکس نقصان سمجھنا
چاہیئے۔ (۱۰) لگن کا سوامی لگن میں ہو اور لابھ یعنی گیارہویں گھر کا سوامی گیارہویں گھر میں پڑا
ہو یا لگن سے خانہ ہفتم میں واقع ہو تو پرشن کنندہ کو لابھ ضرور ہوگا۔ (۱۱) چندرماں۔ شکر۔ برہسپتی
تینوں گیارہویں گھر میں واقع ہوں۔ یا مالک خانہ یازدہم سے دیکھے گئے ہوں تو پرشن کرنے والے
کو اس کام میں لابھ ضرور ہونا چاہیئے۔ (۱۲) اوچ راشی کا شکر پانچویں گھر میں لگن سے پڑا ہو
یا لگن میں یا گیارہویں گھر میں یا لگن سے چوتھے گھر میں پڑا ہو یا اپنے خانہ شرف میں اگر شکر کسی اور

گھر میں پڑ جاوے تو اس یوگ میں پرشن کنندہ کو ضرور لابھ ہو گا (۱۳) لگن استھان یا ساتویں یا
گیارہویں استھان میں شبھ گرہ پڑے ہوں تو جس کا ریہ سدھی کے واسطے پرشن کیا گیا ہے اس کا ریہ میں
پرشن کنندہ کو ضرور لابھ ہو گا۔ (۱۴) لگن کا سوامی ہمراہ چندرماں کے چھٹے گھر کو دیکھتا ہو تو لابھ
ضرور ہو گا۔ (۱۵) گیارہویں گھر کا سوامی اوچہ راشی کا ہو یا دوست کے گھر میں یا اپنے گھر میں پڑا ہوا کہ
چندرماں کی اس پر کامل نظر ہو تو سائل کو ضرور لابھ ہو گا۔ (۱۶) گیارہویں گھر پر چندرماں کی درشٹی
ہو اور کیندر یا ترکون میں شبھ گرہ پڑے ہوں تو پرشن کرنے والے کو ضرور لابھ ہونا چاہیے ہے (۱۷)
لگنیش (لگن کا مالک) اور لابھیش (خانہ یازدہم کا مالک) لابھ استھان کو دیکھتے ہوں یا لابھ
استھان (گیارہویں گھر کا مالک) لابھ استھان کو دیکھتا ہو یا گیارہویں گھر میں شکر یہ سپتی اور
چندرماں پڑے ہوں یا بجائے استھان نانویں گھر میں یا دوسرے گھر میں ہمراہ چندرماں پڑے
ہوں تو پرشن کنندہ کو لابھ ہو گا۔ (۱۸) دوسرے گھر کا مالک دوسرے گھر میں پڑا ہو یا لگن میں
بیٹھا ہو۔ یا دوسرے گھر میں شکر و چندرماں یا برہسپتی ہمراہ مالک خانہ دوم واقع ہو تو پرشن کرنے
والے کو کہہ دینا چاہیے کہ تمہیں دھن کا ضرور لابھ ہو گا (۱۹) لگن سے تیسرے یا پانچویں، ساتویں اور
گیارہویں گھر میں شبھ گرہ بلوان ہوں تو فائدہ ہو۔ اگر پاپی گرہ ہوں تو نقصان ہو گا۔ (۲۰) لگن
ہفتم کنیا تلا۔ یا منبہ ہو اور اس میں شبھ گرہ بیٹھا ہو تو فائدہ ورنہ نقصان ہو گا۔ (۲۱) کیندر ترکون
میں شبھ گرہ بیٹھے ہوں تو فائدہ ہو گا۔ اگر کیندر یا آٹھویں گھر میں پاپی گرہ ہوں تو فائدہ نہیں ہو گا۔
(۲۲) لگن کا مالک دوسرے گھر میں ہو اور لگن میں ہمراہ چندرماں کے دوسرے گھر کا سوامی پڑا
ہو اور جس راشی میں چندرماں پڑا ہو اس راشی کا مالک اور گیارہویں گھر کا مالک یا لگن کا مالک
آپس میں دوستی رکھتے ہوں تو پرشن کرنے والے کو کہہ دو کہ تمہیں اس کام سے لابھ بہت ہو گا۔ اگر
گرہوں کی آپس میں دوستی نہ ہو تو پرشن کنندہ کو تھوڑے لابھ میں دلیل کا اظہار کرنا چاہیے۔

لابھ کس قدر ہو گا

لگنیش لگن کو دیکھتا ہو اور کارجیش (مالک خانہ مقصود) اپنے گھر کو دیکھتا ہو تو پرشن کرنے

والے کو اپنے مقصد میں پورن لابھ ہوگا۔ (۲) لگنیش اور کارجیش لگن میں ہوں یا خانہ سوال میں واقع ہوں یا ایک دوسرے کو دیکھتے ہوں یا چندرماں سے درشٹی ٹھیک ہوں تو اس کام میں سالم لابھ ہو جائے گا۔ اگر چندرماں نہ دیکھتا ہو اور کوئی شبھ گرہ دیکھتا ہو تو چہارم حصہ اس کام میں لابھ ہووے گا۔ اگر لگن کا مالک لگن کو دیکھتا ہو۔ مگر کسی شبھ گرہ سے درشٹی ٹھیک نہ ہو تو بہت تھوڑا مطلب نکلے گا۔ لگن اور چندرماں کو پاپی گرہ دیکھتے ہوں۔ شبھ گرہوں کی درشٹی میں نہ ہوں تو پورن لابھ کی امید نہیں ہے۔ لگن اور چندرماں کو شبھ اور اشبھ دونوں گرہ دیکھتے ہوں تو تھوڑا لابھ ہو جائے گا۔ لگنیش اور کارجیش اپنے گھر میں ہوں یا لگنیش خانہ مقصود میں اور کارجیش لگن میں ہو یا آپس میں ایک دوسرے کو دیکھتے ہوں تو پرشن کرنے والے کو اپنے مقصد میں پورن لابھ ہوگا۔ لگنیش کسی شبھ گرہ کے ساتھ ہو یا درجہ سعادت افزا پر واقع ہو تو پرشن کرنے والے کا مقصد خوش اسلوبی اور فائدہ سے حاصل ہوگا۔ اگر وہ درجہ منحوس یا کسی پاپی گرہ کے ساتھ ہو یا است یا خانہ ۶، ۸ و ۱۲ میں ہو تو پرشن کرنے والے کو اپنے مقصد میں لابھ و کامیابی کی صورت نہیں ہے۔ لگنیش اور چندرماں و برسپت و مالک خانہ یازدہم کے درمیان اگر نظر دوستی اتصال ہو تو پرشن کرنے والے کی امید آسانی سے پوری ہو جائے گی اگر وہ اتصال نظر دشمنی یا نیم دشمنی میں متصل ہو تو تکلیف اور رنج سے امید کے پورا ہونے کی دلیل ہے۔ لگنیش سے خانہ یازدہم کا مالک متصل ہونے والا ہو اور وہ گرہ شبھ ہو یا گیارھویں گھر میں کوئی شبھ گرہ ہو اور لگنیش یا چندرماں کو اس کے ساتھ نظر دوستی یا نیم دوستی اتصال ہو تو امید بآسانی پوری ہو جاوے گی۔ اگر پاپی گرہ ہو۔ یا وہ اتصال نظر دشمنی ہو۔ تو رنج اور تکلیف سے اور اگر مابین ان کے اتصال نہ ہو اور دونوں گرہ بدتر حالت میں اور ضعیف ہوں تو پرشن کنندہ کو اپنے مقصد میں کامیابی کی دلیل نہیں ہے۔

لابھ کس طرف سے ہوگا

پرشن کے وقت جس راشی کا چندرماں لگن سے جس راشی میں پڑا ہو وہ راشی جس طرف ہے

منسوب ہو اس کے مطابق پرسش کنندہ کو لابھ کی دلیل کا اظہار کرنا چاہیئے۔ میکھ، سنگھ، دھن جانب پورب (مشرق) برکھ، کنیا، مکر جانب دکھن (جنوب)۔ متھن، تلا، کنبھ جانب پچھم (مغرب) اور کرک برشچک، مین جانب اتر (شمال) سے متعلق ہیں۔ پس جس راشی میں چندرماں بوقت مطلوب پڑا ہو اس راشی کے چندرماں کی دشا کے لحاظ سے پرسش کرنے والے کو کہنا چاہیئے کہ تمہیں فلاں طرف سے لابھ ہوگا (۲) بروقت سوال زائچہ میں جس سمت برسپت اور شکر پڑے ہوں اس سمت میں پرسش کنندہ کو لابھ ہوگا۔ لگن میں ہو تو پورب چوتھے میں ہو تو اتر ساتویں میں ہوں تو پچھم اور اگر دسویں ہوں تو دکھن کی طرف جانے سے لابھ ہوگا۔ اور اگر دونوں ۲ جگہ پڑے ہوں تو ان دونوں میں جو قوی ہوگا اُس کے سمت سے پرشن کنندہ کو لابھ ہونے کی دلیل ہے۔ (۳) بروقت سوال اگر چوتھے گھر میں شبھ گرہ پڑا ہو تو سایل کو دوسری جگہ جانے سے لابھ ہوگا۔ اور اگر ساتویں گھر میں کوئی شبھ گرہ بیٹھا ہو تو پرشن کنندہ کو جہاں گیا ہے یا جانا چاہتا ہے وہاں سے لابھ نہیں ہوگا۔ بلکہ دوسری جگہ سے اس کو فائدہ پہونچیگا۔ اگر دسویں شبھ گرہ بیٹھا ہو تو جہاں جائیگا وہیں سے اسکو فائدہ پہنچ جائیگا

کس کے ذریعہ لابھ ہوگا

بارھویں خانہ جاتک میں جب خانہ کا مالک لگن میں بیٹھا ہو یا مالک اُس خانہ کا اور شبھ گرہ یا اور مالک لگن کا خانہ مقصود کو دیکھتے ہوں یا خانہ مقصود میں پڑے ہوں اُس خانہ کے منسوبات کی ترقی کرتے ہیں۔ ور جس خانہ کو بد ستارے دیکھتے ہوں اور اس خانہ کا مالک اور لگن کا مالک نہ دیکھتا ہو تو خانہ مقصود کے منسوبات کا ناش کرتے ہیں۔ لگن کے نواشنہ کا اور لگن کے مالک کے نواشنہ کا مالک دونوں آپس میں دوست ہوں یا ایک دوسرے کو دیکھتے ہوں یا ایک ہی گھر میں دونوں پڑے ہوں تو لگن کے منسوبات کی ترقی کرتے ہیں۔ لگنیش (یا مالک لگن) اور دھنیش (دوسرے گھر کا مالک) دھن استھان یعنے خانہ دوم میں ایک ہی ورگ کا نز پر واقع ہوں۔ تو سایل کو دوسرے خانہ کے منسوبات سے فائدہ پہونچیگا۔ اگر لگنیش اور تیسرے خانہ کا مالک تیسرے خانہ میں ایک ہی درگ کا نز پر واقع ہوں تو تیسرے خانہ کے منسوبات سے سایل کو سکھ اور راحت پہونچیگا۔ وہن بھاؤ کا

سوائے تن دھن سہج وغیرہ بھاؤ میں سے جس کے ساتھ اتصال ہوا ہو اس بھاؤ سمبندھی آدمی کے ذریعہ پرشن کرتا کو لابھ ہوگا۔ لگن کے نوانشہ کا مالک اور دوسرے گھر کے نوانشہ کا مالک دونوں ایک ہی گھر میں پڑے ہوں یا دونوں آپس میں دیکھتے ہوں یا دوسرے گھر میں پڑے ہوں تو سائل کو دوسرے گھر کے منسوبات سے راحت اور سکھ حاصل ہوتا ہے۔ لگن کے نوانشہ کا مالک اور تیسرے گھر کے نوانشہ کا مالک دونوں ایک گھر میں پڑے ہوں یا آپس میں دیکھتے ہوں یا تیسرے خانہ میں واقع ہوں تو تیسرے خانہ کے منسوبات سے فائدہ اور آرام پہونچتا ہے۔ علیٰ ہذالقیاس بارہ خانوں کا ایسے پرشن میں سائل سے دلیل کا اظہار کرنا چاہئے۔

دوسرے بھاؤ کے متعلق پرشن یعنی سوالات

دولت ملے گی یا نہیں

اگر کسی شخص نے سوال ملنے مال و دولت کے متعلق دریافت کیا ہے تو ایسے پرشن کے دریافت کرنے پر پرشن کنڈلی میں دیکھیں۔ (۱) اگر شکر و برہسپت جنم راس میں ہوں اور منگل دسویں اور بدھ لگن میں بیٹھا ہو تو سائل کو دولت اور زمین ملنے کی دلیل ہے (۲) برہسپت لگن میں ہو اور سورج دسویں ہو تو دولت اور زمین حاصل ہوگی۔ (۳) لگن میں برہسپت ہو اور چوتھے ساتویں یا دسویں چندرماں ہو تو سائل کو دولت ملے گی۔ (۴) لگنیش اور دھنیش بلوان ہوں اور چندرماں شبھ گرہ کی درشٹی سے یکت ہو تو دھن اور دولت ملنے کی دلیل ہے۔ (۵) لگنیش (لگن کا مالک) اور دھنیش مالک خانہ دوم، اور لابھیش مالک خانہ یازدہم لگن میں یا بخانہ دوم یا پانچویں نانویں بیٹھے ہوں اور آپس میں دیکھتے ہوں تو بہت جلد دولت حاصل ہوگی۔ (۶) دھنیش (مالک خانہ دوم) اور لابھیش (مالک خانہ یازدہم) گیارہویں گھر میں ہوں یا اس کو دیکھتے ہوں تو سائل کو بہت جلد دولت کے ملنے کا اظہار کرنا چاہئے۔

دولت کس ذریعہ سے ملے گی!

اگر کسی شخص نے سوال ملنے مال و دولت کے متعلق دریافت کیا ہے تو ایسے پرشن کے دریافت کرنے پر

دلائیں مالک خانہ دوم وگلینش اور چاند وسہم القمر کو دیکھنا چاہیئے۔ جو ان کی کیا حالت ہے اگر چندرماں بلوان ہو کر لگن کو دیکھتا ہو اور شبھ گرہ سے متصل ہو تو اس دلیل میں مال و دولت ملنے کی امید ہے اگر چندرماں نحس اور ضعیف حالت میں پڑا ہو تو قوت مال و آمدن اس کی دن بدن گھٹتی جائیگی اگر چندرماں لگن میں ہو تو بلا تکلیف اور بغیر تردد اُس کو دولت و مال ملنے کی دلیل ہے۔ اگر چندرماں دوسرے گھر میں ہو تو کار وکسب کے ذریعہ کوئی کام کرنے سے دولت ملے گی۔ اگر تیسرے گھر میں ہو تو برادران خویش و اقارب اور نقل و حرکت سفر نزدیک سے مال ملنے کی امید ہے۔ اگر چوتھے گھر میں ہو تو منسوبات خانہ چہارم سے مال ملے گا۔ یعنی ماں باپ اور تردو ملک و املاک و اراضیات سے دولت ملنے کی امید ہے۔ اگر خانہ پنجم میں ہو تو منسوبات خانہ پنجم علم و ہنر اور اولاد اور بزرگان و شاہان کی عطایات سے دولت حاصل ہوگی۔ اگر چھٹے گھر میں ہو تو ذیل پیشہ اور شہادت مقدمات وغیرہ سے گذر ہوگا کیونکہ یہ مقام نقصان مال اور دولت سے متعلق ہے۔ اگر ساتویں گھر میں ہو تو مال کے بیوپار تجارت یا سفر اور سسرال وغیرہ سے ملنے کی امید ہے۔ اگر آٹھویں گھر میں ہو تو یہ خانہ گو نقصان سے متعلق ہے مگر تاہم ورثہ وراثت سے مال ملیگا۔ اگر نانویں گھر میں ہو تو سفر دور دراز سے دولت ملے گی۔ اگر دسویں گھر میں ہو تو ملازمت اور روزگار سے مال ملیگا۔ اگر گیارہویں گھر میں ہو تو دوستوں کی امداد اور حکام کی ملاقات سے زر ملنے کی امید ہے۔ اگر خانہ دوازدہم میں چندرماں ہو تو اُس خانہ کے منسوبات سے دلیل ملنے مال کا اظہار کرنا چاہیئے۔ اور اگر صاحب طالع طالع میں نہیں ہے اور طالع کو ناظر ہے تو جس خانہ میں ہوگا۔ اسی خانہ کے منسوبات سے دلیل ملنے مال کا اظہار کرنا چاہیئے۔ چونکہ چندرماں اور سہم السعادت کو امیری اور غریبی میں زیادہ تر تعلق ہے۔ اس سے ان پر کامل غور اور توجہ کے بعد تحقیق سوال میں کام لینا چاہیئے۔

؁ اگر سہم السعادت سورج اور برہسپت سے متصل ہو اور نحس ستارہ کی اس پر نظر نہ ہو یا سورج و برہسپت میں کوئی اوچ استھان پر قوی ہو اور سہم السعادت کیندر میں ہو تو پرشن کرنے والے کے پاس دولت اسقدر ہوگی جو دولت اسکی کمائی ہوئی اُس کے وارثوں کے بھی کام آوے گی۔ اگر مالک خانہ دوم

ساتھ سم السعادت کے قوی اور بلوان ہو تو سایل دھن دولت بہت حاصل کرے گا۔ اور خود دولتمند ہو جائیگا۔ اگر مالک خانہ دوم لگن میں قوی الحال ہو یا خانہ دوم میں پڑا ہو تو مال تکلیف اور محنت سے پیدا کریگا۔ اگر لگنیش (مالک خانہ لگن) اور دھنیش (مالک خانہ دوم) ایک درشکانڈ میں بلوان ہوں تو پرشن کرنے والے سے کمائی اور محنت کے ساتھ دولت حاصل کرنے کی دلیل کا اظہار کرنا چاہیئے۔

دولت کس قدر ملے گی

جب دولت ملنے کا یوگ معلوم ہو جائے تو اس کے بعد سوال زائچہ کو دیکھیں اگر لگن سے دسویں یا چندرماں سے دسویں گھر میں سورج پڑا ہو تو باپ کی دولت ملے گی۔ اگر چندرماں لگن سے دسویں گھر میں ہو تو ماں کی دولت یا ماں کے رشتہ داروں سے دولت حاصل ہووے گی۔ اگر لگن یا چندرماں سے دسویں منگل ہو تو دوست کے ذریعہ دھن ملے گا۔ اگر بدھ ہو تو دشمن کی دولت ملے گی۔ اگر برسپت ہو تو بھائی کی دولت یا بھائیوں کے ذریعہ دولت ملنے کی دلیل ہے۔ اگر شکر ہو تو عورت کے ذریعہ سے دولت ملے گی۔ اگر سنیچر ہو تو خدمتگاروں کے ذریعہ سے اور اگر راہ و کیت ہوں تو نیچ قوم سے یا نیچ کاموں کے ذریعہ دولت کے ملنے کی دلیل کا اظہار کرنا چاہیئے

دولت کی مقدار کے حالات

دلایل مقدار مال خانہ دوم و بدھ و سہم الحال و مالک سہم الحال ہے پس ان میں سے جو دلیل باقوت ذاتی و عارضی قوی اثر ہوگی وہی دلیل تعداد مقدار مال پر حاوی و مقصود ہوگی سہم الحال وہ راشی ہے جب فاصلہ دوری اسکا لگن سے اوتنا ہو جس قدر فاصلہ دوری مالک بیت المال سے درجہ انش بیت المال جو مابین مالک بیت المال درجہ لگن سے لے کر طرح منتہی ہو وہی راشی سہم المال تک واقع ہو پس وہ مقدار حاصل ہوئی ہے اس کو طرح کرے تو جہاں پر وہ ہے۔ مثلاً لگن میکھ



۸ درجہ ہے ۔ اور مالک بیت المال (مالک خانہ دوم) شکر سنگھ راشی میں ۲۰ درجہ پر ہے ۔ اور
بیت المال خانہ دوم کے ۲۴ درجہ ہیں ۔ درجہ ۲۴ بیت المال سے شکر یا مالک خانہ دوم بیت المال
تک ۲ راس ۶ درجہ کا فاصلہ ہے جب ۲ راس ۲۶ درجہ ۸ درجہ لگن میں شامل کئے گئے ۔ تو ۳
راس ۴ درجہ حاصل ہوئے ۔ پس اب ہم نے اس ۳ راس ۴ درجہ کو لگن سے طرح کر دیا ۔
تو کرک راس کے ۴ درجہ پر منتہی ہوا ۔ پس معلوم ہوا کہ سہم المال کرک راس میں ۴ درجہ پر منتہی
ہوا ہے ۔ پس اگر دلیل مقدار مال سہم المال و مالک سہم المال ہے اور قوت ذاتی و عارضی سے قوی
اور ممتاز ہے تو دلیل مقدار مال درجہ اعلے پر مستصور ہوگی ۔ اگر دلیل اس کی بدھ ہو اور وہ ضعیف
تر ہو تو دلیل مال بقدر عدد ادنے ہے ۔ اگر اپنے مثلثہ میں ہو تو اس سے دس گناہ مال ملنے کی
دلیل ہے ۔ اگر اوچہ استھان میں تو وکری یا است نہ ہو تو سو گن مال حاصل کریگا ۔ اگر اپنے گھر میں قوی
تر ہو تو ہزار گن مال ملنے کی دلیل ہے ۔ مقدار مال ہر ایک ستارہ کے لئے مقرر ہے ۔ جس کو ہر ایک ستارہ کے
عدد عطایات میں اس ستارہ کے ساتھ درج کر دیا گیا ہے ۔ بوان لگنیش اوچہ سو کھیتری کیندر میں چندرماں سے اتفاق لوگ حاصل
کرے اور شبھ کیت درشٹ بھی ہو تو پرش کنندہ کو دھن بہت تعداد میں ملے گا

نام گرہ	سورج	چنداں	منگل	بدھ	برسپت	شکر	سینچر	راہ کیت
درجات ادنے	۱۹	۲۵	۱۵	۲۰	۱۲	۸	۳۰	۳۰
درجات اوسط	۱۹۰	۲۵۰	۱۵۰	۲۰۰	۱۲۰	۸۰	۳۰۰	۳۰۰
درجات اعلے	۱۹۰۰	۲۵۰۰۰	۱۵۰۰۰	۲۰۰۰	۱۲۰۰	۸۰۰	۳۰۰۰۰	۳۰۰۰۰
درجات خاص	۱۹ لاکھ	۲۵ لاکھ	ڈیڑھ لاکھ	۲۰ ہزار	۱۲ ہزار	۸ ہزار	۳۰ لاکھ	۳۰ لاکھ

پس جو ستارہ دلیل عطا مال پر مستصور ہوگا وہ اپنے قوت اور ضعف کے لحاظ سے مال سایل کو دیویگا
اگر وہ ضعیف یا نیچ استھان میں ہوگا تو مال بقدر عدد ادنے کے دیوے گا ۔ اور اگر اپنے مثلثہ یا
اوچہ استھان یا اپنے گھر میں ہوگا تو اتنا مال دیوے گا جس قدر کہ اس کے عددوں کا اوپر ذکر کیا
گیا ہے ۔ اگر وہ ستارہ وکری ہوگا تو اس سے نصف دیوے گا ۔ اگر است ہوگا تو امید سے خالی

رکھیگا۔ اگر وہ ستارہ سورج سے ۴۳ درجہ فاصلہ پر دور ہوگا تو جس قدر اس کے ملنے کی امید تھی اسکا تیرا حصہ کم کرکے دیوے گا۔ اگر شیخ گرہ بدھ کے ساتھ اتصال میں ہوگا تو مال زیادہ دیوے گا۔ اگر بدھ پاپی گروکی درشٹی میں یکیت ہوگا تو مقدار مال میں کمی کردیگا۔ کنیا تلا برچک دھن اور مین یہ پانچ راسیں سخی ہیں اگر بوقت سوال منجملہ ان کے کوئی راس ہو یا لگنیش یا چندرمان یا بلوان گرہ ان راشیوں میں واقع ہو تو دلیل ہے کہ سایل سخی اور دینے والا ہے۔ تونگر دینے والی راشی مثلثہ خاکی برکھ کنیا اور مکر ہیں اور مال دیکر واپس لینے والی راشی مثلثہ بادی شخص تلا اور کنبھ ہیں پس بروقت سوال اگر لگن راشی بادی ہو اور قوی تر ہو تو تونگر دیوے گا۔ اور اگر ضعیف اور بدحال ہو تو معاش میں تنگی اور مال میں نقصان دیویگا نوٹ۔ مقدار مال کے اندازہ لگانے کے وقت پرشن لگانے والے کی حیثیت کا لحاظ رکھ لینا بھی ضروری ہے۔ اگر سایل کی پوزیشن ادنےٰ حالت میں ہے تو مقدار مال کے ملنے کا اندازہ سینکڑوں یا ہزاروں کی مقدار میں اور اگر آسودہ حالت میں ہے تو لاکھوں کی تعداد میں مقدار مال کے ملنے کا اندازہ کی بیشی میں کچھ عقل کے موافق کام میں لینا چاہیے۔

دھن کے نقصان ہونے کا سوال یعنی پرشن

اگر کسی نے دریافت کیا ہے کہ نقصان مال کس سبب سے ضایع ہوگا۔ تو ایسے سوال کے دریافت کرنے پر کنڈلی میں اس ستارہ کو دیکھیں کہ جو دلیل مال واقع ہوا ہے اس سے ستارہ نحس کس کس برج سے اتصال رکھتا ہے۔ یعنی وہ ستارہ نحس زائچہ کے کس خانہ میں اتصال کرتا ہے۔ پس وہ ستارہ جس خانہ کے منسوبات سے تعلق میں ہوا ہے۔ اُس خانہ کی منسوبات کی وجہ سے نقصان مال ہوجے گا۔ پس اگر وہ ستارہ نحس لگن میں یا لگنیش (مالک لگن) کے ساتھ پڑا ہے تو نقصان مال بسبب کاہلی اور غلطی خود سایل کے ہوگا اگر وہ ستارہ نحس خانہ دوم میں یا مالک خانہ دوم کے ساتھ پڑا ہوگا تو سایل اپنے مال کو خود اپنے ہاتھ سے تلف کردیگا۔ اگر وہ ستارہ نحس خانہ سوم میں مالک خانہ سوم کے ساتھ پڑا ہو تو نقصان مال بسبب برادران وخواہران وسفر نزدیک وغیرہ ہوگا۔ اگر وہ نحس خانہ چہارم میں ہمراہ مالک خانہ چہارم کے پڑا ہوگا تو بسبب والدین یا اراضیات وغیرہ کی وجہ سے نقصان پہونچیگا۔ اور اگر وہ ستارہ نحس پانچویں گھر میں

مالک خانہ پنجم کے ساتھ ہوگا تو نقصان مال بوجہ اولاد وغیرہ و دیگر منسوبات خانہ پنجم سے ہوگا۔ علی ہذا القیاس
بارہ خانوں کے متعلق غور و بچار کرنا چاہئے۔ اور اگر کنڈلی سوال میں لگنیش (لگن کا مالک) چھٹے گھر میں پڑا ہو
تو نقصان عقل اور فکر سایل سے مقصور ہوگا۔ سایل خود اپنا نقصان کریگا۔ اور اپنے کاروبار سے ناکارہ ہو کر
گرفتہ ہو جائے گا۔ اگر لگنیش ضعیف ہو کر آٹھویں گھر میں پڑا ہوئے تو سایل کا لڑائی جھگڑے اور بیماری وغیرہ
میں روپیہ ضائع ہوگا۔ اور خود بخود باعث نقصان جان و مال اپنی کا ذمہ دار ہوگا۔ اگر لگنیش بارھویں گھر میں
ہو تو بیفائدہ فضول کاموں میں روپیہ ضائع کریگا۔ اگر وہ شبھ گرہ ہو تو شبھ کاموں میں اور اگر پاپی ہو تو کھوٹے
اور بد کاموں میں نقصان کریگا۔ اگر لگنیش سورج ہو اور بارھویں گھر میں پڑا ہو تو سرکاری معاملات اور مقدمات
وغیرہ کاموں میں روپیہ ضائع ہوگا۔ اگر لگنیش چندرماں ہو اور بارھویں گھر میں پڑا ہو تو دشمن کی وجہ سے اگر منگل
ہو تو اولاد کے کام میں اگر بدھ یا سنیچر لگنیش ہو اور بارھویں گھر میں پڑا ہو تو عیاشی اور غیر عورتوں کی وجہ سے
نقصان ہوگا۔ اگر برسپت ہو تو خرید و فروخت مال میں اور اگر لگنیش شکر ہو اور بارھویں پڑا ہو تو خیرات وغیرہ
شبھ کاموں میں دینے سے خرچ کریگا۔ اگر لگنیش اور بارھویں گھر کا مالک لگن میں ہو اور شبھ گرہ کی درشٹی سے
یکیت ہوں تو شبھ کام میں روپیہ کا خرچ ہوگا۔ اگر پاپی گرہ دیکھتا ہو تو روپیہ کھوٹے اور بد کاموں میں ضائع
ہوگا۔ اگر چندرماں کو پاپی گرہ دیکھتا ہو تو روپیہ کھوٹے کاموں میں ضائع ہوگا۔ اگر شبھ گرہ دیکھتا ہو تو
نیک کاموں میں خرچ کریگا۔ اگر چندرماں دو پاپی گرہوں کے درمیان میں ہو یا پاپی گرہ کے ساتھ ہو یا
پاپی گرہ دیکھتا ہو تو روپیہ کا نکاس و خرچ اور نقصان بہت رکھیگا۔ دھنیش منگل لگنیش سے متصل ہو تو پر استری
سمبندھی کاریہ میں روپیہ کا خرچ ہوگا۔ دھنیش برسپت ہو تو دھرم کے کاریہ میں خرچ ہے۔ سورج ہو تو مرشد وغیرہ نیک
لوگوں کی سنتش میں شکر ہو تو استری والا سمبا (روزگار کا سوال یعنی پرشن) وغیرہ میں چندرماں یا بدھ ہو تو بیوپار میں ... کا خرچ
اگر سوال کاروبار روزگار کے متعلق دریافت کیا گیا ہے۔ جو روزگار ہمارا ہوگا یا نہیں اور اگر ہوگا تو کب
تک ہوگا۔ تو ایسے سوال کے دریافت کرنے پر لگنیش اور چندرماں کی حالت کو دیکھیں۔ اگر لگنیش یا
چندرماں اس گرہ سے متصل ہوں جو خانہ نانویں دسویں اور گیارھویں میں بلوان ہو تو دلیل ہے کاروبار
روزگار کی حالت خوش اسلوبی سے انجام میں ہو جاوے گی۔ دگر دسویں گھر کا مالک لگن میں ہو یا

لگنیش سے اتصال کرتا ہو یا سورج لگن میں ہو یا لگنیش اس کو دیکھتا ہو تو حاکم وقت اس کو بلا کر اس کے روزگار کو انجام کر دیوے گا۔ اگر لگنیش اور چندرماں دسویں گھر کو دیکھتے ہوں یا لگنیش اور دسویں گھر کا مالک لگن میں ہو یا دسویں گھر میں بیٹھا ہو تو روزگار ہو جائے گا۔ اگر لگنیش لگن میں ہو یا لگن کو دیکھتا ہو تو روزگار کے انجام ہونے کی دلیل ہے۔ لگنیش اور دسویں گھر کا مالک آپس میں ایک دوسرے کو دیکھتے ہوں اور چندرماں کی درشٹی سے یکت بھی ہوں تو روزگار مل جائے گا۔ اگر لگنیش کیندر میں بلوان ہو اور کوئی پاپی گرہ اس کے ساتھ نہ ہو۔ اگر پاپی گرہ اس کے ساتھ ہو تو اس کا دوست ہو تو بھی روزگار کے مل جانے کی دلیل ہے۔ لگن سرکھودے متھن سنگھ کنیا تلا برچھک کمبھ یا مین ہو اور اس میں کوئی شبھ گرہ بلوان ہو تو روزگار ہو جاوے گا۔ اگر پرشن لگن پرشٹودے ہو یعنی میکھ برکھ کرک دھن یا مکر لگن ہو اور کوئی گرہ اس میں نہ ہو اور نہ لگنیش بلوان ہو تو روزگار نہیں ہووے گا۔ سورج دوست کے نوانشہ میں ہو تو حکام وقت کی مہربانی سے روزگار بن جائے گا۔ اگر دشمن کے نوانشہ میں ہو تو روزگار کا ملنا مشکل ہے لگن میں یا دسویں گھر میں پورن چندرماں ہو یا لگن سے خانہ ہفتم اور دسویں و گیارہویں گھر میں شبھ گرہ بلوان ہو کر بیٹھے ہوں یا ان کو دیکھتے ہوں تو روزگار کا مل جائے گا۔ اگر خانہ دوم و پنجم یا پرشن لگن میں شبھ گرہ پڑے ہوں خواہ ناظر ہوں تو بھی روزگار ہونے کی امید جلد بر آئے گی۔ اور راج دربار و حکام میں عزت ہوگی۔

روزگار کس جگہ بنے گا

اگر کوئی ایسا سوال کرے کہ روزگار جہاں ہمارا خیال ہے وہیں بنے گا۔ یا دوسری جگہ پر ہووے گا۔ تو ایسے پرشن کے دریافت کرنے پر لگنیش اور کہنشیش کو دیکھنا چاہئیے۔ اگر لگنیش کیندر گھر میں ہو اور کہنشیش (چھٹے گھر کے مالک) یا بارہویں گھر کے مالک کے ساتھ اس کو اتصال نہ ہو تو روزگار دوسری جگہ پر نہیں لگے گا۔ اگر کیندر میں اتصال ہو تو دوسری جگہ پر روزگار کے لگنے کی دلیل ہے۔ اگر لگنیش وکری حالت میں ہو اور تیسرے یا نانویں گھر کے مالک سے اتصال ہو تو روزگار دیگر جگہ پر لگے گا لگنیش کیندر میں ہو۔ اور چترتھیش (مالک خانہ چہارم) پر پاپ گرہ کی شترو درشٹی ہو۔

اور لگنیش است ہو تو دلیل ہے کہ پرشن کنندہ کا روزگار دوسری جگہ پر ہنیں لگے گا۔ لگنیش اور چندرماں چرراشی میں ہوں تو دوسری جگہ پر اگر استھر راشی میں ہوں تو اسی جگہ پر اور اگر دوسبھاؤ راشی میں واقع ہوں تو کچھ دیر کے بعد دوسری جگہ پر منتقل ہو جانے کی دلیل ہے۔

روزگار کس طرف ملے گا

اگر روزگار ملنے کا گیان ہو جائے تو اس کے بعد زائچہ سوال یعنی کنڈلی میں دیکھیں جو گرہ بحالت کیندر بلوان ہے وہ گرہ جس طرف کا مالک ہے اس طرف روزگار ہوگا۔ یا جو گرہ جس راشی میں سب سے بلوان ہوگا وہ راشی جس طرف سے منسوب ہوگی اس طرف پرشن کنندہ کو روزگار ملے گا۔ لگن پورب ہے دسواں گھر دکھن ہے ساتواں گھر پچھم اور چوتھا گھر اتر سے متعلق ہے۔ اگر کوئی گرہ زائچہ سوال میں بلوان نہ ہو تو جس راشی میں چندرماں ہوگا وہ راشی جس طرف سے منسوب ہوگی اس طرف میں پرشن کرنے والے سے طرف منسوبہ روزگار کی دلیل کا اظہار کرنا چاہیئے۔

بیوپار سے فائدہ ہوگا یا ملازمت سے

اگر کوئی شخص ایسا سوال کرے کہ مجھے کاروبار بیوپار میں فائدہ رہیگا یا ملازمت سے تو ایسے سوال کے دریافت کرنے پر پرشن کنڈلی میں دیکھیں لگنیش اور چندرماں کس راشی میں پڑے ہیں۔ پس لگنیش اور چندرماں جس راشی میں کنڈلی کے اندر پڑے ہیں ان راشیوں کے مالک دونوں ان کے خانہ دوست میں واقع ہوں اور ان پر کسی وکری گرہ کی درشٹی نہ ہو اور ساتویں گھر کا مالک خانہ ہفتم میں پڑا ہو یا ہمراہ ستارہ دوست کے ناظر ہو تو دلیل ہے کہ پرشن کنندہ کو کاروبار بیوپار میں فائدہ رہیگا۔ (۲) ساتواں گھر او جہ گرہ کی راشی ہو اور شبھ گرہوں سے دیکھا گیا ہو تو سایل کو کاروبار بیوپار سے فائدہ رہیگا۔ (۳) لگن کا سوامی لگن کو دیکھتا ہو اور ساتویں گھر کا سوامی خانہ ہفتم کو ناظر ہو یا ساتویں گھر میں ہی پڑا ہو۔ تو پرشن کنندہ کو بیوپار کے کام سے لابھ ہوگا۔ (۴) لگنیش اور خانہ ہفتم نیچ راشی کا ہو یا خانہ دشمن میں یا لگن سے ناٹویں اور چھٹے گھر میں پڑے ہوں تو سایل کو بیوپار سے لابھ نہیں ہوگا۔ (۵) لگن کا سوامی اور ساتویں گھر کا سوامی دونوں گرہ ساتویں گھر میں پڑے ہوں تو پرشن کنندہ کو کاروبار بیوپار سے لابھ ہوگا۔ (۶) ساتویں گھر کا مالک خانہ ہفتم کو

ناظرہ ہو اور لگنیش لگن کی درشٹی سے رہت ہو تو سایل کو بیوپار کے کام سے لابھ نہیں ہوگا۔(۷) ساتویں گھر میں چندرماں ہو اور لگن بلوان ہو تو پرشن کنندہ کو پردیس میں بیوپار کرنے سے لابھ رہیگا۔(۸) پرشن کنڈلی میں دیکھیں اگر سورج ہمراہ مالک لگن یا چندرماں کے ساتھ اتصال یوگ کرے تو پرشن کنندہ کو ملازمت کے کام سے لابھ ہونا چاہیئے۔(۹) اوچہ کا گرہ ترکون میں ہو یا کیندر استھان میں ہمراہ ستارہ سعد کے پڑا ہو یا شبھ گرہوں کی درشٹی سے یکت ہو اور منگل دسویں ہو تو پرشن کنندہ کو ملازمت یعنی نوکری سے لابھ ہوگا۔(۱۰) اوچہ کا گرہ لگن میں ہو اور باقی گرہ ترکون یا کیندر استھان میں پڑے ہوں یا اپنے اپنے گھروں میں واقع ہوں تو سایل کو ملازمت کے کام میں راجدربار سے فائدہ رہیگا۔(۱۱) لگن کا سوامی اور دسویں گھر کا سوامی دریہ خانہ میں واقع ہوں تو پرشن کنندہ کیلیئے ملازمت کا ہونا فائدہ کی دلیل ہے۔ اگر ملازمت ہے تو اس میں ترقی جلد حاصل ہوگی۔(۱۲) دھرم استھان نانویں گھر کا سوامی لگن میں پڑا ہو یا دھرم استھان کے سوامی کو لگن کا سوامی دیکھتا ہو یا مالک خانہ نہم یا مالک خانہ طالع چندرماں کی درشٹی سے یکت ہوں یا چندرماں لگن کو دیکھتا ہو تو پرشن کرنے والے کو ملازمت کے کام سے فائدہ رہیگا۔(۱۳) لگن چر ہو اور اسمیں شبھ گرہ پڑا ہو تو پرشن کنندہ کو راجدربار (ملازمت) کے کام سے لابھ رہیگا۔(۱۴) دسویں گھر کا مالک اپنے گھر میں ہو یا شرف میں ہو یا طاقتور ہو یا کیندر ترکون میں پڑا ہو تو پرشن کنندہ کو ملازمت سے فائدہ رہیگا۔(۱۵) چاروں نیک گرہ کیندر میں ہوں یا پانچویں ہوں یا نویں یا شرف میں ہو کر کہیں پڑے ہوں تو سایل کو (ملازمت) راجدربار میں فائدہ رہیگا۔(۱۶) سرکھودے لگن ہو اور شبھ گرہ کا گھٹ برگ ہو یا شبھ گرہ لگن میں ہو اور لگنیش اور کارجیش آپس میں دیکھتے ہوں تو پرشن کنندہ کو ملازمت کے کام میں فائدہ رہیگا۔(۱۷) دوسرے ساتویں اور آٹھویں گھر میں سرکھودے راشی ہو اور شبھ گرہوں سے یکت یا درشٹ ہو اور پاپی گرہ تیسرے چھٹے اور گیارہویں گھر میں بیٹھے ہوں تو پرشن کرنے والے کو راج سکھ (ملازمت) کے کام سے لابھ رہیگا۔(۱۸) لگنیش کو ستمیش سے کنبول متصل یوگ ہو تو دلیل ہے کہ پرشن کنندہ کو (راج سکھ) ملازمت کے کام سے لابھ ہونا چاہیئے۔(۱۹) لگن کا سوامی لگن سے خانہ ہشتم میں ہو تو پرشن کنندہ اپنے بنے ہوئے کام میں خود بگاڑ کر دے گا۔(۲۰) لگن کا مالک خانہ دوست، میں آٹھویں گھر سے پڑا ہو تو پرشن کنندہ کو اپنے

مقصد میں کامیابی حاصل ہو جائے گی۔ اگر خانہ دشمن میں واقع ہو تو دلیل ہے کہ اسکو اپنے مقصد میں کامیابی نہیں ہوگی۔ پس پرشن لگن سے جس خانہ میں صاحب طالع کی جو حالت ہے اس کے مطابق سعد و نحس حالات منجم بیان کرے اگر خانہ دشمن و ہوط میں واست حالت میں ہے تو ثمرہ ناقص ہے۔ اور اگر شرف یا اپنے یا خانہ دوست میں پڑا ہو تو اچھا ثمرہ بیان کرنا چاہیئے۔

روزگار کس درجہ کا ملے گا!

(۱) اگر دسویں گھر کو لگنیش دیکھتا ہو اور چندرماں کی درشٹی نہ ہو مگر کسی دیگر شبھ گرہ کی نظر پڑتی ہو تو فربا بحجگا درجہ کا روزگار ملے گا۔ (۲) اگر لگنیش اور دسویں گھر کا مالک آپس میں ایک دوسرے کو دیکھتے ہوں اور چندرماں کی درشٹی سے یکت بھی ہوں تو روزگار اعلےٰ درجہ پر ملے گا۔ اگر چندرماں نہ دیکھتا ہو تو ادنیٰ درجہ کا روزگار ملے گا۔ اگر لگنیش لگن میں ہو یا لگن کو دیکھتا ہو یا صاحب خانہ سوال کے ساتھ درشٹی یکت ہو اور چندرماں بھی ان دونوں کو یا ایک کو ناظر ہو تو روزگار اعلےٰ درجہ پر ملے گا۔ اگر چندرماں نہ دیکھتا ہو تو اوسط درجہ پر ملنے کی دلیل ہے۔ اگر صاحب طالع و صاحب خانہ یازدہم و قمر اور مشتری میں اتصال ہو ہو تو دلیل ہے کہ روزگار کی صورت باسانی و بلا کوشش اعلےٰ درجہ پر سعادت میں برآنگی اور اگر اتصال بنظر تربیع و دشمنی و مقابلہ ہو تو کوشش و محنت سے روزگار کو ساتھ رنج و مشقت کے حاصل کرے گا۔ اگر گیارہویں گھر میں کوئی شبھ گرہ ہو اور لگنیش یا چندرماں کو بنظر دوستی اس سے اتصال ہو تو ترقی روزگار بلا کوشش اور بلا درخواست ہو جائے گی۔

روزگار کب ہوگا

اگر پرشن لگن چر ہو تو روزگار جلدی مل جائے گا۔ اگر پرشن لگن چر ہو اور لگنیش و چندرماں بھی چر راشی میں بیٹھے ہوں اور دسویں گھر کا مالک بھی بلوان ہو کر چر راشی میں طالع ہو اور لگن یا لگنیش کو دیکھتا ہو تو روزگار فوراً مل جائیگا۔ اگر لگن استھر ہو اور لگنیش و چندرماں بھی استھر راشی میں بیٹھے ہوں تو روزگار کے ملنے میں کسی قدر توقف ہے۔ اگر لگن دوسبھاؤ ہو اور چندرماں و لگنیش بھی دوسبھاؤ راشی میں پڑے ہوں تو روزگار کے ملنے میں کوئی توقف نہیں ہے کوشش کرنے سے کام ہو جائے گا۔ اگر ان پر پاپی گرہوں کی درشٹی ہو تو روزگار کا ملنا ابھی مشکل ہے۔ اس کے سرانجام ہونے میں ابھی صورت مایوسی پائی جاتی ہے۔

بیوپار کا سوال یعنی پرشن

مندہ اور تیزی کے حالات

اگر کوئی شخص ایسا سوال کرے کہ میں فلاں چیز کو خرید کرنا چاہتا ہوں اس کے خرید کرنے میں فائدہ ہوگا یا نہیں۔ تو ایسے پرشن کے دریافت کرنے پر ناچہ سوال یعنی پرشن کنڈلی میں دیکھیں جو لگنیش اور چندرماں کی کیا حالت ہے۔ لگن اور لگنیش مال کو خرید کرتا ہے۔ اور ایکادشیش گیارھویں گھر کا مالک بیچنے والا ہے۔ پس بروقت سوال اگر لگن اور لگنیش بلوان ہے تو پرشن کنندہ اگر خرید کریگا تو فائدہ ہوگا۔ اور اگر ایکادشیش اور گیارھواں گھر بلوان ہو تو مال بیچنے سے فائدہ رہیگا۔ لگنیش لگن کو دیکھتا ہو یا لگن میں پڑا ہو اور کسی شبھ گرہ کی درشٹی سے یکت بلی ہو تب لگن بلی کہلاتا ہے۔ پس اگر لگنیش لگن کو دیکھتا ہے۔ اور بلی ہے تو مال خریدنا چاہئے۔ پرشن کنندہ کو اس جنس سے لابھ ہوگا۔ اور اگر بلی نہ ہو تو فروخت کرنا چاہئے جب بلی ہو اسوقت خریدنا چاہئے۔ کیونکہ لگن جب بلی ہو تب مال سستا رہتا ہے۔ اور اگر بلی نہ ہو تو مہنگا ہوتا ہے۔ چاروں کیندر میں چاروں شبھ گرہ پڑے ہوں یا درشٹی یکت ہوں تو لگن بلی کہلاتا ہے اور اگر چاروں کیندر میں چاروں پاپ گرہ ہوں تو لگن ضعیف اور کمزور ہوتا ہے۔ اگر گیارھواں گھر اور سوامی اس کا دونو بلی نہ ہوں تو مال سستا رہیگا۔ اگر دونوں بلی ہوں تو مہنگا فروخت ہوگا۔ اور جو ایک بلی ہو اور ایک بلی نہ ہو تو مساوی درجہ پر رہیگا۔ لگن کا سوامی طلوع یا خانہ دوست یا اپنے یا خانہ شرف میں ہو کہ جتنے درجہ لگن کو دیکھے گا۔ اُتنے ہی درجہ پرشن کنندہ کو لابھ رہیگا۔ جو گرہ اپنے گھر میں پڑا ہو وہ پورن بلی دوست کے گھر میں تین حصہ بلی خانہ سم گرہ میں نصف بل اور دشمن کے گھر میں ¼ حصہ ثمرہ دیتا ہے

مال کا نرخ ارزاں ہوگا یا گراں رہیگا

اگر لگنیش و مالک خانہ ہفتم و ہشتم چندرماں سے متصل ہوں تو مال بیچنے سے فائدہ ہوگا۔ اور اگر چندرماں بلوان ہو اور شبھ گرہ اس کو دیکھتا ہو تو اسوقت مال خرید کرے۔ وہ جنس خریدی ہوئی گراں نرخ پر بکیگی اگر لگنیش و چندرماں بلوان اور شبھ حالت میں ہوں اور کسی شبھ گرہ سے متصل ہوں تو اسکی خرید شدہ

جنس کو فروخت نہیں کرنا چاہیئے رکھ لینا چاہیئے۔ گراں نرخ میں فایدے سے فروخت ہوگی۔ اور اگر وہ مزبل اور پاپی گرہ کی درشٹی میں ہوں تو فروخت کر دینی چاہیئے۔ اس جنس کے سستا ہو جانے کا اندیشہ ہے۔ اگر لگن اور لگنیش قوی ہوں تو مال ارزاں رہیگا۔ اگر کمزور ہیں تو مال گراں ہو جائیگا۔ اُس وقت خرید نہ کرے۔ اگر مالک خانہ دوم طاقتور ہو تو مال گراں (مہنگا) ہوگا۔ اگر وہ ضعیف ہو تو ارزاں ہوگا۔ اسوقت خرید کرے۔ اگر لگنیش لگن کو دیکھتا ہو اور بلوان ہو تو مال خرید کرنا چاہیئے۔ اور اگر وہ ضعیف ہو تو خرید نہ کرے۔ جب وہ طاقتور ہو اس وقت مال خرید کرنا اچھا ہے۔ کیندر میں راہو اور سنیچر پڑا ہو اور لگن میں کوئی ستارہ سعد و نحس واقع نہ ہو تو دلیل ہے کہ اس جنس کا نرخ گراں ہو جائیگا۔ لگن کا مالک اگر شبھ گرہ ہو اور لگن میں پڑا ہو یا کسی شبھ گرہ کی اس پر درشٹی ہو یا کیندر میں شبھ گرہ واقع ہوں تو نرخ اس جنس کا ارزاں رہیگا۔

(۲۷) مندہ اور تیزی کی علامات

سنکرانتی کے روز بروقت داخلہ سورج لگن بلوان ہو اور لگن کا مالک لگن کو دیکھتا ہو یا لگن میں پڑا ہو اور کیندر استھان پہلے چوتھے ساتویں اور دسویں گھر میں شبھ گرہ پڑے ہوں تو اس مہینہ میں ہر ایک جنس کا نرخ ارزاں ہوگا۔ خریدنا چاہیئے۔ اور اگر لگن مزبل ہے کیندر میں پاپی گرہ پڑے ہوں تو اس مہینہ میں غالباً ہر ایک جنس کا نرخ گراں ہوتا ہے۔ فروخت کر دینا چاہیئے۔ پاپی گرہ اس مہینہ میں نحس گرہوں کی درشٹی سے جس قدر دنوں تک رہینگے اس قدر دنوں تک ہر ایک جنس کے متعلق نرخ ارزانی و گرانی کا بپار کرنا چاہیئے۔ (۲) جس مہینہ کی نسبت ارزانی و گرانی کا حال دیکھنا ہو تو اول اس ماہ کی سنکرانت کو دیکھیں کہ کس دن کس مہورتی میں کس نچھتر پر پرویش ہوئی ہے۔ اگر بروقت پرویش سنکرانتی یوم منگل یا سنیچروار ہو اور سنکرانت مہورتی ہو اور گذشتہ سنکرانت کے نچھتر سے اس سنکرات کا نچھتر شمار میں پانچواں یا چھٹا ہو تو اس مہینہ میں غلہ کا نرخ گراں رہیگا۔ اگر مہورتی ۳۰ اور یوم اتوار یا برھوار ہو اور گذشتہ سنکرانت کے نچھتر سے اس آئندہ سنکرانت کا نچھتر شمار میں چوتھا ہو تو نرخ بدرجہ اوسط یعنی مدہم اور اگر سوموار یا بدھ وار یا شکروار ہو اور بروقت داخلہ سورج سنکرانتی کے روز مہورتی ۴۵ اور سنکرات کا نچھتر گذشتہ سنکرانت کے نچھتر سے شمار میں تیسرا ہو۔ تو اس مہینہ میں غلہ کا نرخ ارزاں فروخت ہوتا ہے۔ (۳) جس مہینہ کی پورنماشی

اور اماوش کا چندرماں شبھ گرہ کے ساتھ ہوتا ہے۔ اس مہینہ میں غلہ کا نرخ گذشتہ ماہ کی اوسط سے ارزاں ہوتا ہے۔ اگر ستارہ نحس کے ساتھ واقع ہو تو نرخ گراں اور اگر شبھ و اشبھ گرہوں کے ساتھ پڑا ہو تو اس علامت سے جان لینا چاہیئے۔ کہ اس مہینہ میں غلہ کا نرخ مساوی حالت پر سم بھاؤ میں رہیگا۔

مال فایدہ سے فروخت ہوگا یا خسارہ سے

پرشن کنڈلی میں لگنیش و چندرماں اور مالک خانہ دوم کو دیکھیں ان میں جو بلوان ہو وہی اس کی دلیل ہے اگر دلیل کیندر یا پنپھر میں یا خانہ درشٹی (رہت) میں ہو یا اوس گرہ سے متصل ہو جو لگن کو نہ دیکھتا ہو تو مال خسارہ میں ارزاں فروخت ہوگا۔ اگر وہ دلیل خانہ ساقطہ (درشٹی رہت) سے یا پنپھر سے متصل ہو اس ستارہ کے ساتھ کہ جو کیندر میں یا اوچہ استھان میں بلوان ہو تو مال فائدہ سے گراں فروخت ہوگا۔ اگر صرف خانہ پنپھر سے متصل ہو تو مساوی حالت میں فروخت ہونے کی دلیل ہے۔

مال کب تک مندہ اور تیز رہیگا!

(۲) پرشن لگن میں جس گرہ کا شبھ بھاؤ مندہ ہوا ہے یعنی جس گرہ نے اپنے یا دوست یا خانہ شرف میں ہو کر لگن کی سبلتا یعنی لگن کو طاقتور کیا ہے۔ وہ گرہ جتنے مہینوں تک لگن کی سومیہ حالت کو برایت رہیگا۔ اتنے ہی عرصہ تک وہ گرہ اس جنس کو سستا کریگا۔ مطلب یہ ہے۔ کہ جس قدر دن یا مہینوں تک کوئی گرہ لگن کی سبلتا دیتا ہے اسی قدر مہینوں تک اس جنس کے ارزاں ہونے میں بچار کیا گیا ہے۔ اگر وہ گرہ کچھ دنوں کے ہی شمار میں لگن کو سبلتا دیتا ہے۔ تو اتنے ہی دنوں تک اس جنس کا سستا ہونا بیان کرنا چاہیئے۔ پس اگر لگن بہل ہو وے تو نرخ ارزاں اور اگر مزبل ہے تو نرخ اس جنس کا گراں رہیگا۔ اگر لگن پر شبھ گرہوں کی درشٹی ہے۔ یا لگن کا مالک لگن کو دیکھتا ہے یا شبھ گرہ کیندر میں پڑے ہیں یا لگن میں شبھ گرہوں کا قران ہے تو اسکو سبل لگن بچار کیجیے۔ اور اگر برعکس اس کے برعکس ہے تو لگن کی حالت مزبل اور کمزور تصور کرنی چاہیئے۔

کس بیوپار سے فائدہ ہوگا

اگر کوئی شخص یہ سوال کرے کہ کس قسم کا روزگار کرنے سے فائدہ ہے تو ایسے پرشن کے دریافت کرنے پر

جوگرہ خانہ دہم میں ہو اور مالک خانہ دہم وغیرہ وہ گرہ جو کنڈلی میں بلوان ہو اس کے منسوبات سے روزگار ملے گا۔ اور فائدہ روزگار لگن اور مالک خانہ دوم و دہم و یازدہم سے دیکھا جائیگا۔ لگن اور چندرماں میں سے جو بلوان ہو اسکے دسویں میں جو راس ہو اس کا مالک اگر بلوان ہو کر شبھ گرہوں کی درشٹی میں ہو تو اس راشی کے منسوبات سے فائدہ روزگار ہوتا ہے۔ اگر اس سے دسویں گھر میں میکھ راشی کا مالک بلوان ہو یا کھٹ برگ اُس کا ہو تو پرشن کنندہ کو زراعت زمین و مکانات و سفر و کالت بیوپار اور اشیاء سرخ رنگ و حکمت کے کام سے فائدہ رہیگا۔ اگر اُس سے دسویں گھر میں برکھ راشی کا مالک بلوان ہو یا کھٹ برگ اس کا ہو تو سایل کو بیوپار چوپشی و غلہ و رہائش اراضیات جنگل و کاروبار حکمت سے فائدہ کی دلیل ہے۔ اگر اُس سے دسویں گھر میں متھن راس کا مالک بلوان ہو یا کھٹ برگ اُس کا ہو تو کاروبار کشتی یا جہاز یا تجارت سنکھ یا موتی یا جواہرات مونگا وغیرہ یا کام نوشت خواند لکھنے پڑھنے میں یا علم ریاضی وغیرہ کے کام سے فائدہ ہوگا۔ اگر اس سے دسویں گھر میں کرک راس کا مالک بلوان ہو یا کھٹ برگ کرک ہو تو پرشن کنندہ کو تجارت پارچہ و طلاء موتی و نقرہ وغیرہ اور نیز زراعت اور ملاقات صاحب دولت سے فائدہ کی دلیل ہے۔ اگر اس سے دسویں گھر میں سنگھ راس کا مالک بلوان ہو یا سنگھ راس کا کھٹ برگ ہو تو دستکاری کے کام میں یا نوایجاد یا تجارت اشیاء خوشبودار یا راگ ودیا یا خوشخواندہ یا ہنر و دستکاری نقاشی سے فائدہ کی دلیل ہے۔ اگر اس سے دسویں گھر میں تلا راس کا مالک بلوان ہو یا اسکا کھٹ برگ ہو تو بیوپار غلہ و اشیاء آبی و کاروبار زراعت و مویشی و طلاء یا اوپدیش دلگیری وغیرہ یا منتر جنتر تعویذات وغیرہ کے کام سے فائدہ کی دلیل ہے۔ اگر اس سے دسویں گھر میں برسچک راسی کا مالک بلوان ہو یا اسکا کھٹ برگ ہو تو کاروبار عورت و خدمت حکام اور نیز کاروبار تجارت آہنی سے فائدہ کی دلیل ہے۔ اگر اُس سے دسویں گھر میں دھن راسی کا مالک بلوان ہو یا اسکا کھٹ برگ ہو تو کاروبار تجارت چارپایہ و ظروف یا علوم فلسفہ و ملازمت اعلےٰ یا بلندی عہدہ اور صاحب اقبال اصحاب سے فائدہ کی دلیل ہے۔ اگر اُس سے دسویں گھر میں مکر راس کا مالک بلوان ہو یا اس کا کھٹ برگ ہو تو ملازمت ادنےٰ یا تجارت اشیاء رسدار کھانڈ شکر و تیل سرسوں

و ماش وغیرہ یا کاروبار متعلقہ سواری جہاز وغیرہ سے فایدہ کی دلیل ہے۔ اگر اُس سے دسویں گھر میں کنبہ راشی کا مالک بلوان ہو یا اسکا کھٹ برگ ہو تو کاروبار اسلحہ سے یا آگ یا دھوکہ اور چوری کے کام سے یا کاروبار شراکت وغیرہ یا محنت بدنی یا کھودائی زمین وغیرہ کے کام سے فائدہ کی دلیل ہے۔ اگر اُس سے دسویں گھر میں راشی کا مالک بلوان ہو یا اسکا کھٹ برگ ہو تو کاروبار تجارت و اشیاء آبی اور علمیت کاموں کے واسطے میں فایدہ ہونے کی دلیل کا اظہار کرنا چاہئے

جنسوں کے لحاظ سے گرہوں کے منسوبات

سورج چکنی اشیاء اور خوشبودار چیزوں سے متعلق ہے۔ چندرماں گڑ شکر دودھ دہی چاول روغن زرد سرسوں تیل السی نمک وغیرہ اس کا مالک ہے۔ منگل گیہوں چنے وغیرہ اشیاء سرخ رنگ کا مالک ہے بدھ۔ جوار مکی چاول وغیرہ غلہ خوردسے متعلق ہے۔ برسپت۔ گیہوں چاول جو سرسوں وغیرہ کا مالک ہے شکر چھوٹے اناج مثل باجرہ اور جوار سے متعلق ہے۔ اور سنیچر اشیاء سیاہ رنگ مثل تیل اُڑد وغیرہ جنسوں کا مالک ہے۔

جنسوں کے لحاظ سے راشیوں کے منسوبات

میکھ کے منسوبات گیہوں اور چاول سونا چاندی کپڑا مسور اور ادویات وغیرہ ہیں۔

برکھ کے منسوبات پھول اور کپڑا اور بیل اور جوار اور جو چاول وغیرہ ہیں۔

متھن کے منسوبات چھوٹا غلہ مثل باجرہ ترکاری وغیرہ اور نباتات مثل کھیرہ خربوزہ آلو شلغم روئی وغیرہ

کرک کے منسوبات کودوں اور پھل وگھاس وغیرہ اور کیلا و دیگر اشیاء جو زمین کے اندر پیدا ہوتی ہے۔

سنگھ کے منسوبات گڑ شکر دودھ دہی گھی تیل نمک وغیرہ رس ہر قسم اور غلہ بھوسہ دار اور درخت وغیرہ۔

کنیا کے منسوبات گیہوں اور مونگ اور کلتھی وغیرہ۔ تلا کے منسوبات سرسوں اور گیہوں جو اُڑد وغیرہ۔

برچھک کے منسوبات جانور چوپایہ اور لوہا وغیرہ۔ دھن کے منسوبات گھوڑا ہتھیار تل آلو اور دہی شکر قندی اور نمک وغیرہ دیگر اشیاء جو زمین کے اندر پیدا ہوں۔ مکر اور کنبھ کے منسوبات جواہرات سونا چاندی لوہا وغیرہ دھاتیں ہیں۔ اور مین کے منسوبات مثل جواہرات اور اشیاء رس ہر قسم اور دیگر اشیاء جو دریا یا سمندر سے آمد ہوتی ہیں۔

مندہ اور تیزی کی علامات

پرشن کنڈلی میں اگر سورج و چندرماں کیندر میں ہوں اور شبھ گرہ اُن کو دیکھتے ہوں تو سونے چاندی کا نرخ ارزاں ہوگا۔ اگر سورج و چندرماں پانچویں یا آٹھویں یا گیارھویں پڑے ہوں اور پاپ گرہ دیکھتے ہوں تو سونا گراں رہیگا۔ آردرا۔ سواتی۔ اشلیکھا۔ جیشٹا۔ ست بھکھا اور بھرنی ان نکھتروں کا نام جگھن نکھتر ہے۔ روہنی اُترا پھالگنی اُترا کھاڈا اُترا بھادر پد بشاکھ اور پنر لبس ان نکھتروں کو برہت نکھتر کہتے ہیں۔ اشنی کرتکا مرگشر پکھ مگھا پوربا پھالگنی ہست۔ چترا۔ انرادھا۔ مولا۔ پوربا کھاڈ۔ شروَن دھنشٹا پوربا بھادر پد اور ریوتی ان کو سم نکھتر کہتے ہیں۔ (۱) بروقت پرویش سنکرانت دیکھنا چاہئے کہ سنکرانت اور چندرماں کن نکھتروں میں پرویش ہوتے ہیں۔ اگر جگھن نکھتروں میں ہو تو سنکرانت پندرہ مہورت کہلاتی ہے۔ اس میں بھاؤ نرخ گراں رہتا ہے۔ اگر برہت نکھتروں میں ہو تو ۴۵ مہورت کہلاتا ہے۔ اس میں بھاؤ ارزاں رہتا ہے۔ اگر سم نکھتروں میں ہو تو ۳۰ مہورتی کہلاتی ہے۔ اسمیں بھاؤ مساوی رہتا ہے۔ (۲) میکھ برکھ اور متھن تینوں سنکرانتوں کے وقت سورج کو شبھ گرہ دیکھتے ہوں یا ساتھ پڑے ہوں تو بیساکھ جیٹھ کا غلہ سستا ہوگا۔ اگر دھن مکر کنبھ تینوں سنکرانتوں کے وقت سورج کو شبھ گرہ دیکھتے ہوں یا ساتھ پڑے ہوں تو اسوج کارتک کا غلہ سستا ہوگا۔ برکھ کی سنکرانت کے وقت سورج سے گیارھویں برھ اور شکر ہوں اور چندرماں و برہسپت کیندر میں ہوں اور طاقتور ہوں اور شبھ گرہ دونوں کو دیکھتے ہوں۔ تو دلیل ہے کہ اسوج کارتک کا غلہ بہت پیدا ہوگا۔ سستے میں خریدنا چاہئے۔ (۳) برکھ کی سنکرانت کے وقت میکھ متھن اور برچھک راشیوں میں پاپ گرہ پڑے ہوں اور کوئی شبھ گرہ ان کو دیکھتا نہ ہو اور نہ اُن کے ساتھ پڑا ہو تو فصل کا غلہ خشک ہو جانے کی دلیل ہے۔ (۴) برکھ کی سنکرانت کے وقت برکھ۔ سنگھ برچھک اور کنبھ راشیوں میں شبھ گرہ پڑے ہوں اور کرک کنیا مین اور مکر میں پاپ گرہ ہوں تو اسوج کارتک کا غلہ بہت پیدا ہوگا۔ (۵) برکھ کی سنکرانت کے وقت سنگھ یا برچھک یا کنبھ راشی میں چندرماں اور برہسپت ہوں اور بلی ہوں اور میکھ اور متھن میں بدھ اور شکر ہو تو اسوج اور کارتک کا غلہ بہت پیدا ہوگا۔ (۶) برکھ کی سنکرانت کے وقت برکھ۔ سنگھ۔ برچھک اور کنبھ راشی میں پاپ گرہ پڑے ہوں اور بلی ہوں اور شبھ گرہ ضعیف ہوں تو

اسوج کارتک کا غلہ کم ہوگا۔ (۷) برکھ کی سنکرانت کے وقت برکھ برچک اور دھن راشی میں پاپک گرہ ہوں
تو اسوج کاتک کا غلہ کم پیدا ہوگا۔ (۸) جس دن برچک کی سنکرانت ہو اُس دن برکھ سنگھ برچک اور کنبھ
راشی میں شبھ گرہ ہوں اور سورج کو دیکھتے ہوں تو بیساکھ اور جیٹھ کی فصل کا اناج بہت پیدا ہوگا۔ (۹)
برچک کی سنکرانت کے وقت چندرماں اور برسپت سنگھ یا کنبھ راشی میں ہو کر سورج کو دیکھتے ہوں تو بیساکھ
جیٹھ کا غلہ بہت پیدا ہوگا۔ (۱۰) برچک کی سنکرانت کے وقت بدھ اور شکر تلا یا دھن راسی میں ہوں اور سورج
کو دیکھتے ہوں تو بیساکھ جیٹھ کا غلہ بہت پیدا ہوگا۔ (۱۱) برچک کی سنکرانت کے وقت سورج سے دوسرے
خانہ میں یا چوتھے یا گیارہویں گھر میں بدھ شکر پڑے ہوں اور برسپت دسویں گھر میں ہو تو بیساکھ جیٹھ
کا غلہ بہت پیدا ہوگا۔ (۱۲) برچک کی سنکرانت کے وقت کنبھ میں برسپت برکھ میں چندرماں اور مکر میں
منگل اور سنیچر ہوں تو بیساکھ جیٹھ کا غلہ بہت پیدا ہوگا۔ (۱۳) برچک کی سنکرانت کے وقت سورج پاپ
گرہوں کے بیچ میں ہوں تو جیٹھ اور بیساکھ کا غلہ کم ہوگا۔ (۱۴) برچک کی سنکرانت کے وقت سورج سے
ساتویں گھر میں پاپی گرہ ہو تو بیساکھ جیٹھ کا غلہ کم پیدا ہوگا۔ (۱۵) برچک کی سنکرانت کے وقت سورج
سے کیندر میں دو پاپک گرہ ہوں یا سورج سے ساتویں دو پاپک گرہ ہوں تو بیساکھ جیٹھ کا غلہ کم ہوگا۔
(۱۶) برچک کی سنکرانت کے وقت سورج سے چھٹے اور ساتویں دو پاپک گرہ پڑے ہوں تو غلہ بہت
پیدا ہوگا۔ لیکن اس کے نرخ میں دلیل گرانی کی تصور کرنی چاہئے۔ (۱۷) جس مہینہ میں اماوش منگلوار یا اتوار
کو ہو یا جس مہینہ کے اندر پانچ اتوار پڑیں اُس مہینہ میں بھاؤ ترشی پر مہنگا رہتا ہے۔ (۱۸) جس راس سے دوسرے
اور چوتھے اور پانچویں ساتویں اور نانویں دسویں اور گیارہویں برسپت پڑا ہو اور دوسرے پانچویں آٹھویں
یا گیارہویں بدھ پڑا ہو اُس کے منسوبات بہت پیدا ہوتے ہیں۔ اور نرخ ارزانی پر تاثیر دیتے ہیں۔
(۱۹) جس راس سے چھٹے اور ساتویں شکر نہ ہو اُس راس کے منسوبات بہت پیدا ہوتے ہیں (۲۰) جس راس
سے تیسرے اور چھٹے دسویں اور گیارہویں پاپک گرہ پڑے ہوں اس راس کے منسوبات بہت ترقی پر
ہوتے ہیں اور ارزاں فروخت ہوتے ہیں۔ (۲۱) جس راس میں پاپک گرہ بلی ہو کر بیٹھے ہوں اُس راس
کے منسوبات کم پیدا ہوتے ہیں۔ اور گراں ہوتے ہیں۔ (۲۲) جس راس شبھ گرہ بلوان ہو کر بیٹھے ہوں

اس کے مشروبات بہت پیدا ہوتے ہیں۔ اور ارزاں ہوتے ہیں۔ (سوال) جس جس راشی کو سورج چندرمال
اور برہسپت دیکھتے ہوں اس راس کے مشروبات زیادہ ہوتے ہیں۔ اور نرخ بھی ارزاں ہوتے ہیں۔ اور
اگر برخلاف اس کے پاپی گرہ دیکھتے ہوں تو کم پیدا ہوتے ہیں۔ اور نرخ گراں رکھتے ہیں۔

جنسوں کی خرید و فروخت

میکھ کے سورج یعنی بیساکھ کے مہینہ میں غلہ خرید لیا جاوے تو اس کے بیچنے میں چوتھے مہینہ میں فائدہ ہوگا
جیٹھ میں مولی پھل خرید کرے تو چوتھے مہینے میں بیچنے سے فائدہ ہوگا۔ ساڑھ کے مہینہ میں رس دار چیزوں کو
خرید کرے تو چھٹے مہینہ میں بیچنے سے فائدہ ہوگا۔ ساون میں خوشبودار اشیاء اور رس کے پدارتھ گڑ شکر گھی تیل
اور کھانڈ وغیرہ خرید کرے تو دو مہینے کے بعد بیچنے سے فائدہ ہوگا۔ بھادوں کے مہینہ میں جواہرات مثل
سونا چاندی موتی وغیرہ اور لوہا دیگر دھاتوں کو خرید کرے تو پانچویں مہینہ میں بیچنے سے فائدہ ہوگا۔
کنیا کے سورج یعنی اسوج کے مہینہ میں گھوڑا اونٹ خچر بیل وغیرہ چوپایہ کو خرید کرے۔ تو چھٹے مہینہ میں
فروخت سے فائدہ ہوگا۔ کاتک کے مہینہ میں جواہرات مثل سونا چاندی اور غلہ اور کپڑا وغیرہ کی خرید کرے تو
چھٹے مہینہ میں فروخت سے فائدہ ہوگا۔ مگھر کے مہینہ میں پھل اور قند مول وغیرہ جو چیزیں زمین کے اندر
پیدا ہوتی ہیں۔ خرید کر فروخت کرے تو جلدی فائدہ ہوگا۔ اور اگر چھ مہینے کے بعد بیچے تو بہت فائدہ ہوگا۔
پوہ میں زعفران اور موتی اور جواہرات سفید رنگ کی خرید کرے تو چھٹے مہینہ میں فروخت سے فائدہ ہوگا۔
ماگھ اور پھاگن میں سونا چاندی چیل اور تانبا اور جواہرات سرخ رنگ اور غلہ وغیرہ کی خرید کرے تو ایک
ماہ میں فروخت کرنے سے فائدہ ہوگا۔ مین کے سورج یعنی چیت کے مہینہ میں پھل اور قند مول اور
جواہرات خرید کرے تو چھٹے مہینہ میں بیچنے سے فائدہ ہوگا۔

تیسرے گھر کے متعلق پرشن یعنی سوالات

بھائیوں سے موافقت کا سوال

اگر کوئی شخص سوال کرے کہ میرا بھائیوں کے ساتھ برتاؤ اور سلوک کیسے رہیگا۔ تو ایسے پرشن کے دریافت

کرنے پر پرشن کنڈلی میں دیکھیں۔ اگر شبھ گرہ تیسرے گھر میں بلوان ہوں تو دلیل ہے کہ مابین بھائیوں کے سلوک اور برتاؤ اچھا رہیگا۔ اگر پاپ گرہ تیسرے گھر میں ہو یا کوئی گرہ بحالت دشمن ہوکر تیسرے گھر میں واقع ہو تو بھائیوں کے درمیان بدسلوکی اور دشمنی رہیگی۔ ان کا برتاؤ ایک دوسرے کی بہتری میں نہ ہوگا۔ اگر لگن دو سبھاؤ ہو اور اس میں چند ستارے واقع ہوں تو بھائیوں کی پیدائش میں کچھ اختلاف سمجھنا چاہیے۔ (۲) تیسرے گھر کو سو کھیتر گرہ کی درشٹی ہو یا اس کا مالک اسکو درشٹی یکت ہو یا ان کو شبھ گرہ دیکھتے ہوں تو بھائیوں کی طرف سے سکھ ساؤدھان رہیگا۔ اگر پاپ گرہوں سے درشٹی یکت ہوں تو بالکل بدسلوکی اور دشمنی مقصود ہوگی۔ (۳) تیسرے گھر کا سوامی چھٹے یا آٹھویں ہوکر چھٹے گھر کے سوامی سے اتصال کرتا ہو یا چھٹے گھر کا مالک تیسرے ہو یا تیسرے کا سوامی پاپ یکت ہو یا است گت ہو تو بھائیوں کی طرف سے سکھ کم رہیگا۔ (۴) چھٹے اور آٹھویں بھاؤ کے سوامی جس بھاویش کے ساتھ اتصالی ہوں یا جس بھاؤ میں ہوں یا جس بھاؤ کا سوامی چھٹے یا آٹھویں استھان میں ہو اس بھاؤ کے متعلق پرشن کنندہ کو ہانی اور کلیش سمجھنا چاہیے۔

بھائیوں سے امید پوری ہوگی یا نہیں

اگر لگنیش و مالک خانہ سوم میں اتصال بنظر دوستی ہو اور ان پر شبھ گرہوں کی درشٹی بھی ہو تو امید پوری ہو جائے گی۔ ورنہ نہیں۔ (۲) اگر لگنیش بلوان ہو اور مالک خانہ سوم ضعیف ہو تو بھی امید کے پوری ہونے کی دلیل ہے۔ (۳) تیسرے گھر کا سوامی پاپ یکت ہو یا چھٹے یا آٹھویں گھر میں پڑا ہو یا است گت ہو یا اشبھ گرہوں کی درشٹی سے یکت ہو تو بھائیوں سے امید کے پوری ہونے کی دلیل نہیں ہے۔ اگر یوگ اس کے برعکس ہو اور شبھ گرہوں سے یکت ہو تو دلیل ہے کہ امید بھائیوں سے پوری ہو جائیگی۔

سوال موافقت ہمسایہ در مکان!

اگر ہمسایہ مکان سے سوال کیا گیا ہے۔ کہ اس مکان کا ہمسایہ نیک ہے یا نہیں تو ایسے پرشن میں طالع اور وہ ستارہ کہ جو لگن میں واقع ہے۔ دلیل ہمسایہ کی ہے یعنی اگر طالع میں سنیچر ہے تو ہمسایہ مرد بے اعتبار ہے۔ اور اگر مشتری ہے۔ تو مرد باوفا ہے۔ اور اگر طالع میں کوئی نحس واقع ہے تو

ہمسایہ تلخ سخن اور سخت مزاج ہے۔ دونو ہمسائیگان دزد و خائن حالت میں رہینگے۔ اور اگر کوئی سعد ستارہ ہے۔ تو ہمسایہ نیک اور شریف مزاج ہے۔ دونو ہمسائیگان صلح و دوستی سلوک میں رہیں گے بس اگر وہ ستارہ مستقیم ہے تو ہمسایہ پائیدار اور راجع وبحالت وکری ہے تو ناپیدار حالت میں متصور ہوگا اگر بروقت سوال سرکھودی پرشن لگن ہو اور پرشٹودی ساتویں لگن ہو تو ہمسایہ سے موافقت ہوگی۔ اور اگر پرشٹودی لگن ہو اور سرکھودی ساتویں ہو تو موافقت نہیں رہے گی۔ اگر ساتویں گھر کا مالک لگنیش سے بنظر دوستی متصل ہو اور کوئی شبھ گرہ بھی ناظر ہو تو موافقت ورنہ ناموافقت رہے گی۔

تبدیلی یا نقل و حرکت کا سوال

اگر سوال تبدیلی یا نقل و حرکت تردیک کے متعلق دریافت کیا گیا ہے۔ تو ایسے پرشن کے دریافت کرنے پر پرشن کنڈلی میں دیکھیں اگر لگنیش و مالک خانہ سوم بخانہ لگن یا بخانہ سوم بلوان ہونگے اور شبھ گرہوں کی ان پر درشٹی بھی ہوگی تو نقل و حرکت نہیں ہوگی۔ اگر خانہ سوم میں پاپی گرہ ہوں گے اور ان پر خانہ نہم یا دیگر خانہ جات سے پاپی گرہوں کی درشٹی بھی ہوگی تو نقل و حرکت ظہور میں آوے گی۔ (۲) اگر پرشن کنڈلی میں لگنیش مالکان خانہ سوم دوم ایک گھر میں واقع ہوں یا ایک دوسرے کو بنظر دوستی دیکھتے ہوں تو تبدیلی دوسری جگہ پر ہو جائیگی اگر لگن استھر ہو اور اسکو سنیچر و برسپت دیکھتے ہوں تو دوسری جگہ پر جانا نہیں ہوگا۔ (۳) اگر لگن چر ہو اور اس میں چندرماں شکر اور بدھ واقع ہوں یا اس کو دیکھتے ہوں تو تبادلہ ہو جائے گا۔ اگر لگن استھر ہو اور لگنیش و چندرماں بھی استھر راشی میں قابض ہوں تو تبادلہ میں توقف ہے۔ (۴) اگر نائویں گھر کا مالک لگن میں ہو اور جو گرہ نائویں گھر میں ہو وہ اسکو دیکھتا ہو یا جو گرہ نائویں گھر میں ہے وہ لگنیش سے متصل ہو یا اس گرہ سے جو لگن میں پڑا ہو تو تبادلہ دوسری جگہ ہو جائے گا۔ اور اگر لگنیش اور نائویں گھر کا مالک چوتھے گھر کے مالک سے ہم قران ہو تو جانا نہیں ہوگا۔ لگنیش وکری ہو اور تیسرے یا نائویں گھر کے مالک سے اتصال ہو تو نقل مقامی اور دوسری جگہ پر ہو جانے کی دلیل ہے۔ (۵) لگنیش کا کیندر گھر میں کہشٹیش تیسرا بارہویں بھاؤ کے سوامی سے اتصال ہو تو دوسری جگہ پر جانا ہوگا۔ اگر اتصال نہ ہو تو جانا نہیں ہوگا۔ (۶) اگر لگن چر ہو اور لگنیش بھی چر راشی میں ہو یا لگنیش اور چندرماں دسویں گھر میں ہوں یا چندرماں وکری گرہ سے بنظر دوستی رکھتا ہو تو نقل

مقامی ہو جاوے گی۔ (۷) اگر لگنیش یا چندرماں نائویں گھر میں ہوں یا مالک نائویں گھر کے ساتھ متصل ہوں یا اس گرہ سے متصل ہوں جو نائویں گھر میں ہو تو تبادلہ مرضی سایل پر منحصر ہے۔ (۸) اگر خانہ دویم و چہارم میں پاپی گرہ واقع ہوں تو تبادلہ میں چنداں خوشی نہیں ہوگی۔ اگر خانہ چہارم میں شبھ گرہ ہو تو تبادلہ میں خوشی حاصل ہوگی۔ اگر پرشن لگن چر ہو تو تبدیلی استھر ہو تو دیر سے اور اگر دوسبھاؤ ہو تو نقل مقامی پھر واپس کی دلیل ہے۔ اگر لگنیش وکری ہے تو پرشن کنندہ کو جا کر پھر واپس آنا پڑے گا۔ لگنیش کیندر میں استھ ہو اور چترتھیش (مالک خانہ چہارم) پر پاپ گرہ کی شتر ودرشٹی ہو تو زندگی بھر میں دوسری جگہ جانا نہیں ہوگا۔

(۱)
چوتھے گھر کے متعلق پرشن یعنی سوالات
اراضیات و خرید مکانات کا پرشن

خرید مکانات و اراضیات وغیرہ معہ حالت مکان و نتیجہ خرید چہارم (مالک خانہ چہارم سے متعلق ہے۔ اور چندرماں و سنیچر دلیل مکان و زمین باغ وغیرہ سے متعلق ہیں پس اگر لگنیش خانہ ہفتم میں ہو یا اس کے مالک سے متصل ہو تو دلیل ہے کہ پرشن کنندہ مکان زمین وغیرہ خرید کرے گا۔ اگر پاپی گرہ خانہ چہارم میں ہو تو دلیل حالت مکان خراب ہوگی اگر شبھ ہو تو نیک حالت پر متصور ہے (۲) مالک خانہ چہارم اور جو گرہ خانہ چہارم میں ہو اس سے نیکی بدی اور حیثیت مکان دیکھی جائے گی۔ (۳) لگن سے راستہ گذر مکان و زمین راشی چندرماں سے دروازہ اور راشی سورج سے صحن و کشادگی مکان اور راشی شکر سے موقعہ آرام و عیش اور راشی بدھ سے موقعہ خزانہ وغیرہ کے متعلق بچار کرنا چاہیئے۔ راشی سنیچر سے موقعہ اندھیرا اور جائے پاکیزگی۔ راشی برسپت سے موقعہ مجلس اور عبادت گاہ اور راشی منگل سے باورچی خانہ و مقام آتش اور راشی راہو سے موقعہ سیڑھی اور راشی کیتو سے موقعہ سکونت اسباب وغیرہ کے متعلق دیکھنا چاہیئے پس جیسی حالت گرہوں کی ان گھروں میں ہوگی ویسی حالت میں حیثیت ہر ایک موقع مکان کی تصور کی جائے گی۔

(۲) اراضیات و مکان کے خرید میں فائدہ ہوگا یا نہیں

اگر کسی شخص نے ایسا سوال کیا ہے کہ مجھے زمین یا مکان وغیرہ کی خرید میں فائدہ ہوگا یا نہیں تو ایسے پرشن کے دریافت کرنے پر پرشن کنڈلی میں دیکھیں اگر مابین لگنیش اور خانہ چہارم کے اتصال نظر دوستی ہے تو بہت فائدہ پہنچیگا۔ اور اگر اتصال نظر عداوت سے ہے تو اس میں فائدہ نہیں ہے۔ اس موقع پر سہم السعادت اور اس کے مالک پر غور کرنا بھی ضروری ہے۔ اگر سہم السعادت اور مالک اُس کا قوی تھا اور سعد ہیں اور لگن کو دیکھتے ہیں تو بہت فائدہ حاصل ہوگا۔ اور اگر نحس حالت میں ہیں تو حکم اس کا اوپر تکلیف رنج اور نقصان کی دلیل ہے۔

(۳) زراعت (کھیتی) کا پرشن

اس پرشن میں گرہوں کے بلابل کا وچار کرنا ضروری ہے۔ لگنیش چندرماں اور چہارم تھیش (چوتھے گھر کا مالک) پرسپر اتصال میں ہوں یا ایک جگہ واقع ہوں تو پرشن کنندہ کو زمین سے لابھ ہوگا۔ اگر پاپ ورشٹ بلشٹ ہیں تو زمین کے کام سے ہانی تصور کرنی چاہیئے۔ کھیتی سے لابھ کے پرشن میں لگن کرشی کرتا ہے چہارم بھومی استھان ہے سپتم کرشی (کھیتی) ہے اور دسم ان آوک پھل کا دینے والا استھان ہے ان بھاؤوں کے بلابل وچار کرنے کے بعد ایسے پرشنوں میں شبھ اشبھ پھل کہنا چاہیئے۔ لگن میں پاپ گرہ ہوں تو کرشی کرتا کو چور وغیرہ کے اپدرو میں اندیشہ ہے۔ اگر وہ گرہ وکری یا اتی چار ہو تو نقصان اگر وکری نہ ہو تو نقصان کا خوف نہیں ہے۔ لگن میں شبھ گرہ ہو تو کھیتی میں اچھا لابھ ہوگا۔ اگر چوتھے گھر میں پاپ گرہ ہو تو لابھ کے وقت پر کھیتی چھوڑ کر بھاگ جائیگا۔ سپتم گھر شبھ گرہ ہو تو کھیتی اچھی ہوگی۔ پاپ گرہ ہو تو پیداوار اچھی نہیں ہوگی اسی طرح سے دسمیش اگر شبھ گرہوں سے یکت ہو یا درشٹ ہو تو برکھا (ان داناج) وغیرہ اچھا ہوتا ہے۔ بس جو حالت گرہوں کی جس گھر میں جیسی ہوگی ویسی حالت پرشن کنندہ پر سوال کے متعلق متصور ہوگی۔

(۴) پرتھوی کے متعلق معاملہ کرایہ کا پرشن

بھومی سمبندھی معاملہ کرایہ کے پرشن میں لگن سے پرشنا سپتم سے کرایہ دسم سے اُپتی اور اس کا پرینام

(نتیجہ) جنرنتہ استھان سے وچار کرنا چاہیئے۔ لگن اور لگنیش شبھ گرہ سے یکت و درشٹ ہوں تو معاملہ وغیرہ میں اچھی اور شبھ دلیل ہے۔ معاملہ اچھا ملے گا۔ اگر اس کے برعکس ہو تو معاملہ وغیرہ زیادہ نہیں ملے گا۔ اگر ستیم میں پاپی گرہ ہوں تو معاملہ کے متعلق کوئی کارن اشرتھ کا سمجھنا چاہیئے۔ اگر دوم استھان میں پاپک گرہ یوگ یا درشٹی ہو تو پرشن کنندہ کو معاملہ پاکر اپنے زیادہ نہیں رہے گا۔ اگر چوتھے گھر میں پاپی گرہ ہو تو معاملہ کے پریام میں کار خانہ غرق ہو جائے گا۔

(۵) انجام و عاقبت اور پائیداری کا سوال

اگر کسی نے ایسا سوال کیا ہے کہ یہ کام ہمارے لئے انجام و عاقبت اور پائیداری میں کیسا رہے گا۔ تو ایسے پرشن کے دریافت کرنے پر پرشن کنڈلی میں دیکھیں۔ اگر چوتھے گھر میں کوئی شبھ گرہ بلوان ہوگا اور مالک خانہ مذکور اس کو دیکھتا ہوگا تو عاقبت کام بخیر و خوبی انجام ہونے کی دلیل ہے۔ اگر کوئی پاپی گرہ ہوگا تو عاقبت اس کی خراب اور لڑائی جھگڑے میں موجب نقصان متصور ہوگی۔ اگر چوتھے گھر میں کوئی گرہ نہ ہو لیکن مالک اس کا قوی تر ہو کر اس خانہ کو دیکھتا ہو تو انجام کام بصلاح و نیک مشورہ منظور ہوگا۔ اگر مالک خانہ چہارم خانہ چہارم کو نہ دیکھتا ہو تو جس خانہ میں مالک خانہ چہارم ہو اگر اُس خانہ کا مالک قوی الحال ہو کر لگن اور مالک خانہ چہارم کو بنظر دوستی دیکھتا ہو تو عاقبت کام بخیر و خوشی انجام ہونے کی دلیل ہے۔ اگر لگنیش و کاریش اور چندرماں استھر راشی میں ہوں تو دلیل پائیداری کام زیر کار ہے۔ اگر چر راشی میں ہوں تو دلیل ہے۔ کہ کار زیر کار کی حالت کئی بار تبدیلی ہوتی۔ اگر دوسبھاؤ راشی میں ہوں تو پرشن کنندہ کو اس کام سے دلیل کے روک دینے کا اظہار کرنا چاہیئے۔

(۶) والدین کے سکھ اور راحت کا سوال

اگر کوئی شخص ایسا سوال کرے کہ مجھے والدین سے راحت ہوگی یا نہیں تو ایسے پرشن کے دریافت کرنے پر زائچہ سوال میں دیکھیں اگر لگنیش و مالک خانہ چہارم میں بنظر دوستی اتصال ہو اور اُن پر شبھ گرہوں کی درشٹی بھی ہو تو پرشن کنندہ کو والدین سے راحت اور سکھ ملے گا۔ اگر اتصال بنظر عداوت سے ہے تو تکلیف اور رنج پہونچیگا اگر لگنیش و مالک خانہ چہارم بخانہ لگن یا بخانہ چہارم بلوان ہیں اور شبھ گرہوں کی درشٹی سے یکت بھی ہیں تو نیک انجام اور راحت کی دلیل ہے۔ اگر خانہ چہارم میں پاپک گرہ ہیں اور ان پر پاپک گرہوں کی درشٹی

بھی یکت ہے تو دلیل ہے کہ پرشن کنندہ کو والدین کی طرف سے راحت اور سکھ کم ملے گا جو تھے گھر کا سوامی چھٹے یا آٹھویں ہو کر چھٹے گھر کے سوامی سے اتصال ہو تو والدین کی حالت پریشانی سے اور تکلیف کی دلیل ہے اگر چھٹے گھر کا مالک چوتھے یا چوتھے گھر کا مالک پاپ یکت ہو یا است گت ہو یا چتر تھیش سے کھشتیش یا اسشٹمیش کا اتصال ہو تو دلیل ہے کہ پرشن کنندہ کو والدین کیطرف سے راحت اور سکھ کم ملے گا۔

خوراک (کھانے) کے متعلق سوال یعنی پرشن

اس پرشن میں لگنیش (لگن کا مالک) کھانا دینے والا ہے۔ چوتھے خانہ کا مالک کھانے کی چیز ہے ساتویں گھر کا مالک بھوک ہے۔ اور دسویں گھر کا مالک کھانا کھانے والا ہے۔ پس ان چاروں کی طاقت اور ضعیف کو پرشن کنڈلی میں دیکھے۔ اگر لگن کا مالک کم طاقت ہے تو کھانا دینے والے کو کچھ فکر اور تردد ہوگا۔ اگر دسویں گھر کا مالک ضعیف ہے۔ تو کھانے والے کو تردد ہے۔ اگر ساتویں گھر کا مالک ضعیف ہے۔ تو بھوک کم ہوگی۔ اگر چوتھے گھر کا مالک ضعیف ہے تو کھانا اچھا نہیں ہوگا۔ اگر چاروں بلوان ہوں تو خوراک وغیرہ عمدہ حالت میں ضیافت پر ہوگی اگر شبھ گرہ لگن میں اور چوتھے گیارہویں گھر میں قوی تر ہوں تو سایل کو بہت عمدہ کھانا ملے گا۔ اور کئی قسم کا کھانا ہوگا۔ لگن میں برسپت و شکر ہوں تو سایل کو خوراک اچھی ملے گی اگر سنیچر اور راہو لگن میں پڑے ہوں اور سورج انکو دیکھتا ہو یا ان کے ساتھ ہو تو سایل کو کھانا اپنے گھر میں نہیں ملے گا۔ کہیں باہر کھانا ہوگا۔ اگر چوتھے گھر میں چندرماں ہو تو کھانے میں کوئی چیز کڑوی بھی ہوگی۔ اگر چوتھے منگل ہو تو کھانا کچھ بدمزہ حالت میں ملنے کی دلیل ہے۔ اگر دسویں منگل ہو تو تلیا کھانے کو ملے گا۔ کیونکہ چوتھا گھر کھانے کا ہے۔ اور اس پر منگل کی پوری درشٹی ہے۔ اگر چوتھے گھر میں برسپت ہو تو مٹھائی کھانے کو ملنے کی دلیل ہے۔ اگر سنیچر چوتھے گھر میں ہو تو کھٹی چیز بدمزہ اور ترش ملے گی۔ اگر شکر چوتھے گھر میں ہو تو کھانے میں کثرت سے میٹھی چیزیں ہونگی۔ اگر پرشن کنڈلی میں سب سے زیادہ طاقتور سورج ہو تو علاوہ اور چیزوں کے کھانے میں تیلوں کی کوئی چیز ضرور ہوگی۔ اگر چندرماں بلوان ہو تو کھانے میں علاوہ دیگر کھانے کے چاول ضرور ہونگے اگر منگل طاقتور ہو تو کھانے میں چنے کی چیز ہوگی۔ اگر بدھ بلوان ہو تو علاوہ دیگر چیزوں کے کھانے میں۔

مونگ اور چاول ضرور ہونگے ۔ اگر برسپت طاقتور ہو تو مٹھائی اگر شکر بلوان ہو تو دودھ یا دہی کھانے میں ضرور ہوگی ۔ اگر سنیچر بلوان ہو تو ماش کی گی دال کھانے میں ضرور آوے گی ۔ اگر سورج پرشن میں نیچ کا ہو تو کھانا کسی ناقص موقع پہ ملے گا ۔ اگر شکر ضعیف تر ہو تو کھانا بدمزہ حالت میں ملے گا ۔ اگر سنیچر نیچ کا ہو تو کھانا بدمزہ اور تیل کے چلنے والا ہوگا ۔ اگر کھانا کسی مخالف کے گھر میں ہو تو پرشن کنڈلی میں دیکھیں اگر پرشن لگن میں دورہو اور سنیچر ہو اور سورج دیکھتا ہو تو مخالف کے گھر کھانا کھانے سے خرابی اور تکلیف پیش آوے گی ۔ اگر لگن میں چندرماں اور منگل ہوں اور سنیچر ان کو دیکھتا ہو تو کھانے میں ضرور کوئی چیز زہریلی ہے ۔ اگر لگن میں برسپت یا شکر بلوان ہوں اور چندرماں اور بدھ کیندر میں شبھ گرہ کے ساتھ یکجا یا درشٹ ہوں اور تیسرے چھٹے اور گیارہویں گھر میں پاپی گرہ بڑے ہوں تو کھانے میں کوئی خطرناک آمیزش نہیں ہے ۔ اگر چوتھے گھر میں چند شبھ گرہ پڑے ہوں تو موقعہ شادی یا کسی اور جلسہ خوشی میں کھانا ملے گا ۔ اگر شکر و برسپت چوتھے ہوں اور چندرماں اور بدھ گیارہویں ہوں تو کھانا عمدہ ملے گا ۔ اگر مالک خانہ چہارم چوتھے گھر میں استھر راس میں ہو تو دن بھر میں ایک مرتبہ کھانا ملے گا ۔ اگر چر راشی میں ہو تو کئی دفعہ اگر دو سبھاؤ راس میں ہو تو تین دفعہ کھانا دن بھر میں ملے گا ۔ چوتھے گھر میں جتنے گرہ بلوان ہوں اتنی مرتبہ دن میں کھانا ملنے کی دلیل ہے ۔ اور اگر چوتھے گھر میں کوئی گرہ نہ ہو تو جو راس اس گھر کی بلوان ہوگی اس کے مطابق اتنی دفعہ کھانا ملے گا ۔ میکھ ہو تو ایک مرتبہ برکھ ہو تو دو مرتبہ متھن ہو تو تین مرتبہ کرک ہو تو چار مرتبہ علیٰ ہذالقیاس بارہ تک بارہ مرتبہ کھانا ملنے کی دلیل ہوگی ۔ بقول دیگر جفت راس سے دو مرتبہ اور طاق راس سے ایک مرتبہ کھانا ملنے کی دلیل ہے ۔

سورج اور منگل کڑوی چیزوں سے متعلق ہے ۔ چندرماں کھاری چیزوں سے ۔ بدھ کھٹی چیزوں سے ۔ برسپت میٹھی اشیاء سے شکر ترش اور شیریں چیزوں سے اور سنیچر تلخ چیزوں سے متعلق ہے ۔ پس جیسی حالت گرہ کی جس گھر میں ہوگی ویسی حالت پرشن مطلوبہ پر متصور ہوگی ۔

سوالات تجارت جہاز و کشتی

اگر سوال تجارت کشتی جہاز کے متعلق دریافت کیا گیا ہے ۔ تو ایسے پرشن کے دریافت کرنے پر لگن جہاز کا منہ ہے ۔ دسواں گھر رسی یا ڈوری ہے ۔ ساتواں گھر پانی تھامنے والا کردیا ہے اور چوتھا گھر بانس ہے

پس جس گھر میں شبھ گرہ کا فتور ہوگا۔ وہ چیز ناؤ کی پختہ اور مضبوط ہوگی۔ اور جس گھر میں پاپی گرہ ہوں گے وہ چیز کمزور اور ٹوٹ جانے والی ہوگی۔ پرشن کنڈلی میں دیکھیں اگر لگنیش لگن کو دیکھتا ہو اور آٹھویں بدھ اور جیت پڑے ہوں اور چندر مال ادچہ کا ہو کر لگن میں واقع ہو تو کشتی و جہاز کی تجارت یا روزگار میں فائدہ ہوگا۔ اگر بروقت سوال منگل چوتھے یا دسویں گھر میں ہو تو کشتی میں آگ جا وے یا بجلی گرنے کا اندیشہ ہو جاوے اگر منگل منگر راشی میں کسی خانہ کے اندر پڑا ہو تو جہاز میں آگ لگے یا چوری ہو جاوے اگر منگل اور سنیچر دکری ہوں تو کشتی یا جہاز کے منہ میں کچھ نقص اور فتور ہو جائیگا۔

جہاز و کشتی میں فائدہ کا سوال

پس بروقت سوال لگن کو اگر شبھ گرہ دیکھتے ہیں تو فتور یا نقصان کشتی سے مال بچ گیا ہے۔ اگر پاپ گرہ دیکھتے ہوں تو مال کا نقصان ہو گیا ہے۔ شبھ گرہ اگر کیندر میں بلوان ہوں اور دیگر گھروں میں پاپی گرہ نربل ہوں تو جہاز کی تجارت سے فائدہ ہوگا۔ لگنیش اور استمیش اپنی اپنی راشی میں ہوں یا اپنے گھر کو دیکھتے ہوں یا آٹھویں گھر میں شبھ گرہ بلوان ہوں تو جہاز کی تجارت میں فائدہ ہوگا۔ اگر لگنیش اور مالک خانہ ہفتم لگن کو دیکھتے ہوں اور کوئی شبھ گرہ بھی درشٹی سے یکت ہو تو جہاز کے مال میں فائدہ ہوگا۔ اگر نانویں گھر کا مالک چھٹے یا آٹھویں ہو یا است ہو یا پنج کا ہو تو فائدہ کم ہوگا۔ اگر آٹھویں گھر کا مالک آٹھویں گھر کو دیکھتا ہو اور لگنیش لگن کو دیکھتا ہو تو جہاز کے مال میں بہت فائدہ ہوگا۔ اگر لگنیش اور استمیش اور نومیش (مالک خانہ نہم) تینوں نیچ استھان پر ہوں تو بجائے فائدے کے نقصان ہوگا۔ اگر لگنیش لگن کو دیکھتا ہو اور بیت آٹھویں ہو یا لگنیش بلوان ہو کر آٹھویں گھر میں ہو اور شکر کے ساتھ کوئی پاپی گرہ نہ ہو اور نہ اس کو کوئی پاپی گرہ دیکھتا ہو تو جہاز کے مال میں پرشن کنندہ کو فائدہ اور لابھ رہے گا اگر لگنیش آٹھویں گھر کا مالک دونوں لگن میں ہوں تو جس قدر مال جہاز کے لیئے وہاں خریدا گیا ہے وہ وہی فروخت ہو گیا

جہاز بخیریت پہنچ جائے گا

آٹھویں گھر کا مالک اور جس راس میں چندرماں ہو اس راس کا مالک اور لگنیش و چندرماں ان پر جہاز کو اگر پاپ گرہ دیکھتا ہو تو جہاز بھی ٹوٹ جائیگا۔ اور مالک اس کا بھی زخمی ہوگا یا مرجائیگا۔

لگن سے دوسرا تیسرا پانچواں اور چوتھا گھر کشتی یا جہاز کا داہنا طرف ہے۔ اور نانواں دسواں گیارہواں
اور بارھواں گھر جہاز کا بایاں طرف ہے پس جس طرف میں گرہوں کی حالت شبھ ہوگی وہ طرف مضبوط ہوگی
اور جس طرف میں پاپک گرہوں کی حالت یکیت یا درشٹ ہوگی وہ طرف شکستہ اور ناقص ہوگی۔ اگر لگنیش
اور چوتھے گھر کا مالک لگن میں ہوں یا چوتھے گھر میں دونوں ہوں یا کسی اور گھر میں دونوں اکٹھے بیٹھے ہوں
یا چوتھے گھر کا مالک لگنیش کو دیکھتا ہو تو کشتی یا جہاز اپنے مقام سے روانہ ہوگیا ہے۔ اگر لگنیش لگن کو
دیکھتا ہو اور برسپت بلوان ہوکر دسویں گھر میں زیر نگاہ شکر پڑا ہو تو جہاز قریب آرہا ہے۔ اگر لگن استھر ہو اور
برسپت دیکھتا ہو تو جہاز ابھی روانہ نہیں ہوا ٹھہرا ہوا ہے۔ اگر پانچویں گھر کا مالک تیسرے گھر میں ہو اور چندرماں
منگل کو دیکھتا ہو اور لگنیش لگن کو دیکھتا ہو تو جہاز ٹھہرا ہوا ہے ابھی روانہ نہیں ہوا۔ اگر لگنیش اور چندرماں
چرراشی میں ہوں تو جہاز چلا آتا ہے۔ اگر وہ استھر راس میں ہوں تو ابھی دیر سے آئیگا۔ اگر دونو دوسبھاؤ
راشی میں ہوں تو تھوڑے عرصہ کے اندر آجائے گا۔ اگر دسویں گھر کا مالک آٹھویں یا بارہویں گھر میں ہو تو جہاز
جہاں بھیجا گیا تھا۔ وہاں نہیں گیا۔ کسی اور طرف کو چلا گیا ہے۔ اگر دسویں گھر کا مالک اور چھٹے گھر کا مالک تیسرے
گھر میں ہوں تو جہاز چلا آتا ہے۔ مگر راستہ میں اسکو کچھ چوری کا خوف ہوا ہے۔ اگر چوتھے گھر کا مالک سینچر ہو
اور اس کو ضعیف تر چندرماں دیکھتا ہو تو جہاز میں چوری کا خوف ہوگا۔ اگر دسویں گھر کے مالک کے ساتھ
پاپی گرہ دسویں گھر میں ہو اور سورج ان کو دیکھتا ہو تو ڈوری جہاز یا کشتی ٹوٹ گئی ہے۔ اور جہاز کسی قدر
خطرہ میں ہے۔ اگر دسویں گھر میں دو پاپک گرہ ہوں تو بانس یا کوئی اعلےٰ لکڑی جہاز میں ٹوٹ گئی ہے
اگر چوتھے گھر کا مالک سینچر ہو اور کوئی پاپک گرہ اس کو دیکھتا ہو تو جہاز راستہ میں بخیریت ہے۔ مگر
مالک اس کا بیمار ہوگیا ہے۔ اگر لگن اور دسویں گھر کو شکر دیکھتا ہو اور چوتھے گھر کے مالک کو چندرماں
دیکھتا ہو تو جہاز پانی میں ٹوٹ گیا ہے۔ اگر دسویں گھر کا مالک پاپی گرہ ہو اور منگل اسکو دیکھتا ہو
اور سینچر چوتھے گھر میں ہو یا چوتھے خانہ کو دیکھتا ہو۔ تو بسبب کمی پانی کے جہاز بیٹھ گیا ہے اور چل
نہیں سکتا۔ اگر سینچر پاپی گرہ کے ساتھ ہو یا پاپی گرہ کی درشٹی میں ہو تو جہاز بوجہ کمی پانی کے بیٹھ
گیا ہے۔ چل نہیں سکتا۔ اگر ساتویں گھر کو سینچر اور چندرماں دیکھتے ہوں تو جہاز قریب آنے والا ہے۔

اگر سورج اور چندرماں شکر کو دیکھتے ہوں اور دونوں ۲۹ و ۲۷ انش گذر چکے ہوں تو کشتی بائیں ٹوٹ گئی اگر چوتھے گھر کا مالک پانچویں گھر کو دیکھتا ہو اور بارہویں گھر کا مالک بارہویں گھر میں ہو یا اسکو دیکھتا ہو تو جہاز راستہ میں ٹوٹ گیا ہے۔ اگر بارہویں گھر میں منگل ہو اور آٹھویں گھر میں سنیچر ہو اور سورج اس کو دیکھتا ہو تو دریا کے کنارے جہاز ٹوٹ گیا ہے۔ اگر لگنیش لگن کو دیکھتا ہو اور آٹھویں گھر کا مالک آٹھویں گھر کو دیکھتا ہو تو کشتی ڈوب گئی ہے۔ اگر ساتویں گھر کے مالک کو پاپی گرہ دیکھتا ہو یا اس کے ساتھ پڑا ہو تو دوری جہاز ٹوٹ گئی ہے۔ لگنیش اور چندرماں پر سپترو درشٹی سے دیکھتے ہوں یا ساتویں گھر کو سنیچر دیکھتا ہو تو جہاز والے آدمیوں میں باہم راستہ میں لڑائی ہو گئی ہے۔ اگر لگنیش لگن کو دیکھتا ہو اور سورج کے ساتھ سنیچر ہو یا دیکھتا ہو تو جہاز میں چوری کا اندیشہ ہو گیا ہے۔ اگر لگنیش اور آٹھویں گھر کا مالک اپنے اپنے گھروں کو نہ دیکھتے ہوں تو دلیل ہے کہ جہاز ڈوب گیا ہو گا۔ اگر لگنیش است ہو اور لگن میں اور چوتھے اور آٹھویں پاپ گرہ ہوں تو جہاز کے ساتھ اس کا مالک بھی ڈوب گیا ہے۔ لگنیش کو یا چندرماں کی راشی کے مالک کو یا چندرماں کو اشٹمیش دیکھتا ہو یا یکت ہو یا ان سے انقسال ہو تو جہاز معہ مال کے ڈوب گیا ہے۔ اگر دونوں سپتم گھر ہوں تو جہاز کا مال ڈوب جائیگا جہاز بچ جائے گا۔

دفینہ یعنی گاڑی ہوئی دولت کا پرشن

دفینہ مکان میں ہے یا نہیں

اگر کوئی شخص (دفینہ) گاڑی ہوئی دولت کیلئے پرشن کرے تو ایسے سوال کے دریافت کرنے پر پرشن کنڈلی تیار کر کے دیکھیں اگر چندرماں شکر اور برہسپت چوتھے خانہ میں قوی ہو کر واقع ہوں یا درشٹی یکت ہوں تو دفینہ مکان میں موجود ہے۔ اور خزانہ سونا اور جواہرات کا ہے۔ اگر سنیچر و راہو چوتھے گھر میں ہوں تو دفینہ میں ہڈیاں اور کوڑیاں پائی جاتی ہیں۔ اگر دسویں گھر میں منگل ہو اور چوتھے گھر میں سنیچر یا راہو ہو تب بھی دفینہ ہڈیوں اور کوڑیوں سے متصور کرنا چاہیے دفینہ کی دہا بھاؤ میں چوتھے پڑا ہو تو (دفینہ ملے گا یا نہیں) دفینہ کی جگہ بہت دھن تصور کرنا چاہیے جب دفینہ کا ہونا تسلیم ہو جاوے تو کنڈلی میں دیکھیں اگر مالک خانہ چہارم بلوان ہو کر شبھ استھان سے

خانہ چہارم کو دیکھتا ہو تو دفینہ مکان میں موجود ہے مگر دیر میں ہاتھ لگے گا۔ اگر چوتھے گھر کا سوامی پاپ گرہ ہو اور چوتھے گھر میں لگن سے پڑا ہو یا چوتھے گھر کو دیکھتا ہو پرشن کنندہ سے کہدو کہ دفینہ تو مکان میں ہے مگر تمہیں نہیں ملے گا۔ اگر چوتھے گھر کا مالک خانہ چہارم میں پڑا ہو اور چندرماں کی درشٹی سے یکت ہو تو دفینہ مکان میں موجود ہے۔ مگر دیر سے ملے گا۔ اگر چوتھے گھر کا مالک چوتھے گھر کو نہ دیکھتا ہو اور نہ اس میں پڑا ہو مگر چندرماں چوتھے گھر کو دیکھتا ہو تو دفینہ مکان میں ہے۔ مگر ہاتھ نہیں آئے گا۔ کیونکہ قمر کی نظر دلیل دفینہ کی ہے۔

اور مالک خانہ چہارم کا خانہ چہارم میں نہ ہونا یا نہ دیکھنا دلیل نہ ملنے پر مقصود ہے۔ اگر چندرماں اور برسپت بلوان ہو کر کیندر میں پڑے ہوں یا دوسرے اور چوتھے گھر میں شبھ گرہ واقع ہوں تو دفینہ جلدی ملنے کی دلیل ہے اگر گیارہویں گھر میں شکر بلوان ہو تو دفینہ جلدی ہاتھ آئیگا۔ اگر دوسرے گھر میں استھر راس ہو اور اس میں شبھ گرہ بلوان ہو کر پڑا ہو تو دیر میں محنت کرنے سے ہاتھ آئیگا۔ اگر سورج گیارہویں گھر میں شبھ گرہ کے ساتھ پڑا ہو یا شبھ گرہ کی درشٹی میں بلوان ہو تو دفینہ پرشن کنندہ کو ضرور ملے گا۔ اگر راہو طالع میں ہو یا چندرماں است یا نیچ کا ہو یا آٹھویں گھر میں یا پاپی گرہوں کے درمیان میں ہو تو دفینہ نہیں ملے گا۔ لگن خانہ اول اور تیسرے چوتھے اور پانچویں اور نانویں اور بارہویں گھر میں شبھ گرہ پڑے ہوں تو دفینہ نہیں ملے گا۔ اگر لگن مین راشی میں ہو اور قمر دوسرے گھر میں ہو تو دفینہ نہیں ملیگا۔ اگر چوتھے گھر میں اور لابھ استھان (گیارہویں گھر) میں یوگ درشٹی چندرماں نہ ہو لیکن کوئی دیگر شبھ گرہ خانہ جات متذکرہ صدر میں واقع ہو یا درشٹ ہو تو خزانہ کا لابھ ایک برس تک پرشن کنندہ کو نہیں ہوگا۔ کیونکہ پورن چندرماں کی درشٹی خزانہ کی پراپتی کا کارن ہے۔

دفینہ کب سے رکھا گیا ہے

اگر چوتھے گھر میں چندرماں بلوان ہو تو خزانہ بزرگوں کا رکھا ہوا ہے۔ اور ہاتھ آئیگا۔ اگر منگل بلوان ہو کر چوتھے یا ساتویں یا آٹھویں گھر میں ہو تو دفینہ لوٹ مار کر رکھا گیا ہے۔ اگر سنیچر و راہو آٹھویں گھر میں ہوں تو دفینہ بہت مدت کا رکھا ہوا ہے۔ اگر چوتھے گھر میں کوئی گرہ بیٹھا ہو یا مالک خانہ چہارم چوتھے گھر میں واقع ہو تو دفینہ بہت مدت کا رکھا گیا ہے۔

دفینہ کس طرف رکھا گیا ہے

اگر دلایل سے دفینہ کا ہونا یقین ہو جاوے تو اس کے بعد پرشن کنڈلی میں دیکھیں لگن سے چھٹے گھر تک مکان کا

داہنا رُخ اور ساتویں سے بارہویں خانہ تک بایاں رُخ ہوتا ہے۔ پس جس طرف مالک خانہ چہارم ہوگا اُسی طرف میں دفینہ ملے گا۔ بقول دیگر زائچہ سوال کے جس حصہ میں شبھ گرہ بلوان ہونگے اس طرف میں دفینہ ہوگا اگر شبھ گرہ لگن میں بلوان ہونگے تو مکان میں پورب (مشرق) کی طرف اگر چوتھے گھر میں بلوان ہوں تو جانب اُتر (شمال) اگر ساتویں گھر میں ہوں تو جانب پچھم (مغرب) اگر دسویں گھر میں شبھ گرہ بلوان ہوں تو دکھن (جنوب) کی سمت میں دفینہ ہوگا۔ لیکن شبھ گرہ اگر دونوں جگہ پڑے ہوں تو جو اُن میں بلوان ہوگا۔ اسی کے سمت میں دفینہ ملے گا۔ اگر شبھ گرہ خانہ جات متذکرہ صدر میں نہ ہوں یا ہوں تو بلوان نہ ہوں تو جس راشی میں شبھ گرہ بلوان ہوگا اُسی کی سمت یا کونے میں دفینہ ملے گا۔

موقعہ دفینہ در مکان

اگر چوتھے گھر کا مالک کیندر میں بخانہ ا و ۴ و ۷ و ۱۰ میں پڑا ہو تو مکان کے اندر جو حصہ مکان ہے۔ اس میں دفینہ ہوگا۔ اگر چوتھے گھر کا مالک کیندر میں نہ ہو تو دفینہ مکان کے باہر ہوگا۔ اگر چوتھے گھر میں شکر یا چندرماں بلوان ہو تو دفینہ یا گم شدہ یا گریختہ اس جگہ میں ہے۔ جہاں پر موقعہ پانی کا رہتا ہے۔ اگر چوتھے گھر میں منگل ہو تو دفینہ مکان سوختہ میں یا قریب اس کے ہے۔ یا جہاں آتش کا مقام ہے۔ وہاں پایا جاتا ہے۔ اگر چوتھے گھر میں راہو ہو تو موقعہ مکان نیم سوختہ میں جہاں کوڑا وغیرہ رہتا ہے۔ ملیگا۔ اگر چوتھے گھر میں سنیچر یا کیت ہوں تو موقعہ ویران جگہ میں ہے جہاں پر برتاؤ کا تعلق نہیں ہے۔ اگر چوتھے گھر میں برسپت ہو تو موقعہ عبادت گاہ میں یا اوس کے پس و پیش میں جہاں متبرک اور پاکیزہ مقام ہے دفینہ ملے گا۔ اگر چوتھے گھر میں شکر ہو تو دفینہ کسی پاکیزہ اور صاف جگہ میں رکھا گیا ہے وہاں پر تلاش کرنے سے ملیگا۔

جائے مقام دفینہ

جس راشی میں مالک ساعت ہو اور جس راشی میں چندرماں ہو اور چوتھے گھر کی جو راشی ہے۔ یہ تینوں اگر راس آبی ہوں تو دفینہ قریب موقعہ پانی کے ملیگا۔ اگر وہ آتشی ہوں تو دفینہ موقعہ آتش کے قریب ہوگا اگر وہ راشی خاکی ہوں تو دفینہ زمین میں ملے گا۔ اگر وہ راشی بادی ہوں تو کسی جنگل یا جائے ویران میں یا کسی بلند اونچے موقعہ پر ہوگا۔ اگر مالک ساعت سورج سے ساتویں راشی کے اندر کسی راشی میں ہو تو

کسی بالاخانہ میں مقام بلندی پر دفینہ رکھا گیا ہے۔ اگر مالک ساعت دو سبھاؤ راشی میں ہو تو دفینہ کسی دیوار یا صندوق میں ہوگا۔ اگر مالک ساعت کنبھ راشی میں ہو تو دفینہ بر موقعہ طعام یا غلہ جہاں رکھا جاتا ہے وہاں ملے گا۔ اگر مالک ساعت منگل ہو یا منگل کے گھر میں ہو یا منگل اس کو دیکھتا ہو تو دفینہ قریب جائے آتش کے ملے گا۔ اگر مالک ساعت سنیچ ہو یا سنیچر کے گھر میں ہو تو دفینہ کسی اندھیری جگہ میں رکھا گیا ہے۔ اگر مالک ساعت برسپت ہو یا برسپت کے گھر میں ہو یا برسپت اس کو دیکھتا ہو تو دفینہ کسی متبرک اور پاک جگہ میں یا اس کے قریب ملیگا۔ اگر مالک ساعت سورج ہو یا سورج کے گھر میں ہو یا سورج اس کو دیکھتا ہو تو دفینہ کسی ظاہر موقعہ پر ہوگا۔ یا کسی بلند مرتبہ آدمی کے قبضہ اور بھید میں پایا جائیگا۔ اگر مالک ساعت شکر ہو یا شکر کے گھر میں ہو یا شکر اسکو دیکھتا ہو تو دفینہ بر موقعہ رہائش عورات یا کسی موقعہ محفل گاہ میں پایا جاتا ہے۔ اگر مالک ساعت بدھ ہو یا بدھ کے گھر میں ہو یا بدھ اس دیکھتا ہو تو دفینہ بر موقعہ جائے طفلاں یا مقام پیدائش طفلاں کے قریب ہوگا۔ اگر چندرماں اپنے گھر میں ہو یا مالک ساعت کیندر میں ہو تو دفینہ گھر کے اندر ملے گا۔

پانچویں گھر کے متعلق پرشن یعنی سوالات

(۱) اولاد کا پرشن

اگر کوئی شخص سوال کرے کہ میرے ہاں کوئی اولاد ہوگی یا نہیں تو ایسے پرشن کے دریافت کرنے پر زائچہ وقت سوال میں دیکھیں اگر لگنیش یا چندرماں لگن میں بلوان ہوں اور شبھ گرہ شبھ استھان سے بنظر دوستی بلوان ہو کر اس کو دیکھتے ہوں تو اولاد ہوگی۔ اگر چندرماں اور شکر بلوان ہو کر پانچویں گھر کو نہ دیکھتے ہوں تو اولاد نہیں ہوگی۔ لگنیش چندرماں اور شکر بلوان ہو کر پانچویں یا گیارہویں گھر میں بیٹھے ہوں تو اولاد ہوگی۔ سورج کرک برسچک یا مین راس میں ہو کر لگن میں پڑا ہو اور شکر ساتویں گھر ہو اور پانچویں گھر میں کوئی شبھ گرہ نہ ہو اور نہ بلوان ہو کر شبھ گرہ پانچویں گھر کو دیکھتا ہو تو اولاد نہیں ہوگی۔ برسپت لگن میں یا نانویں گھر میں بلوان ہو کر واقع ہو اور چندرماں شکر اور منگل اپنے اپنے نوانشہ میں بلوان ہو کر پڑے ہوں تو اولاد ہوگی

پانچویں گھر کا مالک پاپی گرہ ہو اور پاپی گرہ بلوان ہو کر اس کو دیکھتے ہوں اور کسی شبھ گرہ کی درشٹی اس پر نہ ہو تو اولاد پیدا ہو کر مر جائے گی۔ پرشن کنڈلی کے خانہ اول یعنی لگن میں لگنیش یا چندرماں بلوان ہو اور کوئی شبھ گرہ بلوان ہو کر اس کو دیکھتا ہو یا لگنیش اور پانچویں گھر کا مالک بلوان ہو کر پانچویں گھر میں ایک وجہ (درِیکانڈ) میں واقع ہو تو اولاد پیدا ہوگی۔ اگر چندرماں اور شکر پاپی گرہ کے ساتھ چوتھے ساتویں یا دسویں گھر میں پڑے ہوں تو اولاد نہیں ہوگی۔ اگر ہوگی تو زندہ نہیں رہیگی۔ پانچویں گھر میں برسپت کا کھٹ برگ ہو اور پانچویں گھر میں کوئی شبھ گرہ بھی متصل ہو اور مالک خانہ پنجم شکر کے کھٹ برگ میں ہو اور شکر اس کو دیکھتا ہو تو اولاد پیدا ہوگی۔ اگر پانچویں گھر میں پاپی گرہ بلوان ہو کر پڑا ہو اور اس گھر کا مالک اس کو نہ دیکھتا ہو تو اولاد پیدا ہو کر مر جائے گی۔ اگر نربل اور پاپی یا دشمن کے گھر میں پڑا ہو تو اولاد کی پیدائش کو نقصان پہونچیگا پنچمیش (پانچویں گھر کا مالک) اور چندرماں و شکر اور برسپت بلوان ہو کر پانچویں گھر میں پڑے ہوں یا پانچویں گھر کو دیکھتے ہوں تو اولاد پیدا ہو کر زندہ رہیگی تو پنچمیش چندرماں کی درشٹی سے یکت ہو یا کوئی کرور گرہ مالک خانہ پنجم کو دیکھتا ہو یا کسی کرور گرہ کے ہمراہ پڑا ہو یا پنچ راشی کا یا است ہو گیا ہو تو اولاد نہیں ہوگی۔ چندرماں کے ہمراہ سنیچر ہو یا چندرماں سنیچر پر ناظر ہو یا بدھ کی درشٹی سے یکت ہو یا بدھ کے ساتھ بیٹھا ہو یا اردھ ہو یا اوچہ راشی میں ہو تو اولاد پیدا ہوگی۔ بارھویں گھر کا سوامی شبھ گرہ سے دیکھا گیا ہو۔ یا شبھ گرہوں کے ہمراہ کیندر استھان میں پڑا ہو یا شکل پکش کا چندرماں شبھ گرہ یکت بارھویں گھر میں پڑا ہو تو اولاد پیدا ہو کر زندہ رہیگی۔ اگر مالک خانہ پنجم است ہو گیا ہو یا پاپی گرہ کے ساتھ پڑا ہو یا دو منحوس گرہوں کے درمیان میں واقع ہو یا ضعیف ہو کر پڑا ہو تو اولاد نہیں ہوگی اگر ہوگی تو زندہ نہیں رہیگی۔ لگن شبھ گرہ کا ہو اور پانچویں دسویں یا گیارھویں گھر میں برہسپتی ہو یا لگن میں پڑا ہو تو اولاد ضرور ہوگی۔ پانچویں گھر میں کسی شبھ گرہ کا بلوان ہو کر واقع ہونا سنتان کی اتپتی کی دلیل ہے۔ اگر وہی شبھ گرہ کسی کرور گرہ کے نوانشہ میں ہو جائے تو سنتان کے ناش کرنیوالا ہو جاتا ہے۔ پانچویں گھر میں شبھ گرہ کی درشٹی سنتان استھتی اور درازی عمر کی دلیل ہے۔ اگر کرور گرہ کی درشٹی ہو جائے تو سنتان کے ناش کرنیوالا یوگ ہو جاتا ہے۔

(۲) فرزند ہوگا یا نہیں

اگر کوئی شخص سوال کرے کہ میرے ہاں کوئی فرزند ہوگا یا نہیں تو ایسے پرشن کے دریافت کرنے پر زائچہ وقت سوال میں دیکھیں اگر لگن کا مالک خانہ پنجم میں یا مالک خانہ پنجم سے متصل ہو اور نحوست و احتراق سے بری ہو تو دلیل ہے۔ کہ پرشن کنندہ کے ہاں فرزند پیدا ہوگا۔ اگر صاحب خانہ پنجم طالع میں ہو اور مسعود ہو اور مالک لگن اس کو دیکھتا ہو یا لگنیش چندرماں سے یکت ہو کر خانہ پنجم میں بیٹھا ہو تو فرزند جلدی پیدا ہوگا۔ اگر ان میں نکت یوگ ہو تو دیر سے سنتان ہوگی۔ اگر مشتری طالع میں ہو اور مسعود ہو یا طالع کو ناظر ہو اور منحوس نہ ہو اور تحت الشعاع میں بھی نہ ہو تو فرزند ہونے کی دلیل ہے۔ اور اگر منحوس ہو یا نحس سے متصل ہو تو فرزند نہیں ہوگا۔ (۲) اگر کوئی شبھ گرہ خانہ پنجم میں ہو یا کوئی طالع سعد میں ہو یا صاحب طالع لگن میں یا دسویں یا گیارہویں یا پانچویں خانہ میں پڑا ہو یا بر سبیت خانہائے نیک میں ہمراہ دوست کے ناظر ہو اور منحوس گرہ کی درشٹی سے پاک ہو تو دلیل ہے۔ کہ پرشن کنندہ کے ہاں اولاد ضرور ہوگی۔ اور اگر نحسین طالع میں ہوں یا طالع کو تربیع و مقابلہ نظر سے دیکھتے ہوں اور صاحب طالع جائے بد میں واقع ہو اور مشتری طالع سے ساقط ہو یا است ہو یا تحت الشعاع میں ضعیف تر ہو تو دلیل اس کی اوپر کمی فرزند کے بیان کرنی چاہیے۔ فرزند نہیں ہوگا۔ اگر ہوگا تو جلدی مر جائیگا۔

(۳) اولاد کب ہوگی!

اگر لگنیش (لگن کا مالک) اور پنچمیش (پانچویں گھر کا مالک) ایک ہی راشی میں اکھٹے بیٹھے ہوں یا ایک دوسرے کی راشی میں واقع ہوں اور شبھ گرہ کی درشٹی سے یکت ہوں تو اُس سال میں سنتان ہوگی۔ اگر پرشن اشراف یوگ ہو تو سنتان اُس سال میں نہیں ہوگی اگر پانچویں گھر کا مالک بلوان ہو کر لگن میں ہو اور مالک لگن اس کو دیکھتا ہو تو فرزند جلدی ہونے کی دلیل ہے۔ اگر لگنیش بلوان ہو کر پانچویں گھر میں ہو یا اس کے مالک سے متصل ہو تو پرشن کنندہ کے عرصہ بعد فرزند ہوگا۔ اگر پنچمیش پانچویں یا دوسرے چھٹے یا آٹھویں راشی پرشن میں پرشن لگن یا چندرماں سے واقع ہو یا پانچواں گھر پاپ گرہ سے یکت یا درشٹ ہو تو اولاد تھوڑی ہی ہوگی لگنیش اور پنچمیش باہم آپس میں نہ دیکھتے ہوں۔ اور خانہ لگن اور پنجم پر بھی درشٹی سے رہت ہوں اور دو پاپ اکٹھے ہوں تو سنتان نہیں ہوگی

(۴) عورت حاملہ ہے یا نہیں

اگر کسی نے ایسا سوال کیا ہے کہ میرے گھر میں حمل ہے یا نہیں۔ تو ایسے پرشن کے دریافت کرنے پر پرشن کنڈلی میں دیکھیں۔ اگر لگنیش پانچویں گھر میں ہو اور یا پانچویں گھر کا مالک لگن میں ہو اور کوئی شبھ گرہ (ستارہ سعد) ان کو دیکھتا ہو یا ان کے ساتھ ہو تو عورت کو حمل ہے۔ (۲) شبھ گرہ لگن میں و پنجم و خانہ ہفتم میں واقع ہوں یا لگن میں یا پانچویں یا نانویں برسپت ہو تو عورت حاملہ ہے۔ (۳) چندرماں اور شکر بلوان ہو کر پانچویں یا گیارھویں گھر میں پڑے ہوں یا آپس میں ایک دوسرے کو دیکھتے ہوں تو حمل ہے۔ اگر چندرماں شکر اور برسپت دسویں ہوں تو عورت حمل میں ہے۔ اگر مالک خانہ پنجم پانچویں گھر کو نہ دیکھتا ہو اور پانچویں گھر پر کسی پاپی گرہ کی درشٹی ہو یا پانچویں گھر میں پڑا ہو تو عورت حاملہ نہیں ہے۔ پرشن لگن میں لگنیش ہو اور چندرماں پانچویں ہو یا دیکھتا ہو تو استری گربھ وتی ہے۔ اگر لگنیش اور چندرماں کیندر میں متصل ہوں تو استری گربھ وتی ہے۔ اگر اتصال آپوکلم میں ہو یا لگنیش پتر بھاؤ (خانہ پنجم) یا مالک خانہ پنجم میں پرسپر درشٹی یوگ نہ ہو تو گربھ وتی نہیں ہے۔

حمل کے متعلق شبھ و اشبھ علامات

اگر پانچویں گھر کو منگل و سنیچر دیکھتے ہوں اور کسی شبھ گرہ کی درشٹی نہ ہو تو حمل اپنے باپ کا نہیں ہے۔ (۲) لگن اور چندرماں کو برسپت دیکھتا ہو تو حمل اپنے باپ کا ہے۔ اگر کسی کو ناظر نہ ہو تو حمل اپنے باپ کا نہیں ہے اگر پاپی گرہ استھر راشی میں ہوں تو حمل اپنے باپ کا ہے۔ اگر چر راشی میں پاپ گرہ واقع ہوں تو حمل اپنے باپ کا نہیں ہے۔ اگر استھر راشی میں شبھ اشبھ دونوں گرہ پڑے ہوں۔ تو ملاوٹ سے یعنی اپنے اور غیر شخص کے تعلق سے گربھ ہوا ہے۔ سورج و چندرماں اور ایک پاپی گرہ تینوں ایک گھر میں پڑے ہوں تو حمل اپنے باپ کا نہیں ہے۔ پانچویں گھر کو شبھ گرہ دیکھتے ہوں اور کسی اشبھ گرہ کی درشٹی نہ ہو تو حمل اپنے خاوند کا ہے۔ اگر چندرماں اور سورج دونوں پاپی گرہ کے ہمراہ پڑے ہوں اور لگن میں برسپتی است حالت میں بیٹھا ہو یا ہمراہ چندرماں کے لگن میں پڑا ہو تو حمل اپنے باپ کا نہیں ہے۔ چھٹے اور آٹھویں گھر کے مالک منگل اور بدھ کے ساتھ چوتھے گھر میں پڑے ہوں یا چھٹے اور نانویں گھر کے مالک پاپی گرہ کے ساتھ ایک گھر میں واقع ہوں تو حمل اپنے باپ کا نہیں ہے

جب گرہوں کا ایسا یوگ ہو جائے تو پھر دیکھیں اگر ان کے ساتھ برہسپت یا شکر ہو تو نطفہ براہمن سے متعلق ہے۔ اگر سورج ہو تو چھتری۔ اگر بدھ ہو تو ویش اگر ان کے ساتھ سنیچر ہو تو شودر سے اگر راہو ہو یا کیت ہو تو حمل کسی پنچ قوم خدمتگار وغیرہ سے مقصود ہے۔ وہ گرہ جو اس یوگ میں اپنے گھر یا ادچ استھان یا دسویں گیارہویں گھر میں ہوگا۔ تو حیثیت آدمی کی بلندی مراتب اور آسودہ حالت میں ہے۔ اگر وہ پنچ یوگ مارک پنچ استھان یا ضعیف تر حالت میں ہوگی تو آدمی بھی کسی خدمتگار پنچ اور ادنےٰ حیثیت سے مقصود ہوگی یگنیش یا پنچیش یا پاپ گرہ ہو کر جو راشی میں ہو یا پاپ گرہ سے (حمل پورا ہوگا یا نہیں) ستمس ہو یا مشترہ ہو تو پرش کا گرہ ہو اگر استھ لوشی میں ہوں یا شبھ گرہ کا یوگ یا درشٹی ہو تو فائدہ کا گرہ تصور کرنا چاہیئے

اگر پانچویں گھر کا مالک وکری یا است یا دشمن کے گھر میں یا پاپی گرہوں کے درمیان میں نہ ہو اور وبال وہبوط میں بھی نہ ہو اور نہ ہی پاپی گرہ کے ساتھ ایک انش اور ایک کلا پر واقع ہو تو دلیل ہے۔ کہ حمل تمام ہوگا۔ اور حمل پورا ہو کر بچہ تولد ہوگا۔ اگر پانچویں گھر کا مالک منحوس بنظر ہو یا راجع یا محترق یا ساقط یا ہبوط یا وبال میں ہو تو حمل پورا نہیں ہوگا۔ اگر پانچویں گھر کا مالک پانچویں گھر کو نہ دیکھتا ہو اور کسی پاپک گرہ کی درشٹی سے یکت ہو اور نہ ہی چندرماں شبھ حالت میں ہو تو حمل پورا نہیں ہوگا۔ اگر کوئی منحوس وحس گرہ پانچویں گھر میں پڑا ہو اور پانچویں گھر کا مالک شبھ گرہ نہ ہو۔ تو دلیل ہے۔ کہ حمل گر جائے گا۔ اور بار حمل کا تمام نہ ہوگا۔ اگر مالک خانہ پنجم منحوس نہیں ہے۔ اور نہ ہی کسی منحوس گرہ کی درشٹی سے یکت ہے۔ اور نہ ہی ساقط ہبوط اور وبال میں ہے۔ یا برہسپت منگل اور شکر دسویں گھر میں واقع ہیں تو حمل بار کا تمام ہوگا۔ اور پورا ہو کر وضع حمل ہوگا۔ اگر طالع کو عطارد ناظر ہو یا شکر پانچویں گھر کو دیکھتا ہو یا مریخ زہرہ کو ناظر ہو اور زہرہ بد حالت میں بخانہ نحس یا خانہ ہبوط میں پڑا ہو تو دلیل ہے۔ کہ حمل گر جائے گا۔ اگر لگن میں سنیچر ہو اور شکر ساتویں گھر میں پڑا ہو تو حمل کے گر جانے کا اندیشہ ہے۔ اگر شبھ گرہ بلوان ہو کر مالک خانہ پنجم و لگن و چندرماں کو بنظر دوستی دیکھتے ہوں اور مالک خانہ پنجم بلوان ہو کر لگن میں یا پانچویں گھر میں پڑا ہو تو حمل پورا ہوگا۔ اگر چندرماں ضعیف تر ہو اور اس کو منگل بنظر دشمنی دیکھتا ہو تو حاملہ کے لیئے خطرہ جان اور حمل کے گر جانے کا اندیشہ ہے۔ اگر لگن میں سورج اور ساتویں گھر میں سنیچر ہو یا ساتویں گھر میں سورج اور دسویں گھر میں سنیچر پڑا ہو تو حمل پورا نہیں ہوگا منگل اور سنیچر چوتھے یا چھٹے گھر میں پڑے ہوں تو حمل گر جانے کا اندیشہ ہے۔ سنیچر چھٹے گھر کے مالک کے ساتھ

چھٹے گھر میں واقع ہو اور چندرماں ساتویں گھر میں ہو تو حمل گر جائے گا۔ شکر چوتھے پانچویں ساتویں نانویں یا گیارہویں گھر میں ہو تو حمل گرنے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ جنم لگن میں پاپ گرہ چندرماں سے متصل ہو یا لگنیش و چندرماں نیچ وغیرہ بدحالت میں ہو کر واقع ہوں یا وکری گرہ سے متصل ہوں تو گربھ نشٹ ہو جائے گا۔ اگر بارہویں گھر کا مالک پاپی گرہ یا اپو کلم استھان میں پاپ یکت یا درشٹ ہو تو بالک گربھ میں مر جائے گا۔ اگر بارہویں گھر کا سوامی کیندر میں شبھ گرہ سے درشٹ ہو یا شکل پکش کا چندرماں شبھ یکت بارہویں گھر میں پڑا ہو یا اشٹمیش شبھ سے یکت یا درشٹ کیندر میں ہو تو بالک گربھ میں زندہ رہے گا۔

(۱) گربھ دوش کی علامات

لگن میں سورج اور ساتویں گھر میں سنیچر ہو تو عورت کا حیض درست نہیں ہے۔ سورج اور سنیچر دونوں ساتویں گھر میں واقع ہوں تو عورت کو حیض نہیں ہوگا۔ چندرماں دسویں گھر میں ہو اور برسپت اس کو دیکھتا نہ ہو تو عورت کو حیض نہیں ہوگا۔ چھٹے گھر کا مالک چھٹے گھر میں سورج اور سنیچر کے ساتھ ہو تو عورت کو حیض نہیں ہوگا۔ ساتویں گھر میں چندرماں ہو اور بدھ کی درشٹی سے رہت ہو تو عورت کے حیض میں نقص ہے منگل اور سنیچر دونوں ملکر چوتھے یا چھٹے گھر میں واقع ہوں تو عورت کا حیض ٹھیک نہیں ہے۔ پانچویں گھر کا مالک مین راشی میں ہو کر سنیچر کے ساتھ بیٹھا ہو یا ہبوط یعنی نیچ میں ہو کر لگن میں یا تیسرے یا چھٹے گھر میں واقع ہو تو عورت کو حیض نہیں ہوگا۔ آٹھویں گھر میں سنیچر اور سورج منگھ مکر یا کمبھ راشی کے ہو کر پڑے ہوں یا اشٹمیش آٹھویں گھر میں بلوان ہو تو استری بندھیا ہے۔ اگر چندرماں اور بدھ آٹھویں ہوں تو استری کسی سایہ وغیرہ کے دوش سے یکت ہے۔ ایک سنتان ہو کر بندھیا ہو جائے گی۔ اگر ان میں سے چندرماں بلی ہو تو کنیاؤں کی پیدائش زیادہ مقصود ہے۔ اگر اس پر پرش گرہ کی درشٹی ہو تو کاک بندھیا ہے۔ اگر بدھ بلوان ہو تب بھی بندھیا تصور کرنی چاہئے۔

(۲) گربھ دوش کی علامات

سورج اور چندرماں طاق یا جفت راشی میں بیٹھ کر ایک دوسرے کو دیکھتے ہوں تو مرد میں نقص ہے سنیچر و بدھ طاق یا جفت راشی میں ہو کر ایک دوسرے کو دیکھتے ہوں تو مرد میں نقص ہے۔ سورج

جفت راشی میں ہو اور منگل طاق راشی میں ہو کر سورج کو دیکھتا ہو تو مرد میں عیب اور نقص ہے۔ لگن جفت راشی میں ہو یا چندرماں جفت راشی میں بیٹھا ہو اور منگل جفت راس میں ہو کر ان کو دیکھتا ہو تو مرد میں عیب اور نقص ہے۔ چندرماں اور بدھ طاق راشی میں واقع ہوں اور منگل ان کو دیکھتا ہو تو مرد میں دوش اور نقص ہے۔ لگن چندرماں اور شکر ہر سہ مذکر راشی کے نوانشہ میں واقع ہوں تو مرد نامرد ہوتا ہے لگن میں چندرماں اور پانچویں گھر میں سورج اور برسپت ہوں تو مرد میں نقص ہے۔ لگن کنیا ہو اور بدھ دسینچر دیکھتے ہوں یا شکر کے گھر میں سنیچر بیٹھا ہو تو مرد میں عیب اور نقص تصور کرنا چاہئے۔

عورت کو کتنے مہینے سے حمل ہے

اس پرشن میں لگن کے نوانشہ سے یعنی لگن بھگت انشوں کے برابر گربھ کے مہینے تصور کرنے چاہئیں۔ اور جس قدر لگن کے بقایہ انش ہوں ان سے بقایہ دنوں کا اندازہ اپنے پرشن میں بچار کرنا چاہئے۔ لگنیش شکر ہو اور لگن سے جس قدر دور گھروں میں بیٹھا ہو اتنے مہینے کا گربھ تصور کرنا چاہئے۔ اگر وہ شکر نہم بھاؤ سے آگے ہو تو پنجم بھاؤ سے شکر تک جس قدر گھر ہوں اُتنے مہینے کا گربھ تصور کرنا چاہئے۔ جیسے پرشن میں برکھ لگن ہے۔ اور شکر چھٹے گھر میں ہے۔ تو چھٹے مہینے کا گربھ سمجھنا چاہئے۔ شکر زائچہ کے اندر جس خانہ میں واقع ہو وہ مہینہ حمل کا ہوتا ہے علیٰ ہذالقیاس نانویں گھر تک نو مہینہ شمار کئے جاتے ہیں۔ اگر لگن سے دسویں گھر میں یا گیارہویں یا بارہویں گھر میں شکر ہو تو پھر نوانشہ لگن سے دیکھنا چاہئے۔ اگر شکر پہلے نوانشہ میں ہو تو پہلا مہینہ دوسرے نوانشہ میں ہو تو دوسرے مہینہ کا حمل ہوگا۔ (۱) پنچیش (پانچویں گھر کا مالک) چندرماں اور مالک ساعت میں سے جو کسی ستارہ سے انقبال کرکے منصرف ہوا ہو وہی دلیل حمل کے مہینہ کے متعلق ہے۔ اگر انصراف مقارنہ سے ہو تو حمل ایک مہینہ کا ہوگا۔ دگر انصراف تسدیس سے ہو تو حمل تین مہینہ کا ہوگا۔ اگر انصراف مقابلہ سے ہو تو حمل سات مہینے کا تصور کرنا چاہئے۔ لگن کے جس قدر نوانشہ گذر گئے ہوں اُسی قدر مہینوں کا گربھ بتانا چاہئے۔ اور جس قدر نوانشہ بھوگنے باقی ہوں اُتنے ہی مہینے گربھ کے پورا ہونے میں باقی رہ گئے ہیں۔ بس لگن کے جتنے نوانشہ بھوگنے باقی ہوں اُسی قدر انگ کے اعضاء گربھ کے بننے باقی رہے ہیں۔

وضع حمل کب ہوگا

جس وقت سورج یا منگل مالک خانہ پنجم سے قران کرے گا۔ اس وقت وضع حمل (بچہ پیدا) ہوگا۔ اگر سورج یا منگل کا قران صاحب خانہ پنجم سے دور ہو اور میعاد وضع حمل گذرتی ہو تو پھر چندرماں اور مالک ساعت کو دیکھے۔ کہ صاحب پنجم کے ساتھ کب قران کرے گا۔ پس جس وقت مالک خانہ پنجم مالک وقت ساعت اور ہمراہ قمر کے قران کرے گا۔ یا جس وقت منگل یا سورج کو مالک خانہ پنجم سے قران حاصل ہوگا۔ یا کوئی سنیچر گرہ مالک سہم الولادت سے اتصال کرے گا اس وقت ولادت ہوگی۔

دن اور رات میں لڑکے کی پیدائش

اگر کسی نے سوال کیا ہے۔ کہ وضع حمل دن کو ہوگا یا رات کو ہوگا۔ تو ایسے پرشن کے دریافت کرنے پر پرشن کنڈلی میں دیکھیں۔ لگنیش (لگن کا مالک) چندرماں اور وہ گرہ جو لگن میں ہیں اگر یہ تینوں رات کی راشیوں میں واقع ہوں تو رات کے وقت بچہ پیدا ہوگا۔ اگر دن کی راشیوں میں پڑے ہوں تو دن کو تولد ہوگا۔ اگر مختلف مقامات پر یعنی کوئی رات والی راشی میں ہو اور کوئی دن والی راشی میں پڑا ہو تو جو اُن میں سے بلوان ہوگا اس کی راشی سے بچہ تولد ہوگا۔ اگر طالع وقت برج دن یعنی دن لگن میں سے کوئی پرشن لگن طالع ہو اور لگن کا مالک دن راشی یعنی میکھ۔ برکھ۔ منگھ کنیا تلا۔ برچھک وکنبھ ان میں سے کسی راشی میں پڑا ہو تو بالک دن میں اتپن ہوگا۔ اور اگر ان کے علاوہ شب (راتری) کی راشی ہوویں اور مالک طالع بھی شب راشی میں پڑا ہو تو دلیل ہے کہ لڑکا رات میں اتپن ہوگا۔ اگر لگنیش و لگن دن بلی ہوں تو دن میں جنم ہوگا۔ اگر راتری بلی ہوں تو راتری کو سندھیا بلی ہوں تو سندھیا کے وقت جنم ہوگا۔ جو راسیں دن کو طاقتور ہوتی ہیں اگر اُن راسوں میں سے کوئی راس لگن میں ہو یا دن کا طاقتور والا ستارہ لگن میں ہو تو اولاد دن کو پیدا ہوگی۔ اور اگر رات کا طاقتور والا برج لگن میں ہو یا رات کا طاقتور ستارہ لگن میں ہو تو رات کو اولاد پیدا ہوگی۔

حمل میں لڑکا ہے یا لڑکی

پرشن کنڈلی میں دیکھیں۔ لگنیش (لگن کا مالک) اور پنچمیش (پانچویں گھر کا مالک) پُرش (مذکر) راشی میں پڑے ہوں تو گربھ میں دیتر (لڑکا) ہے۔ اگر استری (مؤنث) راشی میں واقع ہوں تو کنیا (لڑکی) کا یوگ ہے

اگر ایک برج مذکر میں ہو اور ایک برج مؤنث میں ہو تو جس کو قمر ناظر ہوگا۔ وہی دلیل ہوگی۔ لگنیش دوسبھاؤ راشی میں شبھ گرہ سے یکت یا درشٹ ہو تو گربھ میں جوڑا تصور کرنا چاہیئے۔ چندرماں پرش راشی میں پرش گرہ سے یکت یا متصل ہو تو گربھ میں پتر ہے۔ اگر چندرماں اُبتراین کے وقت کا ہے۔ یا کرشن پکش داندھیرے حصہ) کا ہے۔ یا سورج سے پیچھے ہے۔ تو دکنیا) یعنی گربھ میں لڑکی ہے۔ لگنیش پرش گرہ ہو اور پرش راشی میں بیٹھا ہو یا اوچہ کا چندرماں شبھ گرہ سے یکت یا درشٹ ہو کر پانچویں استھان میں پڑا ہو تو گربھ میں پتر کہنا چاہیئے۔ جس قدر پرش گرہ اتی بلوان ہو کر پانچویں بھاؤ کو درشٹی یکت ہوں اُتنے پتر اور جس قدر استری گرہ بلوان ہو کر پانچویں بھاؤ کو دیکھتے ہوں اُسی قدر کنیا پیدا ہونگی۔ شکل پکش کا چندرماں شبھ گرہ سے یکت کیندر میں بیٹھا ہو تو پتر دیرگھ آیو ہوگا۔ اگر سورج و شکر آٹھویں ہو یا دوسرے اور بارھویں گھر میں پاپ گرہ پڑے ہوں تو پتر ہوتے ہی مرجائے گا۔ اور آگے شبھ سنتان کی رکاوٹ ہو جائے گی۔ پنچمیش یا لگنیش بکھم راشی میں پڑے ہوں تو پتر سم راشی میں واقع ہوں تو کنیا دیتے ہیں۔ لگن دوسبھاؤ راشی میں ہمراہ شبھ گرہ کے یکت ہو تو گربھ میں دو بالک ہوتے ہیں۔ لگنیش سنیچر بکھم راشی میں پتر اور سم میں ہو تو کنیا دیتا ہے برسپت چندرماں لگن اور سورج بکھم راشی میں بکھم نوانشک میں سے پتر اور سم راشی نوانشک میں کنیا دیتے ہیں

(۲) لڑکا پیدا ہوگا یا لڑکی

اگر بوقت سوال برج نر طالع ہو اور ستارہ مذکر یعنی سنیچر یا برسپت منگل یا سورج میں سے کوئی گرہ قوی ہو کر لگن میں پڑا ہو یا دیکھتا ہو تو عورت حاملہ سے لڑکا پیدا ہوگا۔ اور گائے وغیرہ سے پیدائش نر کی دلیل ہے۔ اگر برج (مؤنث) مادہ طالع ہو اور ستارہ مؤنث یعنی چندرماں اور شکر کی اس پر نظر ہو یا یکت ہو تو لڑکی پیدا ہوگی۔ اور گائے وغیرہ سے مادہ بچہ کی پیدائش ہے۔ اگر اس یوگ میں طالع کو بدھ ناظر ہوگا تو بچہ زندہ نہیں ہوگا۔ اگر پانچویں خانہ کو شکر ناظر ہوگا۔ تو اسقاط حمل ہو جائیگا۔ اگر پانچویں گھر کا مالک شبھ گرہ کے ساتھ ہو یا اس کی درشٹی میں ہو یا چندرماں کو منگل اور شکر دیکھتا ہو یا ان کے ساتھ ہو اور لگنیش لگن میں پڑا ہو اور سورج نر راس میں ہو تو لڑکا پیدا ہوگا۔ اگر خانہ پنجم میں راہو میکھ برکھ کرک راشی میں پڑا ہو تو لڑکا پیدا ہوگا۔ لگنیش پانچویں گھر میں ہو۔ اور پانچویں گھر کا مالک اور برسپت قوی ہو کر واقع ہوں

تو لڑکا ہوگا۔ اگر مذکر ستارہ لگن میں ہو یا لگن کو دیکھتا ہو یا لگن میں نر راس کا کھٹ برگ ہو تو نر پیدا ہوگا
اگر مادہ گرہ لگن میں ہو یا لگن کو دیکھتا ہو یا لگن میں مادہ راس کا کھٹ برگ ہو تو مادہ کے پیدا ہونے
کی دلیل ہے۔ سورج اور برسپت طاق راشی یعنی نر راشی میں بلوان ہو کر واقع ہوں تو لڑکا پیدا ہوگا۔ اگر چندرماں
منگل اور شکر (جفت برج) مادہ راشی میں پڑے ہوں تو لڑکی ہوگی۔ سورج اور لگنیش مذکر راشی میں واقع ہوں تو
لڑکا پیدا ہوگا۔ اگر مؤنث راشی میں پڑے ہوں تو لڑکی ہوگی۔ سورج چندرماں لگن اور برسپت طاق راشی میں
ہوں اور طاق راشی کے نوانشہ میں بھی ہوں تو لڑکا پیدا ہوگا۔ اگر جفت راشی میں ہوں خواہ خانہ طاق میں ہوں
اور جفت راشی کے نوانشہ میں بھی ہوں تو لڑکی ہوگی۔ لگنیش اور نانویں گھر کا مالک مذکر راشی میں پڑے
ہوں تو فرزند ہوگا۔ اگر مؤنث راشی میں واقع ہوں تو لڑکی پیدا ہوگی۔ اگر ایک نر راشی میں اور دوسرا مادہ
راشی میں واقع ہو تو جس کو چندرماں دیکھتا ہو اُس کی قوی حالت سے نر اور مادہ کی پیدائش دلیل ہے
پانچویں گھر کا مالک مذکر راشی میں بیٹھا ہو اور لگنیش نر راشی میں ہو کر اس کو دیکھتا ہو تو لڑکا پیدا ہوگا۔
لگنیش اور پانچویں گھر کا مالک دونوں دوسبھاؤ راشی میں پڑے ہوں اور بدھ دونوں کو دیکھتا ہو اور شبھ
گرہ بھی درشٹی سے یکت ہو تو لڑکا پیدا ہوگا۔ اگر دو یا چار گرہ بلوان ہو کر دوسبھاؤ راشی میں پڑے ہوں
اور بدھ دیکھتا ہو تو دو لڑکے پیدا ہونگے۔ پانچویں گھر کا مالک اور لگن کا مالک نر راشی میں پڑے ہوں
تو لڑکا پیدا ہوگا۔ اگر مؤنث راشی میں واقع ہوں تو لڑکی ہوگی۔ لگن سے پانچویں اور گیارہویں گھر میں
اشبھ گرہ پڑے ہوں تو لڑکی پیدا ہوگی۔ اگر پانچویں گھر میں شبھ گرہ ہو یا شبھ گرہ کی درشٹی ہو تو لڑکے
کا جنم کہنا چاہیئے۔ شکر اور چندرماں پانچویں گھر میں پڑے ہوں یا پانچویں گھر کو پورن درشٹی سے دیکھتے
ہوں تو لڑکی پیدا ہوگی۔ شکر اور چندرماں اگر گیارہویں گھر میں پڑے ہوں تو لڑکا پیدا ہوگا۔ اور اگر یہ
دونوں خانہ ہبوط یعنی نیچ راشی کے ہو کر پڑے ہوں یا است ہو کر گیارہویں گھر میں واقع ہوں تو لڑکی ہوگی
پانچویں گھر کا مالک لگن میں ہو اور لگن کا مالک پانچویں گھر میں پڑا ہو تو اس برس میں پتر اُتپن ہوتا ہے
پانچویں گھر کا مالک منگل یا راہو کے ساتھ یکت ہو یا راہو اور منگل کے بیچ میں بیٹھا ہو تو پتر اُتپن نہیں
ہوتا ہے بلکہ اس یوگ میں پتر کا ناش ہو جاتا ہے۔ پرشن لگن سے طاق خانوں میں سنیچر ہو۔

اور لگن بھی طاق راشی کا ہو تو لڑکا ہوگا۔ اگر راہو پڑا ہو تو لڑکا ہو کر مرجائے گا۔ اگر راہو کسی شبھ گرہ سے یکت ہو تو کچھ دیر کے بعد فوت ہو جائے گا۔ اگر سنیچر جفت راشی میں ہو اور وقت مطلوبہ کا لگن بھی جفت ہو تو لڑکی پیدا ہوگی۔ لگنیش اور سورج نر برج میں بیٹھے ہوں تو لڑکا ہوگا۔ اگر مؤنث میں ہوں تو لڑکی ہوگی چندرماں اور لگن دو پاپ گرہ کے بیچ میں ہوں اور کوئی شبھ گرہ ان کو نہ دیکھتا ہو تو لڑکا پیدا ہوتے ہی معہ والدہ کے مرجائے گا۔ پانچویں گھر میں برہسپت کا کھشٹ برگ ہو۔ اور پانچویں گھر میں کوئی شبھ گرہ بھی بیٹھا ہوا اور پنچمیش شکر کے کھشٹ برگ میں ہو اور شکر دیکھتا ہو تو اولاد بہت ہوگی۔ اگر پانچویں شکر ہو۔ تو چھ لڑکیاں ہونگی۔ کیونکہ شکر گرہ مؤنث اور چھٹا ستارہ ہے۔ اگر ساتویں خانہ میں چندرماں اور شکر کا کھشٹ برگ ہو تو بہت لڑکیاں ہونگی۔ اگر ساتویں خانہ کو چندرماں اور شکر دیکھتا ہو تو ایک لڑکی پیدا ہوگی جس قدر شبھ گرہ پانچویں گھر کو یا پنچمیش کو دیکھتے ہوں اُسیقدر اولاد پیدا ہوگی۔ جس قدر پاپ گرہ دیکھتے ہوں اُس قدر اولاد ہو کر مرجائے گی۔ جس قدر مذکر گرہ دیکھتے ہوں اس قدر لڑکے اور جس قدر مؤنث گرہ دیکھتے ہوں اس قدر لڑکیوں کی پیدائش تصور کرنی چاہئے۔ اگر کوئی ستارہ وکری حالت میں ہو یا طاقتور ہو کے دیکھتا ہو تو تین اولادیں پیدا کرے گا۔ کیونکہ وکری ستارہ یا طاقتور ستارہ تین گنا پھل کرتا ہے۔ چندرماں طاقتور ہو کے دیکھتا ہو تو تین لڑکیاں ہونگی۔ اور جو طاقتور نہ ہو تو ایک لڑکی پیدا ہوگی اس طرح سے مذکر ستارہ اگر طاقتور ہوں تو ہر ایک ستارہ تین تین لڑکے پیدا کرے گا۔ پس جس قدر مؤنث و مذکر گرہ طاقتور ہو کر دیکھتے ہوں اسیقدر تعداد اولاد مذکر و مؤنث بتلانی چاہئے۔

عورت کی طرف سے اولاد کا پرشن!

اگر کسی عورت حاملہ کی طرف سے اپنے باپ کے گھر میں گربھ کے متعلق سوال کیا گیا ہے۔ تو ایسے پرشن کے دریافت کرنے پر اس کے باپ کے نام کے اعداد (اکھشر) اور اگر اپنے سوامی کے گھر میں اُس نے سوال کیا ہے۔ تو اس کے سوامی کے نام کے اکھشر (اعداد) اور اس روز کی تتھ اور ساعت کے عدد اس میں اور شامل کر کے کل مجموعہ شمار کو تین پر تقسیم کر دو اگر باقی ایک بچے تو لڑکا ۲ بچیں تو لڑکی۔ اور اگر صفر بچے تو اس کے حمل کے اسقاط ہونے کا اندیشہ رہے گا۔ (۲) پرشن کے وقت سو، ج سُر

یعنی داہنا سُر اگر چلتا ہو تو لڑکا پیدا ہوگا۔ اور اگر چندرماں (بایاں) سر چلتا ہو تو لڑکی ہوگی۔ اور اگر دونوں برابر چلتے ہوں تو مخنث پیدا ہوگا۔

سنتان یوگ

پرشن کنڈلی یعنی زائچہ کے اندر اگر سورج چندرماں یا شکر ناقص ہو تو شیوجی کے جپ اور پوجن کرنے سے اولاد ہوتی ہے۔ اگر برسپت ویدھ خراب واقع ہوں تو نقش اور تعویذات کے عمل کرنے سے اگر راہو یا سنیچر یا منگل مانع تولد ہوں تو پتر پوجن گیا۔ شرادھ کرنے سے نسل چلتی ہے۔ سورج کا دوش ہربنس کتھا سماعت کرنے سے راہو کا دوش کنیاوان سے کیتو کا دوش کپلا گائے کے وان کرنے سے اور سنیچر و منگل کا دوش کھڑنگ کے سماعت کرنے سے دفع ہوجاتا ہے۔

گربھ دوش کی علامات

اگر کوئی استفسار کرے کہ عورت حاملہ نہیں ہوتی ہے۔ کیا سبب ہے۔ تو ایسے پرشن کے دریافت کرنے پر اعداد نام عورت و نام مادر زن و نام یوم جمع کر کے کل مجموعہ شمار کو ۳ پر تقسیم کردیں اگر ایک بچے تو عیب مرد کا ہے۔ اگر ۲ بچیں تو عیب عورت کا اگر تین بچیں تو آسیب کسی دیو کا ہے۔ اور اگر صفر بچے تو آسیب کسی پری کا تصور کرنا چاہیے۔ اگر پوچھیں کہ عورت کو حمل ہے یا نہیں تو اعداد نام عورت و نام یوم جمع کرکے ۲ پر تقسیم کردیں اگر تقسیم سے باقی صفر بچے تو حمل ہے۔ اگر ایک بچے تو حمل نہیں ہے۔ اگر چندرماں بدھ اشٹم ہوں تو استری پر کسی دیوتا وغیرہ کی طرف سے آسیب سمجھنا چاہیے

ودیا یعنی تعلیم کا سوال

اس پرشن میں چندرماں مالک دل اور علم تابع دل ہے۔ جس راشی میں چندرماں ہو اس سے پانچواں گھر علم کے دینے والا ہوتا ہے۔ شکر مالک فہم ہے۔ اور برسپت مالک حافظہ ہے۔ بدھ مالک گفتگو دلایل و تقریر اور ذہن سے متصور ہے۔ پس اگر کسی نے سوال کیا ہے۔ کہ میں نے جس علم کا پڑھنا شروع کیا ہے۔ وہ مجھے حاصل ہوگا یا نہیں۔ تو ایسے پرشن کے دریافت کرنے پر زائچہ سوال میں دیکھیں اگر چندرماں سے پانچویں گھر کا مالک اور بدھ شکر و برسپت چاروں شبھ گرہ بلوان ہو کر کیندر یا ترکون میں پڑے ہوں تو تعلیم اعلیٰ درجہ پر حاصل ہوگی۔ اور اگر چاروں چھٹے آٹھویں اور بارہویں گھر میں واقع ہوں تو علم ہرگز نہیں آوے گا۔

بدھ سے پانچویں گھر کا مالک اکیلا خواہ برسپت شکر کے ساتھ خانہ چھٹے آٹھویں یا بارہویں گھر میں پڑا ہو تو اس شخص میں ذہن تقریر دلایل گفتگو اچھی نہیں ہوتی ہے۔ اور غبی ہوتا ہے۔ اور زیادہ علم وہ حاصل نہیں کر سکتا ہے۔ شکر سے پانچویں گھر کا مالک اکیلا خواہ بدھ برسپت کے ساتھ چھٹے آٹھویں یا بارھویں گھر میں پڑا ہو تو وہ شخص کم فہم ہوتا ہے۔ اور علم اچھی طرح سے پڑھنے کے قابل نہیں ہوتا ہے۔ برسپت سے پانچویں گھر کا مالک اکیلا یا شکر بدھ کے ساتھ چھٹے آٹھویں بارھویں گھر میں پڑا ہو تو وہ شخص حافظہ خراب ہوتا ہے۔ علم میں ترقی حاصل نہیں کر سکتا ہے۔ پس اگر مندرجہ بالا یوگوں کے مالک بلوان ہو کر کیندر یا ترکون میں پڑے ہوں تو علم اعلےٰ درجہ پر حاصل ہوتا ہے۔ اور دل و فہم و ادراک وغیرہ ہر طرح سے درست ہوتا ہے۔ اس کی تحریر و تقریر خاص قابلیت میں پائی جاتی ہے۔ اگر لگنیش اور پانچویں گھر کا مالک بلوان ہو کر لگن یا پانچویں گھر میں پڑے ہوں اور شبھ گرہوں کی ان پر درشٹی ہو تو علم حاصل ہوتا ہے۔ اگر دسویں گھر کا مالک بلوان ہو کر لگن میں ہو تو شاعر اور موجد تصنیفات ہوگا۔ بشرطیکہ باقی گرہ بھی بلوان ہو کر واقع ہوں۔ بدھ اور برسپت پانچویں گھر میں بلوان ہوں یا پانچویں گھر کا مالک بلوان ہو کر گیارہویں گھر میں پڑا ہو یا لگنیش، دوسرے یا گیارہویں گھر میں واقع ہو تو علم اعلےٰ درجہ پر حاصل ہوتا ہے۔ اگر لگن میں چندرما ہو اور سنیچر و منگل اس کو دیکھتے ہوں یا مالک خانہ پنجم پاپی گرہ اور چھٹے گھر کے انش کا ہو تو بے علم رہے علم اس کو حاصل نہیں ہوتا۔ اگر دوسرے گھر کا مالک پاپی گرہ کے ساتھ دسویں گھر میں پڑا ہو تو اس کی تقریر اچھی نہیں ہوگی۔ اگر مالک خانہ پنجم پاپی گرہ کے ساتھ ہو اور پانچویں گھر میں سنیچر ہو کر لگن کو دیکھتا ہو تو بے علم رہیگا۔ اگر مالک خانہ چہارم لگن میں خواہ ساتویں گھر میں ہو تو عالم ہوگا۔ مگر بے تقریر اس کی تقریر اچھی نہیں ہوگی۔ اگر بدھ و شکر دوسرے یا تیسرے گھر میں بلوان ہوں یا دوسرے گھر میں کرک کا برہسپتی ہو تو علم نجوم میں لائق اور ہوشیار ہوگا۔ پس پرشن لگن کا مالک اگر ستارہ نیک ہے۔ اور مالک خانہ پنجم کے ساتھ لگن یعنی طالع میں پڑا ہے۔ اور برہسپت کی اس پر پورن درشٹی ہے۔ یا بدھ و شکر یا چندرما اس کو کامل نظر سے دیکھتا ہے۔ و دو لگن چر ہے۔ یا قمر اور صاحب خانہ پنجم صاحب ہفتم سے منصرف ہو کر صاحب طالع سے اتصال پیدا ہو گیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ جس علم کا مطالعہ شروع کیا گیا ہے۔ اس میں جلد کامیا

حاصل ہوگی۔ اور اگر لگن استھر ہے۔ اور اس میں یا خانہ پنجم میں کوئی اشبھ گرہ پڑا ہے۔ یا کسی ستارہ نحس کی اس پر درشٹی ہے۔ تو جواب دینا چاہیئے کہ یہ علم تمہیں حاصل نہیں ہوگا۔ اس کے پڑھنے کی محنت تمہاری رائیگاں جائے گی۔

۲ع کس علم کے پڑھنے سے فائدہ ہوگا

اگر کوئی ایسا سوال کرے کہ مجھے کس علم کے پڑھنے یا سیکھنے سے فائدہ ہوگا۔ تو اسے پرشن کے دریافت کرنے پر زائچہ سوال میں دیکھنا چاہیئے۔ برہسپتی رگ وید سے تعلق رکھتا ہے۔ شکر یجر وید سے منگل شام وید سے اور بدھ کا اتھرون وید سے تعلق ہے۔ جوتش ودیا علم نجوم کا تعلق سورج سے اور شکر کا علم ویدک یعنی حکمت سے منگل تجارت پیشہ بیوپار سے اور علم انگریزی فارسی وغیرہ دیگر زبانوں سے سنیچر کا تعلق ہے۔ وید پوران دھرم شاستر وغیرہ سنسکرت ودیا اور ویدانت سانکھیہ یوگ وغیرہ دھرم ودیا سے برہسپت کو تعلق ہے۔ شستر اور استر ودیا یعنی تیراندازی وغیرہ کے کام سے تعلق چندرماں کو ہے۔ گندھرب ودیا راگ ورنگ وغیرہ سے راہو کا تعلق ہے۔ چتر کاری یعنی پیشہ نقش ونگار اور سوئی وغیرہ کام سے تعلق بدھ اور منتر جنتر تعویذات اچائن وغیرہ جادو سحر و طلسم کے کام سے کیتو تعلق رکھتا ہے۔ پس بر وقت پرشن زائچہ سوال میں جو گرہ پرشن لگن سے پانچویں یا نانویں گھر میں قوی ہو کر پڑا ہو یا جس گرہ کی درشٹی ان دو گھروں سے جس گھر پر واقع ہو اس گرہ کی ودیا یعنی اس علم کے پڑھنے سے پرشن کنندہ کو فائدہ پہونچیگا۔

گپت ودیا یعنی علم غیب کے سوالات

اگر کسی نے ایسا سوال کیا ہے۔ کہ جوتش ودیا یعنی علم نجوم میرے نصیب ہے یا نہیں تو ایسے پرشن کے دریافت کرنے پر زائچہ سوال میں سہم الغیب کو دیکھنا چاہیئے۔ سہم الغیب کو (سہم القمر اور سہم السعادت بھی کہتے ہیں) پس جس شخص کو سہم الغیب اور پر درجہ طالع یعنی (دانش لگن) پر پڑ جائے یا برہسپت ساتھ سہم الغیب کے واقع ہو یا اس کو ناظر ہو خصوصاً خانہ جات علم میں یا کسی کیندر سے دیکھتا ہو یا بدھ ساتویں گھر میں ہو یا کوئی شبھ گرہ ساتویں گھر میں واقع ہو اور بدھ تیسرے یا نانویں گھر میں

ہو کر اس شبھ گرہ کو دیکھتا ہو تو احکام اس شخص کے عموماً راست اور صادق نتیجہ پر ہوتے ہیں۔ خواہ علم میں وہ کم لیاقت بھی ہو۔ اگر راہو لگن میں ہو ساتھ سہم الغیب کے تو اس شخص کی زبان سے سخن غیبی اور کلمات لازمی نکلتے ہیں۔ اور اس سے اکثر اوقات کرامات ظہور میں آتی ہے۔ (۲)
چندرماں بخانہ مین دھن ہو کر لگن میں ہو اور جسم رات کا ہو تو وہ شخص منجم اور عالم اور پرہیزگار ہوتا ہے اگر چندرماں بخانہ برسپت ہو کر نانویں گھر میں پڑا ہو۔ یا متھن راشی میں خوشحال ہو تو وہ منجم اور عالم اور پرہیزگار ہوتا ہے۔ اگر چندرماں شبھ حالت میں تل راشی کا ہو کر بخانہ چہارم میں پڑا ہو تو وہ شخص وجیہہ اور صادق الکلام ہوتا ہے۔ اگر چندرماں اور بدھ نانویں گھر میں ہوں اور وہ گھر ان کا اپنا ہو اور ان کے ساتھ سہم الغیب ہو اور بدھ بلوان ہو یا سہم السعادت و سہم الغیب ساتھ برسپت یا زیر نگاہ برسپت ہو تو وہ شخص وجیہہ اور شبھ صحیح الکلام ہوگا۔ اس کی تقریر بھی پسند عام ہوگی۔ بدھ نانویں گھر میں بلوان ہو تو وہ شخص علم نجوم اور طب میں عالم ہوگا۔ اور قبل از وقت جزوں کا اظہار کرے گا۔ اگر بدھ مشرقی ہو تو وہ شخص عارف اور علم نجوم و طب میں عالم ہوگا۔ اگر بدھ لگن میں بلوان ہو تو علم نجوم اور حکمت میں عالم ہوگا۔ اگر بدھ مالک لگن ہو کر بلوان ہو اور کوئی شبھ گرہ تیسرے یا نانویں گھر میں واقع ہو تو وہ شخص علم نجوم و ہر چہار دھرم اور سفر سے فائدہ عظیم حاصل کریگا۔ اگر نانویں گھر میں بخانہ سنیچر بلوان ہو تو منجم نیک خصلت منکشف الاسرار اور معاملہ دراز خفیہ میں عالم ہوگا۔ اگر بدھ اپنے گھر میں بلوان ہو تو علم طب و نجوم میں عالم ہوگا۔ اگر دھن راشی میں بلوان ہو تو سحر اور افسون میں ماہر ہوگا۔ اگر بدھ گیارھویں گھر بلوان ہو تو منجم اور تاجر یعنی پیشہ سوداگری میں ماہر بھی ہوگا۔ اگر بدھ اپنے نوانشہ و درشیکانڈ و حدہ میں ہوگا۔ تو جب اس سے سورج آ کر ملے گا۔ اس وقت وہ اسرار علوم خفیہ کا اظہار کرے گا۔ جب چندرماں اس کے ساتھ ہوگا۔ تو آسمانی جزوں میں ماہر اور عالم ہوگا۔ اگر شکر تیسرے گھر میں بلوان ہو تو علم ریاضی و نجوم و ہندسہ و تعبیر احلام و تصانیف کتب میں ماہر ہوگا۔ اگر شکر نانویں گھر میں اپنے نوانشہ یا حد یا درشیکانڈ وغیرہ میں بلوان ہوگا۔ تو نہایت عجیب جزوں کا اظہار کرے گا۔ اگر شکر حد و درشیکانڈ و نوانشہ مین بدھ میں ہوگا۔ تو عالم علم ہندسہ اور نجوم و طب میں ہوشیار ہوگا

اگر سورج برجک راشی میں مشبہ حالت کے اندر پڑا ہو یا نوانشہ وحدہ و دریشکانڈ وغیرہ شکر میں ہو تو علم طب اور نجوم میں ماہر ہوگا۔ اگر سورج نوانشہ وحدہ و دریشکانڈ وغیرہ بدھ میں ہو تو علم نجوم میں عالم ہوگا۔ اگر سورج نوانشہ وحدہ دریشکانڈ سینچر میں واقع ہو تو علم حکمت میں ماہر اور کیمیاگر و عالم اسرار کتب ہوگا۔ اگر برسپت نانویں گھر میں مشبہ ہو اور راشی مئونث ہو تو وہ شخص قبل از وقوع واقعہ عجائبات امور کی نسبت جزوں کا اظہار کرے گا۔ اگر برسپت اپنے مثلثہ میں ہو تو عارف نجوم اور لائق و فایق علوم میں ماہر ہوگا۔ اگر نانویں گھر کا مالک لگن میں ہو تو وہ شخص منجم دھرماتما اور پاک نفس ہوگا۔ اگر دوسرے گھر کا مالک تیسرے گھر میں پڑا ہو تو وہ شخص علم نجوم اور راز غیب سے روپیہ پیدا کرے گا۔ پرشن لگن سنگھ کنیا تمر یا کنبھ ہو اور پاپی گرہ لگن میں یا دسویں استھان میں پڑے ہوں تو وہ شخص علم نجوم اور سحر و طلسم وغیرہ میں ماہر ہوگا۔ اگرچہ وہ ان کے حاصل کرنے میں خواہشمند بھی نہ ہو۔ لیکن ایسا لگن باوصاف بالا وقت شروع تعلیم نہ بھی ہو تو بھی علم نجوم میں ماہر ہوتا ہے۔

دوستی اور ملاقات کا سوال

اگر کسی نے سوال کیا ہے۔ کہ میں فلاں شخص کے پاس جاتا ہوں اس کی ملاقات ہوگی یا نہیں تو ایسے پرشن کے دریافت کرنے پر زائچہ وقت سوال میں دیکھیں۔ اگر سپتمیش (مالک خانہ ہفتم) کیندر میں پڑا ہو اور قوی ہو۔ تو جس کے پاس جاوے گا۔ اس کی ملاقات ہو جاوے گی۔ اگر خانہ جات پنپھر یعنی مایل اوتاد میں ہو تو اپنے گھر کے قریب ملے گا۔ اور اگر صاحب خانہ ہفتم اپوکلم میں یعنی خانہ زایل الوتد میں واقع ہو تو ملاقات نہیں ہوگی۔ لیکن اگر صاحب خانہ ہفتم مایل الوتد یا زایل الوتد میں قوی تر ہو یا برج ثابت (استھر) راشی میں واقع ہو تو دلیل ہے کہ اس شخص سے ملاقات ہو جاوے گی۔ اور اگر صاحب خانہ ہفتم وتد میں ضعیف ہو یا تحت الشعاع یا ہبوط یا وبال میں واقع ہو یا برج منقلب (چر راشی) میں بیٹھا ہو تو ملاقات نہیں ہوگی۔ جیسے حال نیکی و بدی طالع و صاحب طالع کا ہوگا۔ وہی حال جاننے والے کا ہے اور جو حال ہفتم و صاحب ہفتم کا ہے وہی حال اس شخص پر جاوے و متصور ہوگا۔

جس کی ملاقات کو جاتا ہے اور جو نظرات سعد و نحس صاحب طالع کو صاحب ہفتم سے ہوگی وہی کیفیت وقوع میں آئے گی۔

دوستی کا سوال یعنی پرشن

اگر سوال دوستی کے متعلق دریافت کیا گیا ہے تو ایسے پرشن کے دریافت کرنے پر زائچہ وقت سوال میں دیکھیں اگر مالکان خانہ ۳ و ۵ و ۹ و ۱۱ میں سے کوئی گرہ بلوان ہو کر لگن کو دیکھتا ہو تو دلیل ہے کہ دوستی کی امید پوری ہو جائے گی۔ اگر مابین گرہ مذکور (لگنیش) یا چندرماں بنظر دوستی القبال ہو تو دوستی ہو جانے کی دلیل ہے۔ اگر اس میں شکر اور منگل بھی دخل رکھتے ہوں تو محبت اور دوستی خالی از عیاشی نہیں ہووے گی۔ اگر القبال مذکور بنظر دشمنی ہو یا مذکورہ بالا یوگ کے اندر گرہ چال کی حالت اس کے برعکس ہو تو دوستی کی دلیل نہیں ہے۔ ہمیشہ فریقین کے مابین رنج رہے گا۔ اگر بعض کو نظر دوستی اور بعض کو نظر دشمنی ہو تو فریقین کے مابین کبھی رنج اور کبھی راحت کا اثر جاری رہے گا۔

معشوق ملے گا یا نہیں

اگر سوال کسی معشوق کے بارے میں دریافت کیا گیا ہے۔ اور معلوم کرنا چاہتا ہے کہ معشوق کا دل اس کی طرف راغب و مایل ہے یا نہیں۔ پس ایسے پرشن میں صاحب خانہ پنجم کو دیکھیں اگر پانچویں گھر کا مالک بلوان ہو کر طالع یعنی لگن میں یا کیندر استھان میں پڑا ہو تو دل معشوق کا طرف سایل راغب ہے۔ اگر طالع یعنی کیندر میں نہ ہو تو اس سے کوئی امید توجہ کی نہیں ہے۔ اگر کیندر میں راجع یعنی دکری ہو گیا ہو تو اس کے دل میں کچھ ملال آگیا ہے۔ مارگی ہونے پر پھر موافقت ہو جاوے گی اور بصلاح انجام پاوے گا۔ اگر مالک خانہ پنجم زایل دتند میں ہو یعنی تیسرے چھٹے نانویں یا بارہویں پڑا ہو تو ان دونوں میں بالکل رغبت نہیں ہے۔ اور نہ ہی ان میں باہم موافقت ہووے گی۔ اگر صاحب خانہ پنجم لگنیش (صاحب طالع) سے خانہ پنجم یا خانہ یازدہم میں قران کرنا چاہئے تو دلیل ہے کہ معشوق عاشق سے رغبت کرے گا۔ اگر چندرماں دیکھتا ہو تو دلیل وصال ہے۔ اگر کوئی اور شبھ گرہ بھی بنظر دوستی دیکھتا ہو۔ تو یقین ہے۔ کہ وصال ہو جائے گا۔ دونوں ایک دوسرے سے وصل

اور خوشی دیکھیں گے۔ اگر مالک خانہ پنجم قران کرنے والا نہ ہو اور اس کے قران میں ہنوز توقف ہو لیکن اتصال کرنا چاہتا ہو تب بھی امید وصل ہے۔ جب اتصال بنظر تثلیث یا تسدیس ہو تو وصال مابین جانبین راحت میں حاصل ہو جائے گا۔ اگر اتصال بنظر تربیع یا مقابلہ ہوگا۔ تو وصال محنت اور تکلیف سے ہوگا۔ اور اس میں چنداں راحت بھی نہیں ہوگی۔ پس حالات عاشق کے صاحب طالع سے اور حالات معشوق کے صاحب پنجم سے بیان کرنا چاہیئے۔

خبر شنید سچ ہے یا غلط

اگر کسی نے استفسار کیا ہے کہ یہ خبر جو میرے سننے میں آئی ہے۔ درست ہے یا غلط۔ تو ایسے پرشن کے دریافت کرنے پر زائچہ وقت سوال میں دیکھیں جو لگنیش چندرماں درجہ لگن اور سہم الخبر ان چاروں کی کیا حالت ہے۔ پس جو حالت ان کے درمیان قوت اور ضعف پر ہوگی وہی دلیل خبر کی حاوی و مقصود ہوگی۔ (۲) پاپک گرہوں کے درمیان سنیچر صحیح خبر اور جھوٹی خبر سے منگل منسوب ہے۔ شبھ گرہوں میں سے برہسپت سچا اور شکر جھوٹا اور بدھ ممتزج ہے۔ پس اگر دلیل خبر گرہ پاپی یا وکری یا اس گرہ سے جو خانہ چہر یا اپوکلم یا درشٹی رہت میں ہو انصراف کرے تو خبر جھوٹی ہوگی۔ اگر چندرماں بھی ایسی صفت میں ہو تو خبر یقیناً جھوٹی ہے۔ اگر لگنیش اور چندرماں لگن میں ہوں اور کسی پاپی گرہ کی درشٹی سے بری ہوں اور نہ ان کے ساتھ ہوں اور نہ وہ خود مزبل ہوں تو خبر سچ ہے۔ اور اگر لگنیش یا چندرماں لگن میں اس ستارہ کے ساتھ اتصال کرے جو لگن سے درشٹی رہت ہو اور غیر مقبول ہو تو وہ خبر جھوٹ اور غلط ہوگی۔ اگر وہ گرہ وکری یا ساقطہ سے متصل ہو اور خود مزبل ہو تو خبر جھوٹ ہوگی اگر لگنیش یا چندرماں یا دونوں بلوان ہو کر شبھ گرہ کے ساتھ یا شبھ گرہ کی درشٹی میں بلوان ہو کر کیندر میں پڑے ہوں تو بات یا خبر سچ ہے۔ اگر ان کے ساتھ پاپی گرہ ہو یا پاپی گرہ کی درشٹی میں ہوں یا خود مزبل ہوں تو خبر سچ نہیں ہے۔ اگر لگنیش یا چندرماں شبھ گرہ کے ساتھ ہو کر کیندر میں پڑا ہو یا ان کو شبھ گرہ دیکھتے ہوں تو خبر سچ ہے۔ اگر ان کے ساتھ پاپی گرہ ہوں یا ان کو پاپی گرہ دیکھتے ہوں تو خبر غلط ہے۔ اگر دوسرے گھر کا مالک شبھ گرہ ہو کر نانویں گھر میں بیٹھا ہو تو خبر صحیح ہے۔

خط کا جواب کب آئے گا

اگر کسی نے سوال کیا ہے۔ کہ مجھے خط کا جواب کب تک ملے گا تو ایسے پرشن میں وقت مطلوبہ کی لگن کنڈلی بنا کر دیکھیں اگر پرشن لگن چر ہے۔ اور اس میں شبھ گرہ واقع ہے یا لگن کو دیکھتا ہے۔ تو دلیل ہے کہ خط کا جواب بخیریت جلدی آنے والا ہے۔ بلکہ آگیا ہے۔ یا آیا چاہتا ہے۔ اگر چندرماں اور بدھ ایک خانہ میں اکٹھے پڑے ہوں اور شبھ گرہوں کی ان پر دشٹی ہو یا دھن استھان (دوسرے گھر) کا مالک اور نانویں گھر کا مالک طالع کو ناظر ہوں تو دلیل ہے خط کا جواب جلدی آوے گا۔ اگر قمر یا صاحب خانہ پنجم صاحب ہفتم سے منصرف ہو کر صاحب طالع سے اتصال کرے۔ یا طالع میں آ رہے تو دلیل ہے کہ خط جلدی آئے گا۔ اگر لگن استھر ہے اور کنڈلی کے اندر گرہ چال سابقہ یوگ میں نہیں ہے۔ تو دلیل ہے کہ خط کا جواب آنے میں ابھی دیر ہے۔ اور اس کا ارادہ بھی خط بھیجنے کا ابھی نہیں ہے۔ اگر سوال دوسبھاؤ لگن میں دریافت کیا گیا ہے۔ تو پرشن کنندہ کو بتلا دینا چاہئے کہ خط کا جواب دینے میں وہ ارادہ تو کر رہا ہے۔ مگر کام وغیرہ کی زیادتی اور فرصت کم ملنے کی وجہ سے وہ رُک جاتا ہے۔ ایسے منجم اس سوال کو بیان کرے۔

خط کہاں سے آیا ہے

پرشن کنڈلی میں چندرماں جس ستارہ سے انصراف کر چکا ہوگا۔ خط اس کی جانب سے آیا ہوگا۔ کیونکہ چندرماں کو تعلق دل سے ہے۔ خط بھیجنے والا خیالات دل کو تحریر کرتا ہے۔ اور وجہ اس کا اپنے مقام پر مستقیم رہتا ہے۔ لکھنے اور مضمون کا کام بدھ سے تعلق رکھتا ہے۔ اس لئے ان کی حقیقت اور قوت سے حالات خط کے اظہار ہوتے ہیں۔ پس چندرماں اگر کسی شبھ سے انصراف کر چکا ہے۔ اور وہ شبھ گرہ اوچہ استھان پر ہے۔ تو خط از جانب کسی بزرگ یا رئیس و حاکم بلند رتبہ اصحاب کی طرف سے آیا ہے۔ اگر چندرماں پاپی گرہ سے منصرف ہو تو کسی ادنےٰ درجہ آدمی کی جانب سے خط آیا ہے۔ اگر چندرماں سورج سے منصرف ہو تو خط کسی حاکم یا رئیس کی طرف سے ہے۔ اگر بدھ سے منصرف ہو تو کسی منشی اہل قلم یا نقاش یا کسی شاعر وغیرہ سے منصور ہے۔ اگر شکر سے منصرف ہو تو خط عورت کی طرف سے

یا اس کے نام پر ہے۔ اگر سنیچر سے متعرف ہو تو خط غلام یا تابعدار یا کسی زمیندار کی جانب سے ہے۔ اگر منگل سے متعرف ہو تو کسی دوست برادر یا کاریگر اسلحہ یا افسر اسلحہ سے متعلق ہے۔

خط کا مضمون کیا ہے!

چندرماں کو دیکھنا چاہیئے۔ کہ وہ کس گرہ سے متعرف ہے۔ اور کس گرہ سے متصل ہے۔ اگر وہ دونوں گرہ متذکرہ صدر باہمد گر بنظر تثلیث یا تسدیس دیکھتے ہوں تو خط کسی دوست مہربان کی جانب سے آیا ہے۔ اور مضمون اس کا راحت اور فرحت بخش ہے۔ اگر وہ دونوں گرہ بنظر تربیع دیکھتے ہوں تو خط میں کسی قدر رنج اور ناراضگی آمیز گفتگو پائی جاتی ہے۔ اگر وہ دونوں گرہ بنظر مقابلہ دیکھتے ہوں تو خط میں گفتگو رنج اور لڑائی جھگڑے یا مقدمات وغیرہ سے متصور ہے۔ (۲) چندرماں اور بدھ کے ضعف اور قوت پر غور کرنا چاہیئے۔ اگر وہ دونوں خوشحال ہونگے تو مضمون خط فرحت بخش و پر از گفتگو خوشی سے متصور ہے۔ اگر دونوں ضعیف الحال اور متعدیہ پریشانی اور بدحال ہوں تو مضمون خط رنج اور غم و بیقراری سے مکمل ہے۔ اگر ایک ضعیف اور دوسرا قوی ہو تو خط میں مضمون راحت افزاء نہیں ہے۔

حالات خبر و خط

چونکہ حالات خبر و خط چندرماں اور بدھ سے متعلق ہیں۔ اس لئے ان کو دیکھنا چاہیئے۔ ان میں سے جو کیندر میں بلوان ہو یا لگن کو دیکھتا ہو وہی دلیل اس خط کی ہے۔ اگر لگن یعنی خانہ اول میں ہو تو مضمون خط خاص اپنی ذات سے تعلق رکھتا ہے۔ اگر دلیل لگن سے یا اپنے گھر سے دوسرے گھر میں ہو تو مضمون خط زرومال وغیرہ کے متعلق ہے۔ اگر وہ دلیل تیسرے گھر میں ہو تو خط میں ذکر نقل و حرکت اور سفر اور برادری وغیرہ کے متعلق ہوگا۔ اگر وہ دلیل چوتھے گھر میں ہو تو خط میں معاملات متعلقہ زمین وغیرہ یا والدین و خبر درج ہیں۔ اگر وہ دلیل خانہ پنجم میں ہو تو خط فرزند یا اولاد وغیرہ کے متعلق شادی و خوشی یا علم تعلیم وغیرہ سے متصور ہوگا۔ اگر وہ دلیل چھٹے گھر میں ہو تو خط متعلق خبر بیماری یا خوف اور فکر مخالفان سے متصور ہے۔ اگر وہ دلیل ساتویں گھر میں ہو تو خط متعلق عورت خاوند یا تجارت و سفر وغیرہ یا تلاش چوری یا مقدمہ کے متعلق ہوگا۔ اگر وہ دلیل آٹھویں گھر میں منحوس ہو تو خط میں خبر بیماری یا وارثہ وارثت کے متعلق ہے

اگروہ نانویں گھر میں ہو تو مضمون خط میں کسی نیک مشورہ دھرم یا تیرتھ یا کاروبار رفاہ عام یا ترقی یا بھاگ اور اقبال کے متعلق ہے۔ بشرطیکہ باقی دلایل متعلقہ بھی قوی اور سعد ہو کر واقع ہوں۔ اگروہ دلیل خانہ دسویں میں ہو تو مضمون خط کسی بزرگ یا حاکم سے تعلق رکھتا ہے۔ اگر دلایل متعلقہ خوشحال ہوں تو اس میں جز متعلق ترقی روزگار و درجات پر حاوی ہے۔ اگر وہ دلیل گیارہویں گھر میں ہو تو خط میں ذکر ملاقات دوست اور گفتگو خوشی اور کامیابی امید پر حاوی و متصور ہے۔ اگروہ دلیل بارہویں گھر میں ہو تو خط میں جز بیماری یا دشمنی کے متعلق یا کسی نقصان یا خرچ بے فائدہ وغیرہ سے متصور ہوگی۔

قاصد کا سوال یعنی پرشن

اگر کوئی شخص سوال کرے۔ کہ فلاں کام کے لئے قاصد کا روانہ کرنا اچھا ہے یا نہیں۔ تو ایسے پرشن میں چندرماں اور پانچویں گھر اور اس کے مالک سے حال قاصد اور مقصد دیکھا جائے گا۔ اگر تینوں دلایل زائچہ کے اندر بلوان اور شبھ حالت میں واقع ہوں تو قاصد کا روانہ کرنا بہتر ہے۔ اگر چندرماں لگنیش سے اتصال کرے یا ساتویں گھر میں ہو تو قاصد کا مطلب حاصل ہو جائے گا۔

قاصد آئے گا یا نہیں

اگر چندرماں لگن میں بلوان ہو تو دلیل ہے۔ کہ قاصد آئے گا۔ اگر چندرماں چوتھے یا ساتویں گھر میں ہو کر درجہ (دانستی) لگن یا اس اگرہ سے جو لگن میں پڑا ہو اتصال کرے تو قاصد آئے گا۔ اگر چندرماں بارہویں گھر میں ہو کر لگن پر درشٹی ڈالتا ہو تو قاصد آتا ہے۔ بشرطیکہ وہ مالک لگن ہو کر واقع ہو۔ اگر چندرماں یا پانچویں گھر کا مالک سپتمیش (مالک خانہ ہفتم) سے منصرف ہو کر لگنیش سے اتصال کرے یا لگن میں آوے تو دلیل ہے کہ قاصد آئے گا۔ اگر متذکرہ بالا یوگ میں چر راشی ہو قاصد عنقریب چل پڑا ہے۔ اگر استھر ہو تو آنے میں ابھی توقف ہے۔ اور اگر دو سبھاؤ ہو تو راستہ میں آرہا ہے اگر یوگ اس کے برعکس ہے۔ تو دلیل ہے کہ قاصد ابھی نہیں آئے گا۔

چھٹے گھر کے متعلق پرشن یعنی سوالات

بیماری کا پرشن

لگن اور لگنیش سے (وید) حال حکیم کا جاتا ہے۔ چوتھے گھر اور اس کے مالک سے دوائی (اوشدھی) کا حال۔ چھٹے گھر اور اس کے مالک سے (روگ) بیماری کا حال۔ اور دسویں گھر اور اس کے مالک سے حالات بیمار (مریض) کے دیکھے جاتے ہیں۔ پس جس خانہ میں شبھ گرہ بلوان ہو یا بلوان ہو کر اس کو دیکھتا ہو تو اس کے لئے فائدہ پہونچائیگا۔ اور جس خانہ میں پاپی گرہ ہوگا۔ یا اس کو دیکھتا ہوگا۔ اسکی نقصان پہونچائے گا۔

مریض شفا پائے گا یا نہیں

اگر بیمار کے واسطے کوئی شخص سوال کرے کہ فلاں شخص بیمار ہے اچھا ہوگا یا نہیں۔ تو ایسے پرشن کے دریافت کرنے پر زائچہ وقت سوال میں دیکھیں اگر پہلے گھر میں لگنیش یا کوئی شبھ گرہ بلوان ہو یا شبھ گرہ اس کو دیکھتا ہو یا لگنیش و چندرماں کا شبھ گرہ سے اتصال ہو تو حکیم لایق ہے۔ بیماری کی تشخیص اچھی کرے گا۔ اگر پاپی گرہ کا یوگ ہے تو حکیم کی تشخیص اور اس کا علاج اس مرض کے لئے مفید نہیں ہے۔ اگر چہارم خانہ میں شبھ گرہ ہے یا اس کو دیکھتا ہے۔ یا مالک اس کا اپنے گھر میں بلوان ہے۔ تو دوائی اچھی اور مفید ہے۔ اگر برعکس ہے تو دوائی خراب اور ناموافق ہوگی۔ اگر ساتویں خانہ میں پاپی گرہ ہو یا اس کو دیکھتا ہو تو صحت کو خراب کریگا۔ اگر شبھ گرہ ہو یا دیکھتا ہو تو بیماری میں ترقی نہیں ہوگی۔ اگر ساتویں گھر کا مالک ساتویں گھر میں بلوان ہوگا۔ تو بیماری اور روگ کو دور کرے گا۔ اگر خانہ دہم میں شبھ گرہ ہو یا دیکھتا ہو تو بیمار صحت پائے گا۔ اگر پاپی گرہ ہو یا دیکھتا ہو تو بیمار شفا نہیں پائے گا۔ اگر دیگر دلایل بھی اس کے ساتھ نحس ہوں تو مرجائے گا۔

بیماری اور اُس کا انجام

لگن اور لگنیش دلیل بیماری اور چھٹا گھر اُس کا مالک اور وہ ستارہ کہ جس سے قمر متصرف ہو

اور چندر ماں (قمر) اور چندر ما سے بارہواں گھر اور اس گھر کا مالک جس میں چندر ماں ہو دلایل انجام بیماری سے متصور ہیں۔ پس بروقت سوال بیماری اگر لگن میں پاپ گرہ ہو تو حکیم کے علاج سے فائدہ نہیں ہوگا۔ اس کی دوائی سے روگ بڑھ جائے گا۔ اگر دسویں گھر میں پاپ گرہ ہو تو بیمار کی بھول اور غلطی سے روگ بڑھیگا۔ اگر چھٹے گھر میں پاپ گرہ ہو تو روگ میں اور روگ پیدا ہو جائیگا اگر چوتھے میں پاپ گرہ ہو تو دوائی سے روگ بڑھیگا۔ اگر ان کیندروں میں شبھ گرہ پڑے ہوں اور قوی ہوں تو بیمار راضی ہو جائے گا۔ لگنیش اور چندر ماں کا شبھ گرہ سے اتصال ہو تو روگ ناش ہو جائے گا۔ اگر اشراف یوگ ہو یا وکری حالت میں ہو تو روگ اپنا اثر نہیں چھوڑے گا۔ لگنیش چوتھے ہو اور چندر ماں سے متصل ہو یا لگنیش و اشٹمیش اور چندر ماں آٹھویں ہوں تو مر جائے گا لگنیش چوتھے گھر میں ہو اور چندر ماں مالک خانہ ہفتم سے متصل ہو یا سپتمیش سے چھٹے گھر میں ہو یا اشٹمیش (مالک خانہ ہفتم) آست یا انسٹ بلی ہو کر کیندر میں بیٹھا ہو اور لگن سے اتصالی ہو تو دلیل ہے کہ بیمار مر جائے گا۔ لگنیش اور اشٹمیش کیندر میں متصل ہو کر کرور گرہ سے پیڑت بھی ہو تو بیمار مر جائے گا۔ اگر کیندر میں محض پاپی گرہ یا اشٹمیش ہو تو روگ بڑا رہے گی۔ مرتیو کا اندیشہ نہیں ہے۔ لگنیش سورج کے دواد شانش میں ہو یا لگنیش آٹھویں گھر میں اور اشٹمیش لگن میں یا پرسپر درشٹی میں پڑا ہو تو دلیل ہے کہ بیمار مر جائے گا چھٹے گھر کا مالک پاپ گرہ لگن میں ہو کر جنم راشی کو دیکھے تو بیمار رنجہ مر جائے گا۔ چندر ماں چوتھے یا آٹھویں گھر میں ہو یا پاپ گرہوں کے بیچ میں ہو تو روگی کی مرتیو کا اندیشہ ہے۔ اگر اس کو کوئی شبھ گرہ درشٹی یکت ہو تو بیمار راضی ہو جائے گا۔ اگر پرشن لگن میں پاپ گرہ ہو تو حکیم سے بیماری بڑھ جائے گی۔ اگر چندر ماں لگن میں اور سورج ساتویں ہو تو روگی مر جائے گا۔ لگن میں شبھ گرہ ہو تو حکیم سے بیماری جلد دور ہو جائے گی۔ روگی اور وید لگنیش اور دسمیش کی روگ اور دوائی یا چوتھے اور ساتویں کے سوامی پرسپر متر یا باہم اتصال میں ہوں تو روگ شانتی ہو جائے گا۔ اگر ان کی باہم شترو تا ہو یا اشراف یوگ ہو تو بیماری زیادہ بڑھ جائے گی۔ لگنیش بلوان ہو کر کیندر یا ترکون

میں بیٹھا ہو یا اوچہ کا کیندر ترکون میں ہو تو بیمار نسچے روگ سے بچ جائے گا۔ لگن میں ایک بھی بلوان شبھ گرہ پڑا ہو تو بیمار کی رکھیا (حفاظت) کرتا ہے۔ شبھ گرہ تیسرے چھٹے نانویں اور گیارہویں گھر میں واقع ہوں تو روگ ناش ہو جاتا ہے۔ پرشن لگن میں چر راشی ہو تو بیمار فوراً سکھی اور فوراً دکھی ہو جاتا ہے۔ اگر دوسبھاؤ پرشن لگن ہو تو ایک روگ سے دوسرا روگ پیدا ہو جاتا ہے۔ اگر استھر لگن ہو تو شروع سے اخیر تک ایک ہی روگ رہتا ہے۔ چندرماں کو وکری گرہ سے اتصال ہو تو روگ استھر رہتا ہے۔ اگر سنیچر سے اتصال ہو تو اپورب (دوسرا روگ) پیشاب بند ہونے سے اور ہو جاتا ہے۔

(۲) بیمار کی صحت کا سوال

اگر بر وقت سوال بیماری لگن یعنی خانہ اول اور پانچویں ساتویں اور آٹھویں گھر میں شبھ گرہ پڑے ہوں اور تیسرے چھٹے دسویں یا گیارہویں گھر میں چندرماں واقع ہو اور چندرماں کو شبھ گرہ دیکھتا ہو تو بیمار جلد شفا پائے گا۔ اگر ان گھروں میں برعکس اس کے ناقص گرہ پڑے ہوں تو مریض فوت ہو جائے گا۔ اگر آٹھویں گیارہویں اور بارہویں گھر میں پاپک گرہ پڑے ہوں تو بیماری بڑھ جائے گی۔ اگر چندرماں یا بدھ لگن میں پڑا ہو اور اس کو کوئی شبھ گرہ دیکھتا ہو تو بیماری میں ترقی ہوگی۔ اگر لگن میں منگل اپنے گھر کا ہو کر پڑا ہو تو بیماری بڑھے گی۔ اگر ساتویں یا آٹھویں گھر میں اپنے گھر کا ہو کر واقع ہو تو بیمار مر جائے گا۔ اگر لگن میں یا بارہویں گھر میں منگل پڑا ہو اور اپنے گھر میں ہو خواہ نہ ہو تو بڑی محنت اور مشقت اور اخراجات کثیر سے صحت حاصل ہوگی۔ اگر چندرماں پاپک گرہ کے بیچ میں پڑا ہو یا پاپی گرہ کے ساتھ ہو یا آٹھویں گھر میں واقع ہو تو بیمار مر جائے گا۔ اگر لگن میں شبھ گرہ ہوں اور چندرماں بھی شبھ گرہ کے ساتھ پڑا ہو یا شبھ گرہ کے کھشٹ برگ میں ہو تو بیمار صحت یاب ہو جائے گا۔ اگر لگن پر شٹودی ہو اور پاپک گرہ کیندر میں پڑے ہوں اور چندرماں آٹھویں ہو تو بیمار مر جائے گا۔ لگن میں اور پانچویں ساتویں نانویں دسویں اور گیارہویں اور تیسرے و چھٹے گھروں میں تمام شبھ گرہ پڑے ہوں تو بیمار صحت پائے گا۔ اور اگر انہیں گھروں

میں پاپک گرہ پڑے ہوں تو بیمار مرجائے گا۔ اگر لگن میں اور پانچویں اور ساتویں اور آٹھویں گھر میں شبھ گرہ پڑے ہوں یا بلوان ہو کر ان گھروں کو دیکھتے ہوں تو بیماری جلدی رفع ہو جائے گی اگر تیسرے یا چھٹے دسویں یا گیارھویں گھر میں چندرماں بلوان ہو کر پڑا ہو تو بیماری جلدی رفع ہو گی اگر چندرماں پاپی گرہ کے ساتھ یا پاپی گرہ کی درشٹی میں ہو کر آٹھویں پڑا ہو تو بیمار مرجائے گا۔ اگر گیارھویں گھر کا مالک منگل کی درشٹی سے یکت ہو اور لگن کا مالک اودے ہو اور آٹھویں گھر کا مالک ضعیف حالت میں ہو تو دلیل ہے کہ بیمار اچھا ہو جائے گا۔ اگر لگن کا مالک است ہو گیا ہے۔ یا دُربل یعنی ضعیف حالت میں ہو کر آٹھویں گھر میں پڑا ہے۔ یا صاحب طالع اودے یا بلوان ہو کر لگن سے آٹھویں گھر میں واقع ہے۔ یا لگن سے چھٹے وآٹھویں گھر میں چندرماں پڑا ہے۔ تو دلیل ہے کہ بیمار مرجائے گا۔ لگن کا مالک لگن میں پڑا ہو یا بلوان ہو کر بارھویں گھر میں واقع ہو تو دلیل ہے کہ بیمار بہت دنوں میں شفا پائے گا۔ آٹھویں گھر کا مالک کیندر میں پڑا ہو۔ اور لگن کا مالک است ہو یا چھٹے وآٹھویں گھر میں پڑا ہو اور چندرماں کھین ہو تو بھی دلیل ہے۔ کہ بیمار بہت دنوں میں صحت پائے گا۔ چندرماں کیندر میں دو پاپی گرہوں کے درمیان میں پڑا ہو یا ہمراہ ستارہ نحس کے چوتھے گھر میں واقع ہو اور ریکھ کرک دھن یا مکر لگن ہو تو دلیل موت ہے۔ مریض اس مرض سے نجات نہیں پائے گا۔ لگن اور چھٹا گھر چرراشی کا ہو اور کیندر استھان میں (شبھ) مذکر گرہ کی راشی ہوں تو بیمار صحت پائے گا۔ اگر لگن کا مالک اور مالک خانہ ہشتم دونوں خانہ ہشتم یا طالع میں پڑے ہوں اور ایک ہی دریشکانڈ میں واقع ہوں تو دلیل بیمار مرجائے گا۔ اگر دوسرے ساتویں اور بارھویں گھر میں پاپی گرہ پڑے ہوں اور آٹھویں گھر کا سوامی لگن میں ہو تو دلیل موت سے متصور ہے۔ بیمار مرجائے گا۔ لگنیش وچندرماں بلوان ہو کر کیندر میں پڑے ہوں اور لگن کو دیکھتے ہوں یا بلوان ہو کر شبھ گرہ سے متصل ہوں تو دلیل ہے کہ شفا ہو جائے گی اور مریض صحت پائے گا۔ اگر لگنیش وچندرماں اس گرہ سے اتصال کرتے ہیں جو ضعیف تر یا نحس حالت میں یا است ہے تو بیمار کی زندگی خاتمہ پر آچکی ہے۔ اگر چندرماں بلوان ہو کر لگنیش کو دیکھتا ہے۔ تو دلیل

کہ بیمار کو صحت ہو جائے گی۔ اور اگر ضعیف تر اور بد حال ہو اور لگنیش و مالک خانہ ششم سے اتصال کرے تو امید زندگی بیمار منقطع حال پر متصور ہو گی۔ اگر لگنیش اور چندرماں منحوس اور بد حال ہوں اور آٹھویں گھر کا مالک لگن میں پڑا ہو تو دلیل ہے۔ کہ بیمار مر جائے گا۔ اگر چندرماں بد حال ہو اور لگنیش آٹھویں گھر میں ہو اور کسی ستارہ نحس کی اس پر درشٹی بھی ہو یا فوریا پاپی گرہ کو دیکھتا ہو تو دلیل موت پر حاوی و متصور ہے۔ اگر لگنیش پر کیندر استھان سے کسی پاپی گرہ کی درشٹی ہو اور وہ درشٹی بنظر تربیع یا مقابلہ ہو تو بیمار صحت نہیں پائے گا۔ اور اگر لگنیش شبھ گرہ ہو اور لگن کو بلوان ہو کر دیکھتا ہو اور مالک خانہ قیام چندرماں شبھ گرہ ہو اور بلوان ہو کر چندرماں کو دیکھتا ہو اور چندرماں شبھ استھان پر بلوان ہو تو بیمار صحت پائے گا۔ اور تندرست ہو کر زندگی کا وقت بسر کرے گا۔

زندگی اور موت کی علامات

اگر آٹھویں خانہ میں میکھ یا برچھک کا برسپت واقع ہو اور سورج سینچر یا منگل کی درشٹی سے یکت ہو اور شکر لگن کو ناظر نہ ہو تو بیمار جلد مر جائے گا۔ اگر مالک خانہ قیام چندرماں ہمراہ سورج کے آٹھویں گھر میں ہو اور شکر اس کو دیکھتا ہو تو بیمار مر جائے گا۔ اگر چندرماں کیندر میں ضعیف تر حالت کے اندر (ایکم سے پنچمی تک یا ایکادشی سے اماوش تک) کا پڑا ہو اور آٹھویں گھر میں پاپی گرہ ہو اور بارہویں گھر میں بھی کوئی گرہ بیٹھا ہو تو دلیل ہے۔ کہ بیمار مر جائے گا۔ اگر منگل ساتویں پڑا ہو اور سینچر لگن میں ہو یا چندرماں کے نوانشہ کے اندر ہو اور آٹھویں گھر میں پاپی گرہ پڑے ہوں اور شبھ گرہ بلوان نہ ہوں تو بیمار مر جائے گا۔ اگر لگن میں منگل میکھ راشی کا ہو کر پڑا ہو اور چندرماں بھی اس کے ساتھ برچھک راشی کے نوانشہ میں ہو تو بیمار مر جائے گا۔ منگل لگن میں اپنے گھر کا ہو کر پڑا ہو تو بیماری طول پکڑے گی۔ اگر ساتویں یا آٹھویں اپنی راشی کا ہو کر پڑا ہو تو بیمار مر جائے اگر پہلے اور ساتویں اور آٹھویں پاپک گرہ پڑے ہوں اور شبھ گرہ بلی نہ ہوں یا دوسرے و بارہویں اور ساتویں گھر میں پاپک گرہ واقع ہوں اور پہلے یا چھٹے یا آٹھویں چندرماں ہو یا ستارہ نحس

بارہویں اور چندرماں چھٹے ہو یا دو پاپک گرہ کے بیچ میں چندرماں پڑا ہو تو بیمار مرجائے گا۔ اگر
لگن میں سورج ہو اور ساتویں چندرماں پڑا ہو یا چندرماں لگن میں اور ساتویں سورج ہو تو پرشن
اگر مریض کے لئے ہے تو مرجائے گا۔ اور اگر تندرست بھی ہے تو بیمار ہو جائے گا۔ یا تکلیف
میں مبتلا ہو جائے گا۔ اگر دوسرے یا بارہویں یا چھٹے چندرماں ہو اور اس کے ساتھ کوئی
پاپک گرہ بھی ہو تو بیمار مرجائے گا۔ اگر نالویں سینچر پڑا ہو اور شبھ گرہ کوئی اس کے ساتھ ہو اور
لگن کو بھی کوئی شبھ گرہ دیکھتا ہو تو بیمار اگر باہر چلا جائے گا تو شفا ہو جائے گی۔ اور اگر سینچر شبھ
گرہ کے ساتھ آٹھویں گھر میں پڑا ہو تو بیمار مرجائے گا۔ لگنیش اور اسٹمیش دونوں آٹھویں گھر میں
پڑے ہوں یا آٹھویں گھر کا مالک کیندر میں ہو اور لگنیش چھٹے یا بارہویں گھر میں پڑا ہو تو بیمار مرجائیگا
اگر لگنیش آٹھویں گھر میں پڑا ہو اور پاپک گرہ اس کو دیکھتا ہو تو مرجائے گا۔ اگر لگنیش سورج کے
ساتھ است ہو اور اسٹمیش اودے ہو اور چندرماں چھٹے یا آٹھویں گھر میں ہو یا چھٹے گھر کا مالک
چھٹے گھر میں پڑا ہو اور شبھ گرہ کی درشٹی سے یکت بھی ہو تو بیمار مرجائے گا۔ اگر پاپک گرہ چوتھے
اور آٹھویں پڑے ہوں اور چھٹے یا آٹھویں گھر میں چندرماں ہو تو بیمار مرجائے گا۔ اگر چندرماں
لگن میں پڑا ہو سینچر بارہویں گھر میں اور سورج آٹھویں پڑا ہو اور منگل نالویں گھر میں واقع ہو تو بیمار
کے لئے موت کی دلیل ہے۔ اگر چھٹے گھر میں برسپت پڑا ہو اور تیسرے گھر میں سورج ہو اور دسویں
چندرماں ہو تو بیمار مرجائے گا۔ اگر پاپک گرہ لگن میں پڑے ہوں یا پانچویں گھر میں ہوں تو
بیمار آٹھ یا دس روز میں مرجائے گا۔ اگر ساتویں خانہ میں متھن یا دھن راشی ہو اور اس میں
پاپک گرہ پڑے ہوں تو بیماری زیادہ بڑھ جانے سے بیمار مرجائے گا۔ اگر لگن یا لگنیش کے
دونوں طرف ستارگان نحس ہوں یا چندرماں کے دونوں طرف ستارگان نحس واقع ہوں تو
بیمار زحمت میں مبتلا ہو کر سخت تکلیف اٹھائے گا۔ اگر لگن یا لگنیش یا چندرماں کے دوسرے
خانہ میں نحس ستارہ وکری ہو اور بارہویں خانہ میں ستارہ نحس مادگی ہو جائے یا بخانہ سہم
دشمن یا ہبوط یا وبال یا غروب یا محرق میں واقع ہو جائے تو بیمار ذائقۃ الموت ہو جاتا ہے

اگر قدرست کو ایسا موقع پیش آوے تو مبتلا زحمت یا قید ہو جاتا ہے۔ اگر روز بیماری کے آردرا یا اشلیکھا۔ جیشٹا۔ ست بکھا۔ بھرنی۔ پوربا پھالگنی۔ پوربا کھاڈ۔ پوربا بھادر پد۔ بشاکھا۔ دھنیشٹا یا کرتکا نچھتر ہو۔ اور اتوار منگل یا سنیچر کا دن ہو اور چوتھ۔ نومی۔ چھٹہ۔ دوادشی یا چودش تتھی ہو تو ایسے یوگ میں بیمار ہونے والا پرش مرجاتا ہے۔

موت کس وقت وقوع میں آئے گی

مریض کے لئے کال چکر

کرتکا	آردرا	اشلیکھا	اترا پھالگنی	سواتی	جیشٹا	اترا کھاڈ	ست بکھا	ریوتی
روہنی	پنربس	مگھا	ہست	بشاکھا	مولا	شرون	پوربا بھادر پد	اشونی
مرگشر	پکھ	پوربا پھالگنی	چترا	انرادھا	پوربا کھاڈ	دھنیشٹا	اترا بھادر پد	بھرنی

جنم نچھتر یا نام نچھتر یا وقت بیماری نچھتر یا پرشن لگن نچھتر سورج اور چندرماں نچھتر جس وقت ایک ناڑی میں طول خواہ عرض کے اندر آجاویں اس وقت بیمار کی موت ہوگی بشرطیکہ دیگر دلایل پرشن کنڈلی کے اندر موت کی علامات میں اثر پذیر ہو کر واقع ہوں۔ (۲) جنم نچھتر چندرماں و سورج نچھتر جس وقت ایک ناڑی طول یا عرض میں آجاویں اس وقت بیمار مرجائے گا۔ بشرطیکہ دیگر دلایل جنم کنڈلی یا پرشن کنڈلی میں وقوعہ موت کی شہادت میں اثر پذیر ہوں۔ اگر دو ناڑی میں ہو کر پائے جاویں تو دیر بعد صحت ہو جائے گی۔ اگر تین ناڑی میں پائے جاویں تو جلد صحت ہو جائے گی۔ (۳) لگنیش اور چندرماں ضعیف تر اور نحوس ہو کر اتصال یوگ میں واقع ہوں اور وہ اتصال بنظر تربیع یا مقابلہ اس ستارہ سے ہو جو محترق یعنی است ہو تو وہ بیمار اس وقت مرجائیگا جس وقت ان کا قران ہوگا اور وہ دن تا قران زندگی بیمار باقی متصور ہونگے۔ (۴) اگر زائچہ سوال یعنی پرشن کنڈلی میں لگنیش اور چندرماں کمزور ہوں اور لگن دسواں یا گھر میں یا پاپ گرہ منحوس ہوں تو موت بیمار اسوقت وقوع میں آویگی جس وقت ہر دو جوان اعضوں پر آجاینگے اور جسقدر فاصلہ ان کا ما بین ہر دو بیمار کا ان کے درمیان ہوگا اسی قدر دن زندگی باقی متصور ہوگی

بیمار کو صحت کب ہو گی

(۱) اگر لگنیش یا سورج یا مالک راشی چندرماں کمزور اور ضعیف تر حالت میں واقع ہوں یا پاپک گرہوں کی درشٹی میں پڑے ہوں تو جلدی صحت کی امید نہیں ہے۔ (۲) اگر لگن میں اور پانچویں اور ساتویں اور آٹھویں گھر میں شبھ گرہ پڑے ہوں یا بلوان ہو کر ان گھروں کو دیکھتے ہوں تو بیماری جلدی رفع ہو جائے گی۔ (۳) اگر تیسرے یا چھٹے دسویں یا گیارہویں گھر میں چندرماں بلوان ہو کر پڑا ہو تو دلیل ہے کہ بیمار جلد صحت پائے گا۔ (۴) اگر لگن کا مالک لگن میں پڑا ہو یا بلوان ہو کر بارہویں گھر میں واقع ہو تو بیمار بہت دنوں میں شفا پائے گا۔ اگر دسویں گھر میں شبھ گرہ بلوان ہو تو بیمار جوش نصیب ہے۔ دوائی اور خوراک اس کو موافق ملے گی۔ جو اس کی صحت میں ناموافق اور خلل انداز نہیں ہو گی۔ اگر دسویں گھر میں کوئی پاپی گرہ ہو تو بیمار کی خواہش ناموافق اشیاء کی طرف زیادہ رغبت کرے گی۔ جو اس کی صحت میں خلل انداز ہو گی۔ اگر ساتویں گھر میں شبھ گرہ بلوان ہو کر شبھ گرہ کی درشٹی میں ہو تو ضرورت دوائی نہیں ہے۔ اس کو خود بخود صحت ہو جائے گی مگر دوائی دی جاوے تو اس کے موافق ہو گی۔ اگر ساتویں گھر میں پاپی گرہ ہو۔ اور اس پر درشٹی بھی پاپک گرہ کی ہو تو بیماری موجودہ سے کوئی اور بیماری پیدا ہو جائے گی۔ جو دیر تک تکلیف دہ ہو گی۔ اس بیماری میں علاج حکیم کا کارگر نہ ہو گا۔ دوسرے حکیم سے ضرورت معالجہ پیش آئیگا اگر چوتھے گھر میں کوئی شبھ گرہ بلوان ہو گا تو بیمار کے لئے ہر ایک دوائی فائدہ مند ثابت ہو گی اگر چوتھے گھر میں کوئی پاپی گرہ پڑا ہو تو دوائی فائدہ مند نہیں ہو گی۔ (۵) اگر طالع وقت برج منقلب (چر لگن) ہو اور لگن میں کوئی شبھ گرہ بیٹھا ہو تو بیماری کا جلد فیصلہ ہو جائے گا۔ اگر لگن مستقر ہو تو بیماری دیر تک رہے گی۔ اگر لگن دو سبھاؤ ہو تو بیمار شفا پا کر پھر بیمار ہو جائے گا۔ (۶) پرشن لگن کی تعداد ہندسہ اور اس رود کی تتھ وار نچھتر اور یوگ کو جمع کر کے ۳ سے ضرب دیدو اور حاصل ضرب میں ۲ عدد قانون کے اور جمع کر دو اور پھر کل مجموعہ شمار کو ۷ پر تقسیم کر دو اگر تقسیم سے باقی ایک بچے تو ۱۵ دن تک بچیں تو ایک ماہ تک اگر تین بچیں تو ایک پہر تک

فوت ہو جائے گا۔ اگر چار بچیں تو سات روز تک ۵ بچیں تو رات تک ۶ بچیں تو بہت جلدی اگر ۷ سات بچیں تو سال تک ۸ بچیں تو امید نہیں ہے۔ اگر تقسیم پوری ہو جائے اور کچھ باقی نہ بچے تو بیمار کو جلد صحت ہو جاوے گی۔ (۷) اگر کوئی شخص بھرنی۔ شروں۔ مت بکھا یا چترا نچھتر میں بیمار ہو تو گیارہ ۱۱ دن کے عرصہ میں صحت پاوے۔ اگر ہست یا بشاکھا یا دھنیشٹا نچھتر میں بیمار ہو تو ۱۵ دن تک اگر مولا۔ کرتکا۔ یا اشنی نچھتر میں بیمار ہو تو ۹ دن تک مگھا نچھتر میں ۲۰ دن تک اگر اترا بھادرپد اترا پھالگنی پکھ پونربس یا روہنی نچھتر میں بیمار ہو تو سات دن تک اگر مرگشر یا اترا کھاڈ نچھتر میں بیمار ہو تو ایک ماہ تک اگر ریوتی یا انرادھا نچھتر میں بیمار ہو تو بڑے علاج سے عرصہ دراز تک صحت پائے گا۔ اگر سواتی جیشٹھا پوربا پھالگنی پوربا کھاڈ پوربا بھادرپد یا اشلیکھا نچھتر میں بیمار ہو تو دلیل ہے کہ بیمار مر جائے گا۔ یا قریب المرگ ہو جائے گا۔

بیمار کے لئے کون کون دن بحران تکلیف دہ ہے

بحران مقررہ بیماری

بیمار کے لئے دن ۳ و ۷ و ۱۱ و ۱۴ و ۱۹ و ۲۱ و ۲۴ مقرر ہیں۔ اگر ان ایام میں چندرماں کسی شبھ گرہ سے بنظر تثلیث یا تسدیس ہو کر نیک خانہ سے اتصال کرے تو بحران مرض مبارک ہے مریض کو صحت اور فرحت حاصل ہووے گی۔ اگر پاپی گرہوں سے اتصال کرے تو سخت بیمار موجب خطرہ عظیم ہے۔ اگر وہ گرہ مشرق یعنی است ہوں تو دلیل خوف موت پر حاوی و مشہور ہوگی۔ اگر روز بیماری سے دن بحران تک اور وقت سوال سے دن اتصال چندرماں تک مختلف نظرات انتخاب کر کے دن شدت مرض کو الگ کر لیا جاوے تو کہا جا سکتا ہے کہ بیمار کے لئے کون کون دن سخت تکلیف کے پیش آنے والے ہیں۔ جب وقت چندرماں (دیپ نان) کسی پاپی گرہ سے متصل حالت میں واقع ہو اس وقت بیماری کی حالت ترقی میں ہو کر سخت تکلیف کا موجب ہوگی۔ اگر وہ اتصال بنظر تربیع یا مقابلہ ہے۔ تو مریض کے لئے زیادہ تر موجب سختی اور شدید

تکلیف کا اندیشہ ہے۔ خاصکر وہ اتصال اسعت گرہ سے متصل ہو۔ اگر وہ اتصال بنظر تثلیث یا تسدیس ہے تو کسی قدر تکلیف کم ہوگی۔ بشرطیکہ وہ اتصال کسی شبھ گرہ سے بجانہ شبھ واقع ہو اس اتصال میں نظر تثلیث یا تسدیس کا اثر بیمار کی صحت کے لئے نہایت مفید ہے۔ دوائی بھی مفید اثر میں ثابت ہوگی۔ اور وہ دلیل تندرستی بیمار اور شفائے کامل پر حاوی و متصور ہوگی۔

مریض کس دن بیمار ہوا ہے

مریض کے بیمار ہونے کا دن اگر خیال میں نہ ہو اور کوئی شخص ایسا اگر سوال کرے کہ یہ مریض کس دن سے بیمار ہے۔ تو اس وقت عدد نام بیمار و نام یوم جس دن سوال کیا گیا ہے جمع کر کے سات پر تقسیم کر دو اگر ایک بچے تو سنیچر کے دن ۲ بچیں تو اتوار ۳ سے سوموار ۴ سے منگلوار اگر ۵ بچیں تو بدھوار ۶ بچیں تو ویروار اور اگر پوری تقسیم ہو جاوے اور کچھ باقی نہ بچے تو شکروار کا دن بیماری تصور کرنا چاہیئے۔

مرض جسمانی ہے یا روحانی

اگر کوئی دریافت کرے کہ بیماری جسمانی ہے یا روحانی تو ایسے پرشن کے دریافت کرنے پر نا نچہ وقت سوال میں دیکھیں اس پرشن میں لگن اور چندرماں کو تعلق بدن سے ہے۔ اور لگنیش و سورج اور مالک اس راس کو جس میں چندرماں پڑا ہے تعلق روح اور دل سے ہے پس اگر لگن یا چندرماں منحوس ہوں یا نحس دو شٹی میں ہوں تو مرض جسمانی ہے۔ بیمار کے بدن کو زیادہ تر تکلیف ہے۔ اور اگر لگنیش یا سورج یا صاحب برج قمر منحوس ہوں یا نحس درشٹی میں واقع ہوں تو مرض روحانی ہے۔ بیمار کو زیادہ تر دل کی تکلیف ہے۔ اگر دونوں نحس حالت میں واقع ہوں یا پاپی گرہ کی درشٹی میں ہوں تو بیماری جسمانی و روحانی دونوں غالب ہیں۔ اور جلدی صحت کی امید نہیں ہے۔ اگر لگن یا لگنیش کے دونوں طرف سیارگان نحس پڑے ہوں تو مرض جسمانی کا اثر غالب ہے۔ اور اگر چندرماں کے دونوں طرف ستارگان نحس پڑے ہوں تو مرض روحانی کی دلیل غالب ہے۔ پس اگر نظر سعد ان پر پڑتی ہو تو بیمار اچھا ہو جائے گا۔ اگر مالک خانہ ششم (فوق الانسان)

شبھ گرہ سے متصل ہے تو بیماری ظاہر حالت میں ہے۔ اور اگر تحت الارض ضعیف تر یا نحس حالت میں یا است ہے تو بیماری باطن میں پنہاں ہے۔ اور اگر صاحب طالع اور وہ ستارہ کہ جس سے قمر منصرف ہوا ہو مشرقی ہوں تو بیماری نیا تازہ ہے۔ اور اگر مغربی ہو تو بیماری کہنہ ہے۔ پس اگر لگن سے ساتویں گھر میں شبھ گرہ پڑے ہوں تو بیماری جلدی رفع ہو جائے گی۔ اور اگر اشبھ گرہ واقع ہوں تو بیماری طول پکڑے گی۔

لگنیش کو جیو (رحم) سے اور چندرماں کو من سے تعلق قرار دیا گیا ہے

مرض اصلی ہے یا جادو

اگر کوئی ایسا سوال کرے کہ مریض کس بیماری میں گرفتار ہے۔ تو ایسے پرشن کے دریافت کرنے پر زائچہ وقت سوال میں دیکھیں۔ اگر بر وقت سوال زائچہ میں سورج طالع یعنی لگن (خانہ اول) میں یا ہشتم یا خانہ دوازدہم میں پڑا ہے۔ تو بیمار کو آسیب کسی دیو یا جن پری وغیرہ کا ہے جو اس گھر میں رہتا ہے۔ مکان کو بدل دینا چاہئے۔ بیمار اچھا ہو جائے گا۔ اور اگر اس مکان کو نہ بدلنا چاہیں تو کوئی چیز خوشبودار اور کچھ کھانا خوشگوار اس مکان کے اندر حصہ میں ہر روز ایک کونے میں رکھ دیا کریں۔ خیال اس روح تکلیف رساں کا دوسری طرف چلا جائے گا۔ اگر چندرماں خانہ اول یا ششم یا ہشتم یا دوازدہم میں پڑا ہو تو آسمان کی کسی بلا جن پری وغیرہ کا آسیب ہے یا حرکت کسی جادو ٹونہ کی گئی ہے۔ کوئی چیز خوشبودار اور کچھ کھانا مکان کے اوپر رکھ دیں بیمار اچھا ہو جائے گا۔ اگر بر وقت سوال منگل دسویں یا بارہویں پڑا ہو تو بیمار نے کچھ منت مانی تھی وہ وفا نہیں ہوئی اس کو خیال کر کے پوری کر دینی چاہئے۔ آرام ہو جائے گا۔ اگر آٹھویں یا بارھویں پڑا ہو تو بیمار کو آسیب کسی دیو جن یا سایہ پریوں کی وجہ سے بیماری ہوئی ہے۔ اگر چھٹے یا ساتویں بدھ پڑا ہو تو جنگل میں رات کو رہنے والے روحوں سے جو نظر انسان سے غائب رہتے ہیں۔ بیماری ہوئی ہے۔ اگر آٹھویں یا بارھویں بدھ پڑا ہو تو بھوت پریت کی وجہ سے بیماری ہے کھانے کی کوئی چیز مریض کے ہاتھ سے لگوا کر شہر کے باہر یا باغ میں رکھ دیں۔ بیمار اچھا ہو جائیگا اگر ساتویں یا آٹھویں یا بارھویں برہسپت پڑا ہو تو کسی دیوتا یا فرشتہ کی ناراضی سے بیماری ہوئی ہے

یا بزرگوں کی اگنی کا باعث ہے۔ انکے نام پر کچھ کھلانا اور نذر کرنا چاہیئے۔ بیمار اچھا ہو جائے گا
اگر ساتویں یا آٹھویں یا بارھویں شکر پڑا ہو تو آسیب پریوں کی وجہ سے بیماری ہوئی ہے۔ عمدہ
کھانا پکوا کے دریا میں ڈالدیں یا دریا کے کنارے رکھدیویں بیمار اچھا ہو جاوے گا۔ اگر
سینچر ساتویں یا بارہویں پڑا ہو تو بیماری موجب خرابی ہاضمہ یا خلل پیٹ بوجہ نظر بد ہے بیماری جسمانی
ہے۔ اور اگر راہ یا کیت ساتویں یا بارہویں گھر میں پڑے ہیں تو آسیب کسی پریت لاولد
مردے کا ہے یا انکے کسی اقارب ہمسایہ کا ہے۔ اور اگر تیسرے یا نائویں یا بارہویں خانہ میں کوئی
ستارہ مثل راہ یا کیت یا سینچر یا منگل کے پڑا ہو تو مرگ مفاجات سے کسی مردے کا آسیب
ہوا ہے۔ اس کو خصوصاً تصدقات و تعویذات سے دفع کرنا چاہیئے۔ بروقت پرشن اس دن
کی تتھ۔ اور یوم و نچھتر اور یوگ اور جس وقت میں سوال کیا گیا ہے۔ وہ پہر ان سب کو شمار کر کے ۸ پر
تقسیم کرے۔ تتھ کا شمار ایکم سے نچھتر کا اشنی سے یوگ کا بشکنبھ سے۔ اور وقت کا پہلے پہر سے
چار پہروں کے اور چار پہرات کے ہوتے ہیں۔ اور یوم کا شمار اتوار سے کرنا چاہیئے۔ پس مجموعہ
شمار کو ۸ پر تقسیم کرنے سے جو باقی اعداد بچیں ان کے بموجب حالات مریض کے بشبہ الشبہ بیمار کرب
پس تقسیم سے اگر باقی تین یا سات بچیں تو دیوتاؤں کی تکلیف ہے۔ اگر ۲ یا ۸ بچیں تو پتروں کا
کرودھ ہے اگر ۶ یا چار بچیں تو بہوت پڑا ہے۔ اور اگر باقی ایک یا ۵ بچیں تو اس کو آسیب کسی
دیوتا جن وغیرہ کا نہیں ہے۔ شریر کے بھوگ پر البدھ کرم سے بیماری میں گرفتار ہوا ہے۔ ایسا
بیان کرے پس اس وقت میں اگر لگن سے چھٹے گھر کا مالک چھٹے خانہ میں پڑا ہو اور چھٹے گھر کا
مالک شبھ گرہ ہو اور شبھ گرہ کی اس پر درشٹی ہو تو بیمار سخت تکلیف اٹھائے گا۔ بلکہ راہی ملک
عدم ہوگا (۳) عدد نام بیمار و نام یوم جمع کر کے چار پر تقسیم کر دو اگر ایک بچے تو بڑی بلا نازل ہوئی
ہے۔ اگر ۲ بچیں تو بیماری زیادہ ہوگی۔ اگر ۳ بچیں تو بیماری جادو سے ہوئی ہے۔ یعنی کسی نے
سحر کیا ہے۔ اگر ۴ بچیں تو بیمار دیوانہ ہو جائے گا۔ اور طریقہ دویم سے عدد نام بیمار و نام مادر
بیمار معہ نام روز جمع کر کے چار پر تقسیم کر دو اگر ایک بچے تو بیمار اپنے سایہ سے ڈرا ہوا ہے۔

۲ بچیں تو کسی نے جادو کیا ہے ۔ اگر تین بچیں تو سایہ دیو پری کا ہے ۔ اگر ۴ بچیں تو آزار ہے ۔ اور طریقہ سوئم سے عدد نام سائل و نام یوم جمع کرکے ۳ پر تقسیم کرے گا گر باقی ایک بچے تو بیماری گرمی حرارت و غلبہ خون سے ہے ۔ اگر ۲ بچیں تو بیماری مادہ بلغم سے ہے ۔ اگر تین بچیں تو سحر و جادو و آسیب دیو و پری کا ہے ایسا خیال کرنا چاہیئے ۔

مریض کس وجہ سے بیمار ہوا ہے

پرشن کنڈلی میں دیکھیں ۔ اگر آٹھویں گھر میں پاپ گرہ پڑے ہوں تو بیماری کا موجب پورب دگذشتہ جنم کے بد اعمال کا کارن ہے ۔ اگر لگنیش لگن میں پڑا ہو تو بیماری کا موجب حرکت خود بیمار ہے ۔ جس سے حرارت بخار اور سر درد کی شکایت زیادہ ہو رہی ہے ۔ اگر لگنیش خانہ دوم میں پڑا ہو تو بیماری موجب بد ہضمی اور ناموافقت غذا سے شروع ہوئی ہے ۔ اگر خانہ سوم میں پڑا ہو تو بیماری موجب صدمہ دل رنج عزیز و اقارب یا بسبب گرنے بلندی سے واقع ہوئی ہے ۔ اگر خانہ چہارم میں پڑا ہو تو اندھیرے میں یا کسی تنہا جگہ پر سونے سے دل کو خوف گذرا ہے اس مکان سے باعث خوف بیماری ہوئی ہے ۔ یا غذا اس کو اچھی اور موافقت نہیں ملی ۔ یا کھانے پر نظر بد نے اثر ڈالا ہے ۔ اگر لگنیش خانہ پنجم میں ہو تو بیماری موجب عیاشی یا نشہ وغیرہ یا افراط جماع سے یا دعوت مہمانی اور شادی کے طعام وغیرہ کی وجہ سے شروع ہوئی ہے ۔ اگر لگنیش چھٹے گھر میں پڑا ہو تو بیماری موجب کثرت تکلیف خود سائل ہے ۔ طالع وقت کی گردش سے نحوست کا اثر پڑ گیا ہے ۔ تصدقات دینے سے فائدہ ہو جائے گا ۔ اگر خانہ ہفتم میں پڑا ہو تو بیماری موجب صدمہ دل رنج از دشمن یا عورت کی طرف سے یا قرضہ وغیرہ لین دین کے معاملہ سے بیماری کا باعث ہوا ہے ۔ اگر خانہ ہشتم میں پڑا ہو تو بیماری موجب رنج میراث و تنازعات زر یا تکلیف عورت کے باعث ہوئی ہے ۔ اگر لگنیش خانہ نہم میں پڑا ہو تو بیماری کا موجب تکالیف سفر و صدمہ کسی مسافری کی وجہ سے یا گرنے کسی بلند مقام سے صدمہ ہوا ہے ۔ اگر دسویں گھر میں پڑا ہو تو بیماری موجب غلبہ حرارت اور شدت گرمی کی وجہ سے ۔ اگر خانہ

یازدہم میں ہو تو بیماری بسبب صدمہ کسی ناکامیابی امید یا عیاشی کی وجہ سے اور اگر کیتش خانہ دوازدہم میں پڑا ہو تو بیماری موجب کسی بیجا خرچ یا نقصان کی وجہ سے کسی دشمن وغیرہ کے رنج سے پیدا ہوئی ہے۔

بیماری منسوبہ اعضائے جسمانی

اگر سنیچر چھٹے گھر میں پڑا ہو تو بیمار کو خلل دماغ یا سوداء وغیرہ سے مرض متصور ہوگی۔ اگر برسپت چوتھے گھر میں پڑا ہو تو حرارت خون کے غلبہ سے اس کی طبیعت برگشتہ ہوگئی ہے۔ اگر چھٹے گھر میں منگل ہو تو صفراوی مرض و غلبہ خون و یرقان یا زخم سے خلل آیا ہے۔ اگر چھٹے گھر میں سورج ہو تو دل مبتلا ہوگیا ہے۔ جس کی وجہ سے بدن میں خرابی ہوئی ہے۔ اگر چھٹے شکر ہو تو درد گردہ یا اعضاء تناسل میں کچھ خلل آیا ہے۔ اگر چھٹے گھر میں بدھ ہو تو کھانسی اور حول دلی و خفقان کی وجہ سے کچھ خلل ہو گیا ہے۔ اگر چھٹے گھر میں چندرما پڑا ہو تو نقص ہاضمہ ہے۔ درد اور معدہ میں کچھ خلل ہو گیا ہے۔ اگر چھٹے گھر میں کوئی گرہ نہ ہو تو پھر مالک خانہ ششم کو دیکھنا چاہئے۔ کہ وہ کس راشی میں پڑا ہے۔ پس جس راشی میں وہ واقع ہوگا۔ اس کے منسوبہ اعضاء سے بیماری متصور ہوگی۔ اگر چھٹے گھر کا مالک میکھ راشی میں پڑا ہو تو فساد خون کا نقص ہے۔ بیماری درد سر اور گردن سے شروع ہوئی ہے۔ اگر چھٹے گھر کا مالک برکھ راشی میں ہو تو بیماری گلو اور درد حلق و نتھنے استفراغ ہے اگر متھن راشی میں ہو تو بیماری ورم شکم دونوں ہاتھوں میں متصور ہے۔ اگر کرک راشی میں ہو تو بنیاد بیماری اور درد چھاتی سردی سے ہوئی ہے۔ اگر سنگھ راشی میں پڑا ہو تو درد جگر اور صدمہ دل یا درد سر و چشم سے بیماری ہوئی ہے۔ اگر کنیا راشی میں پڑا ہو تو موجب درد اعضاء شکم و مادہ ثقیل ہے۔ اگر تلا راشی میں ہو تو بیماری موجب درد کمر و پہلو و درد گردہ وغیرہ سے متصور ہے۔ چھٹے گھر کا مالک اگر برسچک راشی میں پڑا ہو تو بیماری موجب شکایت نزلہ و بواسیر ہے۔ اگر دھن راشی میں پڑا ہو تو بیماری درد سر اور ران و زانوں سے متصور ہے

اگر بکر راشی میں ہو تو بیماری درد ساق وغیرہ ورم بدن سے ہوتی ہے۔ اگر کنبہ راشی میں ہو تو درد شکم یا ورم پاؤں سے۔ اگر چھٹے گھر کا مالک مین راشی میں پڑا ہو تو بیماری فساد بلغم درد کمر یا جگر کے درد سے یا بیماری پاؤں کی وجہ سے ہوتی ہے۔

بیماری کے متعلق گرہوں کے ذاتی منسوبات

اس موقعہ پر جو گرہ آٹھویں پڑا ہو اس کا لحاظ بھی رکھ لینا چاہئے۔ اگر آٹھویں گھر میں سورج پڑا ہو تو مرض صفراوی اگر چندرماں ہو تو مرض بلغمی اگر آٹھویں منگل ہو تو مرض دموی صفراوی اگر بدھ ہو تو مرض کھانسی اور بلغم اگر برہسپت ہو تو بادی بلغم کے ساتھ غلبہ حرارت خون کا غلبہ بھی ہوگا۔ اگر آٹھویں گھر میں شکر یا سنیچر ہو تو مرض بادی قیام خانہ متذکرہ صدر مرض متصور ہوگی۔ اگر آٹھویں گھر میں کوئی ستارہ نہ ہو تو جو ستارہ قوی ہو کر آٹھویں گھر کو دیکھتا ہو اس کی تاثیر سے بہ مثل قیام خانہ متذکرہ صدر مرض متصور کرنی چاہئے۔

مریض مکان پر ہے یا نہیں

اگر کسی نے سوال کیا ہے۔ کہ بیمار مکان پر علاج کرتا ہے یا کہیں باہر چلا گیا ہے۔ تو ایسے پرشن کے دریافت کرنے پر زائچہ وقت سوال کا۔ اگر لگن چر ہو تو بیمار گھر پر نہیں ہے۔ اگر استھر لگن ہو تو گھر میں موجود ہے۔ اگر لگن دوسبھاؤ ہو تو مریض مکان پر سویا ہوا ہے۔ اور کہیں باہر جانے کا ارادہ رکھتا ہے۔ پرشن لگن سے آٹھویں گھر استھر راشی ہو یا دوسبھاؤ راشی ہو تو مریض کہیں شہر سے باہر ہے۔ چر لگن ہو تو بیمار کسی غیر ملک میں آب و ہوا کی تبدیلی کے واسطے چلا گیا ہے۔ اور اگر شبھ لگن یعنی کسی ستارہ نیک کی راشی کا لگن ہے تو دلیل ہے کہ مریض اس وقت جس جگہ پر ہے وہاں ہی صحت کی حالت سے مقیم ہوگا۔

علاج طبیب کا موافق ہوگا یا نہیں

لگنیش اور لگن حکیم ہے۔ چوتھا گھر اور مالک خانہ چہارم دوائی ہے۔ ساتواں گھر اور مالک خانہ ہفتم مرض اور بیماری ہے۔ اور دسواں گھر اور مالک خانہ دہم مریض و بیمار ہے

پس جس گھر میں شبھ گرہ بیٹھا ہو یا دیکھتا ہو اس کی ترقی ہوتی ہے۔ اور جس گھر میں پاپک گرہ بیٹھا ہو یا دیکھتا ہو اس کو نقصان پہونچتا ہے۔ اگر پہلے خانہ میں شبھ گرہ بیٹھا ہو یا دیکھتا ہو تو حکیم حاذق ملے گا۔ اور جو پاپک گرہ بیٹھا ہو تو حکیم کامل نہیں ہو گا۔ اگر چوتھے خانہ میں شبھ گرہ بیٹھا ہو یا دیکھتا ہو تو دوائی اچھی ملے گی۔ اور اگر پاپک گرہ بیٹھا ہو تو دوائی خراب اور ناموافق ملے گی۔ اگر ساتویں خانہ میں شبھ گرہ بیٹھا ہو تو مرض بڑھ جائے گا۔ اور اگر پاپک گرہ ہو یا دیکھتا ہو تو مرض گھٹ جائے گا۔ اگر دسویں خانہ میں شبھ گرہ ہو یا دیکھتا ہو تو مریض اچھا ہو جائے گا۔ اور اگر پاپک گرہ ہو تو مریض مرجائے گا۔

(۱) بر وقت سوال یا جس وقت حکیم بیمار کے پاس بغرض علاج و تشخیص کے جاوے اس وقت کے لگن میں یا بر وقت سوال اگر خانہ اول میں شبھ گرہ بلوان ہو کر پڑا ہے تو حکیم معالجہ میں خطا نہیں کرے گا۔ اور علاج موافق اور فائدہ مند ہو گا۔ اور اگر اس وقت کے لگن میں کوئی نحس خانہ طالع میں پڑا ہو تو اس حکیم سے علاج ناموافق ہو گا۔ بیمار ہرگز شفایاب نہیں ہو گا۔ اگر ساتویں گھر میں شبھ گرہ ہو گا۔ تو علاج جلدی اثر کرے گا۔ اور اگر کوئی نحس خانہ ہفتم میں واقع ہو تو بیماری طول پکڑنے کا اندیشہ ہے۔ اس بیماری سے دوسری مرض اور پیدا ہو جائے گی۔ اور طبیعت علاج میں خطا کرے گا۔ اگر چوتھے گھر میں کوئی شبھ گرہ ہو گا تو دوائی جلدی کارگر ہوگی۔ جو کچھ مریض کو دیا جائے گا وہ سب مناسب ہو گا۔ اور اگر کوئی نحس خانہ چہارم میں واقع ہو تو انجام بیماری بد ہے۔ کوئی دوا مریض کو فائدہ مند نہیں ہوگی۔ اور اگر سعد گرہ لگن سے خانہ دہم میں پڑا ہے۔ تو بیمار حکیم کی دوائی اور غذا کو پسند کرے گا۔ اور اگر کوئی نحس خانہ دہم میں واقع ہو تو دلیل ہے۔ کہ بیمار کی حالت پر سخت تکلیف نازل ہوگی۔ مریض الٹی چیزوں کی طرف راغب ہو گا۔ جو اس کی صحت کے حق میں مضر ہونگی

(۲) بر وقت سوال اگر لگن کا مالک لگن میں پڑا ہو اور قوی ہو تو علاج طبیب کا نیک اور موافق ہو گا۔ اگر دسویں گھر کا مالک خانہ دہم میں پڑا ہو اور قوی ہو تو بیمار شفا پائے گا۔ اگر

صاحب خانہ چہارم خانہ چہارم میں قوی ہو کر پڑا ہو تو دوائی فائدہ مند ہوگی۔ اگر ضعیف حالت میں ہو تو موافق اور سودمند نہ ہوگی۔ (۲) حکیم بغرض علاج وتشخیص مرض جس وقت بیمار کے پاس پہونچے۔ اس وقت اگر چندرماں کا سنیچر سے قران یا اتصال ہو اور خانہ منحوس ہو اور شکر کو دیکھتا ہو اور شکر ضعیف الحال ہو تو کوئی علاج موثر اور فائدہ بخش نہیں ہوگا۔ اگر چندرماں بنظر دوستی اور بلوان ہو کر شکر سے متصل ہو اور شکر تلا راشی میں ہو تو علاج حکیم مذکور سے بیمار کو فائدہ اور آرام حاصل ہو جائے گا۔ (۳) لگن اور لگنیش دلیل بیمار اور ساتواں گھر اور اس کا مالک دلیل حکیم ہے۔ اگر یہ منحوس ہوں، تو اس حکیم کے علاج سے بیمار کو کچھ فائدہ نہیں پہونچیگا۔ حکیم دوسرا بدل دینا چاہیئے۔ تشخیص مرض وعلاج از سر نو ہونا بہتر ہے۔ اور اگر لگن میں کرور گرہ پڑا اور وہ لگن بھی ستارہ نحس سے تعلق رکھتا ہے۔ یعنی کرور گرہ کا لگن ہے۔ تو جس حکیم کے واسطے سوال کیا گیا ہے۔ اس کا علاج مریض کے واسطے مفید اور صحت بخش نہیں ہوگا بلکہ بجائے فائدہ کے بیماری طول پکڑے گی۔ اور اگر لگن میں شبھ گرہ پڑا ہے۔ اور وہ لگن بھی کسی شبھ گرہ سے تعلق رکھتا ہے۔ یعنی کسی شبھ گرہ کا ہی لگن ہے تو اس طبیب کے علاج سے مریض کو صحت ہو جائے گی۔

حکیم اور بیمار کے مابین مصالحت

(۱) لگن اور لگنیش بلوان اور شبھ حالت میں ہونا چاہیئے۔ علاج فائدہ مند رہے گا۔ (۲) سنیچر اور منگل کا بھی اچھی حالت میں ہونا ضروری ہے۔ اس کے ساتھ خانہ دہم بھی شبھ حالت میں ہونا چاہیئے۔ ان کے سعد اور نیک حالت میں ہونے سے حکیم اور بیمار کے مابین مصالحت پر ناراضگی نہیں ہووے گی۔ اور حسب مرضی ایک دوسرے کے علاج جاری رہے گا۔ اگر چندرماں پاپی گرہ سے منحرف ہو کر شبھ گرہ سے متصل ہو تو بھی مابین معالج اور بیمار موافقت اور محبت رہے گی۔ (۳) ساتواں گھر اور اس کا مالک بھی شبھ حالت میں ہونا چاہیئے اس کے سعد ہونے میں دوائی جلد موثر ہووے گی۔ (۴) چوتھا گھر بھی شبھ حالت میں ہونا

چاہیئے۔ اس کے سعد ہونے میں انجام علاج نیک اور مبارک رہے گا۔ (۵) لگن چر اور چندرماں بھی چر راشی میں ہوگا۔ تو مریض کو صحت جلد ہوگی۔ لگن اگر استھر راشی میں ہوگا۔ اور چندرماں بھی استھر راشی میں ہوگا۔ تو مریض دیر میں صحت پائے گا۔ لگن دوسبھاؤ اور چندرماں بھی دوسبھاؤ راشی میں ہو تو بیماری دن بدن گھٹتی جائے گی۔ اگر لگن اور چندرماں مختلف راشیوں سے منسوب ہیں تو ایک کا خواص چر اور دوسرے کا دوسبھاؤ راشی سے صحت حال مریض پر غور و بچار کرنا چاہیئے۔

بیمار کی زندگی اور اس کی صحت

جس بیمار کی شفا صحت کے متعلق دیکھنا ہو اس کے نام کے اعداد مع اس کی والدہ کے نام کے بحساب ابجد نکال کر اور جس روز بیمار ہوا ہو اس روز سے جس قدر ایام روز اوقات معلوم کرنے تک گذرے ہوں ان سب کو جمع کر کے ۔۳ پر تقسیم کر دے جو عدد باقی رہے اس کو لوح حیات و لوح ممات میں دیکھے اگر بقیہ اعداد لوح حیات میں ہوں تو صحت پائے گا۔ اور اگر ممات میں ہوں تو مر جائے گا۔

نقشہ اعداد حروف بحساب ابجد

حروف	ا	ب پ	ج چ	د	ہ	و	ز	ح	ط	ی	ک گ	ل	م	ن
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
حروف	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰
یوم	اتوار	۳۸۷	سوموار	۳۶۷	منگلوار	۲۲۴	بدھوار	۵۶۹	ویروار	۴۱۲	شکروار	۱۱۸	سنیچروار	۳۵۰

نقشہ لوح حیات و لوح ممات

لوح حیات			لوح ممات		
۱	۳	۸	۲	۴	۵
۱۰	۱۳	۱۴	۶	۷	۹
۱۵	۱۶	۱۷	۱۱	۱۲	۲۸
۱۹	۲۲	۲۰	۲۱	۲۳	۲۴
۲۵	۲۶	۲۹	۲۷	۲۸	۳۰

بیمار کے جنم نام کے نچھتر سے پرشن کے نچھتر تک شمار کریں اور اس روز جو تتھ ہو اس کو ایکم سے شمار کر کے ان دونوں کے شمار کو جمع کر دیں اور کل کو ۳ سے ضرب دے کر حاصل ضرب کو ۳ پر تقسیم کر دیں اگر باقی ایک رہے تو بیمار مر جائے گا۔ اگر ۲ رہیں تو سخت تکلیف پائیگا اگر پوری تقسیم ہو جائے تو بیمار کو صحت ہو جائے گی۔ پانی کا ایک برتن بھر کر مریض کو کہنا چاہیئے۔ کہ اس میں سورج کو غور سے دیکھے۔ اگر سورج پانی میں مشرق کی طرف سے ٹوٹا ہوا نظر آئے تو ایک ماہ میں مر جاوے جنوب کی طرف چھ ماہ میں شمال کی طرف دو ماہ میں مغرب کی طرف تین ماہ میں اگر سورج کے اندر سوراخ نظر آئیں تو دس روز کے اندر۔ اگر سورج دھندلا نظر آئے تو بہت جلدی راہی ملک عدم ہوگا۔ اگر سورج صاف نظر آئے تو بیمار کو شفا حاصل ہو جائے گی۔

نوٹ۔ جس گرہ کے متعلق دوش یا بیماری ہو اگر وہ اپنی راشی کا یا اوچہ ہو تو علاج سے بیماری دور ہوگی۔ اگر چندرماں اور برسپت مزبل میں ہوں تو بیماری اسادھ جاننی چاہیئے۔ بڑی کوشش اور محنت کے ساتھ صحت کی دلیل متصور ہوگی۔ کیندر میں پاپ گرہ بلوان ہوں تو دیوتاؤں کے سادھن سے۔ اگر شبھ گرہ ہوں تو منتر وغیرہ کی سادھن سے بیمار کی صحت سمجھنی چاہیئے۔

ملازم یعنی نوکر رکھنے کا سوال

اگر کوئی شخص سوال کرے کہ مجھے اس نوکر کے رکھنے سے آرام ملے گا۔ یا نہیں تو ایسے پرشن کے دریافت کرنے پر زائچہ وقت سوال میں دیکھیں اگر پہلے دوسرے اور آٹھویں گھر میں شبھ گرہ پڑے ہوں تو پرشن کنندہ کو اس ملازم رکھنے سے آرام ملے گا۔ اور ان دونوں میں موافقت اور سلوک بھی اچھا رہے گا۔ اگر بروقت سوال لگن سرکھودے ہو اور اس میں شبھ گرہ پڑا ہو یا شبھ گرہ اس کو دیکھتا ہو تو مالک کو نوکر سے سکھ اور آرام ملے گا اگر پرشٹودی لگن ہو اور اس میں پاپی گرہ پڑا ہو یا لگن کو پاپی گرہ دیکھتا ہو تو ملازم فرمانبردار نہیں ہے۔ اس کے رکھنے سے مالک کو تکلیف ہوگی۔ اگر پہلے دوسرے اور آٹھویں گھر میں پاپک گرہ پڑے ہوں تو ملازم فرمانبردار نہیں ہوگا۔ اور مالک کو تنگ کرے گا۔ اگر دوسرے ساتویں اور آٹھویں پاپی گرہ پڑے ہوں تو دلیل ہے کہ ملازم ضدی ہے۔ نیک نیت نہیں ہوگا۔ اس کو رکھنے سے ہر وقت کلیش اور لڑائی رہے گی۔ اگر شبھ گرہ ان گھروں میں واقع ہوں تو ملازم فرمانبردار اور خدمت گار ہوگا۔ اس کے رکھنے سے مالک فائدہ اور آرام میں رہے گا۔

ساتویں گھر کے متعلق پرشن یعنی سوالات

مرد یا عورت کی کنڈلی

اگر کوئی شخص ایسا سوال کرے کہ یہ کنڈلی عورت کی ہے۔ یا مرد کی ہے۔ تو ایسے پرشن میں اگر بروقت سوال لگن تیسرے یا چھٹے دسویں یا گیارہویں گھر میں طاق راشی ہو اور سورج اور شکر اس میں پڑے ہوں تو مرد کی کنڈلی ہے۔ اگر ان گھروں میں جفت راشی ہو اور منگل و چندرماں اس میں واقع ہوں تو عورت کی کنڈلی ہوگی۔ اگر طاق راشی میں سورج اور برسپت ہوں تو مرد کی کنڈلی ہے۔ اگر جفت راشی میں چندرماں اور شکر ہوں تو کنڈلی عورت کی ہے۔ اگر سورج اور برسپت طاق راشی میں ہوں اور چندرماں

اور شکر جفت راشی میں پڑے ہوں یا ان میں سے ایک جفت میں اور دوسرا طاق راشی میں پڑا ہو تو اس حالت میں جو گرہ بلوان ہو گا اس کے مطابق نتیجہ نکلے گا۔ اگر سورج اور شکر طاق راشی میں پڑے ہوں اور منگل اور چندرماں جفت گھر میں ہوں یا علیحدہ علیحدہ راشیوں میں پڑے ہوں تو پھر اس حالت میں سنیچر کو دیکھنا چاہئیے۔ جو سنیچر طاق راشی میں ہے۔ یا جفت راشی میں پڑا ہے۔ پس اگر سنیچر طاق راشی میں ہو تو کنڈلی مرد کی ہے۔ اور اگر جفت راشی میں ہو تو کنڈلی عورت کی تصور کرنی چاہئیے۔

۱۸ بیاہ یعنی شادی کا پرشن

لگنیش اور چندرماں اور وہ ستارہ جس سے چندرماں منصرف ہو سایل سے متعلق ہیں اور ساتواں گھر اور اس کا مالک اور وہ ستارہ جس سے چندرماں متصل ہو فریق ثانی سے متعلق ہیں۔ جہاں شادی کرنے کی سایل تمنا رکھتا ہے۔ سورج دلیل مرد اور شکر دلیل عورت ہے۔ اگر لگنیش اور چندرماں اور وہ ستارہ جس سے چندرماں منصرف ہے۔ ساتویں گھر میں ہوں یا اس کے مالک کو دیکھتے ہوں یا ان سے متصل ہوں تو شادی ہو جائے گی۔ بشرطیکہ وہ دلایل ضعیف تر یا منحوس نہ ہوں۔ اگر منحوس یا ضعیف تر ہوں تو شادی نہیں ہو گی۔ بلکہ موجب ابتری و پریشانی و بیقراری سایل پر متصور ہو گی۔ جو دلیل کہ بلوان اور خانہ جات کیندر میں ہے۔ اس کا نتیجہ نیک اور مبارک ہو گا۔ اور جو دلیل ضعیف اور منحوس ہے۔ اس کا نتیجہ بد اور ناقص ظہور میں آوے گا۔ اگر لگنیش ساتویں گھر کو دیکھتا ہو اور ساتویں گھر کا مالک لگن کو دیکھتا ہو یا دونوں کا خانہ لگن یا ساتویں گھر میں یا کسی دیگر نیک اور قوی خانہ میں قران ہو اور دونوں خوشحال حالت میں ہوں تو شادی ہو جاوے گی۔ اگر ساتویں گھر کا مالک ساتویں گھر میں نہ ہو لیکن لگن کو دیکھتا ہو اور لگنیش اس کو نہ دیکھتا ہو اور نہ ان کے مابین واسطہ اور اتحاد ہو تو شادی نہیں ہووے گی۔ اور نہ شادی ہونے سے کچھ آرام اور فائدہ پہونچے گا۔ لگنیش قوی تر اور نیک خانہ میں واقع ہو اور مالک ساتویں گھر کا پانچویں یا

یا نانویں گھر میں پڑا ہو اور شنیچر گرہ اس کو دیکھتا ہو۔ یا قران کرتا ہو اور کوئی پاپی گرہ خلل انداز نہ ہو تو شادی ہو جاوے گی۔ اور انجام اس کا نیک ظہور میں آوے گا۔ اگر پانچویں گھر کا مالک خوشحال ہو کر پانچویں گھر میں پڑا ہو اور شنیچر گرہ سے اس کو قران یا نظر ہو تو شادی ہونے سے پرشن کنندہ کو اولاد کا سکھ اور آرام پہونچے گا۔ اگر لگنیش لگن میں ہو یا لگن کو دیکھتا ہو اور ساتویں گھر کا مالک ساتویں گھر میں ہو یا ساتویں گھر کو دیکھتا ہو۔ اور پانچویں گھر میں پاپی گرہ ضعیف تر ہو تو شادی ہو جاوے گی۔ لیکن اس شادی کے بعد اولاد کا سکھ پرشن کنندہ کو نہیں ہووے گا۔

۸۲ بیاہ یعنی شادی کا پرشن

(۱) سپتمیش (ساتویں گھر کا مالک) کا لگنیش (مالک خانہ لگن) سے یا چندرماں کے ساتھ اتصال ہو یا لگنیش یا بلوان چندرماں سپتم ہو یا لگنیش سپتم بھاؤ سے مشرف ہو اور چندرماں کا سپتمیش سے اتصال ہو تو دلیل ہے کہ پرشن کرنے والے کو بلا یاتن اور دبنا کوشش) استری کا سکھ ہو جائے گا۔ (۲) سپتمیش کا جس گرہ کے ساتھ اتصال ہو وہ نشٹ بلی یا پاپ سے یکت یا درشٹ ہو یا ساتویں گھر میں نشٹ بلی یا پاپی گرہ ہو کر واقع ہو تو استری پراپتی کی امید نہیں ہے (۳) بروقت سوال اگر چندرماں پرشن لگن سے تیسرے پانچویں چھٹے ساتویں یا گیارہویں گھر میں پڑا ہو اور سورج بدھ یا برسپت اس کو دیکھتا ہو تو شادی یعنی بیاہ ہو جائے گا۔ کیونکہ چندرماں ستارہ مؤنث (عورت) ہے۔ اور خانہ جات مذکور میں خوشحال ہوتا ہے۔ بشرطیکہ کوئی صورت اس کے لئے ضعیف نہ ہو۔ سورج اور بدھ اس کے دوست ہیں۔ جب وہ دیکھتے ہیں۔ تو اس کو مدد دیتے ہیں۔ اور برسپت کا کام اور فرض منصبی بیاہ کراتا ہے۔ اس لئے دلیل ہے کہ پرشن کنندہ کا بیاہ ہو جائے گا۔ (۴) اگر شبھ گرہ کیندر اور ترکون میں قوی ہو کر پڑے ہوں تو شادی ہو جاوے گی۔ اگر یوگ اس کے برعکس ہو تو شادی نہیں ہوگی۔ (۵) اگر بارہویں گھر کا مالک لگن میں ہو اور لگنیش (لگن کا مالک) بارہویں گھر میں پڑا ہو تو بیاہ ہو جائے گا۔ (۶) اگر لگن کا مالک

ساتویں گھر میں ہو اور شبھ گرہ اور ساتویں گھر کا مالک اس کو دیکھتا ہو تو بیاہ ہو جائے گا۔ (۷) اگر
مذکر گرہ اور مؤنث گرہ دونوں مؤنث راشی اور مؤنث نوانشہ میں پڑے ہوں۔ اور مالک اس برج
کا بھی مؤنث ہو اور کیندر میں پڑے ہوں اور لگن میں بھی مؤنث گرہ کا نوانشہ ہو تو بیاہ ہو جائیگا
(۸) اگر چندرماں اور شکر دو سبھاؤ راشی میں مؤنث نوانشہ میں ہو کر ایک دوسرے کو دیکھتے ہوں
اور لگن میں بھی مؤنث نوانشہ ہو تو بیاہ ہو جائے گا۔ (۹) لگن میں شکر بلوان ہو اور بدھ اور
چندرماں اس کو دیکھتے ہوں تو بیاہ ہو جائے گا۔ (۱۰) لگنیش اور چندرماں ساتویں گھر میں پڑے
ہوں یا کیندر میں شبھ گرہ ہوں اور کوئی پاپی گرہ نہ ہو اور چندرماں کرک راشی کا ہو کر ساتویں گھر
میں پڑا ہو تو بیاہ ہو جائے گا۔ (۱۱) اگر شکر اور چندرماں جفت راس کے نوانشہ میں ہوں اور بلوان
ہو کر لگن کو دیکھتے ہوں تو بیاہ ہو جائے گا۔ (۱۲) لگنیش اور ساتویں گھر کا مالک ساتویں گھر میں
ہوں اور ایک وجہ (درشٹکانڈ) میں ہوں تو بیاہ ہو جائے گا۔ (۱۳) لگن اور ساتویں گھر میں کوئی
گرہ ہوں اور مؤنث کے نوانشہ میں دونوں پڑے ہوں تو بیاہ ہو جائے گا۔ (۱۴) اگر لگن چوتھے
ساتویں نانویں اور دسویں گھر میں شبھ گرہ ہوں یا ساتویں گھر کو بلوان ہو کر مترورشٹی سے دیکھتے
ہوں تو بیاہ ہو جائے گا۔ (۱۵) لگن میں مؤنث راشی کا ہو کر کوئی گرہ بیٹھا ہو تو بیاہ ہو جائے گا۔
(۱۶) لگن مؤنث راشی کا ہو اور مؤنث نوانشہ بھی ہو اور چندرماں و شکر اس میں پڑے ہوں یا
اس کو دیکھتے ہوں تو شادی ہو جائے گی۔ (۱۷) لگن سے دوسرے تیسرے چھٹے ساتویں
دسویں یا گیارہویں چندرماں پڑا ہو اور برہسپت بلوان ہو کر اس کو دیکھتا ہو تو شادی ہو جائے گی
(۱۸) لگن میں برہسپتی بیٹھا ہو بدھ ساتویں گھر میں اور چندرماں و شکر اپنے گھر میں اور سورج
خانہ دہم میں واقع ہو تو شادی ہو جائے گی۔ (۱۹) کرک لگن ہو اور کیندر میں کوئی پاپی گرہ نہ ہو
اور چندرماں ساتویں گھر میں پڑا ہو تو دلیل ہے کہ پرشن کنندہ کا بیاہ ہو جائے گا۔ (۲۰) لگنیش
یا چندرماں ساتویں گھر میں ہو یا ساتویں گھر کا مالک ساتویں گھر میں پڑا ہو تو بیاہ ہو جائے گا۔
(۲۱) سورج ساتویں گھر میں ہو اور شکر و چندرماں تلا برکھ اور کرک راشی کے اندر پڑے ہوں تو شادی ہو جائیگی

(۲۲) شبھ گرہ کیندر میں یا ترکون استھان ۵-۹ گھر میں پڑے ہوں یا ساتویں گھر کو دیکھتے ہوں تو شادی ہو جائے گی۔ (۲۳) طالع برج مؤنث ہو اور لگن میں شبھ گرہ پڑا ہو یا لگن سے تیسرے پانچویں دسویں یا گیارہویں گھر میں چندرماں پڑا ہو اور برسپت یا شکر کی اس پر درشٹی ہو تو شادی ہو جائے گی۔ اور اگر خانہ ۳ و ۵ و ۸ و ۹ میں ستارہ نحس واقع ہوں تو شادی نہیں ہوگی۔ (۲۴) چندرماں جس خانہ میں پرشن کنڈلی کے اندر پڑا ہو وہاں سے سورج بدھ اور برسپت دوسرے تیسرے پانچویں اور چھٹے گھر میں پڑے ہوں تو شادی ہو جائے گی۔ (۲۵) سنیچر اگر جفت راشی میں پڑا ہو تو شادی ہو جانے کی دلیل ہے۔ اگر طاق راشی میں پڑا ہو تو شادی نہیں ہوگی۔

عورت کس عمر سے شادی ہوگی

جب دلایل متذکرہ بالا سے عورت کے ملنے کا یوگ پایا جائے۔ تو اس کے بعد پرشن کنڈلی میں دیکھیں اگر چندرماں خانہ ہفتم میں واقع ہو خواہ لگن میں پڑا ہو تو اس نشان سے عمر عورت کی معلوم کرے۔ یعنی چندرماں اگر کم عمر ہے۔ تو عورت کم سن ملے گی۔ اور اگر چندرماں جوان عمر ہے تو عورت جوان عمر اور اگر چندرماں ضعیف ہے۔ تو عورت سن رسیدہ (ضعیف عمر) سے ملاقات ہوگی۔ اگر پرشن لگن میں بدھ واقع ہو تو عورت نوخیز اور جوان عمر ہوگی۔ اگر سورج ہمراہ برہسپتی کے لگن میں پڑا ہو تو عورت متوسط عمر ہوگی۔ اگر سنیچر لگن میں ہو تو عورت سن رسیدہ (ضعیف عمر) یا بیوہ عورت ہوگی۔ اگر لگن میں شکر اور منگل پڑے ہوں یا لگن کو دیکھتے ہوں تو عورت جوان عمر [illegible] اش اور تیز مزاج ملے گی۔ پس عورت کی عمر دیکھنے کے لئے چندرماں کی اوستھا (عمر) کا لحاظ رکھنا ضروری ہے۔ چندرماں شکل پکش (چاندنے حصہ) کی دوج سے لے کر دسمی تک بالک اور ایکادشی سے لیکر کرشن پکش (اندھیرے حصے) کی پنچمی تک جوان اور چھٹہ سے لے کر اماوس تک ضعیف حالت میں ہوتا ہے۔ پس چندرماں جس اوستھا کا پرشن کے وقت ہوگا اسی قدر (عمر کی) عورت سے شادی ہوگی۔

مرد اور عورت کے درمیان کیسا سلوک رہے گا

لگنیش یا مالک خانہ ہفتم لگن میں یا ساتویں گھر میں پڑے ہوں تو مرد اور عورت میں سلوک رہے گا۔ اگر لگنیش اور ساتویں گھر کا مالک بدتر حال یا دشمن کے گھر میں واقع ہوں تو دونوں کے درمیان بدسلوکی رہے گی۔ اگر لگنیش اور ساتویں گھر کا مالک آپس میں بنظر مودت دیکھتے ہوں تو مرد عورت کے مابین محبت اور سلوک اچھا رہے گا۔ اگر شترو درشٹی (دشمن کی نظر) سے دیکھتے ہوں تو دونوں کے درمیان بدسلوکی اور کلیش رہے گا۔ لگنیش اور ساتویں گھر کا مالک دونوں آپس میں دوست ہوں یا کسی نیک اور قوی خانہ میں باہم قران ہوں اور دونوں خوشحال حالت میں ہوں تو دونوں کی زندگی خوشی اور فرحت میں گذرے گی۔ لگنیش لگن میں ہو اور چندرماں اس کو بنظر دوستی دیکھتا ہو یا قران کرتا ہو اور ساتویں گھر کا مالک ساتویں گھر میں ہو اور دونوں ایک دوسرے کے دوست ہوں تو دونوں کی زندگی محبت اور پیار سے بسر ہوگی۔ اگر ساتویں گھر کا مالک ساتویں گھر میں نہ ہو لیکن لگن کو دیکھتا ہو اور لگنیش اس کو نہ دیکھتا ہو اور نہ ان کے مابین رابطہ اور اتحاد ہو۔ تو دونوں کی زندگی کو شادی ہونے سے کچھ آرام اور فائدہ نہیں پہونچے گا۔ اگر لگن میں برہسپت اور ساتویں شکر ہو تو عورت اور مرد کے مابین محبت اور سلوک اچھا رہے گا۔ اگر ساتویں گھر میں منگل اور بدھ ہوں تو عورت کرور سبھاؤ ہونے سے بدسلوکی رکھے گی۔ اگر چوتھے گھر کو شبھ گرہ بنظر دوستی دیکھتے ہوں تو مرد عورت کو ہر طرح سے خوش رکھے گا۔ اور اپنا تمام مال اسباب اس کے حوالہ کر دے گا۔ اگر دسویں گھر کو شبھ گرہ دیکھتے ہوں تو عورت اپنے خاوند کی فرمانبردار ہوگی۔ اور اپنا تمام مال و دولت اس کے سپرد کر دے گی۔ لگن کو شبھ گرہ دیکھتے ہوں تو مرد اپنی دولت و قسمت کو عورت کے حوالہ کر دے گا۔ اگر آٹھویں گھر کو شبھ گرہ دیکھتے ہوں تو عورت اپنے آپ کو خاوند کے حوالہ کر دے گی۔ اگر لگنیش اور سنیچر کیندری ہوں تو مرد عورت پر غالب ہوگا۔ اگر سپتمیش اور سنیچر کیندر میں ہو یا تو استری (عورت) مرد پر زور آور رہے گی۔ لگنیش اور سپتمیش ایک ہی راشی میں یا پاپ گرہ کے ہمراہ پڑے ہوں تو

مرد عورت کے درمیان بعد لڑائی بدستور محبت ہو جائے گی۔ اگر سورج ان کے ہمراہ ہو تو معمولی لڑائی اور اگر سورج مزبل ہو تو ہمیشہ ان میں باہمی جھگڑا اور کلیش رہے گا۔ اگر شکر بلوان اور مادگی ہو اور سورج پر غالب ہو تو عورت مرد پر ہمیشہ غالب رہے گی۔ اور مرد از دست اس کا تابعدار رہے گا۔

عورت کیسی ملے گی

شبھ گرہ اگر چوتھے اور ساتویں گھر میں پڑے ہوں یا ان کو دیکھتے ہوں تو پرشن کنندہ کو دو عورتیں ملیں گی۔ ایک شادی شدہ ہوگی اور دوسری دوستی کی ملے گی۔ کیونکہ ساتواں گھر شادی کا ہے۔ اور چوتھا گھر دوستی سے متعلق ہے۔ اگر ساتویں گھر میں شبھ گرہ ہو اور چوتھے گھر میں پاپی گرہ پڑا ہو یا اس کو دیکھتا ہو تو بیاہی عورت رہے گی۔ اور دوستی کی عورت ... چلی جائے گی۔ اگر چوتھے گھر میں شبھ گرہ ہو یا اس کو دیکھتا ہو اور ساتویں گھر میں پاپی گرہ پڑا ہو یا اس کو دیکھتا ہو تو اول شادی کا ہونا مشکل ہے۔ اگر ہوگی تو مر جائے گی۔ یا سنگائی چھوٹ جائے گی۔ لیکن دوستی والی عورت رہے گی۔ اگر ساتویں اور چوتھے گھر میں پاپی گرہ پڑے ہوں یا دیکھتے ہوں تو کسی دیگر دلایل طاقت یا درشٹی سے عورتیں دونوں قسم کی اگر مل جاویں تو دونوں نہیں رہنگی۔ اگر چوتھے اور ساتویں پاپی گرہ ہوں اور شکر ضعیف تر حالت میں پڑا ہو تو دونوں عورتیں مر جائینگی۔ ساتویں گھر کو جس قدر شبھ گرہ دیکھتے ہوں اس قدر عورتوں سے مایل کو ملاقات ہوگی۔ اگر چندرماں اور شکر ساتویں گھر میں پڑے ہوں یا دیکھتے ہوں ایک سے زیادہ عورتیں ملیں گی۔ اگر بروقت ولادت یا زائچہ سوال میں ساتویں خانہ میں کھٹ برگ شکر کا ہو تو عورتیں زیادہ ملیں گی۔ ساتویں گھر کا مالک برسپت یا شکر کے نوانشہ میں پڑا ہو تو بیاہ اپنی مساوی قوم میں ہوگا اگر سورج یا منگل یا سینچر کے نوانشہ میں ہو تو کسی ادنے قوم میں شادی ہوگی۔ اگر ساتویں گھر کا مالک دوسرے گھر کے نوانشہ میں پڑا ہو تو عورت بدکار ملے گی۔ اگر شکر و سینچر ساتویں گھر میں ہوں تو بیاہی ہوئی عورت ملے گی۔ خواہ وہ بیوہ ہوگی یا طلاق یافتہ ہوگی۔ اگر ساتویں گھر میں منگل ہو

اور سنیچر اس کو دیکھتا ہو تو شادی سے پہلے سگائی چھوٹ جاوے گی۔ یا عورت مر جاوے گی۔ اگر پانچویں ساتویں یا ناتویں خانہ میں سورج اور شکر اکھٹے واقع ہوں تو عورت معیوب مریض اور خراب بدن سے ملنے کی دلیل ہے۔

ملاقات عورت

لگن میں منگل اور سورج ہو تو عورت غیر سے اگر لگن میں منگل اور ساتویں شکر ہو یا شکر اور منگل آپس میں اتصال کرتے ہوں تو غیر عورت سے ملاقات ہوگی۔ اگر اتصال بنظر دوستی ہے تو اس ملاقات سے خوشی اور حظ حاصل ہوگا۔ اگر اتصال بنظر دشمنی ہے۔ تو رنج پیدا ہوگا۔ شکر اور منگل کا باہم قران ہو تو عورت غیر سے ملاقات ہونے کی دلیل ہے۔ شکر ساتویں گھر میں خواہ لگن میں پڑا ہو اور منگل اس کو دیکھتا ہو یا منگل لگن میں یا ساتویں گھر میں پڑا ہو تو غیر عورت سے ملاقات حاصل ہوگی۔ اور وہ ملاقات اپنی ہم مذہب سے ہوگی۔ ساتویں گھر میں برسپت ہو اور اس پر شکر یا منگل کی درشٹی نہ ہو تو اپنی عورت سے ملاقات ہوگی۔ ساتویں یا بارہویں گھر میں بدھ ہو اور شکر یا منگل اس کو دیکھتے ہوں تو طوائف سے یا کسی خوش شکل لڑکے سے ملاقات ہوگی۔ ساتویں برسپت ہو اور اس پر منگل کی درشٹی ہو تو عورت غیر قوم برہمنی سے ملاقات ہوگی۔ ساتویں گھر شکر اور راہو ہوں اور منگل ان کو دیکھتا ہو تو غیر حاملہ سے ملاقات ہوگی۔ ساتویں یا بارہویں گھر میں سنیچر زیر نگاہ منگل ہو تو عورت غیر قوم پنچ اور مکروہ اور میلی سے ملاقات ہوگی۔ ناتویں گھر کا مالک مین راشی میں ہو اور شکر یا منگل کی اس پر درشٹی ہو تو گور کھنڈی عورت سے ملاقات ہووے گی۔ ساتویں منگل ہو شکر اور سنیچر اس کو دیکھتے ہوں۔ تو عورت غیر ضعیف والی سے ملاقات ہوگی۔ منگل اور شکر ساتویں خواہ دسویں گھر میں ہوں یا چندرماں سے دسویں گھر میں شکر ہو تو عیاش عورت سے میل ہوگا۔ اگر دوسرے گھر کا مالک اور ساتویں گھر کا مالک اور دسویں گھر کا مالک یہ تینوں دسویں گھر میں اتباع کریں۔ تو عیاش عورت سے میل ہووے گا۔ اگر ساتویں گھر کا مالک راہ کیت کے ساتھ

پاپی گرہ کی درشٹی میں ہو تو سایل عیاشی کی طرف طبیعت کو ہر وقت راغب رکھے گا۔ دوسرے گھر کا مالک تیسرے یا چوتھے گھر میں پڑا ہو یا سینچر و منگل کے برگ میں شکر ہو اور اس پر سورج و منگل کی درشٹی ہو یا ساتویں گھر کا مالک لگن میں ہو تو غایت درجہ عیاشی میں رغبت رکھے گا۔ ساتویں گھر کا مالک دوسرے یا بارہویں گھر میں ہو اور اس پر منگل و شکر کی درشٹی ہو تو کئی قسم کی عورات غیر سے ملاقات حاصل ہوگی۔ اگر لگن سے خانہ ۳-۵-۶-۷-۱۱ میں چندرماں بلوان ہو اور اس کو بدھ و برسپت دیکھتے ہوں تو اپنی عورت سے ملاقات ہوگی۔ اور اگر شکر و منگل دیکھتے ہوں تو غیر عورت سے ملاقات ہوگی۔ کیندر و ترکون میں شبھ گرہ ہوں تو اپنی عورت سے ملاقات ہوگی۔ اگر ان پر منگل کی نظر ہو تو غیر عورت سے ملاقات ہونے کی دلیل تصور کرنی چاہئے۔

عورت کا اخلاق کیسا رہے گا

اس پرشن میں لگنیش یا چندرماں سے منگل ایک انش سمیپ (نزدیک) حالت سے متصل ہو تو عورت غیر مرد سے تعلق اور محبت رکھے گی۔ اگر لگنیش چندرماں سے متصل منگل اپنی راشی کا ہو تو دوستی حالت میں کسی کے ساتھ پردیس چلی جائے گی۔ اگر ان کا اتصال سورج کے ساتھ ہو تو کسی راج پرش سے اس کا اخلاق بگڑ جائے گا۔ اگر بدھ کے ساتھ اتصال یوگ ہو تو کسی لکھنے پڑھنے والے یا مہاجن کے ساتھ اس کا اخلاق بگڑ گیا ہے۔ اگر شکر ہو تو معمولی شخص کے ساتھ بگڑ چکی ہے۔ لگنیش یا چندرماں سے منگل شریف یوگ ہو تو عورت کا چال چلن درست نہیں ہے۔ اس یوگ پر اگر برسپت کی درشٹی ہو تو پوتر کے خوف سے اور اگر سورج کی درشٹی ہو تو راج بھے کی وجہ سے دوستی پر پرش (غیر مرد) کو تیاگ کر دے گی۔ اگر اس یوگ میں منگل پر شکر کی درشٹی ہو تو یار کی استری کے خوف سے دوستی غیر پرش کو تیاگ دیوے گی۔ اگر شکر و بدھ ایک راشی میں ہوں اور اس منگل پر ان کی درشٹی ہو تو جب دوست ضعیف العمر ہو جاوے اس وقت کچھ شرم کی وجہ سے اس کو چھوڑ دے گی۔

عورت خوبصورت ہوگی یا نہیں

پرشن کنڈلی میں دیکھیں اگر صاحب خانہ ہفتم ستارہ سعد ہو یا ستارہ سعد سے متصل ہو تو عورت حسین اور خوش شکل ہوگی۔ اور اگر ستارہ نحس ہو یا ناظر بہ نحس ہو یا پاپی گرہ سے اتصال کرتا ہو تو عورت خوبصورت نہیں ہوگی۔ (۲) لگنیش یا چندرماں خانہ ہفتم میں واقع ہوں یا مالک خانہ ہفتم ساتویں گھر میں پڑا ہو تو دلیل ہے کہ پرشن کنندہ کو خوبصورت عورت ملے گی (۳) اگر شبھ گرہ کا لگن ہو اور کیندر استھان پاپی گرہ سے شدہ یعنی خالی ہو اور ساتویں گھر میں چندرماں ہو تو خوبصورت عورت سے شادی ہوگی۔ اگر اس کے برعکس ہو تو عورت خوبصورت نہیں ہوگی۔ (۴) کیندر اور ترکون میں شبھ گرہ کی راشی ہو یا شبھ گرہ ان میں واقع ہوں تو استری خوبصورت ملے گی۔ اگر ان گھروں میں پاپ گرہ کی درشٹی ہو تو استری خوبصورت نہیں ملے گی۔

عورت کا مزاج اور اخلاق کیسا ہوگا

سپتمیش اور لگنیش میں باہم اتصال ہو تو عورت فرمانبردار اور پریتی والی ملے گی۔ اگر ان میں باہم شترو درشٹی ہو تو کلہنی اور سخت سبھاؤ والی ہوگی۔ اگر چندرماں سے کھبول یوگ ہو تو سرل سبھاؤ والی عورت ملے گی۔ اگر ساتویں گھر میں منگل اور بدھ ہوں تو عورت کرور سبھاؤ اور لڑائی کرنے والی ملے گی۔ (۲) لگن میں شکر اور برہسپتی ہو تو سندر سبھاؤ والی عورت ملے گی۔ بدھ ہو تو برے سبھاؤ والی منگل ہو تو متکبر مزاج دہنکار اور کرودھ والی۔ اور اگر سنیچر لگن میں پڑا ہو تو والدر اور آلس سبھاؤ والی عورت سے ملاپ ہووے گا۔ اگر چندرماں اوچ راشی کا ہو اور چوتھے گھر میں لگن سے پڑا ہو یا برہسپت کی اس پر درشٹی ہو تو تعلیم یافتہ اور خوش شکل عورت سے شادی ہووے گی۔ اگر ساتویں گھر کا مالک بنظر مودت اس گرہ کو دیکھتا ہو جو قوی ہو کر اپنے گھر میں پڑا ہو یا وہ گرہ اس کو دیکھتا ہو جو مالک خانہ ہفتم ہو تو عورت خوش اخلاق اور نیک عادت ہے۔ اگر بنظر مقابلہ دیکھتے ہوں تو تیز مزاج اور بد اخلاق ہے۔ اگر نظر تربیع سے ان کا تعلق

ہے تو دونوں کے درمیان کسی وقت خوشی اور کسی وقت ناراضگی کی حالت رہے گی۔

عورت کی عزت اور اس کے خیالات

اگر پرشن لگن استھر ہو اور گنیش و چندرماں بھی استھر راشی میں پڑے ہوں تو عورت نیک چلن نردوش اور باعظمت ہے۔ اگر پرشن لگن چر ہو اور گنیش و چندرماں بھی چر راشی میں ہیں تو عورت کا دل اس کے قابو میں نہیں ہے بگڑ گیا ہے۔ اس یوگ میں اگر درشٹی شکر و منگل کی یکت ہے تو عفت اس کی بگڑ چکی ہے۔ یا عنقریب بگڑ جانے والی ہے۔ اگر لگن چر ہو اور چندرماں اور ساتویں گھر کا مالک دوسبھاؤ راشی میں پڑے ہوں تو عورت کی عفت بگاڑنے کے لئے کوئی آدمی درپے ہو رہا ہے۔ عورت کا دل بھی اس کے قابو میں نہیں رہا ہے۔ لیکن ابھی تک اس کی عفت میں فرق نہیں آیا۔ اگر منگل اور شکر کیندر میں ہوں اور چندرماں ان کو دیکھتا ہو تو عفت عورت کی قائم نہیں رہی بلکہ اس کی ضائع ہو چکی ہے۔ اگر سنیچر اور چندرماں لگن میں ہوں یا منگل اور شکر برسچک راس میں ہوں اور چندرماں ان کو دیکھتا ہو تو چال چلن لڑکی کا اچھا نہیں ہے خراب ہو گیا ہے۔ اگر سنیچر اور منگل چر راشی میں ہوں یا دوسبھاؤ راشی میں پڑے ہوں تو گپت حالت میں اس کو کسی نے خراب کیا ہے۔ اور اگر سنیچر و چندرماں لگن میں ہوں تو پرگٹ حالت میں وہ خراب ہوئی ہے۔ کیندر میں سنیچر اور منگل ہوں اور چندرماں ان کو دیکھتا ہو یا برسچک راشی کا یا برسچک کے درشکانڑ میں شکر ہو تو عورت کا چال چلن خراب حالت میں تصور کرنا چاہئے۔ چندرماں کیندر میں شبھ گرہ سے متصل ہو تو عورت پرتی ورتا اس سنگت سبھاؤ میں ہوگی۔ اگر پاپی سے اتصال ہو تو کرودھ والی اگر چندرماں پاپ یکت ہو تو استری اور پرش دونوں جھگڑا اور رنگ اور میں وقت بسر کریں گے

عورت غصہ میں آکر چلی گئی ہے واپس آئے گی یا نہیں

اگر کسی نے سوال کیا ہے کہ عورت غصہ میں آکر چلی گئی ہے۔ واپس آئے گی یا نہیں تو

ایسے پرشن میں سورج شکر اور لگنیش چوتھے بھاؤ کے اندر کسی ایک گھر میں پڑے ہوں تو اس کے واپس آنے کی دلیل نہیں ہے۔ اگر سورج کیندر میں قوی ہو اور شکر راجع (وکری) یا مغربی ہو یعنی بعد غروب آفتاب کے دکھلائی دیتا ہو تو اپنے فعل سے خود نادم اور پشیمان ہو کر واپس آجائے گی۔ لگن سے چوتھے بھاؤ تک استری کا پرشن استھان ہے۔ اور چوتھے بھاؤ سے سپتم تک پرش کا پرشن استھان ہے۔ پرش کے ناراض ہونے کا پرشن بھی اسی طرح سے بچار کرنا چاہئے

(۲) بروقت پرشن اگر شکر تھوڑے ہی دیر سے اودے ہوا ہے۔ یا وکری ہو گیا ہے۔ تو خود ہی واپس چلی آوے گی۔ اگر کھین چندرماں اس میں سمبندھ رکھتا ہے۔ تو بہت دیر کے بعد واپس آئے گی۔ اگر پورن چندرماں ہو تو جلد آجائے گی۔ اگر سورج کمزور اور شکر بلند آور ہو تو بڑی دشواری سے منت اور خوشامد کے ساتھ واپس آئے گی۔ اگر سورج اور شکر دونوں طالع سے ساقطہ ہوں اور نہ ان کے مابین نظر دوستی ہو تو عورت سے خیر اور فائدہ نہیں ہے۔ اور نہ وہ واپس آکر گھر میں آباد رہے گی۔ اس عورت کو طلاق اور ترک کر دینا واجب ہے۔ اگر شکر دمستقیم بلوان اور مادگی ہو تو عورت مرد پر ہمیشہ غالب رہے گی۔ اگر سورج و شکر ایک دوسرے کو نہ دیکھتے ہوں اور نہ سورج شکر پر غالب ہو تو مرد نادم ہو کر اپنی خطا کو تسلیم کرے گا۔ اور عورت سے معافی کا خواستگار ہو گا۔ اگر دلیل زن یا زہرہ راجع ہو یعنی مالک خانہ ہفتم یا شکر وکری ہو تو عورت از خود واپس آجائے گی۔

عورت و مرد سے پہلے کون مر جائے گا

جب دیگر دلایل سے شادی کا یوگ ہو جاوے اور کوئی شخص آکر ایسا سوال کرے تو اس وقت زائچہ وقت سوال میں دیکھیں اگر لگنیش آٹھویں گھر میں پڑا ہو تو اس شادی کے بعد سایل کی زندگی مُردار ہے۔ اگر وہ چھٹے گھر میں ہو تو شادی کے بعد سایل گھر چھوڑ کر چلا جائیگا اور تکالیف اور مخالفوں کے خوف و خطرے پریشان ہو گا۔ اگر وہ بارہویں گھر میں پاپی گرہ کی درشٹی میں یا پاپی گرہ کے قران میں ہو تو شادی کے بعد تمام مال اور آرام سایل کا جاتا رہے گا

اور تنگ حال ہو جائے گا۔ اگر لگن چر ہو اور لگنیش بھی چر راشی میں پڑا ہو تو سایل تنگ حال ہو کر
چلا جائے گا۔ اور اگر ساتویں گھر چر راس ہو اور راس کا مالک بھی چر راس میں پڑا ہو تو عورت
بعد شادی فوراً مرد سے جدا ہو جاوے گی۔ لگن سے تیسرے پانچویں ساتویں دسویں اور
گیارہویں گھر میں چندرماں ہو اور برہسپت اس کو دیکھتا ہو یا تلا برکھ یا کرک لگن ہو اور لگن میں
شبھ گرہ بلوان ہو کر پڑے ہوں یا لگن کو دیکھتے ہوں تو شادی کرنا شبھ اور مبارک ہے۔ اگر پرشن
لگن سے آٹھویں گھر میں چندرماں ہو اور لگن میں یا ساتویں منگل ہو یا لگن میں چندرماں ہو
اور منگل ساتویں پڑا ہو تو وہ شادی سایل کے لئے مبارک نہیں ہوگی۔ اگر بیاہ ایسے یوگ میں
کیا جائے گا۔ تو خاوند آٹھ برس کے بعد مر جائے گا۔ پرشن لگن اور پانچویں گھر میں پاپی گرہ پڑے
ہوں اور چھٹے گھر کا مالک نیچ استھان میں ہو کر لگن کو دیکھتا ہو تو وہ شادی مبارک نہیں ہوگی
اس شادی کے ہونے سے عورت خراب حالت میں رہے گی۔ اور اولاد خراب پیدا ہو کر
تکلیف اور رنج پہونچائے گی۔ چندرماں لگن سے جنت راشی میں پڑا ہو اور پاپی گرہ چھٹے
آٹھویں گھر میں ہو کر چندرماں کو دیکھتے ہوں۔ اور کرشن پکش ہو تو نتیجہ اور انجام بیاہ نہایت بد ہوگا
ناویں گھر کا مالک بلوان ہو کر پڑا ہو تو مرد کی خوش قسمتی سے عورت کی عمر دراز ہوگی۔ اگر دوسرے
گھر کا مالک بلوان ہو کر پڑا ہو تو عورت کی خوش قسمتی سے خاوند زیادہ عمر تک زندہ رہے گا۔
ساتویں گھر میں راہو ہو اور پاپی گرہوں کی درشٹی سے یکت ہو تو شادی نہیں ہوگی۔ اگر شادی
ہو گئی تو عورت مر جائے گی۔ پرشن لگن خواہ جنم لگن خواہ بیاہ لگن کنیا ہو اور اس میں سورج
ہو یا اس کے ساتویں گھر میں راشی کا سورج پڑا ہو تو عورت مر جائے گی۔ ساتویں گھر کا مالک
سورج یا منگل کے گھٹ برگ میں ہو یا شکر درمیان دو پاپی گرہوں کے پڑا ہو اور اس سے
چوتھے اور آٹھویں گھر میں بھی پاپی گرہ ہوں تو عورت مر جائے گی۔ اگر صاحب طالع زود تر
متحرک یا متصل بہ نحس ستارہ ہونے والا ہو تو مرد جلد مر جائے گا۔ اگر صاحب منقسم اس ... عورت مر جائے گی
اعداد نام زن و شوہر اور عدد اس روز کے جس دن سوال کیا ہے۔ بحساب ابجد جمع کر کے

ہو پر تقسیم کرے۔ اگر باقی ایک رہے تو پہلے عورت مرے گی۔ اگر پوری تقسیم ہو جائے
اور کچھ باقی نہ بچے تو پہلے مرد مر جائے گا۔

سوالات گریختہ

اگر کوئی شخص سوال کرے کہ فلاں شخص غائب ہو گیا ہے۔ وہ کہاں ہے۔ اور وہ اب واپس آئے گا یا نہیں تو ایسے سوال میں پرشن کنڈلی کے اندر اس ستارہ کو دیکھیں کہ جس سے لگنیش اور چندرماں اور ساتویں گھر کا مالک متصل ہوں۔ لگنیش و چندرماں اور مالک خانہ ہفتم اگر یہ سب کیندر میں ہوں یا مالک خانہ قیام چندرماں میں ہوں تو گریختہ شہر سے باہر نہیں گیا ہے۔ اسی آبادی کے اندر موجود ہے۔ جہاں سے بھاگا ہے۔ اگر یہ دلیل برج مشرقی میں پڑے ہوں تو گریختہ اس شہر کے اندر بجانب مشرق ہے۔ اور اگر برج مغربی میں ہوں تو اس شہر میں بجانب مغرب ہے۔ اگر برج شمالی میں ہوں تو بطرف شمال اور اگر وہ گرہ جنوبی راشیوں میں واقع ہوں تو گریختہ شہر کے اندر جنوب کی جانب خیال کرنا چاہیے۔ اگر یہ دلایل پنپھر راشیوں میں ہوں تو گریختہ نزدیک اس شہر کے ہوگا۔ اگر وہ گرہ خانہ ساقط میں ہوں تو اس شہر سے دور نکل گیا ہے۔ اس طرف کہ جن راشیوں میں وہ گرہ واقع ہوں پس اگر دلیل برج مشرقی ہو تو مشرق کی طرف اگر برج غربی میں ہو تو مغرب کی طرف چلا گیا ہے۔ اگر برج جنوبی ہو تو جنوب کی طرف اور اگر دلیل برج شمالی ہو تو شمال کی طرف اس آبادی سے دور چلا گیا ہے۔

گریختہ کتنے فاصلہ پر چلا گیا ہے

اگر لگن برج سیشٹ پانچویں نوانشہ تک ہو تو گریختہ پانچ میل کے فاصلہ تک دور چلا گیا ہے۔ اگر لگن چھ نوانشہ تک ہو تو پانچ میل سے زیادہ فاصلہ پر چلا گیا ہے۔ اگر لگن کا ساتواں نوانشہ ہو تو دس میل سے زیادہ فاصلہ پر چلا گیا ہے۔ اگر آٹھواں نوانشہ ہو تو قریباً پندرہ میل کے فاصلہ تک پہونچ گیا ہے۔ اگر نواں نوانشہ لگن ہو تو بیس میل سے زیادہ فاصلہ پر پہونچ گیا ہے۔

گریختہ کا پتہ ملے گا یا نہیں!

اگر لگنیش اور چندرماں سورج یا مالک خانہ قیام چندرماں سے بنظر تربیع یا مقابلہ یا مقارنہ متصل ہوں تو گریختہ کا پتہ مل جائے گا۔ اور غالباً پکڑا بھی جائے گا۔ اگر ساتویں گھر کا حال بدتر حالت میں ہو اور چندرماں بھی پاپی گرہ سے متصل ہو اور وہ پاپی ساتویں گھر میں ہو تو گریختہ کا پتہ نہیں ملے گا۔ اگر چندرماں کسی شبھ گرہ سے متصل ہو تو گریختہ کا ہاتھ آنا مشکل ہے۔ البتہ اگر وہ شبھ گرہ جس سے چندرماں اتصال کرتا ہے۔ وکری ہو تو گریختہ واپس آجائے گا۔ اگر وہ گرہ سریع السیر (تیز رفتار) میں ہے تو جلدی واپس آئے گا۔ اور اگر بطی السیر (مند رفتار) میں چلتا ہے تو دیر میں آئے گا۔ اگر وہ شبھ گرہ جس سے چندرماں نے اتصال کیا ہے۔ است ہو کر زیر نظر پاپی گرہ دشمن کے ہو تو گریختہ کی موت کا خطرہ ہے۔ خواہ وہ اپنی موت کا باعث خود ہو گیا ہے۔ یا کسی اور کے ذریعہ سے دلیل ہلاکت ہے۔ اگر بروقت بھاگنے کے یا پرشن کے وقت چندرماں شبھ گرہ سے منحرف ہو کر پاپی گرہ سے متصل ہو تو گریختہ کسی کے قابو میں آجائے گا۔ اور اگر لگن میں شبھ گرہ ہو اور ساتویں گھر میں پاپی گرہ پڑا ہو تو بھی دلیل ہے۔ کہ گریختہ پکڑا جائے گا۔ اگر لگنیش یا چندرماں وکری گرہ سے متصل ہو تو گریختہ خود واپس آجائے گا۔ لگنیش یا چندرماں اگر نحس سے متصل ہو تو گریختہ سفر میں ذائقۃ الموت ہو جائے گا۔ اگر چندرماں تحت الشعاع (است اور کمزور) حالت میں ہو کر سنیچر یا منگل سے متصل ہو تو گریختہ کی دلیل ہلاکت ہے۔ اگر لگنیش یا چندرماں برہسپت سے متصل ہو بنظر دوستی اور برہسپت راجع یعنی وکری ہو تو گریختہ بخوشی از خود واپس آجائے گا اگر چندرماں مالک خانہ قیام اپنے سے کیندر یا پنپھر میں ہو کر اتصال کرے تو گریختہ کا پتہ مل جائے گا

گریختہ خود بھاگ گیا ہے

اگر چندرماں مالک خانہ قیام اپنے یا مالک شرف یا مثلثہ اپنے یا لگنیش سے منحرف ہو تو گریختہ خود بھاگ گیا ہے۔ اگر کوئی گرہ مالک خانہ قیام چندرماں سے انحراف کرتا ہو تو گریختہ کو کوئی شخص بھگا کر لے گیا ہے۔ اس یوگ میں جس قدر گرہ مالک خانہ قیام چندرماں

سے انفراف کرتے ہونگے۔ اتنے گریختہ کے بھگالے جانے میں شریک مشورہ ہوویں گے
ان کی قوم اور ہیت وغیرہ بھی مطابق گرہ مذکورمعہ مذکر و مونث کے متصور ہووے گی۔

سوالات شراکت

اگر سوال شراکت کے متعلق کیا گیا ہے۔ کہ میں فلاں شخص سے کسی معاملہ میں شراکت
کرنا چاہتا ہوں عاقبت و انجام اس کا کیا رہے گا۔ تو ایسے پرشن میں حالات سایل لگن اور لگنیش
وچندرماں سے اور خانہ اس ستارہ سے کہ جس سے چندرماں متصرف ہو بیان کرے۔ اور حالات
شریک یعنی جس شخص سے شراکت کرنی چاہتا ہے۔ خانہ ہفتم و صاحب ہفتم سے اور اس ستارہ
سے کہ جس سے قمر متصل ہو اور عاقبت کام اور نتیجہ اس کا خانہ چہارم اور اس کے مالک سے تبلایا
جائے گا۔ پس اگر دلایل سایل اور اس کے شریک کے درمیان قوی اور بلوان ہوں تو کام
مشترکہ سے فائدہ ہوگا۔ اگر ان کے مابین نظر مودت ہو اور شبھ گرہوں کی درشٹی بھی یکت
ہو تو ان کے درمیان نہایت سلوک اور خوشی سے کام چلے گا۔ اور ان کو اسی کام میں فائدہ
پہونچے گا۔ اور اگر خانہ چہارم اور مالک اس کا بلوان اور شبھ حالت میں ہو کر شبھ گرہوں کی
راشی میں ہوگا تو عاقبت انجام کام بھی بخیر و خوبی سعادت مند ہوگا۔ اگر پاپی گرہ بلوان ہو کر ان
کے ساتھ ہوں یا ان کو دیکھتے ہوں۔ اور مابین ان کے نظر تربیع یا مقابلہ ہو تو کام بخیر و خوبی
نہیں چلے گا۔ اور نہ مابین فریقین سلوک اور اعتبار رہے گا۔ اور نہ انجام اس کا نیک ظہور پذیر
ہووے گا۔ پس اگر صاحب طالع و قمر اور صاحب خانہ حاجت برج ثابت میں ہے۔ تو دلیل
پائیداری اس کام کی ہے۔ اگر برج منقلب میں ہے تو دلیل انقلاب و عدم ثبات ہے۔ اور
اگر برج ذوجسدین میں ہے تو عاقبت انجام کام بدرجہ اوسط ہووے گا۔

قرضہ کب اترے گا

اگر سوال اجارہ (قرضہ) کے متعلق دریافت کیا گیا ہے۔ جو میں کسی معاملہ میں قرضہ لینا
چاہتا ہوں عاقبت و انجام اس کا کیا رہے گا۔ پس ایسے سوال میں اگر سایل اجارہ دینے

والا ہے۔ تو طالع دلیل اس کی ہوگی۔ اور خانہ ہفتم دلیل اجارہ لینے والے کی اور خانہ چہارم و صاحب خانہ چہارم دلیل عاقبت کام اجارہ کی ہے۔ پس اگر خانہ چہارم میں کوئی ستارہ سعد ہو اور راجع و محترق و ہبوط میں نہ ہو تو عاقبت انجام قرضہ بخیر و خوبی اسانی کے ساتھ اتر جائے گا۔ اور اگر کوئی نحس ہو تو عاقبت و انجام قرضہ باہم جنگ و خصومت سے اترے گا۔ اگر خانہ چہارم میں کوئی ستارہ نہ ہو تو دیکھیں اگر مالک خانہ چہارم خانہ چہارم کو ناظر ہو اور منحوس نہ ہو تو عاقبت کام بخیر و خوبی سرانجام ہوگی۔ اور اگر ناظر نہ ہو تو دیکھیں صاحب خانہ چہارم کس برج میں ہے۔ اگر مالک اس برج کا قوی حال ہے۔ یا ناظر بصاحب طالع یا صاحب طالع ہے تو عاقبت کام بخیر و خوبی سرانجام ہوگی۔ اگر طالع یعنی لگن میں ستارہ سعد ہے تو سایل کو اجارہ مل جانے کی دلیل ہے جس سے لینا چاہتا ہے۔ اور اگر خانہ ہفتم میں سعد ہے تو لینے والے کو اس کے ادا کرنے میں دقت نہیں ہوگی۔

فتح اور شکست کا سوال

مقابلہ دشمن

اگر کوئی شخص ایسا سوال کرے۔ کہ فلاں شخص جو میرا دشمن ہے۔ وہ مجھ پر حملہ آور ہوگا یا نہیں۔ یا کسی لڑائی جھگڑے اور جنگ و جدل کے متعلق بچار کرنا ہے۔ کہ دشمن دورہ کریگا یا واپس چلا جائے گا۔ تو ایسے پرشن کے دریافت کرنے پر زائچہ وقت سوال میں دیکھیں اگر بروقت سوال لگن چر ہو اور چندر ماں بھی چر راس میں پڑا ہو تو دشمن ضرور حملہ کرنے کے لئے آوے گا۔ اگر لگن استھر ہو اور چندر ماں بھی استھر راشی میں پڑا ہو تو دشمن حملہ آور نہیں ہوگا اگر لگن دوسبھاؤ لگن ہو اور چندر ماں بھی دوسبھاؤ راشی میں پڑا ہو تو دشمن راستہ سے واپس ہو جائیگا۔ اگر لگن چر ہو اور چندر ماں استھر راشی میں پڑا ہو تو دشمن نہیں آئیگا۔ اگر لگن استھر ہو اور چندرماں چر راشی میں ہو تو دشمن حملہ آور ہو جائیگا۔ اگر لگن استھر ہو اور چندرماں دوسبھاؤ راشی میں ہو تو دشمن راستہ سے واپس ہو جائیگا۔

اگر لگن دو سبھاؤ ہو اور چندرماں چر راشی میں ہو۔ تو دلیل ہے کہ دشمن آدھا راستہ طے کرنے کے بعد پھر واپس لوٹ جائے گا۔ اگر لگن چر ہو اور چندرماں دو سبھاؤ راشی میں پڑا ہو تو دشمن راستہ میں مقام دو جگہ کرکے واپس ہو جائے گا۔ لگن سے ساتویں گھر میں اگر استھر راشی کا چندرماں پڑا ہو اور لگن چر ہو تو دلیل ہے۔ کہ دشمن جلدی آئے گا۔ اگر لگن استھر ہو اور چندرماں لگن سے خانہ ہفتم میں چر راشی کا پڑا ہو تو دشمن نہیں آئے گا۔ پس اس حال میں اگر چندرماں کو کوئی پاپی گرہ دیکھتا ہو تو مقابلہ میں دشمن کو فتح ہوگی۔ اگر کرور گرہ کی درشٹی نہ ہو تو دشمن ہار کر واپس ہو جائے گا۔ اگر بروقت سوال ناویں خانہ سے دوسرے خانہ تک جو خانہ جات دشمن ہیں۔ ان میں اگر شبھ گرہ بلوان ہو کر واقع ہوں تو دشمن کی فتح ہوگی۔ اگر نحس گرہ پڑے ہوں تو دشمن شکست کھائے گا۔ تیسرے خانہ سے آٹھویں خانہ تک جو خانہ جات سایل ہیں ان میں اگر شبھ گرہ پڑے ہوں تو پرشن کنندہ (سایل) کی فتح ہوگی۔ اگر نحس ہوں تو ہار دیویں گے۔ اگر مابین عظیم طاقتوں یا سلطنتوں کے جنگ ہوں تو فتح سلطان الملک کی ہوگی۔ اگر شکر یا برسپت یا بدھ ناویں گھر میں پڑے ہوں تو سایل یا مالک ملک کی فتح ہوگی۔ اگر سنیچر یا منگل ناویں گھر میں بیٹھا ہو تو قلعہ شہر یا میدان جنگ میں سخت جنگ اور جدل آتش خیز ہونے کے بعد فتح مالک ملک کو نصیب ہوگی۔ اگر طالع یا خانہ دہم میں شبھ گرہ بلوان ہوں تو جنگ میں مالک ملک کو بہت مال وغیرہ بھی ہاتھ آئے گا۔

۲ مقابلہ اور جنگ دشمن

پرشن کنڈلی کے اس حصہ میں سوال تنازعات اور مقدمات مابین رعایا کا زیادہ تر ذکر کیا گیا ہے۔ لیکن کبھی قدر جنگ و جدل سلاطین کا بھی اشارتاً احوال لکھا گیا ہے۔ لگن اور لگنیش سے مدعی اور حملہ آور دشمن کا حال ظاہر ہوتا ہے۔ اور ساتویں گھر اور اس کے مالک سے مدعا علیہ یا فریق ثانی کے حالات دیکھے جاتے ہیں۔ اگر لگن استھر راس میں ہو کر چندرماں پڑا ہو تو دشمن ارادہ حملہ ملتوی کر دیوے گا۔ اگر مقابلہ کے لئے وہ روانہ ہو چکا ہے۔ تو واپس لوٹ جائے گا۔ اگر لگن چر ہو اور اس میں چندرماں بیٹھا ہو تو دشمن مقابلہ کے لئے غلادر ہوگا۔ اور اگر لگن دو سبھاؤ راشی ہو

اور اس میں چندر ماں پڑا ہو تو دشمن ایک دفعہ آکر واپس چلا جائے گا۔ اور پھر دوبارہ آکر لڑے گا۔
اگر چوتھے پانچویں اور چھٹے گھر میں بدھ برہسپت اور شکر پڑے ہوں تو دشمن آکر لڑائی کرے گا۔ اگر پاپی
گرہ خانہ جات ۱ و ۲ و ۳ و ۵ اور ۶ و ۱۲ میں پڑے ہوں تو دلیل ہے۔ کہ دشمن آکر لڑے گا۔ اگر
برہسپت اور شکر دوسرے اور تیسرے گھر میں پڑے ہوں تو دشمن عنقریب آرہا ہے۔ اگر سورج
اور برہسپت چر راس میں پڑے ہوں تو دشمن آتا ہے۔ اگر لگنیش اور نانویں گھر کا مالک دونوں
ایک راشی میں پڑے ہوں یا آپس میں دیکھتے ہوں تو دشمن نہیں آئے گا۔ اور اگر دونوں ایک
راشی میں نہ ہوں اور نہ ہی باہم درشٹی سے یکت ہوں تو دشمن ضرور آئے گا۔ اگر لگن میں پاپی گرہ
پڑا ہو اور طاقتور ہو تو دشمن راستہ میں مر جائے گا۔ لگن دوسبھاؤ راشی کا ہو اور چندر ماں بھی دوسبھاؤ
راشی میں پڑا ہو تو دشمن راستہ سے واپس لوٹ جائے گا۔ اگر استھر یا دوسبھاؤ لگن ہو اور چندر ماں
دوسبھاؤ راشی میں پڑا ہو تو دشمن آکر راستہ سے واپس ہو جائے گا۔ اگر لگن دوسبھاؤ ہو اور چندر ماں
چر راشی میں پڑا ہو تو دشمن راستہ سے واپس ہو جائے گا۔ اگر لگن اور چندر ماں دونوں استھر راس
میں ہوں تو دشمن نہیں آئے گا۔ اگر لگن استھر ہو اور چندر ماں دوسبھاؤ راشی میں پڑا ہو تو دشمن آکر
واپس چلا جائے گا۔ چوتھے گھر میں اگر چوپایہ راس ہو تو دشمن آکر ہار جائے گا۔ چوتھے گھر میں
شبھ گرہ پڑا ہو تو دشمن آئے گا۔ اگر پاپی گرہ ہو تو دشمن نہیں آئے گا۔ اگر سورج و چندر ماں
چوتھے گھر میں پڑے ہوں اور برہسپت استھر راشی میں ہو کر چھٹے گھر میں واقع ہو تو دشمن نہیں آئیگا
لگن میں یا چوتھے گھر میں میکھ یا برکھ یا سنگھ یا دھن راس ہو اور ان میں کوئی گرہ پڑا ہو یا نہ
پڑا ہو اس یوگ کے اندر اگر دشمن آتا بھی ہو۔ تب بھی راستہ سے واپس چلا جائے گا۔ لگنیش
اور مالک خانہ ہشتم و نہم اگر استھر راشی میں پڑے ہوں تو دشمن نہیں آئے گا۔ اگر استھر
لگن ہو اور اس میں سنیچر وغیرہ استھر گرہ بیٹھا ہو تو دشمن راستہ سے واپس لوٹ جائے گا شکر
بدھ سنیچر اور سورج ان میں سے اگر ایک بھی گرہ چر راشی میں پڑا ہو تو دشمن آئے گا۔ اگر استھر
راشی میں واقع ہوں، تو دشمن نہیں آئے گا۔ اگر پاپی گرہ چھٹے یا آٹھویں گھر میں ہو تو دشمن

راستہ سے واپس چلا جائے گا۔ اگر چوتھے پاپی گرہ پڑے ہوں تو دشمن آکر ہار جائے گا۔ چوتھے گھر میں کرک یا برسچک یا مکر یا کنبھ راس ہو تو دشمن آکر ہار جائے گا۔ لگن اور چندرما کے درمیان کوئی گرہ نہ ہو تو لگن سے جتنی راس میں کرک راشی پڑی ہو اتنے دنوں میں دشمن آئیگا

فتح اور شکست کا سوال

اگر کوئی شخص دریافت کرے کہ فلاں مقدمہ یا لڑائی و جنگ و جھگڑا میں مجھ کو دشمن پر کامیابی ہوگی یا نہیں۔ تو ایسے پرشن میں نانویں گھر سے دوسرے گھر تک مدعی کی حد ہے اور تیسرے گھر سے آٹھویں گھر تک مدعا علیہ کی حد ہے۔ جس کی حد میں تمام شبھ گرہ بلوان ہو کر واقع ہونگے وہ فتح پائے گا۔ اور جس کی حد میں سب پاپی گرہ ہونگے۔ وہ ہار جائے گا اگر دونوں حدود میں مشترک ہونگے تو صلح ہو جاوے گی۔ یا نتیجہ مساوی حالت میں اثر پذیر ہوگا۔ (۲) مدعی کا احوال لگن اور لگنیش سے دیکھتے ہیں۔ اور مدعا علیہ جس کے اوپر دعوے ہوتا ہے۔ اس کا احوال ساتویں خانہ اور مالک خانہ ہفتم سے دیکھا جاتا ہے۔ اگر کرور گرہ لگن میں پڑا ہو تو مقدمہ اور بحث وغیرہ میں پوچھنے والا مدعی جیت جائے گا۔ اگر لگن میں نیچ یا است شدہ گرہ ہو تو دشمن کامیاب ہو جائے گا۔ لگن میں اور سپتم استھان میں پاپ گرہ ہوں تو جھگڑے کا فیصلہ نہیں ہوگا۔ ان میں اگر لگن کا گرہ بلوان ہو تو سائل جیتے گا۔ ورنہ دوسرا شخص کامیاب ہو جائے گا۔ لگن سپتم اور چھٹے گھر کے سوا ئی آپس میں شترو ہوں تو مقدمہ فساد وغیرہ ترقی پائے گا۔ لگنیش پانچویں گھر میں اور کیندروں میں شبھ گرہ پڑے ہوں تو باہمی فیصلہ ہو جائے گا۔ ورنہ نہیں۔ لگنیش ساتویں گھر میں پڑا ہو تو مدعی مدعا علیہ کے قابو میں ہو جائے گا۔ اگر ساتویں گھر کا مالک لگن میں پڑا ہو تو مدعا علیہ مدعی کے قابو میں ہو جائیگا اگر لگن میں اور ساتویں اور دسویں شبھ گرہ پڑے ہوں تو مدعا علیہ کامیاب ہو جائے گا اگر برسپت بدھ شکر نانویں گھر میں پڑے ہوں تو مدعی کی فتح ہوگی۔ اگر سورج اور منگل نانویں پڑے ہوں تو مدعی ہار جائے گا۔ اگر پہلے تیسرے اور پانچویں اور چھٹے گھر میں

پاپی گرہ واقع ہوں تو مدعی جیتے گا۔ اور اگر پہلے دسویں گیارہویں اور بارہویں گھر میں جو مدعی کی حد ہے پاپک گرہ پڑے ہوں تو مدعا علیہ جیت جائے گا۔ لگنیش لگن میں پڑا ہو تو مدعی جیتے گا اور اگر مالک خانہ ہفتم خانہ ہفتم میں واقع ہو تو مدعا علیہ جیت جائے گا۔ اگر مالک خانہ ہفتم ستارہ سعد ہو اور کوئی سعد اس کو ناظر بھی ہو یا اس کے ساتھ ہو تو مدعی اور مدعا علیہ میں صلح ہو جاوے گی۔ اگر بروقت سوال کنیا یا تلا یا کنبھ لگن ہو اور اس میں ستارہ نحس پڑا ہو تو دونوں کے درمیان باہم صلح ہو جائے گی۔ اگر برج ذوجسدین طالع ہو اور کیندر استھان میں شبھ گرہ پڑے ہوں تو فریقین کے مابین راضی نامہ ہو جائے گا۔

فتح اور شکست کا سوال

پرشن لگن میں پاپی گرہ پڑا ہو تو پرشن کرنے والا مدعی کامیاب ہوگا۔ اگر پاپی گرہ کی درشٹی ہو تو پرشن کرنے والا شکست کھائے گا۔ اگر ساتویں گھر میں پاپی گرہ بلوان ہو کر پڑا ہو تو مخالف کی کامیابی ہوگی۔ پرشن لگن اور ساتویں استھان میں پاپی گرہ پڑے ہوں تو جھگڑا بہت دیر تک چلا جائے گا۔ اور ان پاپی گرہوں میں جو گرہ قوی ہوگا۔ اس کی کامیابی ہوگی۔ اگر لگن اور ساتویں گھر میں کوئی ستارہ نحس نہ ہو یا دونوں پاپی گرہ سم بلی یعنی ایک جیسے قوی ہوں تو ان دونوں کی آپس میں صلح ہو جائے گی۔ لگن اور ساتویں گھر کے علاوہ اگر زائچہ کے دیگر گھروں میں پاپی گرہ آپس میں پورن درشٹی سے دیکھتے ہوں یا لگن اور ساتویں میں کرور گرہ شترو درشٹی سے یکت ہوں تو فریقین کے مابین سخت مقابلہ اور جنگ ہوگا۔ اور ان میں باہم چھری وغیرہ سے کام چلے گا۔ اگر صاحب طالع خانہ ہفتم میں ہو تو پرشن کرنے والا مفقود ہوگا۔ اور اگر آخر درجہ میں لگنیش پہونچا ہو یا استت ہو کر پاپ گرہوں کی درشٹی میں پڑا ہو تو سائل کو اس دعوے میں خطرہ عظیم اور زندگی کا اندیشہ رہے گا۔ اگر صاحب خانہ ہفتم طالع میں ہو تو دشمن (فریق ثانی) ہار جائے گا۔ اور آخر درجہ میں پہونچ گیا ہو تو دشمن کو اس دعوے سے خطرہ عظیم پہونچے گا۔ اگر صاحب طالع اور صاحب ہفتم دونوں محرک (راستت) ہوں تو دونوں مر جاویں۔ اور اگر قوی ہوں تو دونوں

لڑکر زخمی ہو جاویں۔ اگر ان میں سے ایک قوی ہو اور ایک ضعیف ہو تو جو قوی ہے وہ زندہ رہیگا اور جو ضعیف ہے وہ مرجائے گا۔ اگر صاحب ہفتم خانہ دوم میں متحرک ہو یا ضعیف ہو کر پڑا ہو تو دشمن سایل کے مرجانے کی دلیل متصور ہوگی۔ اگر لگنیش درمیان دو نحس گرہوں کے گھیر میں آگیا ہو تو سایل کو دشمن گھیر لیویں گے۔ اگر ساتویں گھر کا مالک مابین دو نحس کے گھیر میں آگیا ہو تو مدعا علیہ دشمن کے گھیر میں آجائے گا

فتح اور شکست کا سوال

لگن میں پاپی گرہ کا نوانشہ ہو اور اس میں پاپی گرہ پڑا ہو یا پاپی گرہ اس کو دیکھتا ہو تو فریقین کے مابین مقدمہ اور فساد مدت دراز تک جاری رہے گا۔ اگر ساتویں گھر کا مالک شبھ گرہ ہو اور اس کے ساتھ بھی شبھ گرہ کی درشٹی کا یوگ ہو تو فریقین کے مابین مصالحت ہو جائے گی۔ لگنیش اور ساتویں گھر کا مالک پاپی گرہ ہوں اور پاپی گرہ کے نوانشہ میں پڑے ہوں اور پاپی گرہ ان کے ساتھ بھی ہو یا ان کو دیکھتا ہو اور لگن میں ضعیف تر چندرماں ہو تو مدت تک فساد اور جنگ فریقین کے مابین جاری رہے گا۔ لگنیش اور کمشیلیش اور سپتمیش آپس میں دشمن ہوں تو فریقین کے مابین ہمیشہ دشمنی مقدمہ و جنگ اور شرارت فساد ہمیشہ عرصہ دراز تک جاری رہے گا۔ دسویں گھر میں مذکر راشی ہوں اور اس میں شبھ گرہ پڑے ہوں تو مدعی کی فتح ہو گی۔ اگر گیارہویں سورج بدھ اور شکر ہوں اور پہلے چوتھے اور دسویں گھر میں پاپی گرہ ہوں تو مدعا علیہ کی فتح ہو گی۔ لگن میں شکر و سورج اور بدھ و برہسپتی پڑے ہوں اور باقی گرہ تیسرے پانچویں چوتھے گیارہویں اور آٹھویں استھان میں واقع ہوں یا لگن میں منگل اور سنیچر ہو اور دسویں استھان میں برہسپتی ہو اور نانویں یا گیارہویں گھر میں شکر اور بدھ ہو تو پرشن کرنے والا کامیاب ہوگا۔ اگر آٹھویں گھر میں چندرماں اور ساتویں گھر میں برہسپت اور چوتھے گھر میں بدھ ہو تو مدعی کی فتح ہوگی۔ سورج برہسپت اور شکر پہلے چھٹے اور آٹھویں گھر میں واقع ہوں یا پاپی گرہ چھٹے گیارہویں اور بارہویں گھر میں پڑے ہوں تو مدعی جیت جائے گا۔ اگر پاپی گرہ دو سبھاؤ راشی میں پڑے ہوں تو ۔۔۔ فریقین کے مابین جنگ اور مقدمہ

عرصہ تک جاری رہے گا۔ اگر پہلے اور دسویں اور بارہویں گھر میں مذکر راشی ہو اور اس میں شبھ گرہ پڑے ہوں تو فریقین کے مابین صلح ہو جائے گی۔ اگر لگنیش شبھ گرہ کا دوست ہو کر کیندر میں پڑا ہو یا لگن میں شبھ گرہ ہو اور شبھ گرہ اس کو دیکھتا ہو تو صلح ہو جاوے گی۔ اگر لگن میں برسپت ہو اور کوئی شبھ گرہ اس کو دیکھتا ہو یا اس کے ساتھ ہو تو صلح ہو جائیگی۔ اگر شبھ گرہ مذکر راشی میں ہو کر کیندر میں پڑے ہوں یا تیسرے چھٹے نائویں گیارہویں گھروں میں واقع ہوں تو فریقین کے مابین صلح ہو جاوے گی۔ لگنیش بلوان ہو اور ساتویں گھر کا مالک ضعیف تر ہو تو مدعی کی فتح ہوگی۔ اگر لگن میں پاپی گرہ است بدحال اور ضعیف ہو تو مدعا علیہ کی فتح ہوگی۔ لگن میں پاپی گرہ ہو اور پاپی گرہ اس کو دیکھتا ہو تو فریقین کے مابین لڑائی اور فساد سخت ہوگا۔ لگن میں اور ساتویں گھر پاپی گرہ پڑے ہوں تو فریقین میں لڑائی سخت اور مدت تک رہے گی۔ لگنیش اور ساتویں گھر کا مالک آپس میں دوست ہوں یا خانہ جات دوست میں واقع ہوں۔ اور بنظر دوستی ایک دوسرے کو دیکھتے ہوں تو صلح ہو جاوے گی۔ لگنیش اور ساتویں گھر کے مالک سے جو وکری یا است یا ضعیف ہو وہ ہار جائے گا۔ ان دونوں میں سے جس کو دسویں گھر کا مالک دیکھتا ہوگا۔ پہلے ہاتھ وہی اٹھائیگا لگنیش اگر مندگتی ہو یعنی کم چلنے والا ہو اور کیندر میں پڑا ہو تو مدعی کی فتح ہوگی۔ اگر ساتویں گھر کا مالک مندگتی ہو اور کیندر میں ہو تو مدعا علیہ کو فتح ہوگی۔ اگر دونوں ایسی حالت میں ہوں یا پاپی گرہوں کی درشٹی میں ہوں تو جھگڑا اور فساد مدت تک شروع رہے گا۔

مقدمہ کس کے حق میں اور کب فیصل ہوگا

(۱) اگر دسویں گھر کا مالک لگنیش سے بنظر دوستی متصل ہو تو حاکم مدعی کی رعایت کریگا۔ اگر دسویں گھر کا مالک ساتویں گھر کے مالک سے بنظر دوستی اتصال کرتا ہو تو حاکم مدعا علیہ کا طرفدار رہے گا۔ سورج اور چندرما بن لگنیش یا ساتویں گھر کے مالک سے بنظر دوستی جس کے ساتھ اتصال کرتے ہوں تو حاکم اس کی مدد میں رہے گا۔ (۲) اگر لگنیش مالک خانہ ہفتم سے متصل ہو تو ابتدا فساد منجانب سایل یا مدعی ہے۔ اگر ساتویں گھر کا مالک لگنیش سے اتصال کرتا ہو تو بنا فساد

مدعا علیہ یا فریق ثانی کی طرف سے خیال کرنی چاہیئے۔ (۲) اگر بوقت سوال لگن چر ہو اور کیندر استھان میں شبھ گرہ واقع ہوں اور کسی ستارہ نحس کی درشٹی سے یکت نہ ہوں تو مقدمہ تبدیل ہو جاوے گا۔ اگر ان گھروں میں ستارہ نحس واقع ہوں تو بڑی کوشش کرنے سے تبدیل ہوگا۔ اگر لگن استھر ہو اور چندرماں بھی استھر راشی میں واقع ہو تو مقدمہ تبدیل نہیں ہووے گا۔ اگر دسویں گھر کا مالک طلوع ہو یا اوچہ کا یا کیندر و ترکون میں پڑا ہو اور باقی گرہ برج منقلب چر راشی میں واقع ہوں تو مقدمہ کی تبدیلی میں سائل کو فائدہ پہونچے گا۔ (۳) ساتویں گھر کا مالک جب لگن میں آوے گا۔۔۔ اور لگنیش ساتویں گھر میں جاوے گا۔ یا مابین فریقین اتصال جب نظر دوستی ہوگا۔ اور چندرماں اور دیگر شبھ گرہ جس وقت دیکھتے ہونگے اسوقت مقدمہ حاکم فیصلہ کرے گا خواہ بحالت فیصلہ ہو جائیگا

مقدمہ کے متعلق سائل کے حالات

اگر کوئی شخص سوال کرے۔ کہ فلاں شخص مقدمہ وغیرہ کے لیے گیا ہوا ہے۔ وہ زندہ ہے یا مارا گیا ہے۔ تو ایسے پرشن میں اگر پاپی گرہ لگن میں پڑا ہو تو مارا گیا ہے۔ یا قید ہو چکا ہے۔ پاپ گرہ پانچویں ساتویں آٹھویں اور نانویں گھر میں پڑے ہوں اور لگنیش کو بھی پاپ گرہ دیکھتے ہوں تو ضرور قید ہو گیا ہے۔ یا پکڑا گیا ہے۔ ساتویں اور آٹھویں گھر میں پاپ گرہ پڑے ہوں یا لگن یا ہشتم میں نحس واقع ہوں۔ اور لگن و اشٹم کا گرہ اکٹھے ہوں تو قید ہو گیا ہے۔ یا مارا گیا ہے۔

اپیل مقدمہ منظور ہوگی یا نہیں!

لگن کا مالک و دسویں گھر کا مالک دونوں لگن میں یا تیسرے چھٹے دسویں یا گیارہویں خانہ میں لگن سے پڑے ہوں اور دائیں یا سنگھ بھی شبھ آواز کا شبد ہو۔ تو پرشن کنندہ یعنی مدعی پوچھنے والا اپیل مقدمہ میں کامیاب ہو جائے گا۔ شکر سورج برسپت و بدھ لگن میں ہوں یا ان میں سے ایک خانہ یعنی لگن میں پڑا ہو اور باقی گرہ تیسرے و پانچویں چوتھے گیارہویں اور خانہ نہم میں واقع ہوں تو بھی پرشن کنندہ اپیل مقدمہ میں کامیاب ہوگا۔ برسپت لگن میں سنیچر چھٹے خانہ میں چندرماں دسویں خانہ میں اور شکر گیارہویں لگن سے پڑا ہو تو بھی اپیل کرنے والا مقدمہ میں کامیاب ہوگا۔

لگن سے منگل و سنیچر خانہ دہم میں واقع ہو اور سورج خانہ پنجم میں برسپت نانویں یا لگن میں منگل و سنیچر ہو سورج دسویں برسپت پانچویں شکر نانویں اور خانہ یازدہم میں بدھ واقع ہو تو پرشن کنندہ اپیل میں کامیاب ہوگا۔ ساتویں آٹھویں اور چوتھے ستارہ نحس واقع ہوں تو پرشن کرنے والا اپیل مقدمہ میں ہار جائے گا۔ لگن سے خانہ دہم میں شبھ گرہ پڑا ہو تو پرشن کرنے والا کامیاب ہوگا۔ لگن خانہ ہفتم اور خانہ دہم میں شبھ گرہ واقع ہوں اور شبھ گرہ راشی ہو تو مدعا علیہ کامیاب ہوگا۔ بدھ برسپت شکر نانویں ہو تو بھی مدعا علیہ کامیاب ہوگا۔ سنیچر منگل خانہ نہم میں واقع ہوں تو مدعا علیہ ہار جائے گا۔ مدعی کامیاب ہوگا۔ پس جس نے اپیل دائر کی ہے۔ وہ مدعی کہلاتا ہے۔ اور جس پر عرضی ڈالی گئی ہے۔ وہ مدعا علیہ ہے۔

اپیل مقدمہ منظور ہوگی یا نہیں

تیسرے خانہ سے نانویں خانہ تک اور نانویں گھر سے تیسرے گھر تک جس حد میں شبھ گرہ زیادہ ہوں اس کی جیت ہوگی۔ اگر دسویں گیارہویں بارہویں گھروں میں شبھ گرہ زیادہ ہوں تو مدعا علیہ کامیاب ہوگا۔ اور مدعی ہار جائے گا۔ اور اگر ان خانوں میں پاپی گرہ زیادہ ہوں تو مدعی کامیاب اور مدعا علیہ شکست کھائے گا۔ لگن مذکر گرہ کا لگن ہو اور شبھ گرہ خانہ یازدہم و دوازدہم میں واقع ہوں تو دونوں کا راضی نامہ یعنی باہم صلح ہو جائے گی۔ اور جو اد کشتی میں برابر رہیں گے۔ دوسبھاؤ لگن ہو اور گیارہویں بارہویں ستارہ نحس واقع ہوں تو دشمنی زیادہ بڑھیگی بیگمہ منمتھن سنگھ تلادھن یا کنبھ لگن ہو اور کیندر پہلے چوتھے ساتویں اور دسویں خانہ میں شبھ گرہ واقع ہوں یا شبھ گرہوں کی درشٹی ہو تو صلح اگر کرور ہوں تو باہم رنجش اور ناموافقت رہے گی لگن پوچھنے والا اور خانہ ہفتم مدعا علیہ اگر لگن میں کرور گرہ ہو تو لگن مزبل ہوتا ہے۔ پوچھنے والا کامیاب ہوگا۔ اور اگر خانہ ہفتم میں ستارہ نحس ہو تو مدعا علیہ جھگڑا کرنے والا کامیاب ہوگا۔ لگن اور ساتواں گھر شبھ و اشبھ گرہ سے خالی ہو اور گھر کی درشٹی ہو تو دونوں کا مقصد بے نشٹ ہوگا۔ کسی غیر شخص کی وجہ سے دونوں شکست کھائینگے۔ اگر لگن پر کرور گرہ کی درشٹی ہو تو جھگڑا

کرنیوالا مدعی ہار جائے گا۔ اور اگر خانہ ہفتم پر کرور گرہ کی درشٹی ہو تو مدعا علیہ کا شکست ہوتا ہے۔ اور اگر دونوں گھروں میں یعنی لگن اور ساتویں خانہ میں اشبھ گرہ واقع ہوں تو جھگڑا بہت دیر تک چلا جائے گا۔ اگر لگن میں کرور گرہ ہو تو مدعی کی جیت اور اگر ساتویں کرور ہو تو مدعا علیہ کامیاب ہوتا ہے اور اگر لگن کا مالک اور ساتویں گھر کا مالک دونوں دوست ہوں یا دوست کی راشی میں پڑے ہوں یا دوست درشٹی سے ناظر ہوں تو راضی نامہ یعنی ملاپ ہو جاتا ہے۔ مقدمہ اور مقابلہ وکشتی اور جوا وغیرہ میں جیتنے اور ہارنے کا بچار بھی اسی طرح سے جاننا چاہیئے۔

مقابلہ اور کشتی

مقابلہ کشتی اور مقدمہ وغیرہ کا بچار لگن سے دریافت کرنے کا اوپر واضح طور سے بیان کیا گیا ہے۔ لیکن اسکے واسطے ایک طریقہ اور اہل نجوم نے اس طرح پر بیان کیا ہے۔ کہ اگر کوئی شخص کسی سے جنگ یا کشتی یا لڑائی یا جوا کھیلنا چاہے تو چاہیئے کہ جس روز میں کشتی وغیرہ کا ارادہ ہو اس روز جو تتھ ہو اس کا ایکم سے شمار کریں اور جو مہینہ ہو اس کو چیت سے شمار کریں۔ مگر جسقدر مہینے گذرے ہوئے شمار میں آویں ان کا دگنا کر دیں اور پھر اس میں تتھ کا شمار شامل کر کے سب کو ۴ پر تقسیم کر دیں اگر ایک باقی رہے تو حریف کے مشرق کیطرف اگر ۲ رہیں تو جنوب کیطرف اگر ۳ رہیں تو شمال کیطرف اگر پوری تقسیم ہو جائے تو مغرب کیطرف کھڑے ہو کر مقابلہ کرنے سے فتح حاصل ہوگی۔

فتح اور شکست دیکھنے کے حالات

جب کسی مہم یا لڑائی جھگڑے یا مقدمات میں دیکھنا ہو کہ کون غالب اور کون مغلوب ہوگا۔ تو اس طریقہ مندرجہ ذیل کے لحاظ سے دیکھ لینا چاہیئے۔ بلکہ ہر کام میں اس کا دیکھنا ضروری اور فائدہ مند ہے۔ مثلاً بیمار کیلئے حکیم غالب بمرض مغلوب حکیم غالب اور مریض مغلوب دوائی غالب اور مرض مغلوب عورت اور خاوند میں مرد غالب اور عورت مغلوب مسافر کیلئے مسافر غالب اور سفر مغلوب اور عشق و محبت کیلئے عاشق غالب اور معشوق مغلوب ہونا چاہیئے۔ پس جو شخص اس قاعدہ پر عمل کر کے اپنے آپ کو غالب اور طرف ثانی کو مغلوب

دیکھ کر... بکام کریگا۔ وہ ہر مراد میں کامیابی اٹھائے گا۔ **طریقہ:** اعداد نام حروف غالب و مغلوب بحساب ابجد نکالکر ہر ایک نام کے مجموعہ اعداد کو علیحدہ علیحدہ جمع کر کے ہر ایک کو ۹ پر علیحدہ علیحدہ تقسیم کر دو اگر دونوں ناموں کے اعداد باقی طاق رہیں تو جسکے اعداد... کم ہونگے وہ غالب رہے گا۔ اگر ایک آدمی کے طاق اور دوسرے کے جفت رہیں گے تو جس کے اعداد زیادہ ہونگے وہ غالب رہے گا۔ اگر دونوں کے مساوی رہیں گے تو جو عمر میں چھوٹا ہوگا وہ غالب تصور کیا جائے گا۔

نقشہ اعداد بحروف ابجد

حروف	ا	ب پ	ج چ	و	ہ	د	ز	ح	ط	ی	ک گ	ل	م	ن
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
حروف	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

جدول غالب و مغلوب

باقی عدد	۱-۹	۱-۸	۱-۷	۱-۶	۱-۵	۱-۴	۱-۳	۱-۲	۱-۱
غالب	۱	۸	۱	۶	۱	۴	۱	۲	چھوٹا
باقی عدد	۲-۹	۲-۸	۲-۷	۲-۶	۲-۵	۲-۴	۲-۳	۲-۲	۲-۱
غالب	۹	۲	۷	۶	۵	۲	۱	چھوٹا	۳
باقی عدد	۳-۸	۳-۷	۳-۶	۳-۵	۳-۴	۴-۳	۴-۶	۴-۸	۴-۷
غالب	۸	۳	۶	۲	۴	چھوٹا	۹	۸	۷
باقی عدد	۴-۶	۴-۵	۴-۴	۵-۹	۵-۸	۵-۷	۵-۶	۵-۵	۶-۹
غالب	۴	۵	چھوٹا	۵	۸	۵	۶	چھوٹا	۹
باقی عدد	۶-۸	۶-۷	۶-۶	۷-۹	۷-۸	۷-۷	۸-۹	۸-۸	۹-۹
غالب	۶	۷	چھوٹا	۷	۸	چھوٹا	۹	چھوٹا	چھوٹا

چوری گئی ہوئی چیز کا سوال یعنی پرشن

جس وقت کوئی اشخص چوری سے گئے ہوئے مال کی نسبت پرشن کرے تو اس وقت وقت مطلوبہ کے زائچہ وقت سوال میں دیکھیں - اس سوال میں لگن و لگنیش اور سورج اور وہ ستارہ جس سے چندر ماں انصراف کرتا ہے مال دزدیدہ چوری ہے - اور ساتواں گھر اور مالک خانہ ہفتم اور وہ ستارہ کہ جس سے چندر ماں متصل ہو حالت اور حلیہ وغیرہ چور سے منسوب ہے - خانہ چہارم اور مالک خانہ چہارم حالت ملنے مال سے متعلق ہے - آٹھواں گھر اور اس کا مالک دہن استھان چور ہے - اور خانہ دوم اور مالک خانہ دوم و خانہ دہم اور مالک اس کا اور سہم السعادت و مالک خانہ سہم السعادت اور چندر ماں اور مالک خانہ قیام چندر ماں مالک مال ہے - پس منجملہ ان کے جو قوی اور بلوان ہو وہی حالت اور ہیئت وغیرہ مال چوری شدہ سے منسوب ہے - پس تشخیصات مندرجہ سے حالت اور ہیئت وغیرہ مالک مال اور چور اور مال چوری شدہ ظاہر ہو جاوے گی - اور اس کے متعلق دیگر منسوبات ہر ایک خانہ اور ہر ایک گرہ سے انکشاف اور ظاہر حالات پر غور کیا جائیگا۔

چوری گیا ہوا مال ملے گا یا نہیں

اگر چندر ماں لگنیش یا اس ستارہ سے جو لگن میں ہے متصل ہو تو چوری کا پتہ ظاہر ہو جائیگا۔ لگنیش (مالک لگن) سپتم بھاؤ میں ہو کر سپتمیش (مالک خانہ ہفتم) سے اتصال کرے تو چوری گیا ہوا دھن مل جائے گا۔ لگنیش اور سپتمیش کا اتصال یوگ ہو تو دھن سمیت چور مل جائے گا۔ لگنیش مال چوری کا ہے - اور اشٹم گھر چور کا دھن ہوتا ہے - اشٹمیش (مالک خانہ ہشتم) لگن میں ہو تو چور خود دھن دیدیوے گا۔ لگنیش سپتم بھاؤ پر درشٹی یکت نہ ہو تو چور اور دھن کا پتہ مل جائے گا۔ دھنیش (مالک خانہ دوم) اور اشٹمیش (مالک خانہ ہشتم) کا اتصال ہو تو چوری گیا ہوا مال مل جائے گا۔ اگر دھنیش آٹھویں گھر میں ہو یا سپتم بھاؤ میں پڑا ہو تو مال نہیں ملے گا۔ لگنیش سے سپتمیش اتصال یکت ہو تو چوری گیا ہوا مال مل جائے گا۔ اگر لگنیش کو ساتویں گھر کا مالک نہ دیکھتا ہو تو مال ملنے میں سخت وقت اور تکلیف پیش آئے گی۔ سپتمیش و گدو است گت ہو تو چور پکڑا جاویگا۔

اگر چندرماں کیندر سے کسی پاپی گرہ کے ساتھ اتصال کرے تو پتہ چور کا مل جائے گا۔ اگر چندرماں اور سورج دلایل چوری کو نہ دیکھتے ہوں تو چور ہاتھ نہیں آوے گا۔ چونکہ لگنیش مال چوری کا ہے اور ساتویں گھر کا مالک چور ہے۔ اگر ان پر پاپی گرہ کی درشٹی ہو تو چور مال چوری کا ظاہر کر دیوے گا۔ اگر لگنیش کو مالک خانہ ہفتم دیکھتا ہو تو مال بڑی مشکل سے ملے گا۔ گیارہویں گھر لابھ استھان اور مال دلانے والا ہے۔ اور شبھ گرہ جس گھر میں بلوان ہو اس کی ترقی کرتا ہے۔ اس لئے خانہ یازدہم میں اگر کوئی شبھ گرہ بلوان ہو تو مال مل جاوے گا۔ چونکہ خانہ ہفتم چور اور لگن مال چوری سے منصور ہے۔ اگر لگنیش ساتویں گھر میں ہو تو چور مال پر قابو رہے گا۔ اور چوری ظاہر نہیں کرے گا۔ اور نہ مال دیوے گا۔ اگر ساتویں گھر کا مالک است ہو یا کسی پاپی گرہ کے ساتھ ہو یا پاپی سے اتصال کرتا ہو یا مابین دو نحس گرہوں کے گھر گیا ہو۔ یا ایک نحس بخانہ دوم میں وکری ہو اور دوسرا نحس اس کے خانہ دوازدہم میں مارگی ہو تو چور گرفتار ہو کر قید ہو جائے گا۔ لگنیش لگن میں ہو اور چندرماں اس سے اتصال کرتا ہو یا کوئی سعد طالع کو ناظر ہو تو مال مل جائیگا۔ اگر مالک خانہ دلایل مال چوری یا مالک خانہ قیام سورج کیندر یا پنپھر میں ہو کر سورج سے متصل ہو تو مال مل جائے گا۔ اگر گرہ دلایل مال چوری لگن یا لگنیش یا چندرماں کو درشٹی یکنت نہ ہو یا ساتویں گھر میں پڑا ہو یا ساتویں گھر کے مالک سے اتصال کرتا ہو تو مال چور کے پاس رہے گا۔ اگر لگنیش سے چندرماں متصل ہو یا اس گرہ سے متصل ہو جو لگن میں یا خانہ دہم میں واقع ہو تو مال مل جائے گا۔ اگر سورج اور چندرماں دونوں ساتویں گھر میں پڑے ہوں تو بھی مال مل جانے کی دلیل ہے۔ چور ارادہ پوشیدگی مال کو بخوف حکام یا دیگر وسایل سے ترک کر دیوے گا۔ اگر آٹھویں گھر کا مالک جو دھن استھان چور ہے یا دوسرے گھر کا مالک جو دھن استھان مالک مال ہے ساتویں گھر بخانہ چور واقع ہو یا مالک خانہ ہفتم سے اتصال کرتا ہو تو چور اپنے ارادہ مال چوری پر مضبوط رہے گا۔ اور مال نہیں دیوے گا۔ لگنیش لگن میں واقع ہو یا کوئی شبھ گرہ بلوان ہو کر لگن کو دیکھتا ہو یا دوسرے تیسرے اور پانچویں خانہ میں شبھ گرہ بلوان ہو کر پڑے ہوں تو مال مل جائے گا۔ اگر پاپی گرہ پڑے ہوں تو نہیں ملے گا۔ لگنیش اور ساتویں گھ

گھر کا مالک پاپی گرہوں کی درشٹی سے یکت ہو تو مال چوری شدہ مل جائے گا۔ اگر لگن اور ناویں گھر میں شبھ گرہ پڑے ہوں اور ساتویں گھر میں پاپی گرہ واقع ہوں تو تھوڑا مال ملے گا۔ سورج لگن میں ہو اور چندرماں ساتویں پڑا ہو تو گیا ہوا مال نہیں ملے گا۔ اگر مالک راس خانہ قیام چندرماں چندرماں کو دیکھتا ہو یا چندرماں بلوان ہو کر لگن میں ہو اور برسپت اس کو بلوان ہو کر متر درشٹی سے دیکھتا ہو تو مال مل جائے گا۔ اگر تیسرے اور چوتھے گھر میں شبھ گرہ پڑے ہوں یا دسویں گھر میں متھن یا سنگھ یا مین یا دھن راشی ہو اور اس میں شبھ گرہ واقع ہوں تو مال چوری گیا ہوا مل جائے گا۔ اگر دوسرے گھر کا مالک است نہ ہو تو کسیقدر تھوڑا مال ملے گا۔ اگر کیندر گھروں میں برسپت شکر اور بدھ بلوان ہو کر پڑے ہوں یا لگنیش اور چندرماں ایک گھر میں اکٹھے واقع ہوں تو مال کوشش کرنے سے مل جائے گا۔ لگنیش کو ساتویں گھر کا مالک دیکھتا ہو تو بڑی مشکل اور تکلیف سے مال ملے گا۔ اگر منگل ستیم یا اشٹم بھاؤ میں ہو یا لگن میں راہو اور اشٹم سورج ہو تو مال نہیں ملے گا۔ ساتویں گھر کا مالک پاپی گرہ کے ساتھ کیندر استھان میں بیٹھا ہو تو چوری کا راز ظاہر ہو جاوے گا۔ اور چور گرفتار بھی ہو جائے گا۔ اگر ان کے ساتھ کوئی شبھ گرہ بھی پڑا ہو تو اوس کے مددگاروں کی کوشش سے چور گرفتار نہیں کیا جاوے گا۔ لگنیش اور ساتویں گھر کا مالک دونوں لگن میں پڑے ہوں تو مال باآسانی مل جائے گا۔ اگر اکیلا ساتویں گھر کا مالک لگن میں ہو تو مال مشکل سے ہاتھ میں آوے گا۔ اگر لگنیش ساتویں گھر میں ہو تو مال ملنے کی امید نہیں ہے۔

چور کا پتہ ملے گا یا نہیں!

چندرماں کسی پاپی گرہ کے ساتھ بنظر دوستی اتصال کرتا ہو تو چور کا پتہ بلا تکلیف مل جائے گا۔ اگر وہ اتصال بنظر دشمنی ہو تو پتہ چور کا نہایت تکلیف سے ملے گا۔ اگر چندرماں ساتویں گھر میں ہو یا اس گرہ سے اتصال کرتا ہو جو ساتویں گھر میں پڑا ہو یا پاپی گرہ سے بہ مقارنہ متصل ہو تو چور کا پتہ نہیں ملے گا۔ اگر کوئی شبھ گرہ دوسرے گھر میں ہو اور چندرماں اس سے متصل ہو جاوے تو چور کا پتہ مل جائے گا۔ اگر چندرماں کسی شبھ گرہ سے اتصال کرتا ہو اور وہ شبھ گرہ آٹھویں گھر کا مالک

ہو کر لگنیش سے اتصال حاصل کرے تو چور اور مال چوری برآمد ہو جائے گا۔ پرشن لگن میں شبھ گرہ پڑے ہوں تو چوری گیا ہوا مال مِل جائے گا۔ اگر اشبھ گرہ واقع ہوں تو مال نہیں ملے گا۔ لگن کا مالک اور ساتویں گھر کا مالک دونوں ایک راشی میں پڑے ہوں تو کسی قدر تکلیف اور مشکل سے مال ملے گا پورن چندر ماں شبھ گرہوں کے ساتھ پرشن کنڈلی میں واقع ہو یا لگن سے دوسرے یا چوتھے گھر میں پڑا ہو تو مال مِل جائے گا۔ اگر چندر ماں ہمراہ سورج کے خانہ ہفتم میں واقع ہو تو مال چور سے کسی مدد کے ساتھ ملے گا۔ اگر ساتویں گھر کا مالک وکری ہو گیا ہو تو مال دزدیدہ کے ملنے کی دلیل نہیں ہے۔ اگر چندر ماں کے ساتھ پاپی گرہ ہو یا پاپی گرہ اس کو دیکھتا ہو تو چور مال ہرگز نہیں دیویگا لگن سے دسویں گھر میں میکھ برسچک کنیا یا کرک راشی ہو اور شبھ گرہوں کی وہاں درشٹی ہو تو مال مل جائے گا۔ لگنیش اور سپتمیش میں اتصال ہو تو چور آپ ہی مال کو دیدیوے گا۔ اگر سر کھودی لگن ہو اور چندر ماں بلوان ہو کر اس میں پڑا ہو اور کوئی شبھ گرہ اس کے ساتھ ہو یا اس کو درشٹی یکت ہو تو مال مِل جاوے گا۔ اگر گیارہویں گھر میں کوئی ستارہ سعد قوی حال ہو تو مال کے مِل جانے کی امید ہے کیونکہ یہ خانہ امید و نفع کا مقام ہے۔ اس لئے اس خانہ میں کسی سعد کا قوی ہونا دلیل حصول نفع و امید پر متصور ہے۔ اگر دوسرے تیسرے چوتھے یا پانچویں اور چھٹے گھر میں شبھ گرہ واقع ہوں تو مال مِل جائے گا۔ اگر خانہ جات مذکور میں پاپی گرہ پڑے ہوں تو مال نہیں ملے گا۔ ساتویں گھر کا مالک است ہو یا کسی نحس کے ساتھ پڑا ہو یا درمیان پاپی گرہوں کے واقع ہو تو چور قید ہو جائیگا اگر لگنیش اور دوسرے گھر کا مالک لگن کو دیکھتے ہوں تو مال چور سے برآمد نہیں ہوگا۔ کیونکہ لگن مال دزدیدہ ہے۔ اور لگنیش اس کا مالک اور دھنیش (دھن بھاؤ) کا مالک اس کی مدد کرتے ہیں۔ اگر دلیل مال طالع میں ہو یا قمر اس سے متصل ہو تو مال مِل جائے گا۔ اگر دلیل مال طالع یا صاحب طالع یا قمر سے ساقط ہو یا خانہ ہفتم میں ہو یا صاحب خانہ ہفتم سے متصل ہو تو مال نہیں ملے گا۔ دھنیش (مالک خانہ دوم) دھن بھاؤ میں یا چوتھے بھاؤ میں پڑا ہو تو چوری گئے ہوئے مال کی جگہ بہت دھن سمجھنا چاہیئے۔ دھنیش مندگتی۔ تن دھن اور سپتمیش وغیرہ بھاؤں میں سے

جس کے ساتھ اتصال ہو اس بھاؤ کے سمبندھی آدمی کے ذریعہ مال حاصل ہوگا۔ دوسرے گھر میں اگر شبھ گرہ ہو تو جلدی مل جائے گا۔ اگر پاپ گرہ ہو تو مال دیر بعد ملے گا۔

چور مرد ہے یا عورت

اگر دلیل چور (خانہ ہفتم) برج نر میں ہے۔ یا مشرقی ہے۔ یا خانہ مذکر میں ہے۔ تو چور مرد ہے۔ اور اگر برج موئنث میں ہے۔ یا مغربی یا خانہ موئنث میں ہے تو چور عورت ہے۔ یا اس کے راز میں چوری ہوئی ہے۔ اگر دلیل چور ستارہ سعد ہے یا برج مقبول (شبھ حالت) میں ہے تو چور خوشحال اور آزاد شخص ہے۔ کسی کا محتاج نہیں ہے۔ اور اگر دلیل چور بدتر حال اور منحوس ہے۔ یا اپنے گھر سے چھوٹے گھر میں واقع ہے تو چور ملازم اور خراب پیشہ آدمی ہے۔ اگر دلائل چور طالع میں ہے۔ یا قوی اور بلوان ہے۔ یا صاحب طالع خانہ ہفتم پر مستولی ہے۔ تو چور خود سایل ہے۔ یا مالک حصہ دار مال پر چوری کا شک پایا جاتا ہے۔ اگر چندرماں برج سرطان (کرک راشی) میں ہو اور لگن کو دیکھتا ہو تو چور اہل خانہ سایل (گھر کے آدمیوں) سے تعلق رکھتا ہے۔ اگر سورج و چندرماں دونوں لگن میں ہوں یا لگن و لگنیش کو دیکھتے ہوں تو چور کوئی غریب مسافر ہے۔ یا کسی اور مقام پر رہنے والا ہے۔ اگر چندرماں و سورج دو سبھاؤ راشی میں ہو کر لگن کو دیکھتے ہوں تو چور اپنے رشتہ داران یا برادران سے منسوب ہوگا۔ (۲) پرشن کنڈلی میں ساتویں گھر کا مالک سورج ہو تو والد یا کوئی بزرگ آدمی اس کے متعلقین میں سے کوئی آدمی چور ہے۔ ساتویں گھر کا مالک اگر چندرماں ہو تو والدہ یا اس کے متوصل میں سے چور ہوگا۔ ساتویں گھر کا مالک منگل ہو تو برادران میں سے یا اپنی اولاد یا ان کے متعلقین سے کوئی آدمی چور ہوگا۔ ساتویں گھر کا مالک بدھ ہو تو کوئی دوست باہم قوم قوم یا برادری میں سے کوئی آدمی چور ہے۔ ساتویں گھر کا مالک اگر برہسپت ہو تو گھر کا کوئی سرپرست یعنی مالکان گھر میں سے کوئی آدمی چور ہوگا۔ ساتویں گھر کا مالک شکر ہو تو عورت جوان عمر یا اس کے لوحقین میں سے کوئی آدمی چور ہے۔ اگر ساتویں گھر کا مالک سنیچر ہو تو کوئی خدمتگار یا پنچ قوم کا آدمی چور ہوگا۔ اگر ساتویں گھر کا مالک ساتویں گھر میں ہو تو اپنا کوئی صلاح کار

اور راز دار چور ہے ۔ اگر ساتویں گھر کا مالک دوسرے یا بارہویں گھر میں پڑا ہو تو چور ملازم آدمی یا کوئی خدمتگار اپنا اعتباری ہی چور ہے ۔ اگر ساتویں گھر کا مالک اوچہ استھان پر ہو تو چور کوئی امیر مصاحب آدمی ہے ۔ یا نائب چور ہے ۔ اگر مالک خانہ ہفتم آٹھویں گھر میں پڑا ہو تو چور غیر شخص ہوگا ۔ سپتمیش استری راشی میں اگر استری گرہ سے درشٹ یا یکت ہو تو چور استری ہے ۔

چور کی رنگت اور اس کے دیگر نشانات

چور کی رنگت اور اس کے دیگر نشانات سپتم بھاؤ سے بچار کرنا چاہئے ۔ سپتم بھاؤ میں جو راشی یا گرہ کی جاتی سے متصور ہوگی ۔ وہی حالت چور کی رنگت اور ذاتی وغیرہ پر حاوی متصور ہوگی لگن پر سورج چندرماں کی درشٹی ہو تو چور سایل کے گھر میں ہے ۔ اگر ان میں سے ایک کی درشٹی لگن پر ہو تو چور پڑوس میں رہتا ہے ۔ لگنیش لگن میں سپتمیش سے یکت ہو تو چور سایل کے گھر میں رہتا ہے ۔ اگر سپتمیش تیسرے یا بارہویں گھر میں ہو تو چور اپنا ہی نوکر تصور کرنا چاہئے ۔ سپتمیش اوچہ استھان میں یا سو کھیتری (اپنے گھر) کا ہو کر پڑا ہو تو چور نامی ہوگا ۔ اس کے ساتھ میں پہلا ساتواں اور دسواں گھر بھی دیکھنا چاہئے ۔ ان میں اگر کوئی اوچہ وغیرہ کا بلی گرہ ہوگا تو اس کے بل کے مطابق اس بچار کیا جائے گا ۔ اگر ان میں کوئی یوگ ایسا نہیں ہوگا ۔ تو صرف سپتم بھاؤ سے ہی پھل کہا جائے گا ۔ اور اسی گرہ کی بلوان حالت سے اس کی ذات اور روپ وغیرہ پر بچار کیا جائے گا ۔ اگر سپتمیش کرور درشٹ نہ ہو تو اس شخص نے یہ پہلی دفعہ چوری کی ہے ۔ اگر سپتمیش پاپ درشٹ ہو یا چندرماں سے لگنیش یا سپتمیش کا مشریف ہو تو پہلے بھی وہ شخص چور تھا ۔ سپتمیش سے منگل کا مشریف یوگ ہو تو یہ شخص پہلے بھی چوری کے الزام میں پکڑا جا چکا ہے ۔ سنیچر سپتم بھاؤ میں چندرماں سے درشٹ ہو تو چور پاکنڈی آدمی ہے ۔ اگر برہسپت اس کو دیکھتا ہو تو چور مشہور اور نامی سمجھنا چاہئے ۔ اس یوگ میں اگر چندرماں اور منگل سنیچر کو دیکھتے ہوں تو کنڈہ قفل اور زنجیر وغیرہ توڑ کر چور نے چوری کی ہے ۔ سپتم میں شکر چندرماں سے درشٹ ہو تو دوسری چابی سے قفل کھول کر چوری کی گئی ہے ۔ اگر صرف بدھ کی درشٹی ہو یا بدھ سپتم میں چندرماں

سے درشٹ ہو تو چور مشہور اور برہمنی تصور کرنا چاہیئے۔ سنیچر یا بدھ سپتم میں شکر سے درشٹ ہو تو چور جوان عمر ہے۔ بدھ سے بالک برسپت سے مدھم اوستھا والا منگل سے ترن اوستھا (جوان عمر) اور سنیچر و سورج سے ضعیف العمر چور تصور کرنا چاہیئے۔

چور کی رنگت اور عمر و پیشہ کی علامات

لگن میں جو گرہ واقع ہو اس کے منسوبات سے تشخیص مال چوری اور درشٹاکانڈ کے مالک سے حال چور کا دیکھا جائے گا۔ اگر وہ ضعیف تر ہو تو لگن کی راس سے حال چور پر غور کیا جائے گا۔ لگنیش اور لگن سے حالات طرف چوری اور لگن یا لگنیش نوانش کے مطابق چور کی رنگت ذات اور عمر و پیشہ وغیرہ کا حال دیکھا جاتا ہے۔ اگر لگن متھن ہو اور متھن راشی کا نوانشہ ہو اور سنیچر دیکھتا ہو تو چوروں کی تعداد بہت زیادہ ہے۔ اگر لگن چر ہو اور کوئی گرہ اس پر درشٹی یکت نہ ہو تو چور اکیلا ہے۔ اگر لگن استھر ہو اور کوئی گرہ دیکھتا بھی ہو تو چور کی تعداد دو شخصوں پر مبنی ہے۔ اگر لگن دو سبھاؤ ہو اور باقی گرہوں کی درشٹی ہو تو کئی آدمی چوری میں متصور ہوویںگے۔ اگر لگن کو سورج اور چندرماں دیکھتے ہوں تو چور کا پیشہ چوری نہیں ہے۔ اگر سورج اور چندرماں استھر یا دو سبھاؤ راشی میں ہو کر لگن اور لگنیش کو دیکھتے ہوں تو چور ہر وقت سایل کے ساتھ رہتا ہے۔ اگر سورج اور چندرماں اپنے اپنے گھروں میں ہو کر دونوں لگن کو دیکھتے ہوں تو چور گھر کا آدمی متصور ہوگا۔ اگر سورج اور چندرماں دو سبھاؤ راشی میں ہو کر لگن کو دیکھتے ہوں تو چور آدمی آمد و رفت گھر میں ہونے والا پایا جاتا ہے۔ یا کوئی برادری کا آدمی یا ہمسایہ نزدیکی چور ہے اگر سایل یا گھر کا مالک اپنے گھر میں پڑا ہو تو چور کوئی اپنا اعتباری تصور کرنا چاہیئے۔ سورج اور چندرماں پرشن لگن سے دسویں خانہ میں پڑے ہوں تو مال مل جائیگا اگر کہیں چندرماں درشٹی سے یکت ہو تو مال نہیں ملے گا۔ اگر پرشن لگن کرور گرہ کا ہو اور اس میں ستارہ نحس پڑا ہو۔ یا کوئی ستارہ نحس اس پر ناظر ہو اور ساتویں گھر بھی ایسی حالت میں کرور گرہ سے درشٹ ہو یا یکت ہو تو چوری گیا ہوا مال نہیں ملے گا۔ اگر اس کے برعکس ہو تو مال مل جائے گا۔

چوری کا مال گھر میں ہے یا نہیں

اگر لگن استھر ہو اور استھر راشی کا نوانشہ ہو تو مال اپنے گھر کے آدمی نے ہی چرایا ہے۔ اور مال چوری شدہ بھی ہنوز گھر میں ہے۔ اگر دوسبھاؤ لگن میں پرشن کیا ہو اور دوسبھاؤ راشی کا نوانشہ ہو تو کسی ہمسایہ نے مال چوری کیا ہے۔ اور مال گھر سے باہر چلا گیا ہے۔ اگر چر لگن ہو اور چر راشی کا نوانشہ ہو تو چوری گیا ہوا مال گھر سے باہر چلا گیا ہے۔ اگر دلایل چور (مالک خانہ ہفتم) تیسرے یا نانویں گھر میں ہوں یا ان کے مالکان سے متصل ہوں یا ان گرہوں سے متصل ہوں جو خانجات مذکور میں واقع ہوں تو چور شہر سے باہر چلا گیا ہے۔ اور ارادہ جانے دور کا رکھتا ہے۔ اگر لگن استھر ہو یا دوسبھاؤ راشی کا نوانشہ ہو یا لگن کا نانواں نوانشہ ہو تو چور گھر میں ہے۔ اور مال بھی گھر میں موجود ہے۔ چوتھے گھر کا سوامی اگر چوتھے گھر میں ہو یا اسکو دیکھتا ہو یا چندرماں چوتھے گھر میں ہو تو دھن اسی جگہ میں ہے۔ سپتمیش لگن میں اور لگنیش سپتم میں ہو یا لگنیش اور سپتمیش کا باہم اتصال ہو تو چوری گیا ہوا مال وہاں ہی سے مل جاوے گا۔ لگنیش اور سپتمیش میں باہم اتصال ہو تو چور دھن لے کر نگر سے بھاگ گیا ہے۔ اگر چندرماں اور سپتمیش است گت ہوں تو چور دھن سہت پکڑا جائے گا۔ سپتمیش (مالک خانہ ہفتم) کیندر میں ہو تو چور اسی جگہ سمجھنا چاہئے۔ شہر سے باہر نہیں گیا ہے۔ مگر مالک خانہ نہم و مالک خانہ دہم سپتمیش (مالک خانہ ہفتم) سے اتصال یکت ہوں تو چور گاؤں سے باہر چلا گیا ہے۔

چوری کا مال کس طرف چلا گیا ہے

اگر گرہ متعلقہ دلایل چور مشرقی راشیوں میں ہوں تو چور مشرق کی جانب گیا ہے۔ اگر مغربی راشیوں میں ہوں تو بجانب مغرب گیا ہے۔ اگر وہ جنوبی راشیوں میں ہوں تو جنوب کی طرف چلا گیا ہے۔ اگر دلایل چور شمال راشیوں میں ہوں تو شمال کی طرف گیا ہے۔ اگر دلایل چور کیندر میں ہوں اور وہ کیندر دوسبھاؤ راشی ہو تو چور شہر سے باہر چلا گیا ہے۔ اگر وہ کیندر چر راشی ہے تو چور شہر میں پھرتا ہے۔ اگر لگن استھر ہو یا استھر لگن کا نوانشہ ہو تو مال اسی مکان میں ہے

جہاں پہلے رکھا تھا۔ اگر پہلا دریشکانڈ پرشن لگن ہو تو مال دروازہ کی طرف ہے۔ اگر لگن کا
دوسرا دریشکانڈ ہو تو مال مکان کے اندر ہے۔ اگر لگن کا تیسرا دریشکانڈ ہو تو مال اندر حدود
احاطہ مکان پچھواڑہ کی طرف ہے۔ جو گرہ کیندر میں ہوگا۔ وہ گرہ جس طرف سے متعلق ہے اسی
طرف میں مال گیا ہے۔ اگر کیندر میں سورج ہو تو جانب مشرق اگر سنیچر ہو تو جانب مغرب اگر
منگل ہو تو جانب جنوب اگر کیندر میں برہسپت ہو تو جانب گوشہ شمال مشرق اگر کیندر میں شکر ہو تو گوشہ
جنوب مشرق اگر کیندر میں چندرماں ہو تو گوشہ شمال مغرب اگر کیندر میں بدھ ہو تو جانب شمال اگر کیندر
میں راہو ہو تو جنوب مغرب اگر کیندر میں کیتو ہو تو شمال مشرق کی جانب مال چلا گیا ہے۔ اگر چندرماں
لگن میں ہو تو چوری کا مال پورب کی طرف گیا ہے۔ اگر دسویں ہو تو دکن کی طرف اگر چوتھے گھر میں ہو
تو اتر کی طرف اور اگر ساتویں گھر میں چندرماں پڑا ہو تو چوری کا مال پچھم کی جانب چلا گیا ہے۔ اگر
کیندر اول یعنی لگن میں کوئی گرہ ہو تو مال بجانب مشرق اگر چوتھے گھر میں کوئی گرہ ہو تو شمال کی
طرف اگر ساتویں گھر میں کوئی گرہ ہو تو مغرب کی طرف اگر دسویں گھر میں کوئی گرہ ہو تو مال جنوب کی
طرف گیا ہے۔ اگر لگن آتشی راس ہو تو مال بجانب مشرق گیا ہے۔ اگر لگن آبی راس ہو تو مال بطرف
شمال اگر لگن خاکی ہو تو مال جنوب کی طرف اگر لگن بادی ہو تو مال مغرب کی طرف چلا گیا ہے۔ اگر
لگن دس انش تک ہو تو مال دروازہ کی طرف اگر ۲۰ انش تک ہو تو درمیان مکان کے مال ہے
اگر ۳۰ انش تک لگن ہو تو پچھواڑہ کی طرف مکان کے اندر مال تصور کرنا چاہیے۔ اگر مقام کیندر میں
متعدد ستارے واقع ہوں تو جو ان میں سب سے زیادہ زور آور ہوگا۔ اس کی سمت منسوب
میں مال چلا گیا ہے۔ اگر مقام کیندر میں کوئی ستارہ واقع نہ ہو تو پرشن لگن اگر میکھ سنگھ یا دھن
ہے تو پورب کی طرف برکھ کنیا اور مکر سے دکن۔ متھن تلا اور کنبھ سے پچھم اور کرک برسچک اور مین
سے جانب اتر مال وزدیدہ چلا گیا ہے۔ اگر بروقت پرشن پانچ نوانشہ تک طالع (لگن) ہو تو
مال قریباً پانچ کوس یا فاصلہ پر چلا گیا ہے۔ اگر چھٹا نوانشہ طالع ہو تو اس سے زیادہ فاصلہ پر
چلا گیا ہے۔ اگر ساتواں نوانشہ طالع ہو تو مال قریباً دس میل سے باہر پہنچ گیا ہے۔ اگر

اگر آٹھواں نوانشہ طالع ہو تو مال پندرہ میل سے زیادہ فاصلہ پر چلا گیا ہے۔ اگر نا نواں نوانشہ طالع ہو تو مال بیس میل سے دور چلا گیا ہے۔

مال دزدیدہ کس مقام پر رکھا ہے

لگن سے چھٹے گھر تک مکان کا دایاں طرف ہے۔ اور ساتویں گھر سے بارہویں گھر تک بائیاں طرف ہے جس طرف کی راشی میں چوتھے گھر کا مالک ہوگا اسی طرف مکان میں مال کا پتہ ملے گا۔ یا جس طرف میں شبھ گرہ بلوان ہوں گے اس طرف مال ملے گا۔ اگر وہ شبھ گرہ لگن میں بلوان ہوں تو بطرف مشرق اگر چوتھے گھر میں بلوان ہوں تو بطرف شمال اگر ساتویں گھر میں بلوان ہوں تو بطرف جنوب اور اگر دسویں گھر میں قوی ہو کر پڑے ہوں تو جنوب کی طرف مال دزدیدہ تصور کرنا چاہئے۔ اس یوگ میں اگر شکر اور برسپت دونوں علیحدہ علیحدہ گھر میں پڑے ہوں تو جو ان میں سے بلوان ہو اسی کی طرف میں مال دزدیدہ تصور کرنا چاہئے۔ اگر شبھ گرہ کیندر میں نہ ہوں تو جس طرف یعنی جس راشی میں ہوں وہ راشی جس طرف سے منسوب ہوگی۔ اس کے کونہ میں مال ملے گا۔ اگر چوتھے گھر میں کوئی شبھ گرہ ہو یا مالک اس کا شبھ گرہ برسپت و شکر ہو تو مال دزدیدہ جائے لطیف میں کسی صاف جگہ اور پاکیزہ موقع پر رکھا گیا ہے۔ یا کسی شریف اور معزز آدمی کے پاس ہے اگر کوئی نحس خانہ چہارم میں ہو تو کسی خراب موقع پر مال رکھا ہے۔ یا کسی خراب آدمی کے حوالہ سپرد کیا ہے۔ اگر چوتھے گھر کا مالک کسی کیندر میں ہو تو مکان کے اندر جو مکان ہے اس میں مال ملے گا۔ اگر وہ کسی کیندر میں نہ ہو تو گھر سے باہر کسی جگہ مال رکھا گیا ہے۔ اگر چوتھے گھر میں شکر یا چندرماں ہو تو مال مقام پانی یا قریب تر پانی کے ملے گا۔ اگر چوتھے گھر میں منگل ہو تو مال مکان سوختہ یا اس جگہ پر ہے جہاں آتش وغیرہ کا مقام ہے۔ اگر چوتھے گھر میں راہو ہو تو مکان نیم سوختہ یا قریب تر آتش یا خس و خار میں مال چوری رکھا گیا ہے۔ اگر چوتھے گھر میں سنیچر، راہو یا سنیچر و کیت ہوں تو باہر جنگل وغیرہ ویران جگہ میں یا زمین زراعتی یا ویران میں مال رکھا ہے۔ اگر چوتھے گھر میں برسپت ہو تو کسی موقعہ پاک صاف یا کسی مندر مسجد میں مال رکھا گیا ہے۔

جائے دزدیدہ مال

اس موقع پر ساعات سیارگان کے دیکھنے کی ضرورت ہے۔ جس راشی میں مالک ساعت ہو اور جس برج میں چندرماں ہو اور چوتھے گھر کی راشی اگر یہ تینوں برج آبی ہوں تو مال چوری قریب مقام پانی کے مخفی رکھا ہے۔ اگر وہ راشی آتشی ہوں تو موقعہ آتش کے قریب میں رکھا ہے۔ اگر وہ راشی خاکی ہوں تو جائے زمین میں دفن کیا ہے۔ اگر وہ راشی برج ہاوی ہوں تو کسی جائے ویران یا صحرائے وغیرہ کھلی زمین میں پنہاں کیا ہے۔ اگر مالک ساعت خانہ دہم میں پڑا ہو تو کسی مقام بلند میں مال مخفی رکھا گیا ہے۔ اگر مالک ساعت برج ذوجدین میں ہو تو صندوق یا دیوار میں مخفی کیا گیا ہے۔ اگر مالک ساعت کنیا راشی میں ہو تو مال بموقعہ کھانا یا جائے گندم وغیرہ میں مخفی رکھا ہے۔ اگر مالک ساعت خود منگل ہو یا منگل کے گھر میں ہو تو مال جائے آتش میں مخفی ہے۔ اگر مالک ساعت سنیچر ہو یا سنیچر کے گھر میں ہو تو جائے تاریک (کسی اندھیری جگہ) پر مخفی رکھا ہے۔ اگر مالک ساعت برسپت ہو یا برسپت کے گھر میں ہو اور برسپت اس کو دیکھتا بھی ہو تو مال کسی موقع پاک، یا مندر یا مسجد میں یا اس کے قریب رکھا ہے۔ اگر مالک ساعت سورج ہو یا سورج کے گھر میں ہو یا اس کو سورج دیکھتا ہو تو مال کسی ظاہر مقام پر مخفی ہے۔ یا حوالہ کسی صاحب منصب کے کیا گیا ہے۔ اگر مالک ساعت شکر ہو یا شکر کے گھر میں ہو اور شکر اس کو دیکھتا ہو تو مال دزدیدہ مقام رہائش عورات میں یا سپرد عورات یا کسی محفل یا عیش خانہ میں یا خانہ میراث میں یا زمین نرم یا مکان سرد میں مال رکھا گیا ہے۔ اگر مالک ساعت عطارد ہو یا عطارد کے گھر میں ہو اور بدھ اسکو دیکھتا ہو تو مال دزدیدہ وہاں ہو گا جہاں رہائش اطفال یا مکتب خانہ اطفال ہے۔ اگر چندرماں اپنے گھر میں ہو یا مالک ساعت کیندر میں ہو تو مال دزدیدہ مالک کے گھر میں ہے۔ باہر نہیں گیا ہے۔ اگر چندرماں کسی ستارہ نحس سے بنظر تثلیث یا تسدیس متصل ہو تو چور کا پتہ بلا تکلیف مل جائے گا۔ اگر وہ اتصال بنظر دشمنی ہو تو پتہ چور نہایت مشکل سے ملے گا۔ اگر چندرماں ساتویں گھر میں ہو یا اس گرہ سے متصل ہو جو ساتویں گھر میں ہو یا ستارہ نحس سے بمقارنہ متصل ہو تو چور کا پتہ نہیں لگے گا۔ اگر برسپت

کیندر میں ہو تو مال چوری سات یا ۲۷ دن میں ملجائے گا۔ بروقت پرشن اگر کیندر مال پاپی گرہ سے متصل ہو تو جس آدمی پر چوری کا گمان ہے وہ شخص چور ہے۔ اگر شبھ گرہ سے متصل ہو تو وہ شخص چور نہیں ہے۔

چوری گئی ہوئی چیز کا پرشن!

جب کسی کی کوئی چیز چوری چلی جائے یا گم ہو جائے تو اس کو واجب ہے کہ نقشہ ذیل پر کسی نابالغ یا کم سن لڑکی کو اس امر کا نسچے کرا کر کہ وہ چیز کون لے گیا ہے۔ اس خیال سے وہ انگلی نقشہ ذیل کے کسی خانہ پر رکھے پس جس ہندسہ پر وہ انگلی رکھے اس کو اس سے ضرب دیکر آٹھ پر تقسیم کرے اور باقی کو دیکھے اگر ۱ ایک رہے تو مشرق ۲ رہیں تو (ایسان کون) شمال مشرق ۳ رہیں تو جانب مغرب اگر ۴ رہیں تو نیرت کون (جنوب مغرب) اگر ۵ رہیں تو جانب شمال اگر ۶ رہیں تو اگنی کون (جنوب مشرق) اگر ۷ رہیں تو جنوب اور اگر برابر تقسیم ہو جاوے اور کچھ باقی نہ بچے تو جانب بایب کون (شمال مغرب) کی طرف مال چلا گیا ہے اس میں بموجب بقیہ اعداد کے جہات دزدیدہ تلاش کرلینی چاہیئے۔ بعد ازاں جو عدد تقسیم سے خارج قسمت ہوں ان کو نصف کردے یعنی دو حصہ کرے

۲۸	۲۶	۲۳	۱۹	۱۴	۸	۱
۲۷	۲۴	۲۰	۱۵	۹	۲	۸
۲۵	۲۱	۱۶	۱۰	۳	۹	۱۴
۲۲	۱۷	۱۱	۴	۱۰	۱۵	۱۹
۱۸	۱۲	۵	۱۱	۱۶	۲۰	۲۳
۱۳	۶	۱۲	۱۷	۲۱	۲۴	۲۶
۷	۱۳	۱۸	۲۲	۲۵	۲۷	۲۸

اگر برابر دو حصے تقسیم ہو جاویں اور کسر باقی نہ رہے تو چوری گیا ہوا مال مل جائے گا۔ اگر عدد طاق بچیں تو مال کے ملنے کا خیال چھوڑ دینا چاہیئے۔ ہرگز نہیں ملے گا۔ بعد ازاں خارج قسمت کے جو اعداد ہوں ان کو جس قدر باقی عدد تقسیم سے رہے ہوں ان سے ضرب دیکر پھر ۹ پر تقسیم کردیں اگر خارج قسمت، عدد جفت ہوں تو کسی عورت کی سازش سے چوری ہوئی ہے۔ یا عورت ہی چور ہے۔ اگر طاق ہوں تو مرد چور ہوگا۔ اور بعد تقسیم کے جو باقی عدد بچے ہیں ان کو دیکھے۔ اگر ایک یا دو یا تین رہیں تو چور کم عمر بے ریش ہے۔ اگر ۴ یا ۵ یا ۶ رہیں تو

چور نوجوان اور طاقتور۔ اور اگر ۷ یا ۸ یا صفر رہے تو کوئی سن رسیدہ آدمی چور تصور کرنا چاہئے
بعد ازاں تقسیم ۹ سے جو عدد خارج قسمت ہوں ان کو باقی القسمت سے ضرب دے کر
۲۸ پر تقسیم کر دیں جو باقی رہے اس کو نقشہ بقیہ اعداد میں دیکھیں جس جگہ وہ عدد ختم ہوں
وہ حرف چور کے نام کا پہلا حرف تصور کر لیں۔ مگر خیال رہے کہ یہ حرف صفات پر لحاظ نہیں ہے
بلکہ اصلی نام کا پہلا حرف تصور کرنا چاہئے۔ بعد ازاں پھر ۲۸ کی تقسیم سے جو خارج قسمت ہو اس کو
۴ پر تقسیم کر دو اگر باقی ایک رہے تو مال بہت نزدیک ہے۔ گو یا اس محلہ یا شہر میں پایا جاتا ہے
اگر ۲ رہیں تو تھوڑے فاصلہ پر یا اندر محلہ کے چور لے گیا ہے۔ اگر تین رہیں تو ایک جگہ سے منتقل
ہو کر دوسری جگہ پر چلا گیا ہے۔ اگر بلا کسر پوری تقسیم ہو جائے تو مال بہت فاصلہ پر دور چلا گیا ہے
نوٹ۔ اس سے زیادہ حالات نام کے حروف استخراج کرنے کے متعلق دیکھنے ہوں تو رسالہ
علم کیرل منگا کر دیکھ لیں۔

نقشہ بقیہ اعداد

بقیہ اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
حروف	ا	ب پ	ت ٹ	ث	ج چ	ح	خ	د	ذ	ر	ز ژ	س	ش	ص
بقیہ اعداد	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
حروف	ض	ط	ظ	ع	غ	ف	ق	ک گ	ل	م	ن	و	ہ	ی

چوری گئی ہوئی چیز کا پرشن

بذریعہ نچھتر

جس وقت کوئی چیز چوری ہو گئی ہو تو اس وقت جنتری میں دیکھو کہ بر وقت
مال چوری ہو جانے کے اس تاریخ کو کونسا نچھتر تھا۔ جب وہ نچھتر معلوم ہو جائے تو اسکو

بموجب نقشہ ذیل دیکھ کر اس کا نتیجہ خانہ ہائے کیفیت سے معلوم کر لیں جس سے چوری گئی ہوئی چیز کے ملنے یا نہ ملنے کا حال معلوم ہو جائے گا۔

نقشہ اقسام پچھتر

نام پچھتر	کیفیت
روہنی۔ پکھ۔ بشاکھا۔ ریوتی دھنیشٹا۔ پوربا کھاڈ۔ اترابھاد پد۔ اترا پھالگنی	چور گھر کا کوئی شخص ہے اور چیز گھر میں پڑی ہے۔ پورب کی طرف تلاش کرو کہیں ادھر اُدھر رکھی گئی ہے امید ہے کہ جلدی مل جاوے گی۔
مرگشیرا۔ اشلیکھا۔ ہست۔ انرادہا اشنی۔ ست بکھا۔ اترا کھاڈ	یہ چیز تین شخصوں کی سازش سے چرائی گئی ہے اور ابھی تک دکن کی طرف نزدیک جگہ پر ہے۔ کوشش کرو شاید تین یوم تک مل جائے۔
اردرا۔ بکھا۔ چترا۔ جیشٹا بھرنی۔ پوربا کھا۔ ورید	یہ مال دو شخصوں کی سازش سے چوری گیا ہے اور لینے والے نے کسی دوسرے کے سپرد کر دیا ہے پچھم کی طرف تلاش کرو شاید تین یوم تک مل جائے۔
پنرسں۔ سواتی۔ شروَن۔ مولا کرتکا۔ پوربا پھالگنی۔ اترابھاد پد	یہ چیز چند آدمیوں کے بھید سے چوری گئی ہے لینے والا شخص مال کو لے کر اُتر کی جانب گیا ہے بہت فاصلہ پر چلا گیا ہے امید نہیں کہ مل جائے۔

اگر ہست نچھتر لغایت دہنشٹا نچھتر چیز چلی گئی ہے۔ تو لینے والے نے اس کو کسی دوسرے کے سپرد کر دیا ہے۔ ست بکھا لغایت بھرنی نچھتر چیز گھر میں تصور کرنی چاہیئے۔ ابتدائے مگھا نچھتر لغایت اترا پھالگنی مال چوری نزدیک جگہ پر ہے۔ انرادہا لغایت اشلیکھا نچھتر مال بہت فاصلہ پر دور چلا گیا ہے۔

پچھتروں سے رقم مسروقہ (چوری) کی علامات
اگر اشنی نچھتر میں کوئی چیز گم ہو تو مال لینے والا کوئی سوار یا بیوپاری یا بقال شخص ہے۔
بھرنی نچھتر میں [illegible] عاجز ضعیف اور ظالم شخص سے منسوب ہے
کرتکا نچھتر [illegible] علما اور حکما [illegible] جادوگر [illegible] سنجیدہ [illegible] سے تعلق رکھتا ہے
روہنی [illegible] بقال۔ مال [illegible]
[illegible] نچھتر [illegible] مہمان یا دیگر رشتہ داروں سے واسطہ اور تعلق رکھتا ہے
[illegible] نچھتر میں بیوقوف کم عقل [illegible] اور شکاری آدمی ہے۔

مویشی کے چوری ہوجانے کا سوال

اگر سوال کسی مویشی کے چلے جانے کے متعلق دریافت کیا گیا ہے۔ تو اس وقت جنتری میں دیکھیں کہ اس روز سورج کس نچھتر میں ہے۔ پس سورج کے نچھتر سے روز سوال کے نچھتر تک شمار کریں اگر تعداد نچھتروں کی شمار میں ۹ سے زائد نہ ہو تو مویشی جنگل یا کسی کشادہ زمین کے اندر ملے گا۔ اگر ۹ سے زاید ۱۵ تک نچھتر شمار ہو تو تلاش کرنے سے راستہ میں ملجائیگا اگر ۱۵ سے زاید ۲۲ تک شمار نچھتر ہو تو مویشی گھر میں آگیا ہے۔ یا عنقریب آنے والا ہے۔ اگر ۲۲ سے زائد ۲۴ تک ہوں تو مویشی کا آنا نہیں ہوگا۔ اگر ۲۴ سے زائد ۲۷ تک شمار نچھتر ہوں تو مویشی کے ساتھ کوئی حادثہ پیش آیا ہے۔ بڑی مشکل سے ملے گا۔

شکار ملے گا یا نہیں

ساتویں گھر کا مالک لگنیش سے بنظر مودت متصل ہو تو شکار باآسانی ہاتھ آجائے گا اگر متصل نہ ہو تو شکار بڑی مشکل سے ملے گا۔ اگر لگنیش شبھ گرہ ہو یا شبھ حالت میں پڑا ہو تو شکار بہت ملے گا۔ اگر لگنیش پاپی گرہ ہو تو بہت تھوڑا شکار ملنے کی دلیل ہے۔ اگر ساتویں گھر کا مالک لگن میں ہو اور لگنیش ساتویں گھر میں پڑا ہو یا لگنیش اور سپتمیش دونوں لگن میں پڑے ہوں تو شکار ملے گا۔ اگر ساتویں گھر کا مالک ساتویں گھر میں ہو یا ساتویں گھر کا مالک شبھ گرہ ہو اور شبھ حالت میں پڑا ہو تو شکار تھوڑا ملے گا۔ اگر منگل ساتویں گھر میں پڑا ہو تو شکار بہت ہاتھ آئے گا۔ اگر دسویں گھر میں میکھ یا برسچک راشی ہو یا دسویں منگل پڑا ہو اور بدھ اور برسپت دسویں گھر کو دیکھتے ہوں یا لگن میں دھن یا مین راشی ہو یا دسویں متھن یا کنیا راشی ہو تو شکار بھاری اور بہت سے ملے گا۔

شکار کیسا ملے گا

شکار کی حالت دیکھنے کے لئے کتے کی تصویر بنائی جاتی ہے جس نچھتر میں شکار کھیلنے کے لئے جاوے یا جس نچھتر میں شکار کھیلنا شروع کرے اس نچھتر سے دو نچھتر

کتے کے مُنہ میں لکھے۔ اس کے بعد والے دو نچھتر کتے کے سر میں اور اس کے بعد چار آنکھوں میں پھر چار کانوں میں پھر چار پیروں میں پھر چار شکم پر پھر پانچ سینہ میں پھر دو دُم پر لکھے بعد ازاں پھر دیکھے کہ شکار کھیلنے والے کا نچھتر کس جگہ پر پڑتا ہے۔ اگر وہ نچھتر منہ پر آوے تو چار خرگوش شکار کرے گا۔ اگر آنکھ میں پڑے تو تیتر اور ایک ہرن شکار میں ملے گا۔ اگر کانوں میں وہ نچھتر آوے تو شکار بسیار کھیلے گا۔ اگر وہ نچھتر سر میں آوے تو چڑیا اور سور کا شکار کرے گا۔ اگر وہ نچھتر سینہ میں آوے تو شکار ریولا یا پرند جانور یا ریچھ کا کرے گا۔ اگر وہ نچھتر دم پر آوے تو شکار درندہ اور زبردست جانور مثل شیر یا چیتا یا کرگ وغیرہ کا شکار کھیلے گا۔

ملاقات کا سوال یعنی پرشن!

اگر کوئی شخص سوال کرے۔ کہ میں فلاں شخص کے پاس ملاقات کے لئے جاتا ہوں مجھے ملے گا یا نہیں۔ تو ایسے پرشن کے دریافت کرنے پر زائچہ وقت سوال میں دیکھیں۔ اگر ساتویں گھر کا مالک کیندر میں بلوان ہو کر پڑا ہو تو پرشن کرنے والا جس کے پاس جانا چاہتا ہے وہ گھر میں موجود پائے گا۔ اور ملاقات ہو جائے گی۔ اگر وہ گرہ پنپھر میں بلوان ہو تو وہ گھر سے کسی قدر باہر ملے گا۔ اگر وہ گرہ آپوکلم میں ہو تو وہ گھر میں نہیں ہوگا۔ اور نہ ہی اس سے ملاقات ہوگی۔ اگر ساتویں گھر کا مالک کیندر میں است یا وبال یا نیچ استھان یا دشمن کے گھر میں ہو کر ضعیف حالت میں واقع ہو تو ملاقات نہیں ہوگی۔ اگر لگن اور لگنیش دونوں بلوان اور خوشحال ہوں اور ساتویں گھر کا مالک بھی بلوان ہو کر ایک دوسرے کو بنظر دوستی دیکھتے ہوں اور شبھ گرہ اور چندرماں بھی ان کو درشٹی سے یکت ہو تو ملاقات فریقین میں فائدہ مفید اور انجام کام کے لئے قوی اور مفید ہوگی۔ اس یوگ میں اگر شبھ گرہوں کا قران ہوگا۔ تو کام باآسانی انجام پاوے گا۔ اگر پاپی گرہ ہونگا یوگ ہوگا۔ تو کام تکلیف اور دقت سے انجام پاوے گا۔ اگر وہ پاپی گرہ نربل ہوں یا پاپی گرہوں کے ساتھ یا پاپی گرہوں کی درشٹی میں واقع ہوں تو ملاقات سے کچھ فائدہ نہیں ہوگا۔ اگر مابین ان کے نظر تربیع یا مقابلہ ہوگی اور سنیچر یا منگل کی درشٹی بھی یکت ہوگی تو ملاقات سے کچھ حاصل نہیں

ہوگا۔ اگر ساتویں گھر کا مالک نحس ستارہ ہو اور نحس مقام خانہ ۶ و ۸ و ۱۲ میں پڑا ہو تو اس کام میں بجائے انجام کام کے از دست رنج اور تکلیف پیش آوے گی۔ اگر ساتویں گھر کا مالک لگن اور لگنیش کو نہ دیکھتا ہو اور نہ لگن یا ساتویں گھر میں ہو اور نہ کوئی شبھ گرہ بلوان ہو کر خانہ کیندر کون میں پڑا ہو تو ملاقات نہیں ہوگی۔ اور نہ اس مقام سے کوئی فائدہ حاصل ہوگا۔ اگر لگن میں اور ساتویں گھر میں دیگر باقی گرہ بڑے ہوں تو ملاقات نہیں ہوگی۔ اور نہ کچھ مطلب مرادی حاصل ہوگا۔

آٹھویں گھر سے متعلق پرشن یعنی سوالات

وراثت ملنے کا سوال

اگر سوال وراثت کے متعلق دریافت کیا گیا ہے۔ تو پرشن کنڈلی میں دیکھیں۔ اگر بروقت سوال لگنیش مالک خانہ ہشتم سے متصل ہونے والا ہو تو وراثت کوشش اور چارہ جوئی سے ملے گی۔ اگر آٹھویں گھر کا مالک لگنیش سے اتصال کرنے والا ہو تو وراثت بلا کوشش با آسانی کے ہاتھ آجاوے گی۔ اگر لگنیش اور آٹھویں گھر کا مالک آپس میں درشٹی یکت نہ ہوں اور نہ پاپی گرہوں کی درشٹی سے محفوظ ہوں تو وراثت نہیں ملے گی۔ اگر چندرماں بلوان ہو کر مالک خانہ ہشتم سے یا آٹھویں گھر کا مالک چندرماں سے بنظر دوستی اتصال یکت ہو اور کسی شبھ گرہ کی درشٹی بھی ساتھ ہو تو کسی قدر وراثت کسی اور کی امداد سے ہاتھ آوے گی۔

کس عمر میں دولت ملے گی

اگر کوئی سوال کرے کہ مجھ کو کس سن و عمر میں جاہ و حشمت اور دولت ملے گی۔ تو ایسے پرشن میں اگر لگنیش (صاحب طالع) شمس و زحل سے متصل ہو یا وہ گرہ جو خانہ ۹ و ۱۰ و ۱۱ میں پڑا ہو اس کے ساتھ بنظر تسدیس (نیم دوستی) اتصال رکھتا ہو تو دلیل ہے پرشن کنندہ کو بچپن (چھوٹی عمر) میں جاہ و حشمت اور دولت مل جاوے گی۔ اگر صاحب طالع بمقابلہ نہ کسی دلیل مذکورہ سے متصل ہو تو بروقت طفولیت (کمار اوستھا) میں مالک دولت ہوگا۔ اگر صاحب

طالع متصل ہو بنظر تربیع (نیم دشمنی) سے کسی دلیل دلایل ثلثہ مذکورہ ہیں سے تو عمر جوانی میں
حشمت و دولت کو حاصل کرے گا۔ اگر صاحب طالع بنظر تثلیث (دوستی کی نگاہ) سے دلایل
مذکورہ سے متصل ہو گا۔ تو عمر جوان کے بعد مالک دولت ہو گا۔ اگر وہ القبال بنظر مقابلہ متصل
ہو گا تو ضعیفی عمر میں صاحب طالع جاہ و حشمت کو حاصل کرے گا۔ جس گھر میں جو ستارہ واقع
ہوتا ہے۔ وہ اس گھر سے پانچویں اور نانویں گھر کو بنظر تثلیث اور دوستی کی نگاہ سے تیسرے
اور گیارہویں کو بنظر تسدیس (نیم دوستی سے) چوتھے اور دسویں کو نظر تربیع (نیم دشمنی) سے اور
ساتویں گھر کو نظر مقابلہ (دشمنی کی نگاہ) سے دیکھتا ہے۔ بھاگ یعنی قسمت۔ نانویں گھر کا
مالک خانہ ہائے کیندر میں بیٹھا ہو اور بلی یعنی طاقتور ہو تو بالک اوستھا (چھوٹی عمر) میں
بھاگ یعنی قسمت اودے ہوتی ہے۔ ترکون یعنی اوچہ راشی کا پڑا ہو تو جوان اوستھا میں
اگر اپنے گھر یا متر کے گھر میں بیٹھا ہو تو بردھ اوستھا یعنی پچھلی عمر میں بھاگ یعنی
قسمت کا اودے ہوتا ہے۔

زندگی اور موت کا سوال

اگر لگنیش اور آٹھویں گھر کا مالک دونوں ایک وجہ (درشٹکانڈ) میں بخانہ ہشتم واقع ہوں
تو سایل ایسے پرشن میں مر جائے گا۔ اگر یہ دونوں لگن میں ایک درشٹکانڈ پر واقع ہوں تو موت
نہیں ہو گی۔ اگر لگنیش منحوس ہو کر آٹھویں گھر میں بخانہ دشمن واقع ہو تو موت کا باعث خود سایل
ہو گا۔ جو کسی ذریعہ سے خودکشی کر کے مر جائے گا۔ پورنماشی کے دونوں طرف چاند پانچ پانچ دن
تک پورن ہوتا ہے۔ اگر پورن ہو کر لگن میں یا چھٹے یا آٹھویں گھر میں پڑا ہو تو تکلیف ہو گی لیکن
موت نہیں ہو گی۔ اسی طرح سے اماوس کے دونوں طرف پانچ پانچ دن چندرماں ضعیف تر حالت
میں ہوتا ہے۔ اگر چندرماں ضعیف تر حالت میں ہو کر لگن میں یا چھٹویں یا آٹھویں پڑا ہو تو سایل کی
موت ہو جائے گی۔ اگر لگنیش است ہو اور آٹھویں گھر کا مالک منحوس ہو اور نحس ستاروں
کے درمیان ہو یا ان کی درشٹی میں ہو تو سایل مر جائے گا۔ اگر سورج چندرماں اور بدھ

جو لگن میں یا ساتویں گھر میں پڑے ہوں اور برہسپتی کی دوستی ہو تو سایل بیمار ہو جائے گا موت نہیں ہو گی

مرد اور عورت میں پہلے کون مرے گا

اس پرشن میں بھی لگنیش اور مالک خانہ ہفتم کو دیکھنا چاہیئے۔ اگر لگنیش جلد تراست ہونے والا ہو یا نحس سے بنظر تربیع یا مقابلہ اتصال کرنے والا ہو تو پہلے مرد مرے گا۔ اگر ساتویں گھر کا مالک جلد تراست ہونے والا ہو یا پاپی گرہوں سے اتصال کرنے پر تیار ہو تو پہلے عورت کا انتقال ہوگا۔ اگر کوئی شبھ گرہ ان کو بلوان ہو کر متر درشٹی سے دیکھتا ہو تو بیماری ہوگی۔ موت نہیں ہوگی۔ اگر چندرماں آٹھویں یا چھٹے گھر میں منحوس ہو اور وہ گھر مذکر ہو تو مرد پہلے مریگا اگر مؤنث ہو تو عورت پہلے مر جائے گی۔

زندگی کس قدر باقی ہے!

اس سوال میں لگنیش اور چندرماں کی کیندر میں جو حالت ہے وہی دلیل تعداد عمر باقیماندہ پر متصور ہوگی۔ اگر دونوں ساقط اور ضعیف تر ہوں تو جو ستارہ کہ درجہ (انش) لگن پر بلوان ہو وہی دلیل عمر باقیماندہ متصور ہوگی۔ اگر دلیل استھر راشی یا کیندر میں ہو یا پنپھر میں واقع ہو تو درجہ (انش) ستارہ مذکور سے درجہ (انش) لگن تک ہر درجہ کا ایک سال شمار کرنا چاہیئے۔ اگر وہ راشی دوسبھاؤ میں ہو تو ہر درجہ (انش) کو ایک ماہ شمار کریں اگر وہ چر راشی میں ہو تو ہر درجہ کو ایک ایک روز شمار کرنا چاہیئے۔ جب منگل درجہ نحس یعنی کسی درجہ قاطع زندگی تک پہونچے گا۔ اس وقت سایل بیمار ہو جائے گا۔ بعض عالموں کی رائے ہے۔ کہ کنڈلی یعنی زایچہ وقت سوال میں لگنیش اور کاجیش کو دیکھیں۔ جو مابین ان دو ستاروں کے کتنے درجہ کا فاصلہ ہے۔ اگر پرشن لگن استھر راشی ہو تو ہر درجہ کو سال اگر دوسبھاؤ ہو تو ہر درجہ کو ماہ اگر چر راشی ہو تو ہر درجہ کو دن باقیماندہ زندگی میں شمار کرنا چاہیئے۔

نانویں گھر کے متعلق پرشن یعنی سوالات

سوالات سفر

اس سوال میں لگن و لگنیش اور چندرماں دلیل سایل سفر ہے اور تیسرا گھر اور اس کا مالک

اور نانواں گھر اور اس کا مالک اور مالک ساعت اور سہم السعادت وسہم السفر دلایل سفر ہیں
قمر منزل مسافر ہے۔ ساتواں گھر اور اس کا مالک اور وہ ستارہ جو ساتویں گھر میں ہو دلیل
اس مقام کی ہے۔ کہ جہاں مسافر جانا چاہتا ہے۔ اور دسواں گھر اور اس کا مالک اور وہ
ستارہ کہ جو خانہ دہم میں پڑا ہے دلیل حاجات کاروبار مسافر ہے۔ اور خانہ چہارم اور مالک
اس کا دلیل عاقبت اور انجام کا ہے

۱ سفر ہوگا یا نہیں

اگر کوئی شخص سوال کرے کہ میں ارادہ سفر کا رکھتا ہوں مجھے سفر ہوگا یا نہیں تو ایسے
سوال میں زائچہ وقت سوال کو دیکھیں۔ اگر چوتھے اور دسویں گھر میں پاپک گرہ پڑے ہوں
تو سفر ہوگا۔ کیونکہ چوتھا گھر مقام رہائیش سایل ہے۔ جب بد ستارہ اس میں ہوگا تو مکان سے
نکالے گا۔ اور دسویں گھر میں جو بد ستارہ ہے۔ اس کی پوری نظر چوتھے گھر پر پڑتی ہے۔
چونکہ پاپی گرہ کا کام تکلیف دیتا ہے۔ اس لیے وہ مقام رہائیش سے پرشن کنندہ کو اٹھائیگا
اگر چوتھے یا دسویں گھر میں لگنیش پڑا ہو یا چندرماں واقع ہو تو سفر ہوگا۔ اگر چوتھے گھر میں پاپی گرہ
منحوس ہو اور اس پر کسی شبھ گرہ کی درشٹی نہ ہو تو سفر میں جاکر بلا حصول مطلب واپس آجائے گا۔
اگر سورج یا بدھ یا شکر یا سنیچر چر راشی میں پڑے ہوں تو سفر ہوگا۔ اگر وکری ہوکر چر راشی میں
پڑے ہوں تو سفر نہیں ہوگا۔ اگر پرشن لگن استھر ہو اور برسپت اور سنیچر اس کو دیکھتا ہو تو سفر
نہیں ہوگا۔ اگر پرشن لگن چر ہو اور چندرماں و بدھ اور شکر اس کو دیکھتے ہو تو سفر ہوگا۔ اگر بدھ
یا شکر یا برسپت چر راشی میں پڑے ہوں تو سفر جلدی ہوگا۔ اگر وہ استھر راشی میں ہوں تو مسافر
جاکر واپس آجائے گا۔ لگن چر راشی کا ہو اور چندرماں بھی چر راشی میں پڑا ہو اور جلد چلنے والے
گرہ بدھ شکر ان کو دیکھتے ہوں تو سفر ہوگا۔ اگر وہ استھر راشی میں ہوں اور بدھ و شکر کی درشٹی
سے یکت نہ ہوں تو سفر نہیں ہوگا۔ لگن یا چندرماں سے دوسرے اور بارہویں گھر میں پاپی گرہ پڑے ہوں تو مسافر
راستہ سے واپس آجائیگا۔ اگر بدھ و برسپت اور شکر ان گھروں میں پڑے ہوں تو سفر نہیں ہوگا۔

۷۲ سفر ہوگا یا نہیں

لگنیش اور تیسرے و چوتھے اور نانویں گھر کے مالک ایک راشی میں پڑے ہوں یا ایک دوسرے کو بنظر دوستی دیکھتے ہوں تو سفر ضرور ہوگا۔ اگر طالع برج منقلب (چر لگن) ہو تو سفر جلدی ہی پیش آئے گا۔ اگر پرشن لگن استھر ہو تو سفر نہیں ہوگا۔ اگر برج ذوجسدین (دو سبھاؤ لگن) طالع ہو تو مسافر راستہ سے واپس آجائے گا۔ اگر لگنیش وکری ہو تو مسافر کو راستہ سے واپس آنا پڑے گا۔ اگر چندرماں گرہ وکری سے نظر تسدیس یا تثلیث رکھتا ہو تو سفر پیش نہیں آئے گا۔ اگر چوتھے اور دسویں گھر میں پاپی گرہ ہو تو سفر نہیں ہوگا۔ اگر شبھ گرہ ہو تو سفر پیش آئے گا۔ اگر لگنیش یا چندرماں نانویں گھر میں ہو یا نانویں گھر کے مالک سے متصل ہو یا اس گرہ سے اتصال کرتا ہو جو خانہ مذکور میں واقع ہو تو دلیل سفر اختیاری امر ہے۔ سفر اختیار کرے یا نہ کرے بااختیار مسافر ہے۔ اگر نانویں گھر کا مالک لگن ہو یا اس گرہ کو دیکھتا ہو جو نانویں گھر میں ہو یا جو گرہ کہ نانویں گھر میں ہو وہ لگنیش سے متصل ہو یا اس گرہ سے جو لگن میں ہو اتصال کرے تو سفر ضرور وقوع میں آئیگا اور سفر اس طرف سے منصور ہوگا جس طرف راشی نانویں گھر کی منسوب ہوگی۔ اگر پرشن لگن استھر ہو اور سنیچر و برسپت اس کو دیکھتے ہوں تو سفر نہیں ہوگا۔ اگر برج منقلب (چر راشی) طالع ہو اور چندرماں شکر و بدھ اس کو دیکھتے ہوں تو سفر پیش آئے گا۔ اگر پرشن لگن چر ہو اور چندرماں یا لگنیش بھی چر راشی میں ہوں تو سفر ہوگا۔ اگر پرشن لگن استھر ہو اور چندرماں یا لگنیش بھی استھر راشی کا ہو تو سفر نہیں ہوگا۔ اگر لگنیش اور مالک نانویں گھر کا مالک خانہ چہارم سے مقارن (قران) رکھتا ہو تو جانا نہیں ہوگا۔ اس مقام پر رہے گا جہاں پر مقیم ہے۔ اگر چوتھے گھر میں وہ گرہ ہو جو پرشن لگن کا مالک ہے۔ یا وہ اس کا خانہ اوچ یا خانہ دوست یا کسی اور صورت میں اس کو طالع میں حظ ہے تو سفر پیش نہیں آئے گا۔ چر لگن ہو اور شبھ گرہ کی درشٹی ہو یا لگن کا مالک دسویں گھر میں پڑا ہو یا چندرماں خانہ دہم میں واقع ہو تو سفر ضرور ہوگا۔ سورج سنیچر بدھ اور برسپت ان میں سے اگر ایک گرہ بھی چر راشی میں پڑا ہو اور کوئی ان میں سے وکری نہ ہو تو سفر جلد پیش آجائے گا

دوسبھاؤ لگن ہو اور دوسبھاؤ راشی میں چندرماں پڑا ہو تو سفر پیش آئے گا۔ چر لگن ہو اور چندرماں چر راشی میں پڑا ہو یا دونوں دوسبھاؤ راشی میں ہو کر چر راشی کے نوانشہ میں پڑے ہوں تو سفر ضرور ہو گا۔ اگر شبھ گرہ میکھ کرک برسچک اور مکر راشی میں پڑے ہوں تو سفر نہیں ہو گا۔ مین لگن ہو اور کوئی دکری گرہ اس میں بیٹھا ہو یا چندرماں مین راشی کے نوانشہ میں ہو تو سفر نہیں ہو گا۔ لگن چر ہو اور لگن کا مالک لگن میں یا دوسرے گھر میں ہمراہ پاپی گرہ کے پڑا ہو اور خانہ سویم میں سورج چندرماں اور منگل ہو تو سفر پیش آئے گا۔ دسویں گھر میں استھر راشی ہو اور کوئی ستارہ سعد اس میں واقع ہو یا خود مالک خانہ دہم اس میں بیٹھا ہو یا دیکھتا ہو تو شہر بیگانہ کو نہیں جائے گا۔ اگر خانہ ہفتم میں چر راشی ہو اور اس میں صاحب خانہ ہفتم زیر نگاہ ستارہ سعد مستقیم ہو تو سفر کرنیوالا گھر کو واپس آجائے گا۔ جس قدر دنوں میں ساتویں خانہ کا مالک تیسرے گھر میں آوے گا اتنے ہی دنوں میں سفر کرنیوالا گھر کو واپس آجانا چاہیئے۔

مسافر راستہ میں ٹھیرے گا یا نہیں

اگر یوگ سفر کا ہو جاوے تو پرشن کنڈلی (زائچہ سوال) میں دیکھیں۔ اگر دوسرے اور تیسرے گھر میں راس چوپایہ ہو اور اس میں شبھ گرہ بیٹھا ہو تو مسافر سواری چوپایہ پر جاوے گا۔ اگر اس کے برعکس ہو تو کسی اور صورت سے سفر کرے گا۔ اگر پرشن لگن چر ہو اور اس کو کوئی شبھ گرہ دیکھتا ہو یا اس میں پڑا ہو تو مسافر منزل بہ منزل برابر اپنے مقام مقصود پر چلا جائیگا۔ اگر پرشن لگن استھر ہو اور شبھ گرہ اس کو دیکھتا ہو یا اس میں پڑا ہو تو مسافر راستہ میں دو جگہ ٹھیرے گا۔ اگر پرشن لگن دوسبھاؤ ہو اور شبھ گرہ اس کو دیکھتا ہو یا اس میں پڑا ہو تو تین جگہ راستہ میں ٹھیرے گا۔ جتنے شبھ گرہ بلوان ہو کر لگن کو دیکھتے ہوں ان سے سہ چند مقامات پر راستہ میں مسافر قیام کرے گا۔ مثلاً چار گرہ دیکھتے ہیں ان کو سہ گنی کرنے سے بارہ ہوئے گویا بارہ جگہ پر مسافر کو ٹھیرنے کا اتفاق پیش آئے گا۔ لگن اور خانہ ہفتم اور خانہ چہارم میں پڑے ہوئے گرہ کے جس قدر انش گذر چکے ہوں اسی قدر جگہ پر راستہ میں مسافر قیام کریگا

اور لگن میں یا ہمراہ لگنیش کے جس قدر پاپی گرہ بیٹھے ہونگے اسی قدر دکھ اور کلیش مسافر پر گزریگا

سفر میں کیسی حالت گذرے گی!

پرشن کنڈلی میں چندرماں کو برسپت اور شکر بلوان ہو کر شبھ استھان سے دیکھتے ہوں اور کسی پاپی گرہ کی درشٹی نہ ہو تو مسافر سفر سے بسلامت واپس آجائے گا۔ اگر اس وقت سورج اور چندرماں پاپی گرہوں سے درشٹی یکت ہوں تو مسافر کا بہت عرصہ کے بعد واپس آنا ہوگا۔ اگر چندرماں اور سورج ایک دوسرے کو نہ دیکھتے ہوں اور نہ لگن پر درشٹی یکت ہوں تو مسافر کے لئے سفر عرصہ دراز اور موجب خطرہ جان ہے۔ اگر چندرماں اور سورج لگن کو نہ دیکھتے ہوں لیکن آپس میں ایک دوسرے سے درشٹی یکت ہوں تو سفر عرصہ دراز کا ہے۔ مگر خطرہ وغیرہ سے محفوظ ہے۔ اگر چندرماں بنظر دشمنی منگل سے اتصال کرتا ہو تو مسافر کو سفر میں رنج اور فساد کا خطرہ ہے۔ اگر نظر دوستی سے اتصال ہو تو سفر میں کوئی خطرہ اور نقصان نہیں ہے۔ اگر چندرماں لگن میں پڑا ہو تو مسافر کو راستہ میں بیماری اور کچھ تکلیف کا اندیشہ ہے۔ اگر چندرماں استھر راشی میں خاصکر برسچک راشی میں بیٹھا ہو تو راستہ میں کچھ تکلیف اور دقت پیش آوے گی۔ اگر چندرماں چوتھے گھر میں پڑا ہو تو سفر دراز اور مشکل پیش آوے گا۔ اگر لگن یا لگنیش یا نانویں گھر کا مالک بدتر حالت میں ہو تو مسافر کے لئے راستہ میں خطرہ کا اندیشہ ہے۔ اگر لگن میں پاپی گرہ ہو تو شروع سفر میں تکلیف پیش آوے گی۔ اگر چوتھے گھر میں پاپی گرہ ہو تو واپسی کے وقت تکلیف پہونچیگی۔ اگر ساتویں گھر میں پاپی گرہ ہو تو منزل مقصود پر پہونچنے کے وقت تکلیف پیش آویگی۔ اگر دسویں گھر میں پاپی گرہ پڑا ہو تو اس مقام پر جاکر تکلیف اٹھائے گا۔ جہاں اُسے جاکر کام کرنا ہے۔ اگر ساتویں گھر میں پاپی گرہ بحس درشٹی میں پڑا ہو تو راستہ میں مسافر کو سخت تکلیف ہووے گی۔ اگر دسویں گھر میں پاپی گرہ ہو اور نسبی نحس گرہ کی اس پر درشٹی بھی ہو تو راستہ میں مسافر کو کسی حاکم یا مدبر زور آور شخص سے تکلیف پہونچے گی۔

اگر سنیچر ساتویں گھر کا مالک ہو کر دسویں گھر میں ہو اور بارہویں گھر کا مالک اس کے ساتھ ہو تو مسافر کے لئے راستہ میں چوروں اور مخالفوں سے سخت تکلیف کا اندیشہ ہے۔ اگر چھٹے گھر کا مالک کسی پاپی گرہ کے ساتھ ہو اور کوئی شبھ گرہ اس کو دیکھتا نہ ہو تو مسافر کے لئے راستہ میں تکلیف ہوگی۔ اگر لگن میں شبھ گرہ پڑا ہو تو خطرہ سے بچاوے گا۔ اگر لگنیش یا چندرماں پاپی گرہ کے ساتھ ہو کر مذکر راشی میں پڑا ہو تو مسافر کو راستہ میں انسان سے خوف ہوگا۔ اگر وہ آبی راس میں ہوں تو پانی سے خوف ہوگا۔ اگر وہ چوپایہ کی راشی میں ہوں تو چوپایہ سے خوف ہوگا۔ اگر وہ خاکی راشی میں ہوں تو زمین اور اس کے تعلقات سے خوف ہوگا۔ اگر وہ سنگھ راس میں ہوں تو درندہ جانور سے خوف ہوگا۔ اگر وہ مین راشی میں ہوں تو آبی جانور سے خوف ہوگا۔ اگر چوتھے گھر میں کوئی پاپک گرہ پڑا ہو تو مسافر تکلیف پا کر واپس آ جائے گا۔ اگر چندرماں کے ساتھ منگل ہو یا چندرماں کو منگل دیکھتا ہو اور کسی شبھ گرہ کی درشٹی اس پر نہ ہو تو مسافر کے لئے راستہ میں کسی ہتھیار وغیرہ سے چوٹ کا اندیشہ ہے۔ اگر لگنیش اور سورج چھٹے یا ساتویں گھر میں ہوں یا ایک چھٹے میں اور دوسرا ساتویں گھر میں ہو یا دونوں پاپی گرہ کے درمیان میں ہوں یا است یا نیچ یا دشمن کے گھر میں پڑے ہوں یا دونوں آٹھویں گھر کے مالک کے ساتھ ہوں تو مسافر کے لئے موت کا اندیشہ ہے۔ آٹھویں گھر میں جس قدر مالک گرہ ہوں گے۔ اس قدر چوروں کا خطرہ مسافر کو راستہ میں ہوگا۔ اگر لگنیش اور دوسرے گھر کا مالک اور شکر اور برہسپت کمزور ہوں اور سورج و منگل آٹھویں پڑے ہوں تو مسافر کو راستہ میں چوروں سے خوف ہوگا۔ اگر چندرماں اور شکر دونوں بلوان ہو کر ساتویں گھر میں پڑے ہوں تو مسافر کو راستہ میں کسی عورت سے ملاقات ہوگی۔

سفر میں مسافر کی حالت

اگر دوسرے اور ساتویں اور بارہویں گھر میں پاپک گرہ پڑے ہوں اور لگن میں یا چھٹے آٹھویں گھر میں چندرماں ہو تو مسافر راستہ میں مبتلا بہ تکلیف ہوگا۔ اگر چندرماں کے ساتھ

کوئی پاپک گرہ پڑا ہو یا چندرماں پاپی گرہوں سے اتصال نظر دشمنی کرتا ہو یا پنج استھان میں
جمال ہو تو مسافر راستہ میں تکلیف پائے گا۔ اگر لگن میں سورج ہو اور شبھ گرہ بلوان ہو کر شبھ
استھانوں میں نہ ہوں تو مسافر راستہ میں مبتلا بہ مصیبت ہے۔ اگر ہر چار یوگ ہائے تذکرہ صدر میں
کوئی شخص سفر کرے گا تو ذائقۃ الموت ہو جائے گا۔ پرشن لگن سے دوسرے گھر میں منگل ہو تو مسافر
کو راستہ میں اسلحہ یا آگ یا دنگہ فساد سے خوف ہوگا۔ اگر دوسرے سینچر ہو تو چور سے خوف ہوگا۔ اگر
چوتھے اور پانچویں اور چھٹے اور ساتویں گھر میں سب پاپک گرہ پڑے ہوں تو مسافر کو راستہ
میں تکلیف عظیم ہوگی۔ اگر ساتویں آٹھویں اور نانویں اور دسویں گھر میں تمام پاپی گرہ ہوں
تو مسافر مبتلا بہ مصیبت ہوگا۔ اگر دسویں۔ گیارہویں اور بارہویں اور پہلے خانہ میں سب پاپک
گرہ پڑے ہوں تو مسافر کو راستہ میں تکلیف ہوگی۔ اگر لگن میں شکر ہو اور تیسرے یا چوتھے
گھر میں سورج اور بدھ ہوں اور گیارہویں گھر میں چندرماں منگل ہو اور پانچویں گھر
میں برسپت ہو تو مسافر اپنے مقام مقصود پر سب کام کر کے بخیریت اپنے گھر میں واپس آجائیگا۔
اگر چندرماں لگن میں ہو اور ساتویں منگل ہو اور نانویں سینچر ہو تو مسافر کے لیے راستہ میں تکلیف
کا اندیشہ ہے۔ اگر سینچر اور چندرماں لگن میں ہوں اور منگل دیکھتا ہو تو مسافر کے لیے راستہ میں
موت کا اندیشہ ہے۔ کیونکہ لگن جسم سے متعلق ہے اور چندرماں جان و روح ہے۔ اگر بوقت
سوال یا بروقت روانگی مسافر منگل اور سینچر آٹھویں پڑے ہوں اور لگن میں سورج ہو تو
مسافر راستہ میں نشانہ موت ہوگا۔ اگر سورج اور چندرماں دونوں تیسرے۔ آٹھویں یا
گیارہویں گھر میں پڑے ہوں تو مسافر راستہ میں مر جائے گا۔ اگر چندرماں۔ بدھ اور منگل
ساتویں پڑے ہوں تو مسافر کے لیے زندگی اور جان کا راستہ میں خطرہ ہے۔ اگر لگن میں
شکر اور منگل ہوں تو مسافر کو دشمن سے اندیشہ ہے۔ اگر لگن میں منگل اور بدھ پڑے ہوں
اور چھٹے گھر میں چندرماں اور شکر ہو اور آٹھویں سورج ہو تو مسافر کو دشمن سے خوف
ہوگا۔ اگر کوئی شبھ گرہ ان کو دیکھتا ہو تو کوئی دوست مدد دے کر بچا لیوے گا۔ اگر چندرماں

اور منگل لگن میں ہوں اور سنیچر دیکھتا ہو تو مسافر کو راستہ میں تکلیف اور نقصان پہنچیگا۔ اگر شبھ گرہ پہلے دوسرے اور پانچویں اور ساتویں اور دسویں گھر میں پڑے ہوں تو مسافر کو راستہ میں آرام ملے گا۔ چندرماں اور سورج اشٹم ہوں اور سنیچر کو دیکھتے ہوں تو مسافر کو راستہ میں شتر کا خوف ہوگا۔ اشٹم شکر بدھ ہوں تو سکھ ملے گا۔ منگل شنی پاپ یکت یا ورشٹ اشٹم ہوں تو مسافر کو مارگ میں خوف ہوگا۔ نانویں گھر میں سنیچر پاپ گرہ یکت یا درشٹ ہو تو مسافر کو راستہ میں تکلیف ہوگی۔ اشٹم ہو تو مر جائیگا۔ ساتویں گھر کا مالک پاپ گرہ کے بیچ میں ہو تو مسافر کو راستہ میں کوئی روک ہوئے گا۔ یا شنا کسی مصیبت میں ہو جائیگا۔ اگر گیارہویں اور بارہویں پاپ گرہ پڑے ہوں تو مسافر کو راستہ میں کچھ تکلیف پہنچیگی۔ اگر چھٹے گھر پاپ گرہ پڑا ہو اور دوسرے گھر پاپ گرہ دیکھتا ہو اور کوئی شبھ گرہ اس کو درشٹی یکت نہ ہو تو مسافر کے لیئے راستہ میں زندگی کا خطرہ ہے۔

سفر کرنے سے فائدہ ہوگا یا نہیں

ساتویں گھر میں شبھ گرہ ہو یا جس گرہ سے چندرماں انتقال کرنے والا ہو وہ ساتویں گھر میں ہو تو مسافر مقام مقصود پر فائدہ اٹھائے گا۔ جہاں اس کو جانا ہے۔ اگر لگن میں شبھ گرہ ہو اور ساتویں گھر میں پاپ گرہ ہو تو بمقابلہ اس مقام کے جہاں جانا چاہتا ہے سفر کے لیئے وہی مقام مفید اور اچھا ہے۔ جہاں پر وہ مقیم ہے۔ برشن لگن یا سفر لگن میں چندرماں کو برہسپت اور شکر بلوان ہو کر شبھ استھان سے دیکھتے ہوں اور کسی پاپ گرہ کی درشٹی نہ ہو تو مسافر سفر سے بسلامت واپس آجائیگا۔ اگر چندرماں دوسرے تیسرے چھٹے ساتویں اور دسویں یا گیارہویں گھر میں پڑا ہو اور برہسپت اس کو دیکھتا ہو تو مسافر کا مطلب انجام ہو جائے گا۔ اگر لگن میں شکر ہو اور تیسرے یا چوتھے گھر میں سورج اور بدھ ہو اور گیارہویں گھر میں چندرماں سنگی اور تیسرے ہوں اور پانچویں گھر میں برہسپت ہو تو مسافر کام مقام مقصود پر انجام کر کے بخیریت اپنے گھر میں واپس آجائیگا۔ اگر لگن میں برہسپت اور چھٹے گھر میں سورج ہو اور دسویں گھر میں چندرماں پڑا ہو تو مسافر کام اپنا انجام کر کے بخیریت اپنے گھر واپس آجائے گا۔ اگر لگن میں برہسپت اور چھٹے گھر

میں شکر ہو اور آٹھویں گھر میں سورج پڑا ہو تو بھی دلیل ہے کہ مسافر بخیریت و بخوشی واپس آ جاوے گا اگر منگل اور سنیچر دسویں گھر میں ہوں اور لگن میں برسپت ہو تو مسافر اپنا کام انجام کر کے بخوشی اپنے گھر میں واپس آوے گا۔ اگر چوتھے گھر میں شبھ گرہ ہوگا تو کام مسافر کسی غیر کی امداد سے انجام پاویگا۔ اگر ساتویں گھر میں شبھ گرہ ہو تو بجائے اس مقام کے جہاں جاتا ہے کسی اور مقام سے کام انجام پاویگا اگر دسویں گھر میں شبھ گرہ ہو تو جہاں جانا چاہتا ہے وہاں سے مقصد اس کا پورا ہو جائے گا۔ اگر دوسرے گھر کا مالک پہلے یا تیسرے یا دسویں گھر میں ہو تو مسافر کا جانا جلدی نہیں ہوگا۔ اگر جائیگا تو واپس آجائیگا۔ اگر چوتھے گھر میں پاپی گرہ (منحوس ستارہ) ہو تو مسافر تکلیف پا کر بلا مطلب واپس آجائیگا۔ اگر بدھ یا شکر یا برسپت استھر راشی میں ہوں یا لگن میں یا چندرماں سے دوسرے اور بارہویں گھر میں پاپی گرہ پڑے ہوں تو مسافر راستہ سے واپس آجائیگا۔ اگر خانہ چہارم میں ستارہ سعد واقع ہو تو مسافر کی مراد حاصل ہوگی۔ اگر ستارہ منحوس ہو تو مراد حاصل نہیں ہوگی۔ پرشن لگن چر ہو تو کام جلدی ہو جائے گا۔ استھر سے توقف اور دو سبھاؤ لگن سے تردد کرنے پر عاقبت انجام کام سے متصور ہوگی۔ لگن یا لگنیش سے نانویں اور بارہویں گھر میں جس قدر پاپ گرہ ہوں گے اتنے ہی اپدرو سفر میں ہوویں گے اور لگن یا لگنیش سے جس قدر شبھ گرہ نانویں ہوویں گے اتنے ہی استھان میں مسافر کو ہرش ہووے گا۔

فلاں شہر کا سفر نیک ہے یا نہیں

اگر خانہ ہفتم میں ستارہ سعد واقع ہو یا جس ستارہ سے کہ چندرماں متصل ہونے والا ہو وہ ہفتم میں ہو تو دلیل ہے کہ حال مسافر کا اس شہر میں بہتر ہوگا بہ نسبت اس جگہ کے جہاں مستقیم ہے اگر طالع میں ستارہ سعد واقع ہوا اور ہفتم میں نحس ہو تو مسافر کے لیئے وہی مقام بہتر ہے جہاں پر وہ مستقیم ہے پرشن لگن اور ساتویں اور خانہ ششم میں ستارہ نحس واقع ہوں تو مسافر جس کام کیلیئے جہاں سفر کرنا چاہتا ہے اس میں اس کو فائدہ نہیں ہوگا۔ اگر نومیش (مالک خانہ نہم) کا لگن سے اتصال ہو اور پاپ یکت و درخفا ہو تو مسافر کو سفر کرنے سے کشٹ اور نقصان پہنچیگا۔ اگر سہم میں پاپ گرہ ہو تو جس کار کے لیئے

سفر کرتا ہے اس میں وگھن ہوگا۔ اگر دسم میں پاپی گرہ ہو تو راج یوگ سے اور اپنے خاندان سے کچھ وگھن ہو جائیگا۔ نومیش لگن میں لگنیش دمالک خانہ لگن ہے متصل ہو یا دہنیش دوہن بھاؤ کا سوامی، وکری حالت میں ہو کر پڑا ہو تو مسافر کو ایک جگہ سفر میں قیام نہیں ہوگا۔ ہمیشہ نقل و حرکت میں چلتا پھرتا رہے گا۔ اگر دہنیش ہتیر سے یا نانویں گھر میں پڑا ہو تو کاریہ کر کے مسافر جلد گھر واپس آجائیگا۔ چندرماں کے دونوں طرف اگر گرہ پڑے ہوں تو سفر نہیں ہوگا۔ اگر یہ یوگ شبھ گرہوں سے یکت ہو تو شبھ کارج میں دیری ہوگی۔ اگر پاپی گرہوں سے بد صفت ہو تو چور وغیرہ کے ذریعہ دہن کا نقصان ہو جائیگا۔

سفر فائدہ مند ہوگا یا نہیں

(۱) جس روز سفر کرنے کا ارادہ ہو اس روز کا دن اور نچھتر اور تتھی جنتری رائج الوقت سے دیکھ لو۔ دن کو اتوار سے شمار کر کے ۳ سے ضرب دیکر ۸ پر تقسیم کر دو۔ اور اس روز کی جو تتھی ہو اس کو یکم سے شمار کر کے ۵ سے ضرب دیکر ۹ پر تقسیم کر دو اگر تینوں کی تقسیم سے باقی میں کوئی عدد بچے تو پرشن کرنیوالے کو سفر سے لابھ اور کامیابی ہوگی۔ جس کاریہ کے لیئے جانے کا ارادہ کرتا ہے وہ کام بخیر و خوبی سر انجام ہو جائیگا اگر یوم کی تقسیم میں کچھ باقی نہ بچے تو سفر میں تکلیف اور دہشت ہوگی۔ اگر تتھی کی تقسیم سے صفر باقی رہ جاوے تو مسافر کے لیئے سفر کرنا خطرہ موت ہے اس یوگ میں جانے سے سخت تکلیف اور نقصان اٹھانے لگا۔ اگر تینوں جگہ ہی تقسیم سے باقی صفر بچتا رہے تو پرشن کنندہ کو منع کرو کہ ایسے دن میں سفر ہرگز نہ کرے۔ ورنہ سخت تکلیف اور پریشانی حاصل ہوگی۔

کس جانب کے سفر سے لابھ ہوگا

پرشن لگن چر ہو اور اس میں سورج سنیچر و بدھ کوئی گرہ بیٹھا ہو تو پرشن کرنے والے کو سفر پیش آئے گا اور پورب کی جانب سفر اس کو لابھ دایک ہوگا۔ اگر سنیچر و بدھ ہا شنکر وکری ہو کر پڑا ہو تو آمد و رفت مسدود ہوگی۔ اگر پرشن لگن چر ہو اور شبھ گرہ اس میں پڑے ہوں یا شبھ گرہوں کی درشٹی ہو۔ یا گیارہویں گھر میں چندرماں بلی ہو کر پڑا ہو اور کیندر یا ترکون استھان میں ستارہ سعد واقع ہوں تو اس یوگ میں جس راشی میں چندرماں ہوگا اس راشی کے چندرماں سے ورشا

سفر منسوب ہوگی۔ پس بروقت پرشن جس راشی میں چندر ماں بلوان ہوکر پڑا ہو اس راشی کے بموجب
پرشن کنندہ کو کہہ دینا چاہیئے کہ تجھے فلاں سمت میں سفر کرنے سے لابھ ہوگا۔ اگر چندر ماں بلوان نہ ہو
اور لگن میں کوئی گرہ بلوان ہوکر پڑا ہو تو پورب کی طرف سفر کرنے سے لابھ ہوگا۔ اگر چوتھے ہو تو اُتر کی طرف
ساتویں ہو تو پچھم کی طرف اور اگر دسویں ہو تو دکن کی طرف سفر کرنے سے فائدہ رہے گا۔

مسافر کس حالت میں موجود ہے

اگر کوئی شخص سوال کرے کہ فلاں شخص کی خبر معلوم نہیں ہے اور وہ اس وقت کس حالت میں
مقیم ہے پس ایسے سوال کے دریافت کرنے پر پرشن کنڈلی کو دیکھیں اگر صاحب خانہ ہفتم ہمراہ مریخ
کے قوی الحال ہو تو مسافر بخوشی اور خرمی سے مقیم ہے اور ایک عورت اس وقت اس کے ساتھ
پائی جاتی ہے اگر ہمراہ مشتری کے واقع ہو تو مسافر اس وقت ایک اچھے کام پر ملازم ہے اور ارادہ واسطے
جائے متبرک اور زیارت وغیرہ کا رکھتا ہے۔ اگر مالک خانہ ہفتم ہمراہ زہرہ کے ہو تو مسافر اس
وقت عیش و آرام میں مقیم ہے اور کسی زن فاحشہ کے ساتھ دوستی اور محبت بھی رکھتا ہے اگر ہمراہ
عطارد کے پڑا ہو تو مسافر اہل قلم اور ہنر مند بزرگ لوگوں کے تعلق میں قیام رکھتا ہے اور کوئی
غلام بھی اس وقت اس کے ہمراہ پایا جاتا ہے۔ اگر صاحب خانہ ہفتم منحوس ہو یا طالع سے ساقط
ہو تو مسافر اس وقت مریض حالت میں پریشان ہے اور حال اس کا بد ہے اگر صاحب طالع و
صاحب خانہ ہفتم دونوں خانہ ششم یا ہشتم یا دوازدہم میں پڑے ہوں تو مسافر کا طالع نہیں ہے
اس وقت موت کے منہ میں پایا جاتا ہے۔ کیندر یا ترکون میں پاپ گرہ نشفا پاپ راشی میں
پاپ درشٹی ہو تو مسافر زخم کھا گیا ہے۔ لگنیش اور چندر ماں چھٹے گھر میں ہوں یا چوتھے
و آٹھویں گھر میں اپنی نیچ راشی میں ہوکر است گت ہوں اور نیز اسٹمیش سے اتصالی اور پاپ
یُکت بھی ہوں تو مسافر وہ پہنچ گیا ہے اور حال اس کا بد ہے ہرج بھی قائم نہیں ہے۔
اگر صاحب طالع و صاحب خانہ ہفتم دونوں مقابلہ یا تربیع آفتاب سے ہوں تو مسافر کو بادشاہ
یا حاکم کی طرف سے غم و الم پہنچا ہے اگر مقابلہ یا تربیع زحل ہوں تو مسافر اس وقت بیمار پریشان

حالت میں ہے۔ اگر مقابلہ یا تربیع مریخ ہوں تو مسافر کو زخم ہتھیار سے یا پانی یا آگ سے کسی آدمی کمینہ سے آزار پہنچا ہے۔ اگر طالع میں یا ساتویں یا آٹھویں گھر میں زحل یا مریخ یا راس یا ذنب ہو تو مسافر کسی اور شخص کے ساتھ کسی علت میں قید ہو گیا ہے۔ اگر تینوں گھروں میں ستارے منحوس ہوں تو مسافر مر گیا ہے۔ یا کسی نے مار دیا ہے۔ بشرطیکہ ستارہ مذکور ضعیف اور بد حال ہوں اور کسی شبھ گرہ کی درشٹی سے یکت نہ ہوں۔ اگر قوی حال ہوں یا شبھ گرہ بلوان ہوں تو مسافر کسی مصیبت اور خطرہ عظیم میں مبتلا تھا۔ مگر اب اس نے رہائی پائی ہے اور حال اس کا اب بہتر ہو جائیگا۔ لگن سے چوتھے گھر میں چندرماں کسی گرہ سے اتصال کرے اور شبھ گرہ اس کو درشٹی یکت نہ ہوں تو مسافر کا حال بد ہوتا ہے۔ برج اس کا قائم نہیں ہوتا ہے۔ شبھ گرہ چھٹے آٹھویں یا بارہویں گھر میں نربل ہوں اور شبھ گرہوں سے درشٹ اور پاپ گرہوں سے یکت ہوں اور سورج چندرماں بھی پاپ یکت ہوں تو مسافر کا طالع ہو [illegible]

مسافر کب آئے گا

سورج شبھ گرہوں کے ساتھ خانہ کیندر میں واقع ہو تو مسافر جلدی واپس آ جائیگا اگر اشبھ گرہوں کے ساتھ پڑا ہو تو دیر سے واپس آئیگا۔ اگر بروقت سوال کے کل گرہ استھر راشی میں پڑے ہوں تو مسافر کا ارادہ آنے کا ہرگز نہیں ہے۔ اگر سب گرہ دو سبھاو راشی میں واقع ہوں تو مسافر روانہ ہو کر راستہ سے واپس ہو جائیگا۔ اگر ستارہ خانہ ہفتم کا رجعت و وکری حالت میں ہو۔ تو مسافر راستہ سے پھر واپس چلا گیا ہے۔ اگر تیسرے اور دسویں گھر میں شبھ گرہ بلوان ہو کر پڑے ہوں تو مسافر ارادہ سفر کا رکھتا ہے۔ اگر نحس ہوں تو اس نے ارادہ سفر کو ترک کر دیا ہے۔ اگر ساتویں گھر کا مالک نانویں گھر میں ہو یا نانویں گھر کا مالک ساتویں پڑا ہو یا مالک خانہ ہفتم نمبر ے ہو تو مسافر سفر کے بارے میں متردد ہے۔ اگر بروقت سوال طالع برج منقلب ہو یا لگنیش برج منقلب میں ہو یا مالک خانہ ہفتم برج منقلب میں پڑا ہو تو مسافر روانہ ہو چکا ہے۔ اگر چندرماں ساتویں گھر میں ہو تو مسافر راستہ میں ہے جب قدر فاصلہ

راشی کا چندرماں نے طے کیا ہے اسی قدر فاصلہ سفر مسافر طے کر چکا ہے۔ اور اپنے گھر میں آنے والا ہے۔ اگر دوسرے اور تیسرے اور پانچویں گھر میں شبھ گرہ پڑتے ہوں تو مسافر اپنے دیس میں آ گیا ہے۔ اگر برسپت و شکر دوسرے تیسرے اور پانچویں گھر میں ہوں تو مسافر اسی دن گھر آ جائیگا جس روز اس نے دریافت کیا ہے۔

۳۲ مسافر کب آئیگا

لگنیش اشٹم و دوہن استھان میں ہو کر دسم میں کسی گرہ سے متصل ہو تو مسافر راستہ میں سفر کر رہا ہے۔ اگر کیندر میں ہو کر دسمیش سے انفصال یکیت ہو تو دلیل ہے کہ مسافر جلد آ جائیگا۔ لگنیش لگن کو درشٹی سے رہت ہو تو مسافر نہیں آئیگا تیسرے گھر کا سوامی تیسرے یا نانویں استھان میں ہو کر لگن میں کسی گرہ سے متصل ہو تو مسافر راستہ میں جاننا چاہیئے۔ چندرماں یا بلوان شکر چوتھے گھر میں لگن سے پڑا ہو تو پردیس میں گیا ہوا مسافر اپنے گھر میں آیا چاہتا ہے۔ پرشن لگن سے تیسرے گھر میں کوئی شبھ گرہ جس وقت اور جس دن آنے والا ہو اسی دن اور اسی وقت میں مسافر اپنے گھر میں آ جائیگا۔ اگر پرشن لگن چر ہو یا چر راشی کے نوانشہ میں شبھ گرہ واقع ہوں یا چندرماں بدھ و شکر جلد چلنے والے گرہ لگن کو دیکھتے ہوں تو مسافر آنا چاہتا ہے۔ اگر لگن اور چندرماں چر راشی میں ہوں اور بدھ اور شکر ان کو دیکھتے ہوں تو مسافر جلد چلے گا۔ اگر پرشن لگن استھر ہو اور برسپت و سنیچر اس کو دیکھتے ہوں تو مسافر نہیں آئیگا۔ لگنیش وکری ہو اور لگن کو درشٹی سے یکیت ہو یا چندرماں وکری گرہ سے انفصال کرتا ہو تو مسافر جلدی آ جائیگا۔ اگر لگنیش بارہویں گھر میں چندرماں سے متصل ہو یا لگن سے تیسرے یا پانچویں شبھ گرہ پڑے ہوں تو مسافر جلدی آ جائیگا۔ شبھ گرہ چھٹے یا ساتویں گھر میں ہو یا برسپت کیندر میں پڑا ہو یا شکر بدھ میں سے کوئی گرہ ترکون میں واقع ہو تو مسافر جلدی آ جائیگا۔ اگر پاپ گرہ تیسرے ہوں تو مسافر ایک جگہ سے دوسری جگہ پر چلا گیا ہے۔ اگر سب پاپ گرہ کیندر میں ہوں تو چوروں سے لوٹا گیا ہے۔ پرشن لگن سے دوسرے، تیسرے یا چوتھے گھر سے دوسرے و تیسرے استھان میں شبھ گرہ پڑے ہوں تو مسافر جلدی آ جائیگا۔ اگر سورج سنیچر۔ بدھ اور شکر میں سے کوئی گرہ بھی چر راشی میں پڑا ہو تو مسافر کے جلدی واپس آ جانے

گی دلیل ہے۔ اگران میں سے کوئی گرہ وکری ہو کر پڑا ہو تو سفر کرنے والا جلدی واپس نہیں آویگا۔ گیند انتقان سے دوسرے۔ پانچویں اور گیارہویں گھر میں جب کوئی پاپی یا شبھ گرہ آنے والا ہو تو تب پردیس کے جانیوالے کا سفر سے واپس آنا خیال کرنا چاہیے۔ مسافر کی حالت راستہ میں وہ منصور ہوگی جو سفر کرنے والے کی حالت راستہ میں بیان کی گئی ہے۔

مسافر کتنے دنوں میں آئے گا

منگل جس راشی میں زائچہ وقت سوال کے اندر پڑا ہوا اس راشی سے جب دوسری راشی میں جائیگا اور بجائے منگل کے اس راشی میں جب شبھ گرہ پہنچے گا اس وقت مسافر آئیگا۔ لگن میں یا لگن سے نزدیک جس گھر میں کوئی گرہ پڑا ہو اس گھر کو بارہ گنا کرے حاصل ضرب اس کے دن ہونگے مثلاً لگن سے تیسرے خانہ میں کوئی گرہ پڑا ہے تو عدد ۳ کو ۱۲ عدد سے ضرب دیا تو ۳۶ حاصل ہوئے گویا ۳۶ دن کے اندر مسافر آئیگا۔ پس اگر وہ گرہ وکری ہو تو مسافر آکر پھر چلا جائے گا۔ اگر مارگی ہو تو واپس آجائے گا۔ پرشن کنڈلی میں جو گرہ لگن سے جس خانہ میں سب سے بلوان ہوگا اس قدر مہینوں میں مسافر آئیگا۔ مثلاً لگن سے چوتھے خانہ میں کوئی گرہ سب گرہوں سے بلوان ہو تو مسافر چوتھے مہینہ میں آویگا۔ اگر یہ بلوان گرہ اس گھر میں چر راس کے نوانشہ میں ہے تو اسی تعداد کے اندر مسافر چوتھے مہینہ میں آویگا۔ اگر یہ بلوان گرہ اس گھر میں استھر نوانشہ میں ہے تو مسافر دگنی تعداد آٹھویں مہینہ میں آویگا۔ اگر یہ بلوان گرہ اس گھر میں دوسبھاو نوانشہ میں ہے تو تگنی تعداد میں مسافر بارہ مہینہ کو آویگا۔ ساتویں گھر کا مالک جو مسافر ہے جس دن وکری ہوگا اسی دن مسافر روانہ ہو جائیگا اگر ساتویں گھر کا مالک دو پاپک گرہ کے بیچ میں ہو یا پاپک گرہ کے ساتھ ہو تو مسافر پھر اتنی مدت میں نہیں آسکے گا۔ لگن میں جو ستارہ واقع ہو وہ ستارہ جب چوتھے گھر میں آئیگا اس وقت مسافر اپنے گھر میں واپس پہنچے گا۔ اگر صاحب خانہ ہفتم بطی السیر ہو تو جس وقت قمر طالع (لگن) میں یا چوتھے گھر میں آویگا اس وقت مسافر اپنے گھر میں آجائیگا۔ اگر طالع برج منقلب میں ہو تو درجہ نوانشہ صاحب طالع کا جب چوتھے گھر میں آویگا تو مسافر گھر کے نزدیک آجائیگا۔ اگر سفر دور ہو تو جس وقت قمر

طالع میں داخل ہوگا اس وقت مسافر اپنے گھر میں آجائیگا۔ اگر طالع لگن برج ثابت میں ہو اور ساتواں خانہ برج منقلب ہو تو مسافر جلدی آجائیگا۔ جب ستارہ ساتویں گھر کا طالع لگن میں یا چوتھے گھر میں آویگا اس وقت مسافر اپنے گھر میں آجائیگا۔ پرشن لگن میں یا پرشن لگن کے نزدیک کی جس راشی میں جو گرہ پڑا ہو اس راشی کو بارہ پر تقسیم کرے۔ جو باقی رہے اس قدر دنوں کے بعد مسافر آبیگا اور جس راشی کو تقسیم کرنا ہے اس راشی کا گرہ اگر وکری ہو تو مسافر جلدی واپس نہیں آویگا۔

عہ مسافر کتنے دنوں میں آئیگا

مسافر کے نام کے حروف اور جس دن اس سوال کے لیے دریافت کیا گیا ہے اس روز کی تتھ وار پہر اور نکھشتر کو جمع کرے۔ خواہ کرتکا نکھشتر سے دن سوال کے نکھشتر تک شمار کرے۔ دن کی گھڑی و پل کو ۴ پر تقسیم کردو خارج قسمت گھڑیاں و پل ایک پہر کی ہوں گی۔ جس قدر مجموعہ شمار ہو اس کو سات پر تقسیم کرے۔ ایک بچے تو مسافر اسی جگہ مقیم ہے ۲ بچیں تو راستے میں ۳ بچیں تو نصف راہ میں ۴ بچیں تو گاؤں میں آگیا ہے۔ ۵ بچیں تو راستہ سے واپس چلا گیا ہے۔ ۶ بچیں تو بیماری میں پریشان ہے اگر برابر تقسیم ہو جائے تو خطرہ عظیم میں مبتلا ہو گیا ہے۔ (۲) تتھ وار نکھشتر اور یوگ اور پرشن لگن کی تعداد شدہ کو جمع کرکے مجموعہ شمار کو ۳ میں ضرب دیدو۔ حاصل ضرب میں ۶ عدد قاعدہ کے اور شامل کر دو اور پھر کل مجموعہ کو ۹ پر تقسیم کردو اگر ایک بچے تو پندرہ دن ۲ بچیں تو ایک ماہ ۳ بچیں تو اسی دن ۴ بچیں تو ایک ہفتہ ۵ بچیں تو رات تک چھ بچیں تو آگیا ہے۔ ۷ بچیں تو سال تک ۸ بچیں تو امید نہیں۔ اگر برابر تقسیم ہو جائے تو جلدی آجائے گا۔

(۳) پرشن کنندہ سے کسی وار کا نام کہلانا چاہیئے۔ اگر بدھوار یا سوموار کا نام لیوے تو مسافر راستہ میں ہے۔ اگر ویروار یا شکروار کا نام لیوے تو مسافر نزدیک آگیا ہے۔ اگر منگلوار یا اتوار کا نام لیوے تو مسافر دور ہے۔ اگر سنیچروار کا نام لیوے تو مسافر تکلیف میں مبتلا ہے۔ اس لیئے آنے میں دیری کریگا (۴) تتھ وار۔ پہر اور نکھشتر اور وقت کو شمار کرکے کل مجموعہ شمار کو ۸ پر تقسیم کردو۔ اگر باقی ایک رہے یا ۳ رہیں تو سورج اور منگل کی دشا ہے۔ مسافر کہیں دور چلا گیا ہے۔ ۲ اور ۵ رہیں تو بر ہسپتی اور چندرما

کا وقت ہے۔ مسافر راستہ میں ہے۔ اگر ۴ یا ۸ باقی رہیں تو بدھ اور شکر سمجھیں مسافر نزدیک آگیا ہے اگر ۲ یا ۸ باقی رہیں تو سینچر کی دشا ہے۔ مسافر جلدی نہیں آوے گا۔

سوالات متعلق غائب

لگن اور لگنیش و چندر ماں اور مالک خانہ قیام چندر ماں اور مالک ساعت اور وہ ستارہ جو سے چندر ماں اتصال کرتا ہو اور مالک خانہ مقصد یعنی جس سے غائب منسوب ہو دلائل غائب پر حاوی و مقصود ہیں۔ پس اگر غائب فرزند ہو تو خانہ پنجم اور اس کے مالک و چندر ماں سے حالات پر غور کرے۔ اگر غلام ہو تو خانہ چھٹا اور اس کا مالک و چندر ماں۔ اگر عورت ہو تو خانہ ہفتم اگر دوست ہو تو خانہ یازدہم۔ اگر دشمن ہو تو خانہ ۶ اور ۱۲ سے حالات پر غور و بچار کیا جائیگا۔

غائب آئے گا یا نہیں

اگر لگنیش چر راشی میں ہو تو غائب آئیگا۔ اگر استھر راشی میں ہو تو نہیں آئیگا۔ اگر لگنیش لگن کو دیکھتا ہو تو غائب واپس آجائیگا۔ اگر چندر ماں منگل سے منصرف ہو تو غائب جلدی آئے گا۔ اگر چندر ماں سینچر سے منصرف ہو تو غائب دیر بعد آئیگا۔ اگر لگنیش یا چندر ماں ستارہ مستقیم دمائگی گرہ سے منصرف ہو کر کوکب راجع دوگری اگرہ سے متصل ہو یا وگری سے منصرف ہو کر مارگی گرہ سے متصل ہو تو غائب جلدی آجائیگا۔ اگر لگنیش یا چندر ماں تیسرے یا نانویں گھر میں ہوں اور یا لگن خانہ سوم و نہم کو دیکھتے ہوں تو غائب راستہ میں آتا ہے۔ اگر نانویں گھر میں چھٹے یا ساتویں یا دسویں یا بارہویں گھر کا مالک ہو تو غائب راستہ میں توقف کریگا اور اس کا آنا ابھی بعید از توقع ہے۔ اگر نانویں گھر میں بارہویں گھر کا مالک ہو تو غائب چوروں اور مخالفوں کے ہاتھ سے حیران اور پریشان ہو گیا ہے۔ اگر نانویں گھر میں ساتویں گھر کا مالک ہو تو توقف غائب بسبب کام مشترکی یا تجارت یا مقابلہ دشمن یا کسی عورت کے سبب سے روکا گیا ہے۔ اگر نانویں گھر میں دسویں گھر کا مالک ہو تو بسبب کسی شغل و عمل یا روزگار کی وجہ سے یا بسبب کسی سرکاری حاکم روکا گیا ہے اگر نانویں گھر میں چوتھے گھر کا مالک ہو تو غائب کسی زمین و عمارت وغیرہ کے کام میں مصروف

ہے۔ اگر آٹھویں گھر کا مالک نانویں گھر میں ہو یا اس کو دیکھتا ہو تو غائب مرگیا ہے۔ پس اگر دلیل غائب یعنی لگنیش یا چندرماں طالع سے ساقط ہوں یا ہبوط میں تحت الشعاع میں ہوں تو غائب بیمار ہے اور حال اس کا بد ہے اور اگر قمر منحوس نہ ہو تو غائب تندرست ہے۔ اگر دلیل غائب لگنیش یا چندرماں ضعیف تر ہو اور صاحب خانہ ہشتم اس کو ناظر ہو اور چندرماں نحس حالت میں ہو تو غائب مرگیا ہے۔

غائب زندہ ہے یا مرچکا ہے

اگر صاحب طالع یا مالک ساعت لگن یا دسویں گھر میں ہو اور چندرماں شبھ گرہ سے منفصل ہو اور لگنیش شبھ گرہ کے ساتھ ہو یا شبھ گرہ کی درشٹی میں ہو تو غائب زندہ اور صحیح وسلامت ہے۔ اگر لگنیش و مالک ساعت خانہ ہشتم یا چہارم میں ہو اور چندرماں پاپی اور بدحال گرہ سے منفصل ہو تو غائب زندہ نہیں ہے۔ اگر چندرماں لگنیش یا مالک خانہ دہم سے اتصال کرتا ہو یا ان گرہوں سے جو لگن یا خانہ دہم میں واقع ہوں تو غائب اچھی حالت میں ہے۔ اگر چندرماں مالک خانہ ہشتم سے منفصل ہو یا اس گرہ سے جو آٹھویں گھر میں ہو تو غائب کسی مصیبت میں مبتلا ہے۔ اگر لگنیش آٹھویں گھر میں ہو یا مالک خانہ ہشتم لگن میں ہو تو حال غائب کا بد ہے اگر صاحب طالع خانہ ہشتم یا چہارم میں ہو اور چندرماں منحوس ہو تو حال غائب خالی از خوف نہیں ہے۔ اگر لگنیش آٹھویں یا چوتھے گھر میں منحوس ہو یا احتراق یا ہبوط یا رجعت میں ہو تو غائب مرچکا ہے۔ اگر لگنیش بارہویں گھر میں منحوس اور محصور بین النحسین ہو تو غائب قید میں مبتلا ہے

غائب کس سبب سے مرگیا ہے

اگر لگنیش اور چندرماں است ہو تو موت اس کی گرمی اور درد اندرونی و خلل و درد معدہ سے ہوئی ہے۔ اگر دلیل غائب یعنی صاحب طالع یا قمر منحوس ہو اور سنیچر اس کے ساتھ ہو اور مثلثہ آتشی میں سنیچر ہو تو غائب بلندی سے گر کر مرگیا ہے۔ اگر سنیچر مثلثہ خاکی در برکھ کنیا مکر میں ہو تو مرض سودا سے مرگیا ہے۔ اگر مثلثہ بادی دمتھن تلا کنبھ میں ہو یا وسط السماء

خانہ دہم میں پڑا ہو تو بلندی سے گر پڑا ہے۔ اگر سینچر مثلثہ آبی (کرک۔ برچھک۔ مین) میں ہو تو پانی میں غرق ہو کر مرگیا ہے۔ اگر دلیل غائب منحوس ہو ساتھ مریخ کے اور مریخ مثلثہ آتشی میں ہو تو غائب بسبب صفرا و گرمی کے یا جنگ و جدل میں مارا گیا ہے۔ اگر منگل مثلثہ خاکی میں ہو تو بلندی سے گر کر مرگیا ہے۔ اگر مثلثہ بادی میں ہو تو صرع و یرقان یا تلوار (اسلحہ آہنی) سے مرگیا ہے۔ اگر منگل مثلثہ آبی میں ہو تو باعث موت پانی میں ہوئی ہے۔ یا جانوران بحری نے نگلا گیا ہے۔ اگر بروقت سوال کے صاحب طالع محترق (یعنی دلگیش است) ہو اور چندرماں منگل کے ساتھ ہو تو غائب صدمہ آتش سے مرگیا ہے یا اس کو کسی ہتھیار سے مارا گیا ہے۔

غائب کب آئے گا

جب دلائل مذکورہ سے یوگ غائب کا ہو جاوے تو اس وقت اس روز کی تتھ وار نچھتر یوگ اور پرشن لگن کی تعداد ہندسہ کو جمع کر کے ۳ سے ضرب دے دو۔ حاصل ضرب میں ۱۶ عدد قانون کے اور شامل کر دو اور بعد ازاں کل مجموعہ کو ۹ پر تقسیم کر کے دیکھیں۔ اگر تقسیم سے ایک بچے تو پندرہ دن۔ ۲ بچیں تو ایک ماہ۔ ۳ بچیں تو اسی دن۔ ۴ بچیں تو ایک ہفتہ۔ ۵ بچیں تو رات تک ۶ بچیں تو آگیا ہے۔ ۷ بچیں تو سال تک۔ ۸ بچیں تو امید نہیں رہی۔ اگر تقسیم پوری ہو جائے اور کچھ باقی نہ بچے تو جلدی ہی غائب آجائیگا۔

مکان میں پرویش کرنے کا سوال

جب آپ کو کسی نئے مکان میں آباد ہونا ہو تو آپ اس روز مفید عالم جنتری میں دیکھیں کہ سورج اس روز کس نچھتر میں درج ہے۔ سورج کا داخلہ نچھتر جنتری کی روزانہ تاریخوں کے مقابل اخیر خانہ سے معلوم ہو سکتا ہے۔ پس جس نچھتر میں اس روز سورج ہو اس نچھتر سے بروقت مہورت مکان پرویش کے جو نچھتر ہو اس نچھتر تک شمار کریں بعد ازاں جو اعداد شمار کرنے سے حاصل ہوں ان کے مطابق نیک و بد تاثیر جو ان کی خاصیت کے لحاظ سے نقشہ میں درج کی گئی ہے۔ دیکھ لیں۔ اگر ثمرہ

نیک ہے تو رہائش کرنا مفید ہوگا۔ اگر نحس ہے تو اس روز داخل ہونے سے پریشانی اور تکلیف رہے گی۔ مثال۔ ایک شخص ۱۳ اگست ۱۹۲۰ء کو بروز منگل دریافت کرنا چاہتا ہے کہ یکم ستمبر کا دن مکان میں آباد ہونے کے لیے اچھا ہوگا یا نہیں پس اس روز مفید عالم جنتری میں دیکھا تو ۱۳ اگست کو سورج پوربا پھالگنی نچھتر میں قیام کرتا ہے۔ اور یکم ستمبر کو از بھادر پد نچھتر ہے پس پوربا پھالگنی نچھتر سے اتر بھادر پد نچھتر تک شمار کیا تو سولھواں نچھتر آیا۔ نقشہ مندرجہ سے معلوم کیا تو یہ نچھتر خانہ چہارم کے بعد پانچویں خانہ میں آیا ہے جو ۱۷ نچھتر تک رہے گا۔ اس کے زیرین اس کی خاصیت طبیعت کو رنج میں ڈالتی ہے اس لیے معلوم ہوا کہ یکم ستمبر کا دن مکان میں آباد ہونے کے لیے ناقص رہے گا۔

اعداد نچھتر	۱	۵	۹	۱۳	۱۷	۲۱	۲۴	۲۷
نتیجہ	آتشزدگی کا خوف طبیعت کو فکرمند کرتا ہے	طبیعت کو غمزدہ اور بے چین رکھتا ہے	راحت خوشی امن عزت مرتبہ میں ترقی کرتا ہے	کاروبار کی بہتری آمدن کی صورت اچھی رکھتا ہے	طبیعت کو رنجیدہ اور کلیش میں ڈالتا ہے	مکان سے گزر اور جان و مال کے نقصان کا اندیشہ رکھتا ہے	زندگی آرام و آسودگی سے بسر ہوتی ہے	کاروبار میں ترقی عزت دبدبہ اور خوشحالی ہوتی ہے

شہر یا گاؤں میں رہائش دیکھنے کا سوال

اگر کوئی شخص کسی شہر میں کچھ دیر یا قدیم کے لیے رہائش رکھنی چاہے اور خواہشمند ہو کہ مجھکو اس میں رہائش کرنے سے آرام ہوگا یا نہیں تو طریقہ مندرجہ ذیل کے بموجب اپنی قسمت آزمائی کے نفع و نقصان کا بچار کریں طریقہ۔ جس گاؤں یا شہر میں آباد ہونا ہو اس شہر کے نام کے اول حرف کے مطابق مفید عالم جنتری سے اس کا نچھتر معلوم کریں بعد ازاں اس نچھتر کے سات نچھتر اس گاؤں کی پیشانی پر شمار کریں اس کے بعد سات نچھتر کا شمار پشت گاؤں پر اور پھر سات اس گاؤں کے بڑے دروازے میں متصور کریں اور بعد ازاں سات نچھتر جو باقی ہوں ان کو اس گاؤں کے پاؤں میں شمار کریں اور پھر دیکھیں کہ دریافت کنندہ کے

نام کا نچھتر کس اعضا پر آیا ہے اور بعد ازاں اس کے مطابق شمرہ ذیل کے بموجب دیکھ کر معلوم کریں اگر دریافت کنندہ کے نام کا نچھتر گاؤں کی پیشانی کے سات نچھتروں کے درمیان میں آیا ہے تو وہ شخص عزت و اقبال. ترقی دولت معہ عیال و اطفال خوشنودی خیالات کے سامان سے اپنی زندگی کا حصہ عزت و آبرو اور آرام و آسائش سے بسر کرے گا۔ اگر اس کے نام کا نچھتر پشت کے نچھتروں میں آجائے تو نقصان زر و مال اٹھا کر حیرانی و پریشانی میں گرفتار رہو گا۔ اور جھگڑا فسادا اور تکلیف سے رنج اٹھائیگا اگر چھاتی کے سات نچھتروں کے درمیان اس کے نام کا نچھتر آجائے تو نیک اور مبارک ہے. زر و مال سے آسودہ اور خوشی و آرام سے زندگی بسر کرے. عیش و عشرت و بہتری و بہبودی کے سامان میسر ہوں اور اگر نام کا نچھتر پاؤں کے سات نچھتروں کے درمیان میں آجائے تو منحوس اور ناقص ہے اس جگہ پر رہائش کرنے سے اس کو رنج نقصان اور تکلیف رہے گی۔ بلکہ اس جگہ کو چھوڑ کر کسی اور دیگر جگہ کا سہارا اختیار کرتا رہے گا۔

چاہ جدید لگانے کا سوال

اگر کوئی شخص سوال کرے کہ میں ایک چاہ جدید لگوانا چاہتا ہوں وہ کہاں پر لگایا جاوے تو ایسے سوال میں روہنی نچھتر سے تمام نچھتروں کو تین تین کی طرح دی گئی ہے جو نچھتر چاہ لگانے کے دن کا ہوگا وہ نچھتر جس ناڑی میں آوے گا اس سے حالت چاہ ظاہر ہو جائے گی۔

روہنی	پنربس	مگھا	ہست	بشاکھا	مولا	شرون	پوربابھادرپد	اشنی
مرگشر	پکھ	پوربا پھالگنی	چترا	انرادھا	پورباکھاڑ	دھنشٹا	اترابھادرپد	بھرنی
آردرا	اشلیکھا	اترا پھالگنی	سواتی	جیشٹا	اتراکھاڑ	ست بکھا	ریوتی	کرتکا
کیفیت آب	کمتر آب ہوگا	آب بہنس ہوگا	شیریں آب ہوگا	کھارا آب ہوگا	گندہ وملا پانی ہوگا	آب شیریں ہوگا	کمتر آب ہوگا	کھارا آب ہوگا

جہاں چاہ لگانے کا ارادہ کیا گیا ہے وہاں یا اس سے کس طرف چاہ لگایا جاوے۔ نچھتر ہر ایک

طرف سے منسوب کیئے گئے ہیں جس دشا میں نچھتر دن چاہ لگانے کا ہووے اس دشا میں چاہ لگایا جاوے تو اچھا اور سکھ دایک ہوگا۔ کرتکا۔ روہنی۔ مرگشرا۔ آردرا۔ پنرنسو۔ پکھ اور اشلیکھا جانب مشرق سے متعلق ہیں۔ مگھا۔ پوربا پھالگنی۔ اترا پھالگنی ہست۔ چترا۔ سواتی اور بشاکھا جانب جنوب سے متعلق ہیں۔ انرادھا۔ جیشٹھا۔ مول۔ پوربا کھاڈ۔ اترا کھاڈ۔ شرون اور دھنشٹا جانب مغرب سے متعلق ہیں ست بکھا۔ پوربا بھادرپد۔ اترا بھادرپد۔ ریوتی۔ اشنی اور بھرنی جانب شمال سے متعلق ہیں۔ مثلاً یکم جون کو نشان چاہ لگانے کا ارادہ کیا گیا ہے۔ اس روز بشاکھا نچھتر ہے اس کو روہنی نچھتر سے شمار کیا گیا تو پانچویں ناڑی میں آیا۔ چونکہ پانچویں ناڑی کے نچھتروں کا پھل کھارا آب ہے اس لیئے پرشن کنندہ کو کہہ دینا چاہیئے کہ آب کھارا نکلے گا۔ بشاکھا نچھتر چونکہ سمت جنوب سے منسوب ہے اس لیئے چاہ جانب جنوب لگانا چاہیئے۔ چونکہ سائل کو کھارا آب پسند نہیں ہے اس لیئے ہست نچھتر میں اگر چاہ لگایا جاوے تو آب شیریں برآمد ہوگا۔ ہست نچھتر جانب جنوب سے متعلق ہے اس لیئے نشان جنوب دشا میں لگانا چاہیئے۔

دسویں گھر کے متعلق پرشن یعنی سوالات

روزگار یا کاروبار کا پرشن

لگنیش یا چندرماں اس گرہ سے متصل ہو جو خانہ ۹۔۱۰ و ۱۱ میں بلوان ہو کر پڑا ہو تو کاروبار روزگار بخوبی و خوش اسلوبی سے بلاتردد اور کوشش سرانجام ہو جاوے گا۔ اگر دسویں گھر کا مالک لگن میں ہو یا لگنیش سے اتصال کرتا ہو یا سورج لگن میں ہو یا لگنیش اس کو دیکھتا ہو تو روزگار بلاتردد اور بلاکوشش خوش اسلوبی سے انجام ہو جاویگا۔ اگر لگنیش اور دسویں گھر کا مالک لگن میں ہوں یا دسویں گھر میں پڑے ہوں تو روزگار ہو جاویگا۔ لگنیش لگن میں ہو یا لگن کو دیکھتا ہو اور دسویں گھر کا مالک دسویں گھر میں ہو یا دسویں گھر کو دیکھتا ہو تو روزگار اعلیٰ درجہ پر ہوگا۔ اگر لگنیش اور دسویں گھر کا مالک آپس میں ایک دوسرے کو دیکھتے ہوں اور چندرماں کی درشٹی بھی

بلکت ہو تو روزگار اعلٰے درجہ پر ہونے کی دلیل ہے۔ اگر چندرماں ورشٹی یا بکت نہ ہو تو اوسط درجہ پر روزگار ملے گا۔ اگر دسویں گھر کو لگنیش دیکھتا ہو۔ مگر چندرماں کی درشٹی نہ ہو تو قریباً چہارم درجہ پر روزگار ہو جائیگا۔ اگر لگن سرکھودے ہو اور اس میں کوئی شبھ گرہ بلوان ہو کر پڑا ہو تو روزگار ہو جاویگا۔ اگر پرشن لگن پرشٹودے ہو اور کوئی گرہ اس میں نہ ہو اور نہ ہی لگنیش بلوان ہو تو روزگار نہیں ہوگا۔ اگر لگنیش کیندر میں بلوان ہو اور کوئی پاپی گرہ اس کے ساتھ نہ ہو اگر پاپی گرہ اس کے ساتھ ہو تو اس کا دوست ہو تو روزگار مل جانے کی دلیل ہے۔ اگر سورج دوست کے نوانشہ میں ہو تو روزگار بن جاوے گا۔ اگر دشمن کے نوانشہ میں پڑا ہو تو روزگار مشکل سے ملے گا۔ اگر خانہ ہفتم دہم اور یازدہم میں شبھ گرہ بلوان ہو کر پڑے ہوں یا ان کو دیکھتے ہوں۔ یا لگن میں یا خانہ دہم میں پورن چندرماں ہو تو روزگار کے مل جانے کی دلیل ہے۔ لگن خانہ دوم اور پانچویں گھر میں شبھ گرہ ہوں یا ان کو دیکھتے ہوں تو روزگار مل جائیگا۔ اگر پرشن لگن چر ہو اور لگنیش و چندرماں بھی چر راشی میں پڑے ہوں اور دسویں گھر کا مالک بھی بلوان ہو کر چر راشی میں واقع ہو اور لگن یا لگنیش کو دیکھتا ہو تو روزگار جلدی مل جائیگا۔ اگر لگن استھر ہو اور لگنیش و چندرماں بھی استھر راشی میں پڑے ہوں تو روزگار کے ملنے میں کسی قدر توقف ہے۔ اگر دلائل روزگار شہادت ملنے روزگار پر ہو جاویں تو پھر طرف روزگار کو دیکھنا چاہیئے۔ کنڈلی میں جو گرہ بخانہ کیندر بلوان ہوگا۔ تو وہ کیندر جس طرف سے منسوب ہے اسی طرف۔ یا جو گرہ سب سے بلوان ہو کر کنڈلی میں جس راشی پر واقع ہوگا وہ راشی جس طرف سے منسوب ہوگی اسی راشی کی طرف روزگار ملنے کی دلیل ہے۔ کس قسم کے روزگار سے فائدہ ہے اس کے حالات ہم پیچھے منسوبات خانہ دوم میں وضاحت سے بیان کر چکے ہیں۔ جو گرہ خانہ دہم میں ہو اور مالک خانہ دہم اور نیز وہ گرہ جو کنڈلی میں بلوان ہو کر پڑا ہو اس کے منسوبات سے روزگار ملیگا اور فائدہ روزگار لگن اور مالک خانہ دوم و دہم اور یازدہم سے دیکھا جاوے گا۔

گیا ہوا روزگار ملے گا یا نہیں

اگر کوئی سوال کرے کہ میں اپنے روزگار سے واپس ہو گیا ہوں مجھے پھر وہی جگہ ملے گی یا نہیں تو ایسے

پرشن میں اگر لگنیش چندرماں اور دسویں گھر کا مالک تینوں گرہ خانہ دہم میں واقع ہوں اور شبھ گرہ کی درشٹی سے یکت ہوں یا تینوں خانہ شرف یا دوست کے گھر میں پڑے ہوں تو پرشن کنندہ اپنے سابق روزگار پر بدستور کام کریگا۔ اور اگر بروقت سوال دوسرے۔ پانچویں یا ساتویں یا ناتویں یا دسویں گھر میں چندرماں ہو اور لگنیش یا دسمیش یا مالک خانہ ہفتم یا دوم طالع کو ناظر ہو تو پرشن کنندہ کو کوئی دوسرا روزگار ملے گا۔ اور اپنے سابق کام سے معزول رہیگا۔ لگنیش کا کیندر گھر میں کشٹیش (چھٹے گھر کے مالک) اور دوادشیش (مالک خانہ دوازدہم) سے اتصال نہ ہو تو پرشن کنندہ اپنے سابقہ روزگار پر پھر بحال ہو جاویگا۔ اگر اتصال ہو تو دوسری جگہ پر جانا پڑے گا۔ لگنیش وکری ہو اور مالک خانہ سوم و پنجم سے اتصال یکت ہو تو سابقہ روزگار نہیں ملے گا۔ لگنیش اور دسویں گھر کا مالک کیندر میں وکری یا است حالت میں ہوں یا پاپی گرہوں سے یکت یا درشٹ ہوں یا وبال یا خانہ دشمن میں پڑے ہوں تو پرشن کنندہ اپنے سابق روزگار سے معزول ہو جاویگا۔ اگر اس کے برعکس یوگ ہو تو اپنے کام پر بحال ہو جایگا اگر سورج خانہ ۹ و ۱۰ و ۱۱ میں اپنے گھر یا اپنے اوچہ استھان پر برسپت کے ساتھ ہو اور کیندر میں ہو اور کسی پاپ گرہ کی درشٹی نہ ہو تو پرشن کنندہ اپنے سابق روزگار پر بحال ہو جایگا۔ اگر سورج دسویں گھر میں ہو۔ مگر وہ اس کا اپنا گھر یا اوچہ استھان نہ ہو تو اس روزگار میں کچھ درجہ کم ہو جائیگا۔ اگر بدھ۔ برسپت خانہ ۹ و ۱۰ و ۱۱ میں پڑے ہوں اور برسپت اپنے گھر میں ہو تو اپنے کام پر بحال ہو جائیگا۔ اگر سورج اپنے گھر یا اوچہ استھان میں ہو کر کیندر میں پڑا ہو اور وہ کیندر خانہ دہم ہو اور لگنیش اس کو دیکھتا ہو تو پرشن کنندہ اپنے سابق کام پر بحال ہو جاویگا اور کام کرے گا۔

ترقی اور عہدہ ملے گا یا نہیں

پرشن کنڈلی میں لگنیش و چندرماں اور مالک خانہ یازدہم اور برسپت آپس میں بنظر دوستی اتصال کرتے ہوں تو ترقی باسانی اور بلا کوشش اعلیٰ درجہ پر ہو جاوے گی۔ اگر اتصال ان میں بنظر دشمنی ہو تو کوشش و محنت کے ساتھ ترقی ملے گی۔ اگر مالک خانہ یازدہم اور برسپت لگن میں ہوں۔ تو ترقی جلدی ہو جاوے گی۔ اگر چندرماں و برسپت دونوں ناتویں۔ دسویں اور

گیارہویں گھر میں بلوان ہو کر پڑے ہوں تو ترقی ہو جاوے گی۔ اگر گیارہویں گھر کا مالک
لگنیش سے بنظر دوستی متصل ہو تو ترقی ہو جانے کی دلیل ہے۔ اگر گیارہویں گھر میں کوئی شبھ گرہ ہو
اور لگنیش یا چندرماں کو بنظر دوستی اس سے اتصال ہو تو ترقی بلا کوشش اور بلا درخواست ہو
جاوے گی۔ اگر وہ اتصال بنظر دشمنی ہو تو کوشش اور چارہ جوئی سے ترقی ہوگی۔ اگر ان میں اتصال
نہ ہو یا دونوں وکری حالت میں ہو کر پڑے ہوں یا است ہوں یا وبال یا خانہ دشمن میں ضعیف
تر ہوں تو امید ترقی کی نہیں ہے اگر بروقت سوال لگن چر ہو اور کیندر استھان میں شبھ گرہ واقع
ہوں اور کسی ستارہ نحس کی ان پر درشٹی نہ ہو تو پرشن کنندہ کو ترقی روزگار و ملازمت اور بلندی
مراتب جلد ملنے والا ہے۔ اگر ان گھروں میں پاپی گرہ واقع ہوں تو ترقی مراتب و عہدہ نہیں ملیگا
ساتویں گھر کا مالک چندرماں اور چوتھے گھر کا مالک اور دسویں گھر کا مالک اور دوسرے دبارہویں
گھر کا مالک پرسپر ایک دوسرے سے ناظر ہوں یا ایک راشی میں پڑے ہوں تو ترقی اور مراتب
مل جاوے گا۔ اگر سپتم کیندر میں ہو یا لگنیش اور دھنیش (مالک خانہ دوم) اکٹھے ہو کر خانہ دہم
و یازدہم میں واقع ہوں یا ایک دوسرے سے ناظر ہوں تو پرشن کنندہ کو ترقی اور عہدہ مستقل
ملے گا۔ چندرماں ترکون استھان میں پڑا ہو یا کیندر استھان میں ہو یا اپنے گھر میں یا شرف
میں یا اوچ گرہوں کی درشٹی سے یکت ہو تو ترقی اور مراتب ملنے کی دلیل ہے۔ لگن کا مالک اوچ گرہ
کے ساتھ بیٹھا ہو یا اوچ گرہ کی درشٹی سے یکت ہو اور لگنیش لگن میں ہو تو ترقی اور مراتب بلندی
میں ہو جائیگا۔ استھر لگن ہو اور لگنیش لگن کو دیکھتا ہو اور شبھ گرہ لگن میں پڑے ہوں تو ترقی روزگار
اور بلندی مراتب کی دلیل ہے۔ دسویں گھر کا مالک اودے ہو یا اوچ کا ہو یا کیندر و ترکون میں
پڑا ہو تو ترقی روزگار اور بلندی مراتب کی دلیل ہے۔ لگنیش اور دسمیش آپس میں ایک دوسرے
کو دیکھتے ہوں یا ایک راشی میں پڑے ہوں اور مالک خانہ دہم یا یازدہم دسویں گھر میں ہو تو
ترقی اور مرتبہ ملے گا۔ اوچ کا گرہ ترکون میں ہو یا کیندر میں پڑا ہو اور شبھ گرہوں کے ہمراہ ہو
یا شبھ گرہوں سے دیکھا گیا ہو اور منگل دسویں ہو تو پرشن کنندہ کو ترقی روزگار اور بلندی مراتب

حاصل ہوگا۔ اوچہ کا گرہ لگن میں ہو اور باقی گرہ کیندر یا ترکون میں واقع ہوں یا اپنے اپنے گھروں میں پڑے ہوں۔ تو ترقی ہو جاوے گی۔ اگر چندرما بھی استھر راشی میں پڑا ہو تو ترقی میں دیر ہے

وقت کا اندازہ

اگر پرشن لگن استھر ہو تو سال شمار کرنا چاہیئے اگر دوسبھاؤ ہو تو ماہ اور اگر لگن چر ہو تو دن شمار کریں۔

ترقی کب ہوگی

۱ اگر پرشن لگن چر ہو اور لگنیش و چندرما بھی چر راشی میں پڑے ہوں اور دسویں گھر کا مالک بھی بلوان ہو کر چر راشی میں واقع ہو اور لگن یا لگنیش کو دیکھتا ہو تو ترقی جلدی ہو جائے گی۔ اگر لگن استھر ہو اور لگنیش و چندرماں بھی استھر راشی میں ہوں تو ترقی کے ملنے میں کسی قدر توقف ہے اگر لگن دوسبھاؤ ہو اور چندرماں و لگنیش بھی دوسبھاؤ راشی میں ہوں تو ترقی کے ملنے میں کوئی دلیل نہیں ہے۔ اگر شبھ گرہوں کی درشٹی ہو تو مل جائے گی۔ اگر اشبھ گرہوں کی درشٹی ہو تو نہیں ملے گی۔ لگنیش و کارجیش کو دیکھیں کہ مابین ان دو ستاروں کے کتنے درجہ کا فاصلہ ہے۔ اگر پرشن لگن استھر راشی ہو تو ہر درجہ کو سال اگر دوسبھاؤ ہو تو ہر درجہ کو ماہ اگر چر راشی ہو تو ہر درجہ کو دن شمار کرنا چاہیئے۔

عہدہ سے تبدیلی ہوگی یا نہیں

اس سوال کے متعلق حالات تبدیلی تیسرے گھر کے پرشن یعنی سوالات میں وضاحت سے بیان کیئے گئے ہیں۔ اگر کوئی شخص سوال کرے کہ میں اس عہدہ ملازمت سے تبدیلی کرانا چاہتا ہوں یا اس عہدہ ملازمت سے تبدیل ہو جاؤں گا یا نہیں تو ایسے سوال کے دریافت کرنے پر اگر پرشن لگن چر ہو اور کیندر استھان میں شبھ گرہ واقع ہوں اور ستارہ نحس کی درشٹی نہ ہو تو تبدیلی جلدی ہونے والی ہے۔ ان گھروں میں اگر ستارہ نحس واقع ہوں تو تبدیلی دیری سے ہوگی۔ اگر نحس گرہوں کی درشٹی ہو تو تبدیلی نہیں ہوگی۔ دسویں گھر کا مالک طلوع ہو یا اوچہ کا یا کیندر و ترکون میں پڑا ہو تو تبدیلی ترقی سے ہوگی۔ لگنیش کیندر گھر میں۔ لگنیش و مالک خانہ ششم، یا مالک خانہ دوازدہم سے انفعال بخت ہو تو تبدیلی دوسری جگہ پر ہو جائے گی۔ اگر انفعال یوگ نہ ہو تو تبدیلی نہیں ہوگی۔

لگنیش وکری ہو اور تیسرے یا نانویں گھر کے مالک سے اتصال یکت ہو تو تبدیلی ہو جائے گی
اگر لگنیش کیندر میں است ہو اور چہر تھنیش و مالک خانہ چہارم کو پاپ گرہ کی شترو درشٹی ہو تو زندگی
بھر میں دوسری جگہ پر جانا نہیں ہوگا۔

حاکم وقت کب علیحدہ و معزول کیا جائے گا

پرشن کنڈلی میں جب لگنیش اور دسویں گھر کا مالک کیندر میں وکری یا است ہوگا یا پاپی گرہ
کی درشٹی سے یکت یا ہبوط یا دوبال یا خانہ دشمن میں بوگ کو فزان حاصل ہوگا اس وقت حاکم معزول
ہو جائے گا۔ درجات النش دسویں گھر سے درجات دالنش بحش تک شمار کریں اور ہر درجہ کو
اگر پرشن لگن استھر ہو تو سال شمار کریں۔ اگر دسبھاد ہو تو ماہ اور اگر لگن چر ہو تو حاکم وقت کے علیحدہ
ہونے میں وہ درجات دنوں میں شمار کرنے چاہئیں۔

حاکم کون جانشین ہوگا

اس حاکم کے بعد کون جانشین ہوگا اس سوال کے متعلق گیارھویں گھر کا مالک اور
وہ گرہ جو گیارھویں گھر میں ہو اس کے منسوبات سے حاکم کی حالت اور اس کے عادات و خیالات
حسب حال ان گرہوں کے غور و حار کرنا چاہیے۔ اس قسم سے اس سے پہلے حاکم کا حال مالک نہم اور
اس گرہ سے جو خانہ نہم میں ہوگا دیکھا جائے گا۔

ملک یا ریاست ملے گی یا نہیں

اگر سورج خانہ ۹ و ۱۰ و ۱۱ میں اپنے گھر یا اپنے اوچہ استھان پر برہسپت کے ساتھ ہو اور شکر
کیندر میں ہو اور کوئی پاپی گرہ ان کو دیکھتا نہ ہو تو سلطنت یا ریاست ملے گی۔ اگر سورج دسویں
گھر میں ہو مگر وہ اس کا اپنا گھر یا اوچہ استھان نہ ہو تو کمتر ملک ملے گا۔ اگر بدھ و برہسپت خانہ ۹ و
۱۰ و ۱۱ میں پڑے ہوں اور برہسپت اپنے گھر میں ہو تو ملک ملے گا۔ اگر سورج جنم کنڈلی یا زائچہ سوال
میں اپنے گھر یا اوچہ استھان کا کیندر میں پڑا ہو اور وہ کیندر خانہ دہم ہو اور لگنیش اس کو دیکھتا بھی
ہو تو ملک یا ریاست پائے گا۔ اگر سورج یا درمات بالا ملوان نہ ہو تو پھر نتیجہ ان اوصاف پر

جوان ہونا چاہیئے۔ اگر مشتری اپنے گھر یا اوج یا استحکام پر کیندر میں بخانہ دہم ہو اور لگنیش اس کو دیکھتا ہو تو مولود کو سلطنت نصیب ہوگی۔ اگر مشتری بھی اوصاف بالا سے محروم ہو تو پھر اس گرہ کو دیکھنا چاہیئے کہ جو خانہ ۹، ۱۰، ۱۱ میں واقع ہو۔ اگر وہ اپنے گھر یا اوج میں بخانہ کیندر واقع ہوں تو مولود کو سلطنت ملنے کی دلیل ہے۔ ریاست یا سلطنت کب ملے گی اس کے حالات سوال وراثت میں لکھے ہیں تھوڑے پرشن سوالات میں بوضاحت سے بیان کیے گئے ہیں۔

امتحان میں کامیاب ہوں گا یا نہیں

لگنیش یا چندرماں اس گرہ سے متصل جو خانہ ۹، ۱۰، ۱۱ میں جوان ہو کر پڑا ہو تو امتحان میں کامیاب ہو جائیگا۔ اگر دسویں گھر کا مالک لگن میں ہو یا لگنیش سے اتصال کرتا ہو یا سورج لگن میں ہو یا لگنیش اس کو دیکھتا ہو تو بڑی اور خوش اسلوبی سے کامیاب ہو جائیگا۔ اگر لگنیش اور چندرماں دسویں گھر کو دیکھتے ہوں تو کامیاب ہو جائیگا۔ اگر دسویں گھر کو لگنیش دیکھتا ہو تو کوشش اور محنت سے کامیاب ہوگا۔ اگر چندرماں نہ دیکھتا ہو اور کوئی شبھ گرہ دیکھتا ہو تو تیسرے درجہ پر کامیاب ہوگا۔ اگر لگنیش اور دسویں گھر کا مالک لگن میں یا دسویں گھر میں ہوں تو وہ کامیاب ہو جائیگا۔ اگر لگنیش لگن میں ہو یا لگن کو دیکھتا ہو اور دسویں گھر کا مالک دسویں گھر میں ہو یا دسویں گھر کو دیکھتا ہو تو کامیاب ہو جائیگا۔ اگر لگنیش اور دسویں گھر کا مالک آپس میں ایک دوسرے کو دیکھتے ہوں اور چندرماں لگن کو دیکھتا ہو یا ایک کو دیکھتا ہو تو امتحان میں اول درجہ کا میاب ہو جائیگا۔ اگر چندرماں نہ دیکھتا ہو تو دوسرے درجہ پر کامیاب ہوگا۔ اگر بوقت سوال برج منقلب طالع ہو تو کامیاب ہوگا۔ اگر صاحب طالع دسویں گھر وہ دونوں منقلب میں واقع ہوں اور مالک خانہ دہم کا چر راشی میں یا قوی حال ہو اور لگنیش یا لگنیش کو دیکھتا ہو تو امتحان میں ضرور کامیاب ہو سکے گا۔ اگر صاحب طالع کیندر میں ہو اور کوئی نحس گرہ اس کے ساتھ نہ ہو اگر مشتری دوست صاحب طالع کا ہو تو وہ بیشک امتحان میں کامیاب ہو جائیگا۔

بارش کا سوال یعنی برکھا پرشن

جب سنگھاسن میں سیارے اور سیپت راشی بدلتے ہوں یا گرمی ناری اور اس سے ... ہوتے ہیں تو

ان کی گرمی اور حرکت سے آندھی اور بارش آجاتی ہے بلکہ جب ایسے تغیر و تبدل کے موقعہ پر یہ گرہ
ایک دوسرے کو دشمنی کی نظر سے دیکھتے ہیں تو گرج بادل۔ اندھیری اور بادلوں کی سیاہ رنگت اور
گھٹا ہیں اور ژالہ باری کا زور ہو جاتا ہے (۴) وایو (ہوا) کے زیادہ چلنے یا یکدم رُک جانے
سے بارش کا تخمینہ گیان ہوتا ہے۔ ایک دم بادلوں کے اکٹھا ہونے سے یا ایک دم آکاش
صاف ہو جانے سے جان لینا چاہیے کہ عنقریب بہت جلدی بارش ہونے والی ہے (اگر) جب
سیارگان کا ادوے اور است ہو یا گرہوں کی راس تبدیلی اور سماگم یا بدھ اور شکر کا ایک جگہ
میں قران ہو۔ یا اماوس اور پورنماشی کے دن عین بدلتی ہو تو جان لینا چاہیے کہ بہت جلد
اچھی بارش ہونے کی علامت ہے (۴) آردرا نچھتر میں سورج ہو یا برسپت اور شکر کا سماگم یا
بدھ شکر کے متصل راشی میں ہو تو سمجھ لو کہ عنقریب بہت جلد بارش ہو جائے گی۔ (۵) سورج
منگل اور سنیچر کی خشک سنگیا ہے۔ بدھ برسپت جل راشی میں آنے سے ساجل (آبی) سنگیا ہوتی
ہے۔ چندرماں شکر کی ساجل (آبی) سنگیا ہے۔ حمل، کرک، مین، تلا اور کنبھ جل راشی کہلاتی ہیں
اور باقی نرجل راشی ہیں۔ ساجل (آبی) گرہ جل راشی میں آنے سے بارش اچھی ہوتی ہے۔ نرجل
(خشک) راشی میں آنے سے بارش کم ہونے کی علامت ہے۔ خشک سنگیا والے گرہ جل راشی میں
آنے سے بارش کی قلت ہوتی ہے۔ ساجل راشی میں خشک گرہ آنے سے کھنڈ برشٹی۔ کہیں بارش
زیادہ اور کہیں کم ہوتی ہے۔ (۶) لگن یا چندرماں سے ساتویں گھر میں شکر اور سنیچر پڑے ہوں تو
بارش ہونے کی دلیل ہے اگر لگن سے دوسرے یا تیسرے یا چھٹے یا آٹھویں گھر میں شکر و سنیچر ہوں
تو بارش ہو گی۔ اگر برشچک لگن آبی راس میں ہو اور چندرماں اس میں بیٹھا ہو تو بارش ہو گی۔ (۷) شکل
پکش یعنی چاند نے حصہ میں برش ہو اور دوسرے تیسرے اور کیندر میں سبھ گرہ پڑے ہوں اور وہ
گرہ آبی راشیوں میں ہوں تو بارش آوے گی (۸) اگر لگن سے دوسرے یا تیسرے گھر میں آبی راس ہو
اور آبی گرہ اس میں پڑے ہوں تو بارش ہوتی ہے۔ لگن سے دوسرے یا تیسرے چندرماں ہو اور سبھ
گرہ بلوان ہو کر اس میں پڑے ہوں تو ۲،۳ دن کے اندر بارش ہو جائے گی۔ اگر برکھ کرک تلا برچھک

مکر کنبھ ۔ مین راشیوں میں آبی گرہ ہوں اور شکر سے ساتویں چندرماں ہو تو بارش ہوگی ۔ اگر سنیچر سے ساتویں یا نانویں چندرماں ہو ۔ تو بارش ہوگی ۔ شکر اور چندرماں کیندر میں آبی راس کے ہو کر پڑے ہوں اور چندرماں کو کوئی شبھ گرہ دیکھتا ہو تو شکل یعنی چاند نے پکش میں بارش ہوگی ۔ اگر پرشن لگن سے چوتھے گھر میں آبی گرہ ہو یا آبی گرہ آبی راشی میں پڑے ہوں یا آبی گرہ آبی راشی کے نوانش میں واقع ہوں تو بارش بہت ہوگی ۔ اگر چوتھے گھر میں چندرماں ۔ بدھ ۔ برہسپت اور شکر ہوں تو بارش بہت ہوگی ۔ اگر شکل پکش میں پرشن ہو اور چندرماں برسیک راشی کا ہو کر کیندر میں پڑا ہو تو بارش بہت ہوگی ۔ اگر آبی راشی میں ایک شبھ گرہ کیندر میں پڑے ہوں تو بارش کم ہوگی ۔ اگر کیندر میں پاپی گرہ ہوں یا صرف سورج اور منگل کیندر میں ہوں اور راشی آبی نہ ہو تو بارش نہیں ہووے گی ۔ اگر آبی راس ہو تو تھوڑی سی بارش کسی جگہ ہو جاوے گی اگر بوقت سوال چوتھے گھر میں سنیچر ہو تو گرد و غبار بہت ہوگا ۔ اگر لگن میں منگل ہو تو بارش کے ساتھ بادل کی سخت گرج بھی ہوگی ۔ اگر لگن میں چندرماں منگل ۔ شکر اور سنیچر ہوں تو بارش بہت ہوگی ۔ اگر لگن چر ہو تو بارش جلدی ہوگی ۔ استھر لگن ہو تو توقف سے ۔ اگر دوسبھاؤ لگن ہو تو بارش کہیں زیادہ اور کہیں کم ہوگی ۔ اگر تیسرے چوتھے گھر میں پاپی گرہ ہوں تو بارش نہیں ہوگی ۔ اس یوگ میں اگر آبی گرہ آبی راشیوں میں نہ ہوں تو دریاؤں کا پانی بھی خشک ہو جانے لگا ۔ لگن مشرق ۔ دسواں گھر جنوب ۔ ساتواں گھر مغرب اور چوتھا گھر شمال ہے جس گھر میں شبھ گرہ بلوان ہوگا اس طرف بارش بہت ہوگی اور جس طرف پاپی گرہ بلوان ہوں گے اس طرف بارش نہیں ہوگی ۔ اگر چاروں کیندروں میں شبھ گرہ بلوان ہوں تو چاروں طرف بارش اچھی اور فصل کے لئے مفید ثابت ہوگی ۔ اگر بیساکھ شدی پنچ کو روہنی نچھتر نہ ہو تو بارش نہیں ہوگی ۔ منگر پوہ اور ماگھ تین مہینہ میں سورج اور چندرماں اگر سرخ رنگ میں دکھائی دیویں تو موسم برسات میں بارش بہت ہوگی ۔ ہاڑ شدی چوتھ کو اگر چندرماں سنگھ کرک سنگھ ۔ برسیک ۔ دھن یا مین راشی میں ہو تو بارش بہت ہوگی ۔

گیارہویں گھر کے متعلق پرشن یعنی سوالات

کارج سدھی کا پرشن

اگر لگنیش لگن کو دیکھتا اور کارجیش یعنی مالک خانہ مقصود اپنے گھر کو دیکھتا ہو تو کام انجام ہو جائے گا۔ اگر کارجیش لگن کو دیکھتا ہو اور لگنیش خانہ مقصود کو دیکھتا ہو یا لگنیش اور کارجیش آپس میں ایک دوسرے کو دیکھتے ہوں تو کام ہو جاوے گا۔ اگر چندرماں کی درشٹی سے بچتے ہوں تو کام سالم ہو جاوے گا۔ اگر چندرماں نہ دیکھتا ہو اور کوئی سبھ گرہ دیکھتا ہو تو چہارم حصہ کام ہووے گا اگر لگن کا مالک لگن کو دیکھتا ہو مگر کوئی اور سبھ گرہ نہ دیکھتا ہو تو بہت تھوڑا مطلب نکلے گا۔ اگر لگن اور چندرماں کو پاپی گرہ دیکھتے ہوں۔ سبھ گرہ نہ دیکھتے ہوں تو کام تمام نہیں ہوگا۔ اگر لگن اور چندرماں کو سبھ اور اسبھ دونوں گرہ دیکھتے ہوں تو کچھ کام ہو جائے گا۔ اگر لگنیش اور کارجیش لگن میں یا خانہ سوال میں ہوں یا لگنیش اور کارجیش اپنے گھر میں ہوں تو مطلب حاصل ہو جائے گا۔ اگر لگنیش خانہ مقصود میں ہو اور کارجیش لگن میں پڑا ہو تو مطلب حاصل ہو جائے گا۔ اگر سورج دوست کے نوانشہ میں ہو تو کام سرانجام ہو جائے گا۔ اگر دشمن کے نوانشہ میں ہو تو کام نہیں ہوگا اگر لگن سر کھودے ہو اور اس میں سبھ گرہ پڑے ہوں یا سبھ گرہ دیکھتے ہوں تو کام ہو جائے گا۔ اگر پرشٹودے لگن ہو اور اس میں اشبھ گرہ پڑے ہوں یا اس کو اشبھ گرہ دیکھتے ہوں تو کام نہیں ہوگا۔ اگر دسویں گھر میں سخت دہن۔ مکر اور مین راشی ہو اور سبھ گرہ اس میں پڑے ہوں اور کوئی پاپی گرہ اس میں نہ ہو اور نہ اس کو دیکھتا ہو تو مطلب حاصل ہو جائے گا۔ اگر لگنیش کیندر میں ہو اور کوئی پاپی گرہ اس کے ساتھ نہ ہو۔ اگر ہو تو اس کا دوست ہو تو کام ہو جائے گا۔ اگر سبھ گرہ دوست کے گھر میں ہو کر لگن کو دیکھتے ہوں یا چندرماں بابلدہ لگن میں ہو اور شکر اس کو دیکھتا ہو تو مطلب حاصل ہو جائے گا۔ اگر لگن میں سبھ گرہ

ہو اور کھٹ برگ بھی شبھ گرہ کا ہو تو کام ہو جائیگا۔ اگر لگن میں پاپی گرہ ہو اور کھٹ برگ بھی پاپی گرہ کا ہو تو کام نہیں ہوگا۔ لگن اور ساتویں گھر میں شبھ گرہ ہوں اور تیسرے اور دسویں گھر میں پاپی گرہ پڑے ہوں تو کاریہ ہو جائیگا۔ اگر پرشٹو دے لگن ہو اور پاپی گرہ کا کھٹ برگ ہو اور چوتھے اور پانچویں گھر میں بھی پاپی گرہ پڑے ہوں تو کاریہ نہیں ہوگا۔ لگنیش اور اس خانہ کا مالک کہ جس خانہ میں لگنیش کا اوچہ استھان ہے اور ان دونوں کے دوست اگر یہ چاروں گرہ بلوان ہو کر لگن کو دیکھتے ہوں تو کاریہ ہو جائے گا۔ اگر لگنیش و چندرماں اور برسپت اور مالک خانہ یازدہم بنظر دوستی اتصال رکھتے ہوں تو خوشی اور آسانی سے کام ہو جائے گا۔ اگر وہ اتصال بنظر دشمنی باہم دشمنی ہو تو تکلیف اور رنج سے امید پوری ہوگی۔ اگر مالک خانہ یازدہم اور برسپت لگن میں ہوں تو امید جلد حاصل ہو جائے گی۔ اگر چندرماں اور برسپت خانہ ۹ و ۱۰ و ۱۱ میں پڑے ہوں تو امید پوری ہو جائے گی۔ اگر لگنیش سے خانہ یازدہم کا مالک متصل ہونے والا ہو اور وہ گرہ شبھ ہو تو باسانی امید پوری ہو جائے گی۔ اگر پاپی گرہ ہو تو تکلیف اور رنج سے امید پوری ہوگی اگر گیارہویں گھر میں کوئی شبھ گرہ ہو اور لگنیش یا چندرماں کو اس کے ساتھ بنظر دوستی باہم دوستی اتصال ہو تو امید باسانی بر آئیگی اگر وہ اتصال بنظر دشمنی ہو تو کوشش اور تردد سے امید بر آئے گی اگر مابین ان کے اتصال نہ ہو اور دونوں بابتر حالت میں اور ضعیف ہوں تو امید ہرگز پوری نہیں ہوگی۔ اگر بخانہ ۳ و ۵ و ۷ و ۱۱ میں شبھ گرہ بلوان ہو کر پڑے ہوں تو فایدہ اگر پاپی ہوں تو نقصان ہوگا۔ کیندر و ترکون میں شبھ گرہ ہوں تو فایدہ۔ اگر کیندر یا آٹھویں گھر میں پاپی گرہ ہوں تو فایدہ نہیں ہوگا۔ اگر لگن متفق۔ کنیا۔ تلا یا کنبھ ہو اور شبھ گرہ اس میں پڑا ہو تو فایدہ ورنہ نقصان رہیگا۔ اگر دوسرے گھر میں پاپ گرہ ہو تو لابھ دیر بعد ہوگا۔ اگر پرشن لگن چر ہو اور لگنیش و چندرماں بھی چر راشی میں ہوں تو کاریہ بہت جلد ہو جائیگا۔ اگر پرشن لگن استھر ہو اور لگنیش و چندرماں بھی استھر راشی میں ہوں تو کام دیر سے ہوگا اگر پرشن لگن دوسبھاؤ ہو اور لگنیش و چندرماں بھی دوسبھاو راشی میں پڑے ہوں تو انجام میں شبہ ہے

لابھ کب ہوگا

جنم کنڈلی یا زائچہ سوال کے اندر جو ستارہ جس خانہ میں پڑا ہو اس خانہ کی خاصیت کے لحاظ سے مندرجہ ذیل برسوں میں اپنی تاثیر ظاہر کریگا۔ اگر شبھ ہوگا تو اس خانہ کے منسوبات کو ان برسوں میں ترقی اور فائدہ پہنچائیگا۔ اگر نحس ہوگا تو ناقص تاثیر ظاہر کرے گا۔

سورج ۱۶ و ۲۲ و ۲۲ و ۲۳ و ۲۴ اور ۵۰ برس میں اپنی تاثیر ظاہر کرتا ہے۔ چندرماں ۱۰ و ۲۰ و ۲۴ و ۲۸ اور ۱۷ برس میں اپنی تاثیر ظاہر کرتا ہے۔ منگل ۷ و ۱۴ و ۲۱ و ۲۸ اور ۲۴ برس میں اپنی تاثیر کو ظاہر کرتا ہے۔ بدھ ۷ و ۲۲ و ۳۳ و ۳۴ اور ۸۶ برس میں اپنی تاثیر دکھلاتا ہے۔ برسپت ۱۶ و ۲۶ و ۳۰ و ۳۲ اور ۸۰ برس میں اپنی تاثیر کو ظاہر کرتا ہے۔ شکر ۱۶ و ۲۱ و ۲۵ و ۳۶ اور ۴۰ و ۴۸ برس میں اپنی تاثیر کو ظاہر کرتا ہے۔ سنیچر ۱۹ و ۳۶ و ۳۸ اور ۴۹ برس میں اپنی تاثیر کا اظہار کرتا ہے۔ راہو ۱۴ و ۲۸ و ۳۶ و ۴۲ اور ۴۴ برس میں اپنی تاثیر ظاہر کرتا ہے۔ کیتو ۷ و ۱۴ و ۲۱ و ۲۸ و ۴۲ اور ۵۴ سال میں اپنی تاثیر دکھلاتا ہے۔

حکام وقت میں عزت کیسی رہے گی

(۱) لگنیش اور دسمیش اکٹھے کیندر میں ہوں یا ایک دوسرے کو آپس میں دیکھتے ہوں تو حکام وقت میں عزت و آبرو اچھی رہیگی۔ (۲) لگن سے دوسرے گھر میں پاپی گرہ ہوں یا سپتم میں یا آٹھویں گھر میں پڑے ہوں تو حکام وقت میں عزت کم رہیگی۔ اگر شبھ گرہ ان گھروں میں واقع ہوں تو حکام وقت سے سکھ اور لابھ ہوگا۔ (۳) لگن اور ساتویں گھر کو بلوان چندرماں اور شبھ گرہ دیکھتے ہوں اور پاپی گرہ درشٹی سے رہت ہوں تو پرشن کنندہ کی راجہ کے دل میں عزت اور محبت بہت ہوگی۔ اگر شبھ گرہوں کی جگہ پاپی گرہوں کا یوگ ہو تو برعکس پھل کہنا چاہیئے۔ بلوان لگنیش اوچہ سوکھیتری کیندر میں ہو کر چندرماں سے اتصال کرے اور شبھ گرہ درشٹ بھی ہو تو پرشن کنندہ کو اپنے حاکم سے عزت اور لابھ اچھا رہیگا۔ اگر بلوان دسمیش اوچہ سوکھیتری کیندر میں ہو کر چندرماں سے اتصال کرے اور بلوان شبھ گرہ سے درشٹ ہو تو پرشن کنندہ کو حاکم سے عزت اور لابھ کے علاوہ فائدہ بھی پہنچے گا۔

لگنیش کے ساتھ مالک خانہ ششم یا مالک خانہ دوازدہم کیندر میں اتصال کرے تو پرشن کنندہ کو حاکم وقت سے عزت اور لابھ ہوگا۔ لگنیش اور چندر راس چھٹے گھر میں ہوں یا چھٹے گھر کے مالک سے اتصال رکھتا ہو یا مالک خانہ ششم لگن میں ہو یا لگنیش کا سپتم سے اور سپتمیش کا لگن سے یا لگنیش اور سپتمیش کا پرسپر متعلق یا سمبندھ ہو تو پرشن کنندہ کو بھرت یعنی سواری یا چوپایوں کے لابھ کا سکھ ہوگا۔

خواب دیکھنے کا سوال یعنی پرشن

لگنیش لگن کو دیکھتا ہو اور مالک خانہ نہم خانہ نہم کو ناظر ہو یا لگن کا مالک خانہ نہم کو دیکھتا ہو اور نالویں گھر کا مالک لگن کو دیکھتا ہو یا لگن کا مالک اور نالویں گھر کا مالک آپس میں ایک دوسرے کو ناظر ہوں اور قمر بھی دیکھتا ہو تو پرشن کنندہ نے جو خواب دیکھا ہے اس کا نتیجہ نیک اور اچھا ثمرہ دکھلائے گا۔ اگر یوگ گرہوں کا اس کے برعکس ہو تو خواب کا نتیجہ کچھ برا اثر کرے گا۔

خواب کا نتیجہ کیا ہوگا؟

لگن میں سورج ہو تو اگنی اور شستر کا خوف دیکھے گا۔ چندر راس ہو تو سفید رنگت کی کوئی چیز ظاہر ہوگی۔ اگر منگل ہو تو سرخ پدارتھ سورن (سونا) یا ردوہر ماش کا آکار ظاہر ہوگا۔ بدھ ہو تو پربت پہاڑ آدک جگہ پرگمن ہوگا۔ برسپت لگن میں ہو تو دھن اور بندھو سے ملاپ ہوگا۔ شکر ہو تو جل کر یا دریا وغیرہ کے سمبندھ میں کوئی بات ظاہر ہوگی۔ شنی لگن میں پڑا ہو تو اونچی جگہ پرنشت کی کوئی علامت ظاہر ہوگی۔ لگن میں گرہ کی جو حالت ہے اس کے بل تو سارہ تاثیر پرشن کنندہ پر حاوی و مقصود ہوگی۔ اگر کسی گرہ کا بل یکساں ہو تو پھل مشترت ہوگا۔ سورج لگن میں چندر راس سے دور شٹ ہو یا یہ دونوں لگن میں پڑے ہوں تو زمانہ حال کا خواب ہے۔ اگر اور گھروں میں واقع ہوں تو زمانہ آئندہ کے متعلق خواب کی تعبیر کا بچار کرنا چاہیے۔

بارہویں گھر کے متعلق پرشن یعنی سوالات

تمام بارہ گھروں میں سے جس گھر کا مالک اور شبھ گرہ اور لگنیش خانہ مقصود کو دیکھتے ہوں یا اس گھر میں پڑے ہوں اس گھر کے منسوبات فائدہ اور ترقی دیتے ہیں جس گھر میں پاپی گرہ ہوں یا دیکھتے ہوں اور مالک اس گھر کا اور لگنیش اس کو نہ دیکھتے ہوں تو خانہ سوال کے منسوبات کو تباہ اور پریشان کرتے ہیں جس گھر کا

مالک لگن میں ہو اس کے منسوبات لگنیش کے قابو میں آجاتے ہیں اور جہاں لگنیش جاکر قیام کرتا ہے وہاں لگنیش و لگن کے منسوبات ان کے قابو آجاتے ہیں۔ اگر مالک نوانشہ لگن اور مالک نوانشہ خانہ سوا! دونوں لگن میں پڑے ہوں تو لگن کے منسوبات کو فائدہ اور ترقی دیتے ہیں۔ اگر ایک دوسرے کو دیکھتے ہوں تب بھی لگن کی ترقی کرتے ہیں جس خانہ کا مالک بلوان ہوتا ہے وہ اس خانہ کی ترقی کرتا ہے اور جس خانہ کا مالک ضعیف تر اور منحوس ہوتا ہے وہ اس خانہ کو نقصان پہنچاتا ہے۔

روپیہ کس کام میں خرچ ہوگا؟

بارہویں گھر کا مالک شبھ گرہ سے یکت یا درشٹ ہو تو شبھ کاریہ میں خرچ ہوگا۔ اگر پاپی گرہ سے یکت یا درشٹ ہو تو اشبھ کاریہ میں روپیہ خرچ ہوگا۔ اگر دہنی بھاو (دوسرے گھر) کا سوامی منگل ہو اور لگنیش سے متصل ہو تو پراستری سمبندھی کاریہ میں روپیہ کا خرچ ہوگا۔ دہنیش (دوسرے گھر) مالک برہسپت ہو تو دھرم کے کاریہ میں خرچ ہوگا۔ اگر سورج ہو تو گورو وغیرہ کی پوجن میں۔ شکر ہو تو ولاس وغیرہ میں دھن خرچ کریگا۔ اگر بدھ ہو تو بیوپار کے کام میں۔ اگر چندرماں سے متصل ہو تو بھی بیوپار کے کام میں خرچ کرے گا۔ اگر لگنیش کی گرہ سے متصل نہ ہو تو اناج کے بیوپار میں روپیہ کو خرچ کرے گا۔

دشمن کے حملہ کا سوال

بارہویں گھر کا مالک چھٹے گھر میں بلوان ہو تو شترو بلوان جاننا چاہیے۔ اگر مالک خانہ دوازدہم شبھ گرہ کی درشٹی سے یکت ہو اور قوی ہو تو پرشن کرنے والا (سائل) بلوان بہ نسبت شترو کے جاننا چاہیے۔ بارہویں گھر کا مالک لگن میں ضعیف تر اور منحوس ہو تو دشمن سائل کے بہت ہوں گے۔ مگر تمام کمزور اور عاجز رہیں گے۔ اگر لگنیش بارہویں گھر میں ہو تو سائل دشمنوں کے قابو میں آجائیگا اور رنج و غم دیکھے گا۔ اگر کسی شبھ گرہ کی درشٹی اس پر واقع ہو تو مددگاروں کی امداد سے بچ جائیگا۔ اگر بارہویں گھر کا مالک بارہویں گھر میں ہو تو دشمن حملہ آور ضعیف ہوگا۔ اگر کوئی پاپی گرہ بارہویں گھر میں بلوان ہو اور کوئی شبھ گرہ اس کو دیکھتا نہ ہو تو دشمن حملہ آور ہوکر سائل کی جان کو ضرر پہنچائے گا۔ اگر شبھ گرہ کی درشٹی ہو تو کسی حیلہ منت سماجت سے بچاؤ ہو جائیگا۔ اگر وہ پاپی گرہ منگل ہو تو لوہے کے

اوزار سے چوٹ ہوگی، یا آگ سے حادثہ پہنچے گا۔ یا قید ہوکر سختی عذاب سے راہی ملک عدم ہوگا یا دشمنوں کے حملہ سے نشانہ موت ہو جائیگا۔ اگر شکر بلوان ہوکر منگل کو دیکھتا ہو تو دشمن دشمنی سے بعض وقت رک جائیگا۔ اگر دہ پاپی گرہ سنیچر ہو تو سائل حیلہ ومکر وفریب سے وگواہی دشمنوں سے قید ہو جائیگا۔ اور عذاب دشمنوں سے جان کو خطرہ پہونچیگا۔ اگر برسپت کی سنیچر پر نظر دوستی نظر ہو تو دشمنوں کے پنجہ سے خلاصی پائیگا۔ اگر بارہویں گھر میں برسپت ہو یا بلوان ہوکر خانہ دوازدہم کو دیکھتا ہو تو سائل کو دشمنوں پر فتح حاصل ہوگی۔

قیدی کب رہائی پائے گا

اگر کوئی شخص سوال کرے کہ فلاں شخص قید ہو جائیگا۔ یا رہائی پائیگا۔ تو ایسے پرشن میں اگر لگن بیش اور بارہویں گھر کا مالک دونوں بارہویں گھر میں پڑے ہوں تو سزا قید ہو جائے گی۔ اگر دونوں چوتھے گھر میں ہوں تو سزا نرم قید یا صرف حوالات میں رکھا جائیگا۔ اگر دونوں دسویں گھر میں ہوں تو حاکم اپنے سامنے قید یا حوالات میں رکھے گا۔ اگر چندرماں استھر راشی میں ہو اور کیندر والے گرہ سے اتصال کرتا ہو تو دیر تک قید میں رہیگا۔ اگر چندرماں چر راشی میں ہوکر پھر والے گرہ سے اتصال کرتا ہو تو قیدی جلد باہر آ جائیگا اگر چندرماں کرک راشی میں ہو تو قیدی دیر تک قید میں رہیگا۔ کیونکہ کرک راشی چندرماں کا اپنا گھر ہے۔ لیکن یہ اتصال چندرماں کو اس گرہ سے حاصل ہو جو آپوکلم میں ہو۔ اگر چندرماں آپوکلم میں ہو اور کیندر والے گرہ سے اتصال کرے تو قیدی عرصہ تک قید میں رہیگا۔ اگر چندرماں کیندر والے گرہ سے منحرف ہوکر اس گرہ سے متصل ہو جو آپوکلم میں ہو تو قیدی رہائی پائے گا۔ اگر چندرماں دوسبھاو راشی میں ہو تو قیدی باہر آکر پھر قید میں داخل ہو جائیگا۔ اگر چندرماں اور بدھ شبھ استھان پر شبھ حالت میں چر راشی کے اندر واقع ہوں تو قیدی چھوٹ جائیگا۔ اگر بروقت سوال برسپت لگن میں ہو یا چندرماں لگن کو دیکھتا ہو تو قیدی جلد خلاصی پائیگا۔ اگر شبھ گرہ مالک خانہ قیام چندرماں کو دیکھتے ہوں تو قیدی کو وہی شخص رہا کرادیگا جس نے قید کرایا ہے۔ اگر دوسرے پانچویں۔ نانویں اور بارہویں گھر میں پاپی گرہ پڑے ہوں تو قید ہو جائیگا۔ اگر چندرماں کسی شبھ گرہ سے منحرف ہوکر پاپی گرہ سے متصل ہو تو قیدی کے رہا ہونے

کی امید نہیں ہے۔ اگر چندرما کسی پاپی گرہ سے منفرد ہو کر شبھ گرہ سے منقل ہو یا ہونیوالا ہو تو جلد رہائی قیدی کی ہے۔

سزا بدنی ہوگی یا قید ہوگی

اگر منگل بارہویں گھر کے مالک سے منقل ہو تو رنج و عذاب بدنی پہنچیگا۔ اگر وہ انقصال نظر تربیع و مقابلہ ہو یا بمقارنہ ہو اور منگل کیندر میں ہو تو سخت عذاب بدن پر پہنچیگا۔ اگر وہ انقصال نظر دوستی ہو تو عذاب کمتر ہوگا۔ اگر انقصال منگل کا دہن یا تلی سے مالک خانہ دوازدہم کے ساتھ ہو تو سزا تازیانہ یا بیڑی دی جاویگی۔ اگر بجائے منگل کے سنیچر ہو اور اپنے گھر میں ہو تو زیادہ تر سخت سزا بدنی دیجاویگی اگر کوئی شبھ گرہ منگل یا سنیچر کو دیکھتا ہو تو وہ باندازہ اپنی طاقت کے اس عذاب کو کم کرا دیوے گا۔

قیدی کب رہائی پاوے گا؟

لگنیش اور چندرما دونوں دو سبھاؤ راشی میں ہوکر آپوکلم گھر میں واقع ہوں یا اس گھر سے اتصال کرتے ہوں جو دو سبھاؤ راشی آپوکلم میں پڑے ہوں تو قیدی ایک ہفتہ تک رہائی پائیگا جس قدر شبھ گرہ دو سبھاؤ یعنی آپوکلم راشی کو چھوڑ کر دوسری راشی میں داخل ہو گیا یا اسی سے منفرد ہو گا جو آپوکلم میں واقع ہو۔ کیندر کا سوامی کیندر میں بیٹھا ہو تو شدت سے رہائی نہیں ہوگی۔ اگر کیندری گرہ بلی ہو کر لگنیش سے سمبندھ کرے تو قیدی اسی سال رہا ہو جائیگا۔ اگر اشٹمیش کرور گرہ ہو اور لگنیش بھی کرور گرہ ہو کر کرور گرہ ہی سے سمبندھ حاصل کرے تو قیدی قید ہی میں رہ جائیگا۔ اشٹمیش پاپ گرہ چوتھے گھر میں چندرما سے یکت ہو یا انقصالی ہو یا کیندر میں چندرما سے سنیچر یکت یا درشٹ ہو تو ذلیل ہو کر قیدی قید ہی میں مر جائیگا۔ چندرما کیندری ہو کر منگل سے یکت یا درشٹ ہو اور لگنیش کو دیکھتا ہو۔ نیز بارہویں گھر کے سوامی سے انقصالی یکت ہو تو بندھن اور تاڑن یعنی بینت لگنے کا اندیشہ بھی رہیگا۔ لگنیش بارہویں گھر ہو یا تیسرے۔ نانویں گھر کا سوامی بارہویں گھر ہو کر لگنیش سے انقصال کرنیوالا ہو تو قیدی بھاگ جائیگا۔ لگنیش کے درشٹ ادھ میں چندرما منقل ہو تو قیدی رہائی پاویگا۔ تیسرے نانویں گھر کے گرہ سے کیندر رہائی سمبندھ رکھتا ہو اور تیسرے گھر کا سوامی کیندر میں ہو اور اس کو ملنا چاہتا ہو تو بندھن سے جلد رہا ہو جائیگا۔ شبھ گرہ لگن میں استگت ہو تو رہائی ہو جاوے گی۔ لگن میں شبھ گرہ چر راشی کا ہو تو جلد رہائی ہوگی۔ اگر کرک مکر راشی کا ہو تو کشٹ سے رہائی ہوگی۔ استھر راشی کا لگن میں پڑا ہو تو بہت دنوں میں رہائی پاویگا۔ اگر دو سبھاؤ راشی کا ہو تو مدہم کال اس کے درمیانی عرصہ میں رہا ہو جاوے گا۔ اگر شبھ گرہ لگن میں نہ ہو تو پھر لگن کی خاصیت سے ہی ایسا پھل بچار کرنا چاہیئے۔

گرہوں کی شبھ و اشبھ تاثیرات

سورج منگل اور سنیچر میں سے کوئی گرہ لگن میں واقع ہو تو پرشن کنندہ کو اس برس میں استری سمبندھ سے بڑا اور دھن کا نقصان ہوتا ہے۔ اگر چندرماں پاپ یکت لگن میں بیٹھا ہو تو وہ بھی یہی پھل دیتا ہے۔ اگر پورن بل و شبھ یکت ہو تو سکھ دیتا ہے۔ مگر الپ میں الپ پھل ہو جاتا ہے۔ برہسپت۔ بدھ اور شکر لگن میں دھن اور کلی انوبہار۔ راج اور سکھ دیتے ہیں۔ بدھ لگن میں ہرش پراپت کرتا ہے۔ دھن استھان دوسرے بھاو میں چندرماں بدھ برہسپت اور شکر دھن لابھ اور راج سکھ دیتے ہیں۔ مگر پاپ یکت چندرماں اس استھان میں دھن ہانی کرتا ہے سنیچر ہو تو راج سے بھئے اور کاریہ میں وگھن ڈالتا ہے۔ تیسرے بھاو میں پاپ گرہ وہرم۔ دھن اور راج سکھ کو دیتے ہیں۔ شبھ گرہ اس استھان میں بلوان ہونے سے بھومی لابھ سکھ۔ دھن لابھ۔ کاریہ سدھی۔ لیش و لاس آدک سکھ کو پراپت کرتا ہے۔ چندرماں اس استھان میں خوب ہرش دیتا ہے۔ خواہ کیسی حالت میں کیوں نہ ہو۔ چوتھے بھاو میں چندرماں سکھ دیتا ہے۔ اگر پاپ یکت ہو تو شترو اور روگ آدک بھئے سے آرشٹ دیتا ہے۔ اگر شبھ یکت پورن ہو تو سکھ دیتا ہے۔ اس گھر میں دیگر شبھ گرہ انیک پرکار کے سکھ دیتے ہیں۔ پاپ گرہ سکھ دھن کا ناش اور روگ آدک بیئرو اور بھئے کو پراپت کرتے ہیں۔ پنچم بھاو میں شبھ گرہ اور پورن چندرماں پتر اور دھن آدک سکھ کو دیتا ہے۔ شکر وشیش حالت میں ہرش کو دیتا ہے۔ لیکن پاپ گرہ اس گھر میں سنتان، متر، دھن عقل کا ہرن کرتے ہیں اس گھر میں پاپ گرہ چور سمبندھی نقصان اور روگ و فساد کے دینے والا بھی ہو جاتا ہے۔ چھٹے بھاو میں پاپ گرہ دھن سکھ کی پراپتی دیتا ہے۔ منگل وشیش حالت میں ہرش کو دیتا ہے۔ اور شترو ناش کرتا ہے۔ لیکن شبھ گرہ لڑائی فساد اور دھن آدک کا نقصان کرتے ہیں۔ پاپ یکت چندرماں اس گھر میں روگ اتپن کرتا ہے۔ سپتم بھاو میں پاپ یکت چندرماں روگ بھئے اور کلیش کو دیتا ہے۔ پاپ گرہ استری ہانی فساد اور بھرت سمبندھی بھئے کو پراپت کرتے ہیں۔ شبھ گرہ اس گھر میں دھن سکھ کا لابھ۔ لیش راج مان بھاگ ادے اور بندھو سکھ میں ہرش کو پراپت کرتا ہے۔ اشٹم بھاو میں پاپ یکت چندرماں مرتیو کے سمان کشٹ دیتا ہے۔ پاپ گرہ روگ۔ کشٹ اور دھن ہرن کرتے ہیں۔ شبھ گرہ اپنے منسوبات کے متعلقہ روگ دھن اور مان عزت کی ہانی کرتے ہیں۔ نہم بھاو میں پاپ گرہ بھائی بندو اور پشو آدک سمبندھ میں پیڑا کرتے ہیں سورج اس استھان میں اتی ہرش کو دیتا ہے۔ شبھ گرہ دھن مان اور بھاگ کی ترقی کرتے ہیں۔

سیارگان کی

فیروزہ
یہ نیلے رنگ کا ایک پتھر ہے اس میں خاصیت بہت ہیں اس کو پاس رکھنے سے اس کی تاثیر دشمن آگ و بجلی سے محفوظ رکھتی ہے عشق و محبت اور ہنر کی ترقی دو حاکم عورت کے لیے اس کا پاس رکھنا مفید ہے۔ جس کا مزاج بادی ہو یا بدھ جس کو ناقص راشی میں پڑا ہو اس کو پاس رکھنے سے ناقص تاثیر زائل ہوتی

عقیق و کلی
سرخ رنگ کا ایک پتھر ہے اس میں خاصیت بہت ہیں۔ اس کو پاس رکھنے سے زہریلی چیز کا اس پر اثر نہیں ہوتا دشمنوں پر غالب اور فتحمند رہنے کے لیے اس کا پاس رکھنا مفید ہے جس شخص کی طبیعت آتشی اور مزاج صفراوی ہو یا منگل جس کو ناقص راشی میں پڑا ہوا ہو اس کو پاس رکھنے سے تاثیر زائل ہوتی ہے

مروارید
یہ سفید رنگ کا ایک نگینہ ہے اس کو موتی بھی کہتے ہیں جس شخص

ناقص گرہ کی تاثیرات کا اپاؤ

چونکہ معتقدان علم جوتش کو ناقص گرہ کی رفع نحوست کے لیے اپاؤ وغیرہ دریافت کرنے کی تکلیف رہتی ہے اس لیے ہر ایک گرہ کا دان جپ منتر نقشہ ذیل میں واضح طور پر تحریر کر دیا گیا ہے پس جو گرہ ناقص اپاؤ کے قابل ہو اس کا جپ منتر و دان جیسا کہ تحریر ہے تو نیم کے مطابق کرا دو ایشور کلیان کریگا۔

نام گرہ	اشیا دان	منتر	تعداد جپ
سورج	ہیرا۔ گیہوں۔ گڑ۔ تانبا۔ چندن سرخ۔ لال کپڑا۔ پھول دکھشنا۔ چھایا پاتر دان	اوم ہرانگ ہرینگ پروں ساسوریہ نمہ	سات ہزار
چندرماں	موتی۔ چاندی۔ مصری۔ چاول۔ کپور۔ دہی۔ سفید چندن۔ سفید کپڑا۔ سونا۔ گھیو۔ دکھشنا۔	اوم شرانگ شرینگ شروں ساچندرائے نمہ	[illegible] ہزار
منگل	مونگا۔ گڑ۔ گندم۔ سونا۔ تانبا۔ لال کپڑا۔ سرخ چندن دکھشنا۔	اوم کرانگ کرینگ کروں سابھومائے نمہ	دس ہزار
بدھ	سبز کپڑا۔ کانسی کا برتن۔ مونگی۔ گھی۔ مصری۔ ہاتھی دانت۔ سونا۔ کپور۔ دکھشنا	اوم برانگ برینگ بروں سابدھائے نمہ	۹ ہزار
برہسپت	ہلدی۔ کھانڈ۔ زرد کپڑا۔ پکھراج۔ سونا۔ نمک۔ لڈو۔ زرد پھول۔ دکھشنا	اوم گرانگ گرینگ گروں ساگردے نمہ	۱۹ ہزار
شکر	سفید کپڑا۔ سفید چندن۔ گھی۔ ہیرا۔ چاول۔ چاندی۔ کھانڈ۔ سفید پھول دکھشنا	اوم درانگ درینگ دروں ساشکرائے نمہ	۱۶ ہزار
سنیچر	نیلم۔ تل۔ ماش۔ تیل۔ لوہا۔ سیاہ کپڑا۔ کالی گئو۔ سیاہ پھول دکھشنا	اوم پرانگ پرینگ پروں ساسنیچرائے نمہ	۲۳ ہزار
راہ	نیلا کپڑا۔ تیل۔ تل۔ ناریل۔ ست ناجہ۔ چاقو۔ بکری سیاہ۔ دکھشنا	اوم چھرانگ چھرینگ چھروں ساراہوے نمہ	۱۸ ہزار
کیت	کستوری۔ کمبل۔ تیل۔ تل۔ چاقو۔ ست ناجہ۔ گھوڑا۔ سونا۔ سیاہ پھول۔ دکھشنا۔	اوم سترانگ سترینگ ستروں ساکیتوے نمہ	۱۷ ہزار

نیلم ولاجورد - یہ نیلے رنگ کا ایک پتھر ہے اس میں خاصیت بہت ہیں - دنیاوی ترقی کاروبار کی بہتری اور دنیاوی مشکلات میں اس کا پاس رکھنا مفید ہے جس شخص کی طبیعت صفراوی ہو یا سنیچر جس کی راشی میں ناقص پڑا ہو اس کو پاس رکھنے سے اس کی ناقص تاثیر زائل ہو جاتی ہے

لمسنیا - یہ سفید رنگ کا ایک پتھر ہے اس میں خاصیت بہت ہیں لوگوں میں قدر عزت اور عشق و محبت ہر دلعزیزی کیلئے اس کا پاس رکھنا مفید ہے جس شخص کا مزاج بادی یا بلغمی ہو یا شکر جس کو ناقص راشی میں پڑا ہو اس کو پاس رکھنے سے اس کی ناقص تاثیر زائل ہو جاتی ہے

مونگی - یہ سرخ رنگ کا ایک پتھر ہے اس میں خاصیت بہت ہیں۔ کاروبار کی بہتری ترقی مراتب اور دشمنوں پر غالب اور فتحمند رہنے کے لیے اس کا پاس رکھنا بہت مفید ہے۔ جس شخص کا مزاج صفراوی اور طبیعت میں گرمی اسٹ ہو یا سورج جس کو ناقص راشی میں پڑا ہو اس کو پاس رکھنے سے اس کی ناقص تاثیر بالکل زائل ہو جاتی ہے۔

قدرتی تاثیرات

کا مزاج بلغمی یا بادی ہو یا جس کو چندرماں ناقص راشی میں پڑا ہو اس کو پاس رکھنے سے اس کی ناقص تاثیر زائل ہو جاتی ہے - مرد و عورت کو باہم موافقت کے لیے پاس رکھنا مفید ہے

پکھراج
یہ زرد رنگ کا ایک پتھر ہے اس میں خاصیت بہت ہیں کاروبار میں بہتری اور حکام وقت میں عزت و مراتب حاصل کرنے کے لیے اس کا پاس رکھنا مفید ہے جس شخص کا مزاج بادی ہو یا برہسپت جس کو ناقص راشی میں پڑا ہو اس کو پاس رکھنے سے ناقص تاثیر زائل ہو جاتی ہے

گلمیدک
یہ شربتی رنگ کا ایک پتھر ہے اس میں خاصیت بہت ہیں جسمانی صحت روزگار کی بہتری اور دشمنوں پر فتحمندی کیلئے اس کا پاس رکھنا مفید ہے جس شخص کا مزاج بادی یا بلغمی ہو یا راہو جس کی ناقص راشی میں پڑا ہو اس کو پاس رکھنا مفید ہے۔

ہندوستان کی جنتریوں میں سب سے زیادہ ہر دلعزیز مشہور اور نامور

مفید عالم جنتری

مصنفہ

پنڈت دیوی دیال مشہور عالم جوتشی مصنف پترہ شاستری و گورمکھی مالک کارخانہ مفید عالم جنتری لاہور



یہ علم جوتش کی وہ بےنظیر اردو جنتری ہے جو ہمیشہ نئے سال کے شروع ہونے سے چھ ماہ پیشتر چھپکر فروخت ہونی شروع ہو جاتی ہے اس میں علم رموز کے کارآمد مضامین اور ہر مہینہ کی پیشگوئی ملکی حالات ارزانی وگرانی غلہ اور ابر و باراں، گرد و غبار کی تاریخیں اور تمام مخلوقات کے حالات رنج و راحت اور روزانہ گرہ چال سے روزانہ اور ماہواری تاثیر اور ہر مہینہ کی سعادت و نحوست اور روزانہ اور ماہواری جنسی بیانات اور تمام سال کے اہم واقعات کو ایسے سلیس اور عام پیرایہ میں درج کیا جاتا ہے جس کے مطالعہ سے ہر ایک شخص اپنی روزمرہ کی خرید و بات اور تمام سال کے نیک و بد حالات بڑی اچھی طرح اور آسانی سے دیکھ سکتا ہے۔ یہ جنتری کیا ہے ایک تقدیر کی تصویر کھینچ کر دکھلائی گئی ہے جس کیلئے لاکھوں قدردان اس کی سچائی اور محنت اور جانفشانی کی وجہ سے بہت قدر کر رہے ہیں اور شائقین بڑی دلچسپی اور محبت سے اس کو خرید کر ملاحظہ فرماتے ہیں بلکہ جو شخص ایک دفعہ اس کو خرید کرتا ہے وہ ہمیشہ کیلئے اس کا مشتاق بن جاتا ہے اس لیے ہم آپ سے درخواست کرتے ہیں کہ اگر اب تک مفید عالم جنتری آپ کی نگاہ سے نہیں گذری تو ایک مرتبہ ضرور اس کو منگا کر ملاحظہ کریں۔

پنڈت دیوی دیال جوتشی۔ مالک کارخانہ مفید عالم جنتری۔ لاہور